فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد سوم (3)
حصّہ 14 تا 16
(الف)



صدر الشّریعہ بدر الطّریقہ
حضرت علّامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی
علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبۂ تخریج

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین
اما بعد: فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ علیٰ احسانہ۔
مجلس المدینۃ العلمیہ کی کاوشوں سے حنفی مذہب کی
فقہی مسائل پر اُردو زبان میں عظیم ترین کتاب بہارِ شریعت
کی تکمیل ہوئی اور اس کی تیسری اور آخری جلد بکمل طبع
ہو کر آگئی۔ میں مجلس المدینۃ العلمیہ کے جملہ اراکین
کو طلب کی اتھاہ گہرائیوں سے اس کی مبارکباد پیش کرتا
ہوں اور تیسری جلد کا پہلا نسخہ المدینۃ العلمیہ کے ناظم
محمد آصف خان مدنی سلمہ الغنی کی نذر کرتا ہوں۔



۱ ربیع الثوث ۱۴۳۲ھ

عطّار کا پیغام عاشقانِ رسول کے نام

مُحسنِ اہلسنّت، پیرِ طریقت، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدرِ شریعت، بدرِ طریقت، ولیِ کامل، عاشقِ رسول، مفتیِ اسلام، حضرتِ علّامہ مولانا ابوالعلیٰ **محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃُ اللہِ القوی کی پُر بہار تصنیف **بہارِ شریعت** کی تخریج و تسہیل اور حواشی کے تاریخی کام کی تکمیل کی خبرِ فرحت اثر نے دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بنا دیا۔ **بہارِ شریعت** کے اس عظیم علمی ذخیرے کو مُفید سے مُفید تر بنانے کے لئے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کی میری محسن اور جانِ عزیز مجلس، **المدینۃُ العلمیۃ** کے جن جن مَدَنی علماء و عاشقانِ رسول نے سعی کی اُن کو میری طرف سے میرے آقا اعلیٰ حضرت **مولانا شاہ امام احمد رضا خان** علیہ رَحْمَۃُ الرَّحمٰن کی پچیسویں شریف کی نسبت سے 25 کروڑ مرتبہ سلام و مبارک ہو۔ مگر یاد رہے کہ صرف چھاپ لینا ہی ہماری منزل نہیں بلکہ تمام عاشقانِ رسول کو چاہئے کہ 3 جلدوں پر مشتمل **بہارِ شریعت** کا خود بھی مُطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ جو پڑھنا نہیں جانتے وہ بھی ایک **ولیُّ اللّٰہ** کی اس عظیم الشان تصنیف کو حصولِ برکت کیلئے اپنے گھر میں احترام سے رکھیں، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** گھر کے کسی نہ کسی فرد کو پڑھنے کی توفیق مل ہی جائے گی اور **اللّٰہ** نے چاہا تو وہ گھرانا **فیضانِ بہارِ شریعت** سے مالا مال و خوشحال ہوگا۔ اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے اپنی مسجد کے امام صاحب اور دیگر علمائے اہلسنّت کو تحفۃً پیش بھی کیجئے اور اسی نیّت سے مدارسِ اہلسنّت کیلئے وقف بھی فرمائیے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** ثوابِ جاریہ کا انمول خزانہ ہاتھ آئیگا۔ **اللّٰہ** تعالیٰ **دعوتِ اسلامی** کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور جس جس نے اِس مَدَنی کام میں خُلوصِ دل سے حصّہ لیا اُس کو دونوں جہاں کی بھلائیاں نصیب کرے اور اِس کا نفع عام فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

www.dawateislami.net

بہارِ شریعت

جلد سوم (3) الف

(.....تسہیل وتخریج شدہ.....)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

پیشکش
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
شعبہ تخریج

ناشر
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net



(دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل علم میں ترقّی ہوگی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

1 ..... اجمالی فہرست ——— ۳
2 ..... بہارِ شریعت کو پڑھنے کی سترہ نیتیں ——— ۶
3 ..... تعارفِ **المدینۃُ العلمیۃ** ——— ۷
4 ..... پہلے اسے پڑھ لیجئے (پیش لفظ) ——— ۸
5 ..... ایک نظر ادھر بھی (قدیم جدید الفاظ) ——— ۱۱
6 ..... اِصطلاحات واَعلام ——— ۱۳
7 ..... حل لغات ——— ۵۱
8 ..... تفصیلی فہرست ——— ۶۷
9 ..... مآخذ ومراجع ——— ۱۱۸۴

اجمالی فہرست

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
حصہ چہاردہم (14)		ضمان اجیر کا بیان	155
مضاربت کا بیان اور اس کے شرائط	1	دو شرطوں میں سے ایک پر اجارہ	163
ودیعت کا بیان	30	خدمت کے لیے اجارہ اور نابالغ کو نوکر رکھنا	164
عاریت کا بیان	54	موجر اور مستاجر کے اختلافات	166
ہبہ کا بیان	65	اجارہ فسخ کرنے کا بیان	168
ہبہ واپس لینے کا بیان	83	وَلا کا بیان	184
اجارہ کا بیان	104	حصہ پانزدہم (15)	
دایہ کے اجارہ کا بیان	136	اکراہ کا بیان	187
اجارۂ فاسدہ کا بیان	140	حجر کا بیان	198

www.dawateislami.net

بلوغ کا بیان	203	کھانے کا بیان	358
ماذون کا بیان	204	پانی پینے کا بیان	382
غصب کا بیان	206	ولیمہ اور ضیافت کا بیان	388
مغصوب چیز میں تغیر	216	ظروف کا بیان	395
تلف کرنے سے کہاں ضمان واجب ہوتا ہے	221	خبر کہاں معتبر ہے	398
شفعہ کا بیان	232	لباس کا بیان	400
طلب شفعہ کا بیان	240	عمامہ کا بیان	418
کس میں شفعہ ہوسکتا ہے اور کس میں نہیں	254	جوتا پہننے کا بیان	420
شفعہ باطل ہونے کے وجوہ	256	انگوٹھی اور زیور کا بیان	422
تقسیم کا بیان	261	برتن چھپانے اور سونے کے وقت کے آداب	428
کیا چیز تقسیم کی جائے گی اور کیا نہیں	266	بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے آداب	430
طریقۂ تقسیم	269	دیکھنے اور چھونے کا بیان	437
مہایاۃ کا بیان اس کے معنی اور احکام	280	مکان میں جانے کے لیے اجازت لینا	449
مزارعت کا بیان	286	سلام کا بیان	453
معاملہ یا مساقاۃ کا بیان اور اس کے شرائط	302	مصافحہ و معانقہ و بوسہ و قیام کا بیان	465
ذبح کا بیان	308	چھینک اور جماہی کا بیان	474
حلال و حرام جانوروں کا بیان	320	خرید و فروخت کا بیان	478
قربانی کا بیان	327	قرآن مجید پڑھنے کے فضائل	483
قربانی کے جانوروں کا بیان	339	قرآن مجید اور کتابوں کے آداب	494
عقیقہ کا بیان	353	آداب مسجد و قبلہ	497
حصہ شانزدہم (16)		عیادت و علاج کا بیان	500

www.dawateislami.net

لہوولعب کا بیان	508	اللہ (عزوجل) کے لیے دوستی ودشمنی کا بیان	576
اشعار کا بیان	513	حجامت بنوانا اور ناخن ترشوانا	579
جھوٹ کا بیان	515	ختنہ کا بیان	589
زبان کو روکنا اور گالی گلوج، چغلی سے پرہیز کرنا	519	زینت کا بیان	591
بغض وحسد کا بیان	539	نام رکھنے کا بیان	597
ظلم کی مذمت	543	مسابقت کا بیان	605
غصہ اور تکبر کا بیان	544	کسب کا بیان	609
ہجران وقطع تعلق کا بیان	547	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا بیان	611
سلوک کرنے کا بیان	548	علم وتعلیم کا بیان	618
اولاد پر شفقت اور یتامیٰ پر رحمت	560	ریاوسمعہ کا بیان	629
پڑوسیوں کے حقوق	564	زیارت قبور کا بیان	639
مخلوق خدا پر مہربانی کرنا	568	ایصال ثواب	642
نرمی وحیاوخوبی اخلاق کا بیان	571	آداب سفر کا بیان	648

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''عالِم بنانے والی کتاب'' کے 17 حروف کی نسبت سے ''بہارِشریعت'' کو پڑھنے کی 17 نیّتیں

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ. ترجمہ: ''مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''
(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

- اِخلاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کا حقدار بنوں گا۔
- حَتَّی الوسع اِس کا باوُضو اور
- قبلہ رُو مطالَعہ کروں گا۔
- اِس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔
- اپنا وضو، غسل، نماز وغیرہ دُرست کروں گا۔
- جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیتِ کریمہ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ (النحل: ٤٣)
ترجمۂ کنزالایمان: ''تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں'' پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رجوع کروں گا۔
- (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔
- (ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔
- جس مسئلے میں دشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔
- زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔
- جو نہیں جانتے انھیں سکھاؤں گا۔
- جو علم میں برابر ہوگا اس سے مسائل میں تکرار کروں گا۔
- یہ پڑھ کر عُلمائے حقّہ سے نہیں اُلجھوں گا۔
- دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔
- (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔
- اس کتاب کے مُطالَعہ کا ثواب ساری اُمّت کو اِیصال کروں گا۔
- کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشِرین کو مطلع کروں گا۔



٦ ربیع الغوث ١٤٢٧ھ

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلمدینۃُ العِلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلحمد للّٰہ علٰی اِحسَانِہٖ وَ بِفَضلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبۂ تراجمِ کتب (۳) شعبۂ درسی کُتُب
(۴) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''المدینۃ العلمیۃ'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دِین وملّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسعَ سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰہ عزوجل **''دعوتِ اسلامی''** کی تمام مجالس بِشُمُول **''المدینۃ العلمیۃ''** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی کے تاریخ ساز کارنامے اور فقہ حنفی کے عظیم علمی خزانے ''**بہارِ شریعت**'' کی تخریج جمیل و تسہیلِ قلیل اور حواشی کا آغاز ۱۴۲۵ھ میں دعوتِ اسلامی کی علمی و تحقیقی مجلس المدینۃ العلمیۃ کے علمائے کرام نے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کی خواہش پر کیا تھا۔ یہ کام عظیم ترین ہونے کے ساتھ ساتھ مشکل ترین بھی تھا مگر ''مُشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں'' کے مصداق بہارِ شریعت کے مکمل 20 حصے 3 جلدوں کی صورت میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے تقریباً 7 سال میں بحسن وخوبی مکمل ہوئے۔ **1360** صفحات پر مشتمل جلد اول اور 1304 صفحات پر مشتمل جلد دوم زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر اہلِ محبت کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان کرچکی ہیں۔ پاک و ہند کے بہت سے مفتیانِ عظام و علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام نے حوصلہ افزائی فرمائی بلکہ بعض نے تو تحریری تأثرات سے بھی نوازا جن میں سے کچھ جلد اول اور جلد دوم کے پیش لفظ میں شائع بھی ہوچکے ہیں، مزید تأثرات کا خلاصہ ملاحظہ فرمایئے، چنانچہ

﴿1﴾ **تلمیذ شارحِ بخاری، اُستاذ العلماء، شیخ الحدیث حضرت مولانا اِفتخار احمد قادری مصباحی** دامت برکاتہم العالیہ (شیخ الحدیث دارالعلوم قادریہ غریب نواز، لیڈی اسمتھ ساؤتھ افریقہ) لکھتے ہیں: عظیم عالمی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے لیے یہ بڑا شرف ہے کہ ذمہ دارانہ تصحیح کے بعد اس نے اس (یعنی بہارِ شریعت) کی اشاعت کا حق ادا کیا۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ **بہارِ شریعت** کے اب تک جتنے ایڈیشن طبع ہوئے ہیں ان میں سب سے عمدہ، وقیع اور ممتاز **دعوتِ اسلامی** کا شائع کردہ یہ ایڈیشن ہے۔ رب تعالیٰ دعوتِ اسلامی کو مزید فروغ و استحکام عطا فرمائے اور اس کی خدمات کو عام سے عام تر فرمائے، اس کے بانی و امیر (یعنی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** مدظلہ العالی) اور دیگر ارکان اور دُعاۃ و مبلغین کو مزید جہاد کی توفیق ارزانی فرمائے اور ان کی مساعی وجہود کو مقبول فرمائے اور سعادتِ دارین سے بہرہ ور فرمائے۔ ﴿2﴾ **شہیدِ اہلسنّت حضرت علامہ ابوطفیل عبدالعظیم خان قادری** قدس سرہ (جامعہ مُجَدِّدیہ غفوریہ پشاور خیبر پختون خواہ) لکھتے ہیں: بلا مبالغہ و تردد مجھے بہارِ شریعت کے نسخوں کی ورق گردانی سے دلی سکون اور اطمینان حاصل ہوگیا، اراکینِ دعوتِ اسلامی بڑے ہی مخلص اور دیانتدار ہیں، مجلسِ المدینۃ العلمیۃ کا قیام ایک نہایت ہی مفید اقدام ہے جس سے علماء کرام کو بھی احسن طریقے سے اپنے ساتھ لے کر چلنا سہل ہوجائے گا۔ ﴿3﴾ **یادگارِ اسلاف مفتی فتح محمد بارو زئی** دامت برکاتہم العالیہ (مہتمم مدرسہ جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ سبی، بلوچستان) لکھتے ہیں: **بہارِ شریعت** کا حاشیہ انتہائی نفع بخش اور مفید ہے، بہرحال سب کچھ امیرِ دعوتِ اسلامی (حضرت علامہ **مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری**) مدظلہ العالی کے مسلک حقہ اہل سنت سے صادق وابستگی اور دین متین کی ترقی کے جذبے کی بناء پر کیا جارہا ہے۔ ﴿4﴾ **استاذ العلماء حضرت مولانا ابوالبیان محمد صابر امجدی** دامت برکاتہم العالیہ (مدرس دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ باب المدینہ کراچی) لکھتے ہیں: میں نے چیدہ چیدہ مقامات سے (بہارِ شریعت کا) ضرور مطالعہ کیا، **ماشاء اللّٰہ** بہت خوب پایا۔ ﴿5﴾ **تلمیذ محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد رفیق قادری** دامت برکاتہم العالیہ (خطیب مرکزی جامع مسجد عالمگیری مٹھیاں، کھاریاں، ضلع گجرات) لکھتے ہیں: ''مجلس المدینۃ العلمیہ'' کا **بہارِ شریعت** کی تخریج و تسہیل، جدالممتار علی ردالمحتار کی ازسرِنو تدوین، تخریج، تحقیق وغیرہ کا کام قابلِ صد تحسین ہے۔ **دعوتِ اسلامی** نے بہت قلیل عرصے میں اتنا عظیم کام کردکھایا ہے۔ یہ سب مجلس المدینۃ العلمیہ کے خلوص، انتھک محنت، دین سے لگن اور اتفاق و اتحاد کا نتیجہ اور امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دامت برکاتہم العالیہ کا فیض ہے۔ ﴿6﴾ **استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد ولایت اقبال نقشبندی** دامت برکاتہم العالیہ (مہتمم جامعہ حنفیہ، خطیب مرکزی جامع مسجد مدینہ ساہیوال، پنجاب) لکھتے ہیں: از حد خوشی ہوئی ہے کہ ہماری عالمگیر مذہبی تحریک **دعوتِ اسلامی** نے تبلیغ کے محاذ کے علاوہ تحقیق و تدقیق، تخریج و استنباط کا کام بھی بڑے منظم و مربوط انداز میں شروع کر رکھا ہے۔ ﴿7﴾ **مفتی محمد وزیر القادری** دامت برکاتہم العالیہ (مہتمم اعلیٰ

www.dawateislami.net

مدرسہ عربیہ اسلامیہ غوثیہ سلطانیہ ڈھاڈر، سبی، بلوچستان) لکھتے ہیں: **دعوتِ اسلامی** کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ اور تحقیقی وعلمی شعبے المدینۃ العلمیہ کی طرف سے **''بہارِ شریعت''** کی اشاعت بمع تخریج وتسہیل عظیم کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی کے بانی حضرت علامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** اور ان کے تحت چلنے والی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی** کو ہر لمحہ ترقی عطا فرمائے اور اسکے اشاعتی ادارے **المدینۃ العلمیہ** کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ ﴿8﴾ **مؤلف کتب کثیرہ حضرت مولانا سید صابر حسین شاہ بخاری قادری** دامت برکاتہم العالیہ (ادارہ فروغ افکارِ رضا، امام اہل سنت لائبریری برہان شریف ضلع اٹک) لکھتے ہیں: **بہارِ شریعت** کی تخریج وقت کی اہم ضرورت تھی جس کو **المدینۃ العلمیہ** پورا کر رہی ہے۔ ﴿9﴾ شہزادہ خلیفۂ محدث اعظم پاکستان **حضرتِ مولانا مفتی محمد محمود احمد** دامت برکاتہم العالیہ (مہتمم جامعہ اسلامیہ جی ٹی روڈ تھیلہ کھاریاں گجرات پاکستان) لکھتے ہیں: **دعوتِ اسلامی** کے ذیلی ادارہ مکتبۃ المدینہ کی طرف سے دو جلدوں میں شائع شدہ، صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولٰنا **مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ الباری کی گرانقدر علمی تالیف، فقہ اسلامی کے انسائیکلوپیڈیا **''بہارِ شریعت''** کو دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا اور آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔ مجلس **''المدینۃ العلمیہ''** کے باصلاحیت اور ذی استعداد قابلِ عزت وتکریم علمائے کرام شَکَّرَ اللّٰہُ سَعْیَھُم نے جس محنت وجانفشانی سے یہ علمی کارنامہ سرانجام دیا ہے اس پر وہ جملہ عوام وخواصِ اہلسنّت کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں، کیونکہ بہارِ شریعت کی تسہیل وتخریج کر کے انہوں نے عوام اہلسنّت پر احسانِ عظیم فرمایا ہے، جزاھم اللّٰہ تعالٰی احسن الجزاء فی الدین والدنیا والاخرۃ۔ اللّٰہ تعالٰی تمام اہلسنّت بالخصوص فخرِ ملت پیر طریقت حضرتِ مولانا **محمد الیاس قادری** رضوی حفظہ اللّٰہ اور ان کے خدام کو مسلکِ اہلسنت کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ﴿10﴾ **شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر محمد مظہر فرید شاہ** دامت برکاتہم العالیہ (نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال پنجاب) لکھتے ہیں: **''بہارِ شریعت''** کی کامل تخریج دعوتِ اسلامی کا نمایاں کارنامہ ہے، تخریج کے بعد بہارِ شریعت کو حوالہ کے لیے بھی پیش کیا جا سکے گا۔ رب قدوس اس مؤقر تنظیم **دعوتِ اسلامی** کو مزید فروغ عطا فرمائے۔ ﴿11﴾ **محسنِ اہلسنّت مولانا حافظ محمد عطاء الرحمٰن قادری** رضوی دامت برکاتہم العالیہ (مرکز الاولیاء لاہور) لکھتے ہیں: **دعوتِ اسلامی** کی مجلس ''المدینۃ العلمیہ'' نے **بہارِ شریعت** کی تخریج وتسہیل کے ساتھ درست طباعت کا ذمہ لیا اور حق یہ ہے کہ حق ادا کر دیا۔ دُعا گو ہوں، احباب بھی دعا کریں مولائے کریم اراکینِ المدینۃ العلمیہ کے علم وعمل اور جذبۂ خدمتِ دین میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور مسلکِ اہلِ سنّت کی خوب اِشاعت کرنے کی توفیق دے۔ ﴿12﴾ **حضرت مولانا عبد الغفور نقشبندی** دامت برکاتہم العالیہ (مہتمم دار العلوم عربیہ اسلامیہ بمقام ڈیرہ الہیار بلوچستان) لکھتے ہیں: بہارِ شریعت جیسی ضخیم زرین کتاب کی تالیف وترتیب پر تمام حضرات زِیدَ مَجْدُھُم (شعبہ تخریج کتب والمدینۃ العلمیہ ومکتبۃ المدینہ دعوتِ اسلامی) ہدیہ تبریک وتحسین کے مستحق ہیں۔

الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب سات حصوں (14 تا 20) پر مشتمل تیسری جلد پیشِ خدمت ہے جس میں مضاربت، ودیعت، ہبہ، اجارہ، اکراہ، قربانی، عقیقہ، حظر واباحت، قصاص، دیت، وصیت، میراث وغیرہ کے مسائل کا تفصیلی بیان ہے۔ اس جلد میں تقریباً **193** آیات، **1144** احادیث اور **3666** مسائل کا ذکر ہے، جبکہ مکمل بہارِ شریعت میں تقریباً **541** آیاتِ قرآنی، **2628** احادیث مبارکہ اور **11613** مسائل ہیں، جو مسائل ضمناً مذکور ہوئے وہ اس کے علاوہ ہیں۔ حسبِ سابق اس جلد پر بھی دعوتِ اسلامی کی مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** کے **''شعبہ تخریج''** کے مَدَنی علماء نے اَتھک کوششیں کی ہیں، جس کا اندازہ کام کی اس تفصیل سے لگایا جا سکتا ہے، چنانچہ ❁ احادیث اور مسائل فقہیہ کے حوالہ جات کی اصل عربی کتب سے مقدور بھر تخریج کی گئی ہے۔ ❁ آیاتِ قرآنیہ کو منقش بریکٹ ﴿ ﴾، کتابوں کے نام اور دیگر اہم عبارات کو Inverted Commas " " سے واضح کیا گیا ہے۔ ❁ مصنف رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے رسم الخط کو حتَّی الامکان برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے، صفحہ نمبر **13,14** پر بہارِ شریعت جلد سوم (3) میں آنے والے مختلف الفاظ کے قدیم وجدید رسم الخط کو آمنے سامنے لکھ دیا گیا ہے۔ ❁ جہاں جہاں نبیِ اکرم صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے اسمِ گرامی

www.dawateislami.net

کے ساتھ "صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم" اور اللّٰہ عزوجل کے نام کے ساتھ "عزوجل" لکھا ہوا نہیں تھا وہاں بریکٹ میں اس انداز میں (عزوجل)، (صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ❁ ہر حدیث و مسئلہ نئی سطر سے شروع کرنے کا التزام کیا گیا ہے اور عوام و خواص کی سہولت کے لئے ہر مسئلے پر نمبر لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ❁ پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے اسی جلد کے شروع میں حروفِ تہجی کے اعتبار سے حلِ لغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے لغت کی مختلف کتب کا سہارا لیا گیا ہے اور اس بات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے کہ اگر لفظ کا تعلق براہِ راست قرآنِ پاک سے تھا تو اس کو مختلف تفاسیر کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کی گئی، براہِ راست حدیثِ پاک کے ساتھ تعلق ہونے کی صورت میں حَتَّی الْاِمکان احادیث کی شروحات کو مدِنظر رکھا گیا اور فقہ کے ساتھ تعلق کی بنا پر حَتَّی المقدور فقہ کی کتب سے اِستفادہ کیا گیا ہے۔ چند مقامات پر عبارت کی تسہیل (یعنی آسانی) کے لئے مشکل الفاظ کے معانی حاشیے میں بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ صحیح مسئلہ ذِہن نشین ہوجائے اور کسی قسم کی اُلجھن باقی نہ رہے۔ پھر بھی اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو علماءِ کرام دامَتْ فُیُوْضُھُمْ سے رابطہ کیجئے۔ ❁ جہاں جہاں فقہی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں، ان کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ایک جگہ اکٹھا بیان کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حَتَّی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ اگر اس اصطلاح کی وضاحت مصنف رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے خود اسی جگہ یا بہارِ شریعت کے کسی دوسرے مقام پر کی ہو تو اسی کو آسان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر کسی اصطلاح کی تعریف بہارِ شریعت میں نہیں ملی تو دوسری معتبر کتابوں سے عام فہم اور باحوالہ اصطلاحات کی وضاحتیں ذکر کردی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس حصہ میں جو مشکل اَعلام (مختلف چیزوں کے نام) مذکور ہیں لغت کی مختلف کُتب سے تلاش کرکے ان کو بھی آسان انداز میں اصطلاحات کے آخر میں ذکر کردیا گیا ہے۔ ❁ علمائے کرام سے مشورے کے بعد صفحہ نمبر:

599,590,583,563,543,528,504,471,438,359,356,349,341,311,310,308,241,65,47

912,908,831,777,775,771,752,750,747,746,686,685,679,678,671,666,654,651,603,

1082,1079,1078,1073,1069,1064,1062,1061,1060,1047,1044,1043,1030,971,928,

1145,1144,1114,108,1104,1103,1101,1099,1098,1096,1095,1093,1087,1086,

پر مسائل کی تصحیح، تَرجیح، تَوضیح اور تطبیق کی غرض سے حاشیہ بھی دیا گیا ہے اور اس کے آخر میں عِلْمِیہ لکھ دیا گیا ہے۔ ❁ مصنف کے حواشی وغیرہ کو اسی صفحہ پر نقل کردیا اور حسبِ سابق ۱۲ منہ بھی لکھ دیا ہے۔ ❁ مکرر پروف ریڈنگ کی گئی ہے، مکتبہ رضویہ آرام باغ، باب المدینہ کراچی کے مطبوعہ نسخہ کو معیار بنا کر مذکورہ خدمات سرانجام دی گئی ہیں، جو درحقیقت ہندوستان سے طبع شدہ قدیم نسخہ کا عکس ہے لیکن صرف اسی پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ دیگر شائع کردہ نسخوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔ ❁ آخر میں مآخذ و مراجع کی فہرست، مصنفین و مؤلفین کے ناموں، ان کی سنِ وَفات اور مطابع کے ساتھ ذکر کردی گئی ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب پر شعبہ تخریج (المدینۃ العلمیہ) کے 6 اسلامی بھائیوں نے کام کرنے کی سعادت حاصل کی بالخصوص محمد آصف خان عطاری مدنی، ابوحنیف فضل الرحمٰن خان عطاری مدنی، ابنِ حبیب محمد عنایت اللّٰہ گولڑوی عطاری، ابن داؤد محمد گلفراز عطاری مدنی نے خوب کوشش کی۔

عرضِ حال

بہارِ شریعت پر اس طرز سے کام کرنے میں جہاں اِن مَدَنی علماء دامت برکاتہم العالیہ کی توانائیاں خرچ ہوئیں وہیں کُتُب، کمپیوٹرز اور تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی مد میں دعوتِ اسلامی کا زرِ کثیر بھی خرچ ہوا۔ اِن تمام تر کوششوں کے باجود ہمیں دعویٰ کمال نہیں لہٰذا ہمارے کام میں جو خوبی نظر آئے وہ اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کی عطا ہے اور جو خامیاں نظر آئیں وہاں ہماری غیر ارادی کوتاہی کو دخل ہے۔ مَدَنی التجا ہے کہ جہاں جہاں ضرورت محسوس کریں بذریعہ مکتوب یا ای میل ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اللّٰہ تعالٰی دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس "المدینۃ العلمیۃ" کو دن بچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) شعبہ تخریج

25 صفر المظفر 1432ھ، بمطابق 30 جنوری 2011ء

www.dawateislami.net

ایک نظر اِدھر بھی

قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ	قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ
اِدہر	اِدھر	اودہر	اُدھر
اوتار	اُتار	اوتارا	اُتارا
اوتارنا	اُتارنا	اوترتا	اُترتا
اوترنا	اُترنا	اوتاریں	اُتاریں
اوتنا	اُتنا	اوتنی	اُتنی
اوتنے	اُتنے	اوٹھ	اُٹھ
اوٹھا	اُٹھا	اوٹھانا	اُٹھانا
اوٹھائی	اُٹھائی	اوٹھائے	اُٹھائے
اوٹھایا	اُٹھایا	اوچھلا	اُچھلا
اوچھلنے	اُچھلنے	اودھر	اُدھر
اوڑ	اُڑ	اوڑا	اُڑا
اوڑنا	اُڑنا	اوڑائیں	اُڑائیں
اوڑی	اُڑی	اوس	اُس
اوسکا	اُس کا	اوسکی	اُس کا
اوسی	اُسی	اوسے	اُسے
اوگ	اُگ	اوگا	اُگا
اوگنے	اُگنے	اوگی	اُگی
اوگے	اُگے	اولٹ	اُلٹ
اولٹی	اُلٹی	اون	اُن
اونتیس	اُنتیس	اونہی	اُنہی

www.dawateislami.net

اونہیں	اُنہیں	آدھ	آدھا
آ گن	آنگن	بارہ	بارے
بَر	بھڑ	بڑہا	بڑھا
بڑہے	بڑھے	بندا	بند
بی بیاں	بیبیاں	پاپندی	پابندی
پان پانسو	پانچ پانچ سو	پانسو	پانچ سو
پرند	پرندہ	پروس	پڑوس
پروسی	پڑوسی	پودہ	پودا
تربز	تربوز	تُھنیاں	تُھونیاں
ٹھیرا	ٹھہرا	ٹھیرے	ٹھہرے
جدہر	جدھر	چھوڑانا	چھڑانا
چھوڑانے	چھڑانے	چورا	چُرا
چورانا	چرانا	خربزہ	خربوزہ
دہنی	داہنی	سپید	سفید
سمجھوال	سمجھدار	سونار	سُنار
طیار	تیار	طیاری	تیاری
کلپ	کلف	کھات	کھاد
کوآں	کنواں	کوآری	کنواری
کوئیں	کنویں	کوٹھری	کوٹھڑی
گالی گلوج	گالی گلوچ	گچھا	گچھا
لنبا	لمبا	لنبی	لمبی
منھ	منہ	مونھ	منہ
یوہیں	یونہی	مونھ نال	مُنہال
نوکرنی	نوکرانی		

www.dawateislami.net

جلد سوم (3) کی اصطلاحات باعتبار حروف تہجی

الف

1	اِبضاع	تجارتِ مضاربت میں اگر کل نفع رب المال (مال دینے والے) ہی کے لیے دینا قرار پایا ہو تو اس کو ابضاع کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۴، ص ۱)
2	اِجارہ	کسی شے کے نفع کا عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کر دینا اجارہ ہے۔ (ایضاً، ص ۱۰۷)
3	اِجارۂ فاسد	عقد فاسد (اجارۂ فاسد) وہ ہے جو اپنی اصل کے لحاظ سے موافق شرع (شریعت کے مطابق) ہے مگر اس میں کوئی وصف ایسا ہے جس کی وجہ سے نامشروع ہے۔ (ایضاً، ص ۱۴۰)
4	اِجارۂ باطل	وہ اجارہ جو اپنی اصل ہی کے لحاظ سے خلاف شرع ہو۔ (ایضاً)
5	اُجرتِ مثل	کسی شخص کو کسی کام کی وہ اُجرت (مزدوری) دینا جو اس کام کے کرنے والے کو عام طور پر دی جاتی ہے۔ (ردالمحتار، ج ۹، ص ۷۵)
6	اَجیر	اُجرت پر کام کرنے والے کو اجیر کہتے ہیں، ملازم، مزدور، نوکر۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۴، ص ۱۰۷)
7	اَجیرِمُشْتَرَک	وہ اجیر جو ایک سے زائد لوگوں کا کام کرتا ہو، مثلاً دھوبی۔
8	اِحتِکار	کھانے کی چیز کو اس لیے روکنا (اسٹاک کرنا) کہ گراں (یعنی مہنگی) ہونے پر فروخت کرے گا۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۶، ص ۴۸۲)
9	اَخیافی	ماں شریک بہن بھائی یعنی جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ ہوں۔
10	اَدِلَّۂ اَربَعہ	وہ چار اصول جن پر علم فقہ کی بنیاد ہے یعنی کتاب اللہ، سنت رسول، اجماع امت، قیاس۔
11	اَرش	وہ مال جو مادون النفس (قتل کے علاوہ) میں لازم ہوتا ہے اور کبھی اَرش اور دیت کو بطور مترادف بھی بولتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۸، ص ۸۳۰)
12	اِستِحسَان	ایک دلیل کا نام ہے جو قیاس کے مخالف ہوتا ہے۔ جب یہ قیاس سے اقوی ہو تو اسی پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کو استحسان اسی لیے کہتے ہیں کہ عموماً یہ قیاس سے اقوی ہوتا ہے۔ (التعریفات، باب الالف، ص ۱۷)

www.dawateislami.net

13	اِستِدانہ	کوئی چیز اُدھار خریدی اور مال مضاربت میں اس ثمن کی جنس سے (جو رَبُّ المال نے دیا ہے) کچھ باقی نہیں ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۷)
14	اِستِصناع	کاریگر کو فرمائش دے کر چیز بنوانا، آرڈر پر چیز بنوانا۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۸۰۷)
15	اَصحاب فرائض	اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا حصہ میراث میں قرآن وحدیث اور اجماعِ امت کی رو سے معین کر دیا گیا ہے۔ انھیں ذوی الفروض بھی کہتے ہیں۔ (الشریفیۃ شرح السراجی، ص۸)
16	اُضحِیہ	مخصوص جانور کو مخصوص دن میں بہ نیت تقرب (ثواب کی نیت سے) ذبح کرنا قربانی ہے اور کبھی اس جانور کو بھی اضحیہ اور قربانی کہتے ہیں جو ذبح کیا جاتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۳۲۷)
17	اِعتِکاف	مسجد میں اللہ عزوجل کے لیے (اعتکاف کی) نیت کے ساتھ ٹھہرنا۔ (بہارشریعت، ج۱، حصہ۵، ص۱۰۲۰)
18	اِقالہ	دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا اس کے اُٹھا دینے (ختم کر دینے) کو اقالہ کہتے ہیں، اقالہ میں دوسرے کا قبول کرنا ضروری ہے تنہا ایک شخص اقالہ نہیں کرسکتا ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۴)
19	اِکراہ شرعی	کسی کے ساتھ ناحق ایسا فعل کرنا کہ وہ شخص ایسا کام کرے جس کو وہ کرنا نہیں چاہتا اور کبھی مکرِہ (مجبور کرنے والے) کی جانب سے کوئی ایسا فعل نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے مکرَہ (مجبور کیا ہوا) اپنی مرضی کے خلاف کرے مگر مکرَہ جانتا ہے کہ یہ شخص ظالم ہے اگر میں نے نہ کیا تو جو کچھ کہتا ہے کر گزرے گا اس صورت میں بھی اکراہ ہے اسے لوگ جبر کرنا بھی کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۱۸۸)
20	اِکراہ تام	مار ڈالنے یا عضو کاٹنے یا ضرب شدید (جس سے جان یا عضو کے تلف ہونے کا اندیشہ ہو) کی دھمکی دی جائے مثلاً کوئی کسی سے کہتا ہے کہ یہ کام کر، ورنہ تجھے مارتے مارتے بیکار کر دوں گا۔ اس کو اکراہ ملجی بھی کہتے ہیں۔ (ایضاً، ص۱۸۹)
21	اِکراہ ناقِص	جس میں اس (مار ڈالنے یا عضو کاٹنے یا ضرب شدید) سے کم کی دھمکی ہو مثلاً پانچ جوتے ماروں گا یا پانچ کوڑے ماروں گا یا مکان میں بند کر دوں گا یا ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دوں گا اس کو اکراہ غیر ملجی بھی کہتے ہیں۔ (ایضاً)
22	اُمِّ ولد	وہ لونڈی جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور مولیٰ (مالک) نے اقرار کیا کہ یہ میرا بچہ ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۹۴)
23	امانت	(۱) دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو ایداع کہتے ہیں اور اُس مال کو ودیعت کہتے ہیں جس کو عام طور پر امانت کہا جاتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۳۱) (۲) امانت اُسے کہتے ہیں جس میں تلف پر (ضائع ہونے پر) ضمان نہیں ہوتا ہے عاریت اور کرایہ کی چیز کو بھی امانت کہتے ہیں مگر ودیعت خاص اُس کا نام ہے جو حفاظت کے لیے دی جاتی ہے۔ (حاشیہ ایضاً)

www.dawateislami.net

24	اَمرَد	(خوبصورت لڑکا) وہ جس کی داڑھی نہ اگی ہو اور نہ ہی اس عمر کو پہنچا ہو جس میں عموماً داڑھی اگتی ہے۔ (الموسوعة الفقهية، ج٦، ص ٢٥٢) جن کی داڑھی نکل کر جب تک پورے چہرے پر خوب نمایاں نہیں ہو جاتی وہ (اکثر 22 سال کی عمر تک) عُموماً اَمرَد ہوتے ہیں، بعضوں کے پورے چہرے پر داڑھی نہیں آتی تو وہ 25 سال یا اس سے بھی زائد عمر تک اَمرَد رہتے ہیں۔ اَمرَد کے علاوہ ہر وہ مرد بھی امرد ہی کے حکم میں ہے جسے دیکھ کر شہوت آتی ہو اور لذّت کے ساتھ بار بار اُس کی طرف نظر اٹھتی ہو، لہٰذا شہوت آنے کی صورت میں وہ مرد چاہے بڈھا ہو اُسے قصداً دیکھنا حرام ہے۔ (امرد پسندی کی تباہ کاریاں مع برباد جوانی، ص ۱۰، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)
25	اَیامِ تَشرِیق	دس ذوالحجہ کے بعد کے تین دن (۱۱، ۱۲، ۱۳) کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج۳، ص ۷۱)
26	اَیامِ مَنہِیّہ	عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور گیارہ، بارہ، تیرہ ذی الحجہ کے دن کہ ان میں روزہ رکھنا منع ہے اسی وجہ سے انھیں ایام منہیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۱، حصہ۵، ص ۹۶۷)
27	اَیامِ نَحر	قربانی کا وقت دسویں ذی الحجہ کے طلوع صبح صادق سے بارہویں کے غروب آفتاب تک ہے یعنی تین دن دو راتیں اور ان دنوں کو ایام نحر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص ۳۳۶)
28	اِیجاب وقبول	نکاح (عقد) کرنے والوں میں سے پہلے کا کلام ایجاب اور دوسرے کا قبول کہلاتا ہے۔ (ردالمحتار، ج٤، ص ٧٨)
29	اِیداع	دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو ایداع کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۱۴، ص۳۱)
30	اِیلا	شوہر کا یہ قسم کھانا کہ بیوی سے جماع نہ کرے گا یا چار مہینے جماع نہ کرے گا۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۸۲)
31	اِیلائے مُؤبّد	ایسا ایلا جس میں چار مہینے کی قید نہ ہو۔ (ایضاً، ص۱۸۳، ماخوذاً)
32	اِیلائے مُؤقّت	ایسا اِیلا جس میں چار مہینے کی قید ہو۔ (ایضاً، ماخوذاً)

آ

33	آجِر	(عقد اجارہ میں) مالک کو آجر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۱۰۷)
34	اُمّہ	وہ زخم جو دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)

ب

35	باضِعہ	وہ زخم جس میں سر کی جلد کٹ جائے۔ (ایضاً)

www.dawateislami.net

36	بائع	چیز بیچنے والے کو بائع کہتے ہیں۔
37	بِدعت	وہ اِعْتِقَاد یا وہ اَعمال جو کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانہ حیات ظاہری میں نہ ہوں بعد میں ایجاد ہوئے۔ (جاء الحق، ص ۲۲۱)
38	بدعت سیئہ	جو بدعت اسلام کے خلاف ہو یا کسی سنت کو مٹانے والی ہو وہ بدعت سیئہ ہے، اسے بدعت مذمومہ بھی کہتے ہیں۔ (ایضاً، ص ۲۲۶)
39	بدعت مَکروھَہ	وہ نیا کام جس سے کوئی سنت چھوٹ جاوے اگر سنت غیر مؤکدہ چھوٹی تو یہ بدعت مکروہ تنزیہی ہے اور اگر سنت مؤکدہ چھوٹی تو یہ بدعت مکروہ تحریمی ہے۔ (ایضاً، ص ۲۲۸)
40	بدعت حَرام	وہ نیا کام جس سے کوئی واجب چھوٹ جاوے، یعنی واجب کو مٹانے والی ہو۔ (ایضاً)
41	بدعت مُستَحَبَّہ	وہ نیا کام جو شریعت میں منع نہ ہو اور اس کو عام مسلمان کارِ ثواب جانتے ہوں یا کوئی شخص اس کو نیت خیر سے کرے، جیسے محفل میلاد وغیرہ۔ (ایضاً، ص ۲۲۶)
42	بدعت جائِز	ہر وہ نیا کام جو شریعت میں منع نہ ہو اور بغیر کسی نیتِ خیر کے کیا جاوے جیسے مختلف قسم کے کھانے کھانا وغیرہ، اسے بدعت مباح بھی کہتے ہیں۔ (ایضاً)
43	بدعت واجِب	وہ نیا کام جو شرعاً منع نہ ہو اور اس کے چھوڑنے سے دین میں حرج واقع ہو، جیسے کہ قرآن کے اعراب اور دینی مدارس اور علمِ نحو وغیرہ پڑھنا۔ (ایضاً، ص ۲۲۸)
44	بضاعت	وہ تجارتِ مضاربت جس میں کل نفع رب المال (مال دینے والے) کے لیے ہو۔
45	بِکْر، باکِرہ	کنواری، بِکْر وہ عورت ہے جس سے نکاح کے ساتھ وطی نہ کی گئی ہو اگرچہ زنا سے یا کسی اور وجہ سے بکارت زائل ہوگئی ہو تب بھی کنواری ہی کہلائے گی۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج ۲، حصہ ۷، ص ۵۰)
46	بوھُرا	معتوہ، جس کی عقل ٹھیک نہ ہو۔ دیکھئے مَعتوہ۔
47	بیت المال	اسلامی حکومت کا خزانہ جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود میں خرچ کیا جاتا ہے۔ (ماخوذ من الموسوعة الفقهية، ج ۸، ص ۲۴۲)

www.dawateislami.net

48	بَیع	دو شخصوں کا باہم مال کو مال سے ایک مخصوص صورت کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۱۵)
49	بَیع باطل	جس صورت میں بیع کا کوئی رکن نہ پایا جائے یا وہ چیز خرید وفروخت کے قابل ہی نہ ہو وہ بیع باطل ہے۔ (ایضاً، ص۶۹۶)
50	بَیع سلم	وہ بیع جس میں ثمن (قیمت) فوراً ادا کرنا ضروری ہو اور مبیع (فروخت شدہ چیز) کو بعد میں خریدار کے حوالے کرنا بیچنے والے پر لازم ہو۔ (ایضاً، ص۷۹۵)
51	بیع صَرف	ثمن کو ثمن کے عوض بیچنا، ثمن سے مراد عام ہے چاہے ثمن خلقی ہو جیسے سونا چاندی یا غیر خلقی جیسے پیسہ، نوٹ وغیرہ۔ (الدرالمختار، ج۷، ص۵۵۲) و (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۹۴، ۸۲۰)

ت

52	تاوِیل	لفظ کو اپنے ظاہری معنی سے اُس کے احتمالی معنی کی طرف پھیرنا جبکہ یہ احتمال قرآن وسنت کے موافق ہو۔ (التعریفات، باب التاء، ص۳۸)
53	تَحرّی	جب کسی موقع پر حقیقت معلوم کرنا دشوار ہو جائے تو سوچے اور جس جانب گمان غالب ہو عمل کرے اس سوچنے کا نام تحری ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۶۱)
54	تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد	کسی شخص کا مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو یا چار رکعت نماز پڑھنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۱، حصہ۴، ص۶۷۴)
55	تحیّۃُ الْوضوء	وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا۔ (ایضاً، ص۶۷۵)
56	تخارُج	(1) ایک وارث بالمقطع (یعنی کل حصہ کے بدلے) اپنا کچھ حصہ لے کر ترکہ (میراث) سے نکل جاتا ہے کہ اب وہ کچھ نہیں لے گا اس کو تخارج کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۳، ص۱۱۵۰) (2) وارثوں میں کوئی یا قرض خواہوں میں سے کوئی تقسیم ترکہ سے پہلے میت کے مال میں سے کسی معین چیز کو لینا چاہے اور اس کے عوض اپنے حق سے دستبردار ہو جائے خواہ وہ حق اس چیز سے زائد ہو یا کم اور اس پر تمام ورثہ یا قرض خواہ متفق ہو جائیں تو اس کا نام فقہ کی اصطلاح میں ''تخارج'' یا ''تصالح'' ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۵۱)
57	ترکہ	وہ مال وجائداد جو مرنے والا دوسرے کے حق سے خالی چھوڑ کر مر جائے۔ (الموسوعۃ الفقھیۃ، ج۱۱، ص۲۰۶)
58	تَزْکیہ	گواہوں کا عادل اور معتبر ہونا۔ (المرجع السابق، ص۲۳۹)

www.dawateislami.net

59	تعریض	ایسا کلام جس کی مراد سننے والا بغیر صراحت کے نہ سمجھ سکے۔ (التعریفات، باب التاء، ص ٤٥)
60	تَعْزِیر	وہ سزا جو کسی گناہ پر بغرض تادیب دی جاتی ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۰۳)
61	تکبیرات تشریق	عرفہ یعنی نویں ذوالحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بلند آواز کے ساتھ ایک بار اَللّٰہُ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر ولِلّٰہ الْحَمْد پڑھنا۔ (تنویرالأبصار والدرالمختار، ج۳، ص۷۱ وتبیین الحقائق، ج۱، ص٥٤٤)
62	توریہ	ایسا لفظ یا فعل جس کے ظاہری معنی کو چھوڑ کر دوسرا معنی مراد لیا جائے جو صحیح ہے۔ مثلاً کسی کو کھانے کے لیے بلایا وہ کہتا ہے میں نے کھانا کھالیا۔ اس کے ظاہر معنی یہ ہیں کہ اس وقت کا کھانا کھالیا ہے مگر وہ یہ مراد لیتا ہے کہ کل کھایا ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۱۸)
63	تولیہ	چیز جتنی قیمت میں پڑی اتنی ہی قیمت کی بیچ دینا نفع کچھ نہ لینا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۹)

ث

64	ثمن	خریدار اور بیچنے والا آپس میں شے کی جو قیمت مقرر کریں اُسے ثمن کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۱۱۷) و (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۱۸۴)

ج

65	جارِح	زخمی کرنے والا۔
66	جارِ ملاصق	وہ پڑوسی جس کے مکان کا پچھلا حصہ دوسرے کے مکان میں ہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۳۵)
67	جانی	جنایت کرنے والا یعنی جان یا اعضاء کو نقصان پہنچانے والا۔
68	جائِفہ	وہ زخم جو جوف تک پہنچے اور یہ زخم پیٹھ، پیٹ اور سینے میں ہوتا ہے۔ اور اگر گلے کا زخم غذائی نالی تک پہنچ جائے تو وہ بھی جائفہ ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
69	جَدِّ صحیح	اس دادا کو کہتے ہیں جس کی میت کی طرف نسبت میں مونث کا واسطہ بیچ میں نہ آئے۔ جیسے باپ کا باپ اور دادا کا باپ۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۱۵)

www.dawateislami.net

70	جد فاسِد	اس دادا کو کہتے ہیں جس کی میت کی طرف نسبت میں مونث کا واسطہ آئے جیسے ماں کا باپ۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۱۵)
71	جَدَّۂ صحیحہ	وہ دادی جس کی نسبت میت کی طرف کی جائے تو درمیان میں جد فاسد کا واسطہ نہ آئے جیسے باپ کی ماں اور ماں کی ماں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۱۵)
72	جَدَّۂ فاسِدہ	وہ دادی یا نانی جس کی میت کی طرف نسبت میں جد فاسد آجائے۔ جیسے نانا کی ماں اور دادی کے باپ کی ماں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۱۵)
73	جریب	جریب کی مقدار انگریزی گز سے ۳۵ گز طول (لمبائی) اور ۳۵ گز عرض (چوڑائی) ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۲۳۹)
74	جِزْیَہ	وہ شرعی محصول جو اسلامی حکومت کفار سے ان کی جان و مال کے تحفظ کے بدلے میں وصول کرے۔ (ماخوذ من الموسوعة الفقهية، ج۱۵، ص۱۵۰)
75	جِنَایَت	(۱) اس سے مراد وہ فعل (کام کرنا) ہے جو حَرَم یا اِحْرام کی وجہ سے منع ہو۔ جیسے احرام کی حالت میں شکار کرنا، حرم میں کسی جانور کو قتل کرنا۔ (ماخوذ من الدرالمختار، ج۳، ص۶۵۰) (۲) اس سے مراد وہ فعل ہے جس سے جان یا اعضاء کو نقصان پہنچایا جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۷۵۱)
76	جنون	عقل میں ایسے خلل کا ہونا جس کی وجہ سے آدمی کے اقوال و افعال معمول کے مطابق نہ رہیں، چاہے یہ خلل پیدائشی و فطری طور پر ہو یا بعد میں کسی مرض وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔ (التعریفات، ص۵۸ و ردالمحتار، ج۴، ص۴۳۷)
77	جنون مُطْبِق	وہ جنون (پاگل پن) جو کم از کم ایک ماہ تک مسلسل رہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۹۶)
78	جنین	وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو۔ (الموسوعة الفقهية، ج۱۶، ص۱۱۷)

ح

79	حاجِب	وہ شخص ہے جس کی موجودگی کی وجہ سے کسی وارث (میت کی میراث پانے والے) کا حصہ کم ہو جائے یا بالکل ہی ختم ہو جائے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۳)

www.dawateislami.net

80	حارِصہ	جلد کے اس زخم کو کہتے ہیں جس میں جلد پر خراش پڑ جائے مگر خون نہ چھنکے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
81	حج	احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ معظّمہ کے طواف کا نام حج ہے اور اس کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے۔ (بہارشریعت، ج۱، حصہ۶، ص۱۰۳۵)
82	حجِ بدل	نیابۃً (نائب بن کر) دوسرے کی طرف سے حج فرض ادا کرنا کہ اس پر سے فرض کو ساقط کرے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۶۵۹)
83	حَجْب	وارث کا حصہ کسی دوسرے وارث کی موجودگی کی وجہ سے یا تو کم ہو جائے یا بالکل ہی ختم ہو جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۳)
84	حَجْبِ نقصان	وارث کے حصہ کا کسی دوسرے وارث کی وجہ سے کم ہو جانا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۳)
85	حَجْبِ حِرْمان	کسی وارث کا دوسرے وارث کی موجودگی کی وجہ سے میراث پانے سے محروم ہو جانا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۴)
86	حَجْر	کسی شخص کے تصرفات قولیہ (زبانی کلامی معاملات) روک دینے کو حجر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۱۹۹)
87	حربی	وہ کافر جس نے مسلمانوں سے جزیہ کے عوض عقد ذمّہ (یعنی اپنی جان و مال کی حفاظت کا عہد) نہ کیا ہو۔ (الموسوعة الفقهية، ج۷، ص۱۰۴)
88	حسد	کسی شخص میں خوبی دیکھی اس کو اچھی حالت میں پایا اس کے دل میں یہ آرزو ہے کہ یہ نعمت اس سے جاتی رہے اور مجھے مل جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۴۲)
89	حکومتِ عدل	جنایات مادون النفس (یعنی قتل کے علاوہ) میں سے جن میں قصاص نہیں اور شارع نے کوئی اَرش بھی معین نہیں کیا ہے ان میں جو تاوان لازم آتا ہے اس کو حکومت عدل کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۳۰)
90	حَوالہ	دَین (قرض) کو اپنے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ کی طرف منتقل کر دینے کو حوالہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)

www.dawateislami.net

91	حیض	بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۱، حصہ۲، ص۶۷۱)

خ

92	خَرَاج	(غیر مسلم) پیداوار کا کوئی آدھا حصہ یا تہائی یا چوتھائی وغیرہا جو مقرر ہو (وہ اسلامی ملک کو ادا کریں)۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۲۳۷)
93	خَمر	خمر انگور کی شراب یعنی انگور کا کچا پانی جس میں جوش آجائے اور شدت پیدا ہو جائے، کبھی ہر شراب کو مجازاً خمر کہہ دیتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۷۱)
94	خُنثیٰ مشکل	جس میں مرد و عورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۴)
95	خِیارِبلوغ	وہ اختیار جو نابالغ کو بالغ ہونے پر حاصل ہوتا ہے کہ وہ بلوغت سے پہلے کئے ہوئے نکاح کو فسخ کرے یا قائم رکھے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۸۷)
96	خیارِرؤیت	بغیر دیکھے کوئی چیز خریدنا اور دیکھنے کے بعد اس چیز کے پسند نہ آنے پر چاہے تو خریدار بیع کو فسخ (ختم) کر دے اس اختیار کو خیار رؤیت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۶۱)
97	خیارِشرط	بائع اور مشتری کو یہ حق حاصل ہے کہ عقد میں یہ شرط کر دیں کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خیار شرط کہتے ہیں مگر یہ اختیار تین دن سے زیادہ کا نہیں ہو سکتا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۴۷، ۶۴۸)
98	خیارِعیب	بائع کا مبیع کو عیب بیان کئے بغیر بیچنا یا مشتری کا ثمن میں عیب بیان کیے بغیر چیز خریدنا اور عیب پر مطلع ہونے کے بعد اس چیز کے واپس کر دینے کے اختیار کو خیار عیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۷۳)

د

99	دارُالْاِسلام	وہ ملک ہے کہ فی الحال اس میں اسلامی سلطنت ہو یا اب نہیں تو پہلے تھی اور غیر مسلم بادشاہ نے اس میں شعائر اسلام مثل جمعہ و عیدین و اذان و اقامت و جماعت باقی رکھے (تو بھی دارالاسلام ہے)۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۷، ص۳۶۷)

www.dawateislami.net

100	دارُالْحَرْب	وہ دار (ملک) جہاں کبھی سلطنت اسلامی نہ ہوئی یا ہوئی اور پھر ایسی غیر قوم کا تسلُّط ہوگیا جس نے شعائرِ اسلام مثل جمعہ وعیدین واذان واقامت وجماعت یک لخت اٹھادیئے اور شعائرِ کفر جاری کردیئے اور کوئی شخص اَمان اول پر باقی نہ رہا اور وہ جگہ چاروں طرف سے دارالاسلام میں گھری ہوئی نہیں تو وہ دارالحرب ہے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۷، ص۳۶۷)
101	دامِعہ	سر کی جلد کے اس زخم کو کہتے ہیں جس میں خون چھنک آئے مگر بہے نہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
102	دامِیہ	سر کی جلد کے اس زخم کو کہتے ہیں جس میں خون بہہ جائے۔ (ایضاً)
103	دائِن	وہ شخص جس کا کسی پر دَین ہو، قرض، ادھار دینے والا۔
104	دِیانات	اس سے مراد وہی چیزیں ہیں جن کا تعلق بندہ اور رب کے مابین ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۴۰۰)
105	دِیَت	دیت اس مال کو کہتے ہیں جو نفس (جان) کے بدلے میں لازم ہوتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۳۰)
106	دَیْن	جو چیز واجب فی الذمہ ہو کسی عقد مثلاً بیع یا اجارہ کی وجہ سے یا کسی چیز کے ہلاک کرنے سے اسکے ذمہ تاوان ہو یا قرض کی وجہ سے واجب ہو، ان سب کو دَین کہتے ہیں۔ (حاشیہ بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۵۲)
107	دَینِ مؤَجَّل	وہ دین جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۷۵)
108	دَینِ میعادی	وہ دین جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔ (ایضاً)

ذ

109	ذِمی	ذمی اس کافر کو کہتے ہیں جس کے جان و مال کی حفاظت کا بادشاہ اسلام نے جزیہ کے بدلے ذمہ لیا ہو۔ (ماخوذ من الموسوعۃ الفقھیۃ، ج۷، ص۱۰۴) و (فتاوی فیض الرسول، ج۱، ص۵۰۱)
110	ذَوِی الْاَرْحام	قریبی رشتہ دار، علم فرائض کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جو نہ تو اصحاب فرائض میں سے ہیں اور نہ ہی عصبات میں سے ہیں انھیں ذی رحم محرم بھی کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۶۰)

ر

111	راھن	جو شخص اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھتا ہے اسے راہن کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۹۶)
112	رافضی	تفصیل دیکھئے بہارشریعت، جلد اوّل، حصہ اوّل، صفحہ ۲۰۵۔

www.dawateislami.net

113	رَبُّ السَّلَم	بیع سلم میں خریدار کو رب السلم کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۴۷۹)
114	رَبُّ الْمال	مضاربت (تجارت کی ایک خاص قسم) میں (تجارت کے لیے) مال دینے والے کو رب المال کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۱۴، ص۱)
115	رَجْعت	جس عورت کو رجعی طلاق دی ہو عدت کے اندر اسے اسی پہلے نکاح پر باقی رکھنا۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۷۰)
116	رَضاعت	وہ بچہ جس کی عمر ڈھائی سال سے کم ہو اس کا کسی عورت کا دودھ پینا رضاعت کہلاتا ہے۔ (ماخوذ من الدرالمختار، ج٤، ص٣٨٦)
117	رقبٰی	کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر میں تجھ سے پہلے مر گیا تو یہ تیری۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۹۹)
118	رُکن	وہ چیز جس کے ساتھ شے کا قائم ہونا درست ہو جیسے نماز میں رکوع وغیرہ۔ (ماخوذ من التعریفات، ص۸۲)
119	رَھْن	دوسرے کے مال کو اپنے حق میں اپنے پاس اس لیے روک رکھنا کہ اس کے ذریعے سے اپنے حق کو کلًا یا جزاً حاصل کرنا ممکن ہو، کبھی اس چیز کو بھی رہن کہتے ہیں جو رکھی گئی ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۹۶)
120	ریا و سمعہ	ریا یعنی دکھاوے کے لیے کام کرنا اور سمعہ یعنی اس لیے کام کرنا کہ لوگ سنیں گے اور اچھا جانیں گے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۶۲۹)
121	رَأْسُ الْمال	وہ مال جو رب المال (سرمایہ دار) نے تجارت کے لیے دیا ہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۱)

س

122	سجدۂ تحیَّت	یعنی ملاقات کے وقت بطورِ اکرام کسی کو سجدہ کرنا، یہ حرام ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۴۷۳)
123	سَدْل	کپڑے کو کندھے یا سر کے اوپر سے اس طرح لٹکانا کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے رہیں۔ (بحرالرائق، ج۲، ص۴۲، ۴۳)
124	سِمْحَاق	وہ زخم جو سر کی ہڈی کے اوپر کی جھلی (باریک کھال) تک پہنچ جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
125	سَوت	ایک خاوند کی دو یا دو سے زیادہ بیویاں آپس میں سوت (سوکن) کہلاتی ہیں۔
126	سوگ	عورت کا ایامِ عدت میں زیب و زینت کو ترک کر دینا۔ (الدرالمختار و ردالمحتار، ج۵، ص۲۲۰)

www.dawateislami.net

ش

127	شِجَاج	سر اور چہرے کے زخموں کو شجاج کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
128	شراب	لغت میں پینے کی چیز کو شراب کہتے ہیں اور اصطلاح فقہاء میں شراب اُسے کہتے ہیں جس سے نشہ ہوتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۷۱)
129	شِرْب	کھیت کی آبپاشی یا جانوروں کو پانی پلانے کے لیے جو باری مقرر کرلی جاتی ہے اُس کو شرب کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۱۷، ص۶۶۶)
130	شَرْط	وہ شے جو حقیقت شے میں داخل نہ ہو لیکن اس کے بغیر شے موجود نہ ہو، جیسے نماز کے لیے وضو وغیرہ۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۷۸۶)
131	شِرک	اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ (وقار الفتاوی، ج۱، ص۲۷۰)
132	شکار	شکار اُس وحشی جانور کو کہتے ہیں جو آدمیوں سے بھاگتا ہو اور بغیر حیلہ نہ پکڑا جا سکتا ہو اور کبھی فعل یعنی اس جانور کے پکڑنے کو بھی شکار کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۷۹)
133	شرکت	شرکت ایسے معاملہ کا نام ہے جس میں دو افراد سرمایہ اور نفع میں شریک رہنا طے کریں۔ (الدرالمختار، ج ٦، ص ٤٥٩)
134	شرکتِ عَقْد	دو شخص باہم کسی چیز میں شرکت کا عقد کریں مثلاً ایک کہے میں تیرا شریک ہوں دوسرا کہے مجھے منظور ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۹)
135	شرکتِ عِنان	دو شخص کسی خاص نوع کی تجارت، یا ہر قسم کی تجارت میں شرکت کریں مگر ہر ایک، دوسرے کا ضامن نہ ہو، صرف دونوں شریک آپس میں ایک دوسرے کے وکیل ہوں گے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۹۸)
136	شرکتِ مُفاوَضہ	جس شرکت میں ہر ایک شخص دوسرے کا وکیل وکفیل ہو یعنی ہر ایک کا مطالبہ دوسرا وصول کرسکتا ہے اور ہر ایک پر جو مطالبہ ہوگا دوسرا اُسکی طرف سے ضامن ہے اور شرکتِ مفاوضہ میں یہ ضرور ہے کہ دونوں کے مال برابر ہوں اور نفع میں دونوں برابر کے شریک ہوں اور تصرف ودَین میں بھی مساوات ہو، لہٰذا آزاد وغلام میں اور نابالغ وبالغ میں اور مسلمان وکافر میں اور عاقل ومجنون میں اور دو نابالغوں میں اور دو غلاموں میں شرکت مفاوضہ نہیں ہوسکتی۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۹۱)

www.dawateislami.net

137	شُفعہ	غیر منقول جائیداد کو کسی شخص نے جتنے میں خریدا اُتنے ہی میں اس جائیداد کے مالک ہونے کا حق جو دوسرے شخص کو حاصل ہو جاتا ہے اس کو شفعہ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۳، حصہ ۱۵، ص ۲۳۳)
138	شَفِیع	وہ شخص (پڑوسی) جسے شفعہ کا حق حاصل ہو۔ (بہارِ شریعت، ج ۳، حصہ ۱۵، ص ۲۳۳)
139	شَہادت	کسی حق کے ثابت کرنے کے لیے مجلس قاضی میں (یعنی قاضی کے سامنے) لفظ شہادت کے ساتھ سچی خبر دینے کو شہادت یا گواہی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۲، ص ۹۳۰)
140	شَیْخَیْن	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں شیخین سے مراد حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ محدثین کی اصطلاح میں شیخین سے مراد امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما ہیں۔ اصطلاح فقہا میں اس سے مراد امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما ہیں۔

ص

141	صاحِبَیْن	اصطلاح فقہا میں اس سے مراد امام ابو یوسف و امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما ہیں۔
142	صِہْرِیج	بعض جگہ مکانوں میں حوض بنا رکھتے ہیں برساتی پانی اُس میں جمع کر لیتے ہیں اور اپنے استعمال میں لاتے ہیں عربی میں ایسے حوض کو صہریج کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۳، حصہ ۱۷، ص ۶۶۸)
143	صَحِیحَیْن	حدیث کی دو مشہور کتابیں صحیح بخاری و صحیح مسلم۔
144	صُلْح	نزاع دور کرنے کے لیے جو عقد کیا جائے اُس کو صلح کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۳، ص ۱۱۳۲)

ط

145	طَرَفَیْن	(کسی بھی معاملے کے دو فریق) خرید و فروخت میں طرفین سے مراد بائع اور مشتری ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۱، ص ۶۱۶)
146	طَرَفَیْن	اصطلاح فقہا میں اس سے مراد امام ابوحنیفہ اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما ہیں۔
147	طلاق	نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۱۰)
148	طلاق بائن	وہ طلاق جس کی وجہ سے عورت، مرد کے نکاح سے فوراً نکل جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۱۰)

www.dawateislami.net

149	طلاق رَجعی	وہ طلاق جس میں عورت عدت کے گزرنے پر نکاح سے باہر ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۱۰)
150	طلاق مُغَلَّظہ	مرد کا اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دینا۔ (ماخوذ من الموسوعة الفقهية، ج۲۹، ص۳۰)
151	طلبِ مُوَاثَبہ	جو شخص شفعہ کرنا چاہتا ہے جیسے ہی اس کو اُس جائداد کے فروخت ہونے کا علم ہو فوراً اُسی وقت یہ ظاہر کردے کہ میں طالبِ شفعہ ہوں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۴۰)
152	طلبِ تقریر طلب اِشہاد	شفیع (شفعہ کرنے والا) بائع یا مشتری یا جائداد مبیعہ (فروخت شدہ جائیداد) کے پاس جا کر گواہوں کے سامنے یہ کہے کہ فلاں شخص نے یہ جائداد خریدی ہے اور میں اس کا شفیع ہوں اور اس سے پہلے میں طلب شفعہ کر چکا ہوں اور اب پھر طلب کرتا ہوں تم لوگ اس کے گواہ رہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۴۲-۲۴۳)
153	طلبِ تملیک	شفعہ کرنے والا قاضی کے پاس جا کر یہ کہے کہ فلاں شخص نے فلاں جائداد خریدی ہے اور فلاں جائداد کے ذریعہ سے میں اُس کا شفیع ہوں وہ جائداد مجھے دلا دی جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۴۴)

ظ

154	ظِہار	اپنی زوجہ یا اس کے کسی جزو شائع یا ایسے جز کو جو کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو ایسی عورت سے تَشْبِیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو یا اس کے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہو مثلاً کہا تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے یا تیرا سر یا تیری گردن یا تیرا نصف میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۰۵)

ع

155	عاریت	دوسرے شخص کو کسی چیز کی مَنْفَعَت کا بغیر عوض مالک کردینا عاریت ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۵۴)
156	عَاقِد	عقد کرنے والا۔
157	عَاقِلہ	عاقلہ وہ لوگ کہلاتے ہیں جو قتل خطاء یا (قتلِ) شبہ عمد میں ایسے قاتل کی طرف سے دیت ادا کرتے ہیں جو ان کے متعلقین میں سے ہے اور یہ دیت اصالۃً واجب ہوئی ہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۹۱۳)

www.dawateislami.net

158	عَبدِ ماذون	وہ غلام جس کے آقا نے اسے خرید وفروخت کی اجازت دے دی ہو۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۷)
159	عِدّت	نکاح زائل ہونے یا شبۂ نکاح کے بعد عورت کا نکاح سے ممنوع ہونا اور ایک زمانہ تک انتظار کرنا عدت ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۳۴)
160	عُشر	زرعی زمین کی پیداوار سے جو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے (یعنی پیداوار کا دسواں حصہ) اسے عشر کہتے ہیں (اگر بیسواں حصہ ادا کرنا لازم ہو تو اسے نصف عشر کہتے ہیں)۔ (الموسوعة الفقهية، ج۳۰، ص۱۰۱)
161	عُشْری زمین	وہ زمین جس کی پیداوار سے عشر ادا کیا جاتا ہے۔
162	عَصَبات	عصبہ کی جمع یعنی وہ لوگ جن کے حصے (میراث میں) مقرر شدہ نہیں البتہ اصحاب فرائض سے جو بچتا ہے انھیں ملتا ہے اور اگر اصحاب فرائض نہ ہوں تو تمام مال (ترکہ) انہی میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۰)
163	عَصَبہ نسبی	وہ رشتہ دار ہیں جن کے مقررہ حصے نہیں ہیں بلکہ اصحاب فرائض سے اگر کچھ بچتا ہے تو انہیں ملتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۰)
164	عَصَبہ سببی	اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے کوئی غلام آزاد کیا ہو اور وہ غلام مر گیا ہو اور غلام کا کوئی رشتہ دار نہ ہو صرف اس کو آزاد کرنے والا شخص ہو اب اس کا آقا اس کو آزاد کرنے کے سبب اس کی میراث کا مستحق ہوگا۔ ان کو مولی العتاقہ بھی کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۲-۱۱۳۳)
165	عَصَبہ بنفسہٖ	اس سے مراد وہ مرد ہے کہ جب اس کی نسبت میت کی طرف کی جائے تو درمیان میں کوئی عورت نہ آئے، مثلاً بھتیجا وغیرہ۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۲۰، ص۱۱۳۰)
166	عَصَبہ بغَیْرِہٖ	عصبہ بغیرہ یہ وہ چار عورتیں ہیں جن کا مقررہ حصہ نصف یا دو تہائی ہے یہ عورتیں اپنے بھائیوں کی موجودگی میں عصبہ بن جائیں گی۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۲۰، ص۱۱۳۱)
167	عَصَبہ مع غَیْرِہٖ	عصبہ مع غیرہ سے مراد وہ عورت ہے جو دوسری عورت کے ساتھ مل کر عصبہ بن جاتی ہے جیسے حقیقی بہن یا باپ شریک بہن، بیٹی کے ہوتے ہوئے عصبہ بن جاتی ہے۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۲۰، ص۱۱۳۲)

www.dawateislami.net

168	عَقْد	عاقدین (نکاح اور خرید و فروخت وغیرہ کرنے والوں) میں سے ایک کا کلام دوسرے کے ساتھ از روئے شرع کے اس طرح متعلق ہونا کہ اس کا اثر محل (معقود علیہ) میں ظاہر ہو۔ (الفقه الا سلامی وادلته، ج٤، ص٢٩١٨)
169	عقیقہ	بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۳۵۵)
170	عَلَّاتی	باپ شریک بہن، بھائی یعنی جن کا باپ ایک ہو اور مائیں الگ الگ ہوں۔
171	علم الفرائض	وہ علم جس کے ذریعے میراث کے مسائل معلوم کیے جاتے ہیں۔
172	عُمْریٰ	عمر بھر کے لیے کسی کو کوئی چیز دے دینا کہ وہ مر گیا تو واپس لے لوں گا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۹۹)
173	عِنِّین	عنین اس شخص کو کہتے ہیں کہ اس کا عضوِ مخصوص تو ہو مگر اپنی بیوی سے آگے کے مقام میں دخول نہ کر سکے، نامرد۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۲۸)
174	عَوْل	عول سے مراد اصطلاح فرائض میں یہ ہے کہ مخرجِ مسئلہ جب ورثاء کے حصوں پر پورا نہ ہوتا ہو یعنی حصّے زائد ہوں اور مخرج کا عدد حصوں کے مجموعی اعداد سے کم ہو تو مخرج مسئلہ کے عدد میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۳۸)
175	عیب	عیب وہ ہے جس سے تاجروں کی نظر میں چیز کی قیمت کم ہو جائے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۷۳)

غ

176	غاصِب	غصب کرنے والا یعنی ناجائز قبضہ کرنے والا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۰۹)
177	غِبطه	کسی شخص میں خوبی دیکھی اس کو اچھی حالت میں پایا اس کے دل میں یہ تمنا ہے کہ میں بھی ویسا ہو جاؤں مجھے بھی وہ نعمت مل جائے یہ حسد نہیں اس کو غبطہ کہتے ہیں جس کو لوگ رشک کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۴۲)
178	غَبْن فاحِش	سخت قسم کی خیانت، مراد ایسی قیمت سے خرید و فروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی لیکن اس کی قیمت چھ، سات روپے لگائی جاتی ہے، کوئی شخص اس کی قیمت دس روپے نہیں لگاتا تو یہ غبن فاحش ہے۔ (ماخوذ من الدرالمختار وردالمحتار، ج۷، ص۳۷۶)

www.dawateislami.net

179	غَبن یسیر	ایسی قیمت سے خرید وفروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر نہ ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی، کوئی شخص اس کی قیمت آٹھ بتاتا ہے کوئی نو تو کوئی دس تو یہ غبن یسیر ہے۔ (ماخوذ من الدرالمختار وردالمحتار، ج۷، ص۳۷۶)
180	غُرّہ	حمل کی دیت کو غُرہ کہتے ہیں اور یہ پانچ سو درہم ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۶)
181	غَصْبْ	مال متقوم، مُحترم، منقول یعنی ایسا مال جو شرعی لحاظ سے قابل قیمت اور اس کا لینا حرام ہو نیز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکے اس سے جائز قبضہ کو ہٹا کر ناجائز قبضہ کرنا غصب کہلاتا ہے جبکہ یہ قبضہ خفیۃً نہ ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۳)
182	غلام ماذون	وہ غلام جس کے آقا نے اسے خرید وفروخت کی اجازت دے دی ہو۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۷)
183	غنیمت	وہ مال جو جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعے بزورِ قوّت (حربی) کافروں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (التعریفات، ص۱۱۶)
184	غِیْبَتْ	کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو (جس کو وہ دوسروں کے سامنے ظاہر ہونا پسند نہ کرتا ہو) اس کی برائی کرنے کے طور پر ذکر کرنا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۳۲)
185	غیر مُستامِن	وہ شخص ہے جو دوسرے ملک میں (جس میں غیر قوم کی سلطنت ہو) امان لیے بغیر گیا ہو یعنی حربی دارالاسلام میں یا مسلمان دارالکفر میں امان لیے بغیر گیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۴۳)

ف

186	فرضِ کفایہ	فرض کفایہ وہ ہوتا ہے جو کچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہو جاتا ہے (یعنی سب بری الذمہ ہو جاتے ہیں) اور کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں۔ جیسے نماز جنازہ وغیرہ۔ (ماخوذ از وقار الفتاوی، ج۲، ص۵۷)
187	فقیر	وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی مقدار ہو تو اس کی حاجت اصلیہ میں مستغرق ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۱، حصہ۵، ص۹۲۴)

ق

188	قادیانی	مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار کو قادیانی کہتے ہیں تفصیل کیلئے دیکھئے بہار شریعت، ج۱، حصہ۱، ص۱۹۰

www.dawateislami.net

189	قَتلِ عَمد	کسی دھاردار آلے سے قصداً قتل کرنا قتلِ عمد کہلاتا ہے مثلاً چھری، خنجر، تیر، نیزہ وغیرہ سے کسی کو قصداً قتل کرنا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۷۷۶)
190	قَتلِ شِبہِ عَمَد	کسی کو قصداً قتل کرے مگر اسلحہ یا جو چیزیں اسلحہ کے قائم مقام ہیں ان سے قتل نہ کرے مثلاً لاٹھی سے مار ڈالے۔ (ایضاً، ص۷۷۸)
191	قَتلِ خطا	ایسا قتل جو خطاً سرزد ہو جائے، خطا چاہے فعل میں ہو یا گمان میں جیسے شکار کو گولی ماری اور کسی انسان کو جا لگی یا مرتد سمجھ کر قتل کیا لیکن وہ مسلمان تھا۔ (ایضاً، ماخوذاً)
192	قتل قائم مقام خطا (شِبہِ خطا)	(ایسا قتل جس میں قاتل کے فعل اختیاری کو دخل نہ ہو) جیسے کوئی شخص سوتے میں کسی پر گر پڑا اور وہ مر گیا یا چھت سے کسی انسان پر گرا اور وہ مر گیا۔ (ایضاً، ص۷۷۹)
193	قتل بِالسَّبب	(ایسا قتل جس کا سبب قاتل کا فعل ہو مثلاً) کسی شخص نے دوسرے کی مِلک میں کنواں کھودا یا پتھر رکھ دیا یا راستہ میں لکڑی رکھ دی اور کوئی شخص کنویں میں گر کر یا پتھر اور لکڑی سے ٹھوکر کھا کر مر گیا۔ (ایضاً، ص۷۷۹-۷۸۰)
194	قرض	دَین کی ایک خاص صورت کا نام قرض ہے، جس کو لوگ دستگر داں کہتے ہیں۔ (حاشیہ بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۵۲)
195	قَسامَت	قسامت کا مطلب یہ ہے کہ کسی جگہ مقتول پایا جائے اور قاتل کا پتہ نہ ہو اور اولیائے مقتول اہلِ محلّہ پر قتلِ عمد یا قتلِ خطا کا دعویٰ کریں اور اہلِ محلّہ انکار کریں تو اس محلے کے پچاس آدمی قسم کھائیں کہ نہ ہم نے اس کو قتل کیا ہے اور نہ ہم قاتل کو جانتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۹۹)
196	قصاص	فاعل (یعنی ظالم) کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا جیسا اس نے (دوسرے کے ساتھ) کیا مثلاً ہاتھ کاٹا تو اس کا بھی ہاتھ ہی کاٹا جائے۔ (التعریفات، ص۱۲۴)
197	قِیراط	قیراط اصل میں نصف دانق (یعنی درہم کا بارھواں حصہ) ہے۔ (عمدۃ القاری، ج۱۴، ص۴۸۳)
198	قیمت	کسی چیز کے دام جو اس کے معیار کے مطابق ہوں اور ان میں کمی بیشی نہ کی جائے۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۱۱۷)
199	قِیَمی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں نہ پائی جائے۔ (الدرالمختار، ج۹، ص۳۱۱)

ک

200	کفّارہ	وہ سزا جو کسی گناہ کی تلافی کے لیے شرعاً مقرر ہوتی ہے۔ جیسے روزوں کا کفارہ۔

www.dawateislami.net

201	کفّارہ یمین	وہ سزا جو قسم توڑنے پر شرعاً مقرر ہوتی ہے۔
202	کفّارہ قتل خطا	خطا سے کسی کو قتل کرنے سے جو کفارہ لازم ہوتا ہے اس کو کفارہ قتل خطا کہتے ہیں۔
203	کفالت	ایک شخص اپنے ذمہ کو دوسرے کے ذمہ کے ساتھ مطالبہ میں ضم کردے یعنی دوسرے کے مطالبے کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
204	کفیل	(ضامن) وہ شخص جو دوسرے کے مطالبے کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
205	کَلالہ	وہ شخص جس کے مرنے کے وقت کوئی اولاد نہ ہو اور ماں باپ بھی نہ ہوں۔ (ماخوذ از تفسیر نعیمی، ج۶، ص۱۵۲)
206	کِنایہ	ایسا کلام جس کا مرادی معنی چاہے حقیقی ہو یا مجازی ظاہر نہ ہو اگرچہ لغوی معنی ظاہر ہو۔ (التعریفات، ص۱۳۱)

گ

207	گواہی	شہادت کو گواہی بھی کہتے ہیں۔

ل

208	لَحن	اصطلاح قراء میں لحن سے مراد تجوید کے خلاف پڑھنا ہے۔ (نصاب التجوید، ص۶۴)
209	لُقطَہ	اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مل جائے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۷۳)
210	لَقیط	لقیط اُس بچے کو کہتے ہیں جس کو اُس کے گھر والے نے اپنی تنگدستی یا بدنامی کے خوف سے پھینک دیا ہو۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۶۷)

م

211	مالِ مُتَقَوَّم	وہ مال جو جمع کیا جاسکتا ہو اور شرعاً اس سے نفع اٹھانا مباح ہو۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۸)
212	مباح	اصطلاح شرع میں مباح اس کو کہتے ہیں جس کے کرنے اور چھوڑنے دونوں کی اجازت ہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۳۵۸ و ج۱، حصہ۲، ص۲۸۳)

www.dawateislami.net

213	مَبِیْع	فروخت شدہ چیز، وہ چیز جو بیچی جارہی ہو۔
214	مُتَرَدِّیَہ	وہ جانور جو کنویں میں یا پہاڑ سے گر کر مرا ہو۔ (ردالمحتار، ج ۱۰، ص ٦٧)
215	مُتَلاحِمَہ	وہ زخم جس میں سر کا گوشت بھی پھٹ جائے۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۸، ص ۸۴۲)
216	مُثَلَّث	انگور کا شیرہ جو اس قدر پکایا جائے کہ دو تہائی خشک ہو جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔ (الدرالمختار، ج ۱۰، ص ٤٠)
217	مِثلی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں قابل شمار تفاوت کے بغیر پائی جائے۔ (الدرالمختار، ج ۹، ص ۳۱۰)
218	مجنون	جس کی عقل زائل ہوگئی ہو بلاوجہ لوگوں کو مارے گالیاں دے شریعت نے اس میں کوئی اپنی اصطلاح جدید مقرر نہیں فرمائی (مجنوں) وہی ہے جسے فارسی میں دیوانہ، اردو میں پاگل کہتے ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۹، ص ٦٣٥) و(ردالمحتار، ج ٤، ٤٣٧)
219	مَحْجُوب	ایسا وارث جس کا حصہ کسی دوسرے وارث کی موجودگی کی وجہ سے کم ہو جائے یا بالکل ختم ہو جائے تو اسے محجوب کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۲۰، ص ۱۱۳۳)
220	مُحرِم	وہ شخص جس نے حج یا عمرے کی نیت سے احرام باندھا ہو۔
221	مَحرَم	وہ رشتہ دار جس سے قرابت، رضاعت، یا سسرالی رشتہ کی وجہ سے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہو۔ (الموسوعة الفقهية، ج ٣٦، ص ٢٠٠)
222	محروم	اس سے مراد وہ وارث ہے جو میراث سے کسی سبب کی وجہ سے شرعاً محروم ہو جاتا ہے مثلاً غلام ہونے کی وجہ سے یا مورث کا قاتل ہونے کی وجہ سے۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۲۰، ص ۱۱۱۲)
223	مَخرَج	اصطلاح فرائض میں مخرج سے مراد وہ چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے جس میں سے تمام ورثہ کو بلا کسر ان کے حصے تقسیم کئے جاسکیں۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۲۰، ص ۱۱۳۵)
224	مُدبَّر	وہ غلام جس کی نسبت مولیٰ (مالک) نے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے یا ایسے الفاظ کہے ہوں جن سے مولیٰ کے مرنے کے بعد اس کا آزاد ہونا ثابت ہوتا ہو۔ (بہارشریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۲۹۰)
225	مدبَّرہ	ایسی لونڈی جسے مالک نے یہ کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے یا ایسے الفاظ کہے ہوں جن سے مولیٰ کے مرنے کے بعد اس کا آزاد ہونا ثابت ہوتا ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۲۹۰)

www.dawateislami.net

226	مُدَّعِی	دعوی کرنے والا۔
227	مُدَّعیٰ علیہ	جس پر دعوی کیا جائے۔
228	مدیون	جس کے ذمے کسی کا واجب الاداحق (دَین) ہو، مقروض۔
229	مُرابَحہ	کوئی چیز خریدی اور اس پر کچھ اخراجات کیے پھر قیمت اور اخراجات کو ظاہر کر کے اس پر نفع کی ایک مقدار بڑھا کر اس کو فروخت کر دینا اسے مرابحہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۹)
230	مُراھِق	وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا، مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۲۵)
231	مُرتد	وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرے جو ضروریاتِ دین سے ہو یعنی زبان سے کلمۂ کفر بکے جس میں تاویلِ صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یونہی بعض افعال بھی ایسے ہیں جن کے کرنے سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بت کو سجدہ کرنا، مصحف شریف کو نجاست کی جگہ پھینک دینا، (نعوذ باللہ)۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۵۵)
232	مُرتھن	جس شخص کے پاس کوئی چیز رہن رکھی جائے وہ مرتہن کہلاتا ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۹۶)
233	مَرَضُ الْموت	کسی مرض کے مرض الموت ہونے کے لیے دو باتیں شرط ہیں۔ ایک یہ کہ اس مرض میں خوفِ ہلاک و اندیشۂ موت قوت و غلبہ کے ساتھ ہو، دوم یہ کہ اس غلبۂ خوف کی حالت میں اس کے ساتھ موت متصل ہو اگرچہ اس مرض سے نہ مرے، موت کا سبب کوئی اور ہو جائے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۲۵، ص۴۵۷)
234	مرھون	اس چیز کو کہتے ہیں جو گروی رکھی گئی۔ (بہارِ شریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۹۶)
235	مُزارَعت	کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لیے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی دونوں میں مثلاً نصف نصف یا ایک تہائی دو تہائیاں تقسیم ہو جائے گی اس کو مزارعت کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۸۷)
236	مُسابَقت	چند شخص آپس میں یہ طے کریں کہ کون آگے بڑھ جاتا ہے جو سبقت لے جائے اس کو یہ دیا جائے گا۔ (بہارِ شریعت، ج۳ حصہ۱۶، ص۶۰۷)

www.dawateislami.net

237	مُسَاقاۃ	باغ یا درخت کسی کو اس لیے دینا کہ اس کی خدمت کرے اور جو کچھ اس سے پیداوار ہوگی اس کا ایک حصہ کام کرنے والے کو اور ایک حصہ مالک کو دیا جائے گا اس کا دوسرا نام معاملہ بھی ہے۔ (بہارشریعت، ج ۳ حصہ ۱۵، ص ۳۰۲)
238	مُستَاْجِر	کرایہ دار کو مستاجر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۴، ص ۱۰۷)
239	مُستَاْمِن	وہ شخص ہے جو دوسرے ملک میں (جس میں غیر قوم کی سلطنت ہو) امان لیکر گیا یعنی حربی دارالاسلام میں یا مسلمان دارالکفر میں امان لیکر گیا تو مستامن ہے۔ (بہارشریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۴۴۳)
240	مُستَعار	(عاریت دی ہوئی) چیز کو مستعار کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج ۳ حصہ ۱۴، ص ۵۴)
241	مُستَعِیر	جس کو چیز دی گئی وہ مستعیر ہے۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۴، ص ۵۴)
242	مَستُور الْحال	وہ شخص جس کی عدالت اور فسق (یعنی نیک بد ہونا) لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ (التعریفات، ص ۱۴۸)
243	مِسکین	وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔ (بہارشریعت، ج ۱، حصہ ۵، ص ۹۲۴)
244	مُسلَم اِلَیہ	بیع سلم میں چیز بیچنے والے کو مسلم الیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ من الدرالمختار، ج ۷، ص ۴۷۹)
245	مُسلَم فیہ	جس چیز پر عقد سلم ہو اس کو مسلم فیہ کہتے ہیں، مبیع۔ (ماخوذ من الدرالمختار، ج ۷، ص ۴۷۹)
246	مُشاع	اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ایک جزو غیر معین کا یہ مالک ہو اور دوسرا بھی اس میں شریک ہو اور دونوں کے حصوں میں امتیاز نہ ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج ۲، حصہ ۱۰، ص ۵۳۸)
247	مُشتَرِی	خریدار کو مشتری کہتے ہیں۔
248	مُشتَہاۃ	قابل شہوت لڑکی جو نو برس سے کم عمر کی نہ ہو۔ (بہارشریعت، ج ۲، حصہ ۷، ص ۲۴)
249	مُضارِب	مضاربت میں کام کرنے والا۔
250	مُضارَبت	یہ تجارت میں ایک قسم کی شرکت ہے کہ ایک جانب سے مال ہو اور ایک جانب سے کام۔ (بہارشریعت، ج ۳، حصہ ۱۴، ص ۱)

www.dawateislami.net

251	مضاربَت مُطْلَقه	ایسی مضاربت جس میں زمان ومکان اور قسمِ تجارت کی تعیین نہیں ہوتی۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۶)
252	مُطَلَّقه رَجْعِیه	وہ عورت جسے رجعی طلاق دی گئی ہو۔
253	مَعتوه	(بوہرہ، بوہرا) جس کی عقل ٹھیک نہ ہو تدبیر مختل (یعنی ہوش وحواس میں خرابی) ہو کبھی عاقلوں کی سی بات کرے کبھی پاگلوں کی (سی) مگر مجنوں کی طرح لوگوں کو محض بے وجہ مارتا گالیاں دیتا اینٹیں پھینکتا نہ ہو۔ (فتاوی رضویہ، ج۲، ص۵۲۹) و(ردالمحتار، ج٤، ص٤٣٨)
254	مُعِیر	جس کی چیز ہے اسے معیر کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۵۴)
255	مَغصوب	جس چیز پر ناجائز قبضہ ہوا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۰۹)
256	مَغصوب منه	(غصب شدہ چیز کا) مالک۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۲۰۹)
257	مَفْقُودُ الْخَبَر	وہ شخص جس کا کوئی پتا نہ ہو اور یہ بھی معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۵)
258	مُفلِس	مفلس وہ ہے کہ نہ اس کے پاس روپیہ ہے نہ متاع (سامان وغیرہ)۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۴۴)
259	مکروه تحریمی	جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوماً ثابت ہو، یہ واجب کا مقابل ہے۔ (رکن دین، ص۴، وبہارشریعت ج۱، حصہ۲، ص۲۸۳)
260	مکروه تنزیهی	وہ عمل جسے شریعت ناپسند رکھے مگر اس عمل پر شریعت کی طرف سے عذاب کی وعید نہ ہو، یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۱، حصہ۲، ص۲۸۴)
261	مُکرِه	مجبور کرنے والا۔
262	مُکرَه	جسے مجبور کیا جائے۔
263	مَکْفُوْل بِهٖ	جس چیز کی کفالت کی، وہ مکفول بہ ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
264	مکفول عَنْهُ	جس پر مطالبہ ہے (یعنی مقروض) وہ اصیل ومکفول عنہ ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
265	مکفول لَهٗ	جس کا مطالبہ ہے اس کو طالب ومکفول لہ (دائن) کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)

www.dawateislami.net

266	مَکیل	ناپ سے بکنے والی اشیاء۔
267	مُلْتَقِط	گری پڑی چیز یا لقیط کے اُٹھانے والے کو ملتقط کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۶۹)
268	مُنَاسَخَہ	علم فرائض کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ میت کے ترکہ کی تقسیم سے قبل ہی اگر کسی وارث کا انتقال ہوجائے تو اس کا حصہ اس کے وارثوں کی طرف منتقل کردیا جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۵۷)
269	مندوب	ایسا فعل جس کا کرنا باعث ثواب ہو اور ترک کرنا (یعنی چھوڑنا) اساءت (برا) نہ ہو۔ (ردالمحتار، ج۱، ص۲۳۰)
270	مُنَقِّلَہ	وہ زخم جس میں سر کی ہڈی ٹوٹ کر ہٹ جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
271	مَنِیْحَہ	اُس جانور کو کہتے ہیں جو دوسرے نے اسے اس لیے دیا ہے کہ یہ کچھ دنوں اُس کے دودھ وغیرہ سے فائدہ اٹھائے پھر مالک کو واپس کردے۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۱۵، ص۳۳۰)
272	مَوات	وہ زمین جو آبادی سے فاصلہ پر ہو، نہ کسی کی ملک ہو اور نہ کسی کی حق خاص ہو۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۷، ص۶۶۴)
273	موجِر	آجر کو موجر بھی کہتے ہیں۔
274	مودِع	جس شخص نے حفاظت کے لئے کوئی چیز کسی کے پاس رکھ دی جس کی چیز ہے اسے مُودِع کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۳۱)
275	مودَع	جس کی حفاظت میں (ودیعت شدہ چیز) دی گئی اسے مودَع کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳ حصہ۱۴، ص۳۱)
276	موزون	وزن سے بکنے والی اشیاء۔
277	مُوصِی	وصیت کرنے والا یعنی جو کسی شخص کو اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۶۹۳)
278	موصٰی بہٖ	جس چیز کی وصیّت کی جائے وہ موصٰی بہ کہلاتی ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۶۹۳)
279	موصٰی لَہٗ	جس کے لئے مال وغیرہ دینے کی وصیت کی جائے اُس کو موصٰی لہ کہتے ہیں۔
280	مُوضِحہ	وہ زخم جس میں سر کی ہڈی نظر آجائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
281	مَوْقُوْذَہ	وہ جانور جو چوٹ کھانے سے مرا ہو۔ (ردالمحتار، ج۱۰، ص۶۷)

www.dawateislami.net

282	مُوَکِّل	وکیل کرنے والا۔
283	مَولَی الْموالاۃ	ایک شخص عاقل بالغ کسی کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا اس نومسلم نے اُس سے یا کسی دوسرے سے موالاۃ کی یعنی یہ کہا کہ اگر میں مرجاؤں تو میرا وارث تُو ہے اور مجھ سے کوئی جنایت ہوتو دیت تجھے دینی ہوگی اُس نے قبول کرلیا یہ موالاۃ صحیح ہے اسکا نام مولَی الموالاۃ ہے۔(بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۴۸۵)
284	مولَی الْعِتاقہ	اسے عصبہ سببی بھی کہتے ہیں۔
285	مَوھُوب	وہ چیز جو ہبہ (تحفہ) میں دی جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۶۸)
286	موھوب لَہٗ	جس کو ہبہ دیا جائے اسے موہوب لہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۶۸)

ن

287	نَجَش	کوئی شخص مبیع (بیچی جانے والی چیز) کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسرے گاہک کو رغبت پیدا ہو اور قیمت سے زیادہ دے کر خرید لے اور یہ حقیقۃً خریدار کو دھوکا دینا ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۲۳)
288	نَحر	(اونٹ کے) حلق کے آخری حصہ میں نیزہ وغیرہ بھونک کر (داخل کرکے) رگیں کاٹ دینا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۵، ص۳۱۲)
289	نذر	نذر اصطلاح شرع میں وہ عبادت مقصودہ ہے جو جنس واجب سے ہو اور وہ خود بندہ پر واجب نہ ہو، مگر بندہ نے اپنے قول سے اسے اپنے ذمہ واجب کرلیا ہو مثلاً یہ کہا کہ میرا یہ کام ہوجائے تو دس رکعت نفل ادا کروں گا اسے نذر شرعی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی امجدیہ، حصہ۲، ص۳۱۲)
290	نذرِ عرفی	اولیاء اللّٰہ کے نام کی جو نذر مانی جاتی ہے اسے نذرِ (عرفی اور) لغوی کہتے ہیں اس کا معنی نذر نہ ہے جیسے کوئی شاگرد اپنے استاد سے کہے کہ یہ آپ کی نذر ہے یہ بالکل جائز ہے یہ بندوں کی ہوسکتی ہے مگر اس کا پورا کرنا شرعاً واجب نہیں مثلاً گیارہویں شریف کی نذر اور فاتحہ بزرگان دین وغیرہ۔ (ماخوذ از جاء الحق، ص۳۱۴)
291	نذر لغوی	نذر عرفی کو نذر لغوی بھی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

292	نسبتِ تبایُن	اگر دو مختلف عدد اس قسم کے ہوں کہ نہ تو وہ آپس میں ایک دوسرے کو کاٹیں (تقسیم کریں) اور نہ ہی کوئی تیسرا ان کو کاٹے تو ان میں نسبت تباین ہے جیسے ۹ اور ۱۰۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۴۰)
293	نسبتِ تداخُل	دو مختلف عددوں میں چھوٹا عدد اگر بڑے کو کاٹ دے یعنی بڑا چھوٹے پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو ان دونوں میں نسبت تداخل ہے جیسے ۱۶، اور ۴۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۴۰)
294	نسبتِ تماثُل	اگر دو عدد آپس میں برابر ہیں تو ان میں نسبتِ تماثل ہے جیسے ۴=۴۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۴۰)
295	نسبتِ توافُق	دو مختلف عددوں میں سے اگر چھوٹا بڑے کو نہ کاٹے بلکہ ایک تیسرا عدد دونوں کو کاٹے تو ان دونوں میں نسبت توافق ہوگی جیسے ۸، اور ۲۰ کہ انہیں ۴ کاٹتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۲۰، ص۱۱۴۰)
296	نَطِیحَہ	وہ جانور جو کسی جانور کے سینگ مارنے کی وجہ سے مر گیا ہو۔ (ردالمحتار، ج۱۰، ص۶۷)
297	نِفاس	وہ خون جو بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۱، حصہ۲، ص۳۷۱)
298	نَفَقَہ	نفقہ سے مراد کھانا، کپڑا اور رہنے کا مکان ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۶۰)

و

299	ودیعت	جو مال کسی کے پاس حفاظت کے لیے رکھا جائے اس مال کو ''ودیعت'' اور ''امانت'' کہتے ہیں۔ (ماخوذ از حاشیہ بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۳۱)
300	وصی	وصی اس شخص کو کہتے ہیں جس کو وصیت کرنے والا (موصی) اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۹۳)
301	وصِیَّت	بطورِ احسان کسی کو اپنے مرنے کے بعد اپنے مال یا منفعت کا مالک بنا دینا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۳۶)
302	وصیّت واجِبہ	زکوٰۃ کی وصیّت اور کفارات واجبہ کی وصیّت اور صدقہ، صیام وصلوٰۃ کی وصیّت کو وصیت واجبہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۳۷)

www.dawateislami.net

303	وصیّت مَکروھَہ	جیسے اہلِ فسق ومعصیت کے لیے وصیّت جب یہ گمان غالب ہو کہ وہ مالِ وصیّت گناہ میں صرف کریں گے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۳۷)
304	وصیّت مباحہ	جیسے اغنیاء یعنی مالداروں کے لیے وصیّت کرنا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۳۷)
305	وصیّت مُستَحَبَّہ	وصیت واجبہ، مکروہہ اور مباحہ کے علاوہ کوئی اور وصیّت کرنا وصیّت مستحبہ کہلاتا ہے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۹، ص۹۳۷)
306	وَطی بالشبھہ	شبہ کے ساتھ وطی کرنا، یعنی عورت سے وطی حلال نہ ہو مگر اسے کسی وجہ سے حلال سمجھ کر وطی کرنا جیسے عورت طلاق مغلظہ کی عدت میں ہو اور حلال سمجھ کر اس سے وطی کرلے یہ وطی بالشبہہ ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۳۷)
307	وَقْف	کسی شے (چیز) کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص اللّٰہ عزوجل کی مِلک کر دینا اس طرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۲۳)
308	ولی	ولی وہ ہے جس کا حکم دوسرے پر چلتا ہو دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۴۲)

ہ

309	ھاشِمہ	وہ زخم جس میں سر کی ہڈی ٹوٹ جائے۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۸، ص۸۴۲)
310	ھِبَّہ	تحفہ دینا، کسی شخص کو عوض کے بغیر کسی چیز کا مالک بنا دینا۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۴، ص۶۴)

ی

311	یَمِین	قسم، ایسا عقد جس کے ذریعے قسم کھانے والا کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرتا ہے۔ (الدرالمختار، ج۵، ص۴۸۸)

www.dawateislami.net

اعلام

الف

1	اَبری	کتاب کی جلد پر چڑھانے کا رنگین منقش کاغذ۔
2	اَچکن	ایک قسم کا مردانہ لباس، شیروانی۔
3	اَروی	ایک قسم کی ترکاری۔
4	اَسوج	ہِندی سال کا مہینہ جو 15 ستمبر سے 15 اکتوبر تک ہوتا ہے۔
5	اَفْیُون	افیم، ایک نشہ آور چیز جو پوست کے رس کو منجمد کر کے بنائی جاتی ہے، خشخاش کے ڈوڈے کا جما ہوا رس۔
6	اَلسی	چھوٹی چھوٹی نازک پتیوں والا ایک پودا اور اس کے بیج جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔
7	امرتی	ایک مٹھائی جو ماش کے آٹے کی بنائی جاتی ہے اور شکل میں جلیبی کی طرح ہوتی ہے۔
8	اندرائن	خربوزے کی شکل کا ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور ذائقے میں بہت کڑوا ہوتا ہے۔
9	انگرکھا	ایک قسم کا لمبا مردانہ لباس جس کے دو حصے ہوتے ہیں چولی اور دامن۔
10	ایلوا	ایک درخت کا جما ہوا انتہائی کڑوا نچوڑ، مصبّر
11	ایلیاء	بیت المقدس۔

آ

12	آبنوس	ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت، وزنی اور سیاہ ہوتی ہے۔
13	آتش کدہ	مجوسیوں کا عبادت خانہ جس میں وہ آگ کو پوجتے ہیں۔
14	آرسی	ایک زیور جو عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں اس میں نگینے کے بجائے شیشہ جڑا ہوتا ہے۔
15	آریا	ایک قدیم قوم جس کی نسل کے لوگ پاک و ہند، ایران اور یورپ میں آباد ہیں، ہندوؤں کا ایک مذہبی فرقہ۔
16	آکلہ	ایک قسم کی بیماری جو متاثرہ عضو (جسم کے حصے) کو کھاتی اور گلاتی ہے۔

ب

17	بافتہ	ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا شمار اعلیٰ درجے کے کپڑوں میں ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

18	بِجُّو	بلی سے ذرا چھوٹا مردار کھانے والا ایک جانور جو عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے۔
19	برج اسد	آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر شیر کی شکل میں رہتے ہیں۔
20	بَرچھی	چھوٹا نیزہ۔
21	برص	ایک مرض کا نام جس میں فسادِ خون کی وجہ سے جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔
22	بریلی	انڈیا کے صوبے اتر پردیش میں ایک ضلع کا صدر مقام ہے۔
23	بطحان	مدینہ منورہ کی ایک وادی۔
24	بلخ	خراسان کا ایک مشہور شہر۔
25	بَہری	ایک شکاری پرندہ۔
26	بید	ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں نہایت لچکدار ہوتی ہیں، اس کی لکڑی سے ٹوکریاں اور فرنیچر بنایا جاتا ہے
27	بیسن	چنے کا آٹا۔
28	بیل گاڑی	وہ گاڑی جس کے آگے بیل جوتے جاتے ہیں۔
29	بیلا	ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جو چنبیلی کے پھول سے بڑا اور موتیا کے پھول سے ملتا جلتا ہوتا ہے نیز اس کا پودا۔

بھ

30	بھاگلپور	ہندوستان (انڈیا) میں ایک علاقے کا نام ہے۔
31	بھنگ	ایک قسم کا نشہ آور پتوں والا پودا، نیز اس کے پتوں کو گھوٹ کر تیار کیا ہوا نشہ آور مشروب۔
32	بھینسا	بھینس کا نر۔

پ

33	پَچّیسی	چوسر کے ایک کھیل کا نام جو پانسوں کی جگہ سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔
34	پرتلا	وہ پیٹی یا چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکی رہتی ہے۔
35	پن چکی	پانی سے چلنے والی چکی جو آٹا وغیرہ پیستی ہے۔
36	پوت	شیشے کا سوراخ دار چھوٹا دانہ جو موتی کی مانند ہوتا ہے۔
37	پوستین	کھال کا کوٹ، چمڑے کا چُغہ۔

www.dawateislami.net

پھ

38	پھننا	تاگے یا ریشم کا پھول یا گچھا جو تسبیح، ٹوپی، کپڑے وغیرہ میں زینت کے لئے لگایا جاتا ہے، جھالر۔

ت

39	تانگہ، تانگا	گھوڑا گاڑی جس میں آگے پیچھے چھ سواریاں بیٹھ سکتی ہیں۔
40	تپِ دِق	ایک بیماری جو بدن میں سرایت کر کے بدن کی رطوبت کو سکھا دیتی ہے۔
41	تکلا	چرخے کی وہ آہنی سلاخ جس پر کاتتے وقت کُکڑی (کچے سُوت کی لچھی) بنتی جاتی ہے۔
42	تُونبا	اندر سے خالی اور خشک کیا ہوا کدو۔

تھ

43	تُھنیاں	تھونیاں، وہ لکڑی جو چھپر کے نیچے سہارا دینے کے لیے لگاتے ہیں۔

ٹ

44	ٹٹو	چھوٹے قد کا گھوڑا۔
45	ٹٹیاں	ٹٹی کی جمع، بانس یا سرکنڈوں کا بنا ہوا چھپر جو دروازوں یا کھڑکیوں پر لگاتے ہیں۔
46	ٹسر	ایک قسم کا ادنی درجے کا ریشم۔
47	ٹسری	ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

ج

48	جب الحزن	یہ جہنم میں ایک وادی ہے کہ جہنم بھی ہر روز چار سو مرتبہ اس سے پناہ مانگتا ہے۔
49	جذام	کوڑھ، فساد خون کی ایک موذی بیماری۔
50	جرّاح	سرجن، زخموں کا Operation کرنے والا، زخم وغیرہ کا علاج کرنے والا۔
51	جُست	ایک مرکب دھات جو تانبے اور سیسے کو ملا کر تیار کی جاتی ہے۔
52	جواسا	ایک خاردار خودرو (خودرَو گاہوا) پودا جو خشک اور ریتلی زمین میں ہوتا ہے۔ لوگ موسم گرما میں لُو سے بچنے کے لیے اس کے سائبان، ٹٹیاں بناتے ہیں۔

www.dawateislami.net

53	جَوْزُ الطِّیب	ایک قسم کا خوشبودار پھل۔
54	جوہی	چنبیلی جیسے خوشبودار پھول جو اُس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں نیز ان کا پودا۔
55	جَیْحُوْنْ	ایران میں ایک دریا کا نام جو ماوراءالنہر اور خراسان کے درمیان اور بلخ کے نزدیک ہے، دریائے آمو۔

چ

56	چانڈو	افیون کا ایک نشہ جس میں افیون کو پانی میں پکا کر حقے کی طرح پیا جاتا ہے۔
57	چرس	ایک نشہ جو بھنگ کے پتوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تمباکو کی طرح پیتے ہیں۔
58	چرسا	کنویں سے پانی نکالنے کا چمڑے کا بڑا ڈول۔
59	چُقَندر	ایک ترکاری جو شلجم سے مشابہ اور نہایت سرخ ہوتی ہے۔
60	چکن	وہ کپڑا جس پر کشیدہ کاری کے ساتھ بیل بوٹے کاڑھے ہوتے ہیں۔
61	چمیلی، چنبیلی	چنبیلی کا پودا، ایک مشہور خوشبودار پھول جو سفید اور زرد رنگ کا ہوتا ہے
62	چوسر	ایک قسم کا کھیل جس کی بساط سولی کی طرح ہوتی ہے، اس کے ہر حصے میں مربع شکل کے ۲۴ خانے بنے ہوتے ہیں اور اس کا درمیانی حصہ ملا کر ۲۵ ہو جاتے ہیں، پچیسی۔ بساط سے مراد کپڑا یا تختہ ہے۔
63	چیناسلک	چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا۔

ح

64	حبرہ	ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر۔
65	حَضَرَمَوْت	ملکِ یمن میں ایک علاقے کا نام ہے۔
66	حفیا	یہ ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ طیبہ سے چند میل کے فاصلے پر ہے۔
67	حلقوم	وہ نلی جس میں سے سانس آتی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

خ

68	خس	ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ جو گرمی کے موسم میں ٹٹیاں بنانے کے کام آتی ہے۔
69	خَلوق	ایک خوشبو جو عنبر، مشک اور کافور کی آمیزش (ملاوٹ) سے بنتی ہے۔

د

70	دَجلہ	عراق میں ایک دریا کا نام جو بغداد کے قریب ہے۔
71	دُریا	کانوں کی لو میں پہننے کا چھوٹا سا زیور جس میں عام طور پر صرف ایک موتی ہوتی ہے۔
72	دُمچی	وہ تسمہ جو زین کے پچھلے حصے سے جڑا ہوتا ہے، دُم کے نیچے سے گزرتا اور زین کو آگے کی طرف جانے سے روکتا ہے۔
73	دوتارا	ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔

ر

74	رام بانس	ایک قیمتی کپڑا۔
75	رَامپور	یہ مسلمانوں کی ایک قدیم ریاست تھی جسے انگریزوں کی حکومت کے بعد انڈیا کے صوبے اتر پردیش میں ضم (شامل) کر دیا گیا جو بریلی سے مغرب کی سمت واقع ہے۔
76	رہٹ	وہ چرخ جس کے ذریعے کنویں سے پانی نکالتے ہیں۔

ز

77	زبرجد	ایک سبز رنگ کا زردی مائل قیمتی پتھر، زُمُرُّد کی ایک قسم۔
78	زرہ	فولاد کا جالی دار لباس جو جنگ کے دوران پہنتے تھے۔
79	زعفران	ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول، ایک پودا جس کے پھول زرد اور جڑ پیاز کی مانند ہوتی ہے۔
80	زُمُرُّد	سبز رنگ کا قیمتی پتھر جو زیورات میں استعمال ہوتا ہے۔
81	زنبیل	کھجوروں کے پتوں سے بنی ٹوکری۔

www.dawateislami.net

س

82	سارنگی	ایک قسم کا ساز جس میں تار لگے ہوتے ہیں اسے چھاتی سے لگا کر گز سے بجایا جاتا ہے۔
83	سانچا	اینٹیں بنانے کا آلہ، قالب۔
84	سانڈ	بیل یا گھوڑا جسے نسل کی افزائش کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔
85	سائبان	بارش اور دھوپ سے بچانے کے لئے آہنی چادروں کا چھجہ، چھپر۔
86	سِتار	ایک قسم کا ساز جسے گز سے بجایا جاتا ہے اس میں پہلے تین تار ہوتے تھے اب پانچ سے سات تک ہوتے ہیں۔
87	سقہ	پانی بھر کر لانے کا کام کرنے والا۔
88	سلع	مدینہ منورہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے۔
89	سلیم شاہی	ایک قسم کی نازک خوبصورت انی دار جوتیاں جو دلی میں بنائی جاتی تھیں۔
90	سَمُّور	ایک نہایت نرم اور باریک پشم (بالوں) والا برفانی جانور، نیز اس کی کھال۔
91	سَن	ایک مشہور پودا جس کے ریشوں سے رسی اور بوریاں وغیرہ بناتے ہیں۔
92	سَنجاب	ترکستان کا ایک جانور جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے جس کی ملائم پشم دار کھال سے پوستین بناتے ہیں۔
93	سنکھ	ایک قسم کا باجا جو قدیم زمانے سے مندروں میں پوجا پاٹ کے وقت یا اس کے اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے۔
94	سویا	ایک خوشبودار ساگ۔
95	سَیحُوْن	وسطی ایشیا کا ایک بڑا دریا۔
96	سینٹھا	نرکل (ایک قسم کی گھاس) جس سے قلم وغیرہ بناتے ہیں، سرکنڈا۔

ش

97	شام	لکڑی یا چھڑی وغیرہ کے سروں پر چڑھایا جانے والا کسی دھات کا چھلے کی طرح کا خول۔

www.dawateislami.net

98	شاہجہانپور	ہندوستان (انڈیا) میں ایک علاقے کا نام ہے۔
99	شطرنج	ایک قسم کا کھیل جو ۶۴ چکور خانوں کی بساط پر دو رنگ کے ۳۲ مہروں (گوٹوں) سے کھیلا جاتا ہے۔
100	شفتالو	ایک قسم کا بڑا آڑو جسے چکیا آڑو بھی کہتے ہیں۔
101	شکرا	ایک شکاری پرندہ۔

ص

102	صدری	واسکٹ۔
103	صلیب	عیسائیوں کا ایک مقدس نشان جو کراس (+) کی شکل کا ہوتا ہے۔

ط

104	طاعون	ایک مہلک اور متعدی وبائی بیماری جس میں چھاتی، بغل یا خصیے کے نیچے گلٹیاں (رسولیاں) نکلتی ہیں اور تیز بخار ہوتا ہے۔
105	طنبورہ	ستار کی طرح کا ایک ساز جس میں تین یا چار تار لگے ہوتے ہیں۔

ع

106	عَرْج	ایک گاؤں کا نام جو مدینہ سے کئی منزل کے فاصلے پر ہے۔
107	عقرب	آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام، آٹھواں بُرج۔
108	عقیق	ایک سرخ رنگ کا قیمتی پتھر یہ سیاہ، زرد، نیلا اور سفید بھی ہوتا ہے۔
109	عقیق	ایک مشہور وادی جو مدینہ منورہ کے عین مغرب کی جانب واقع ہے۔
110	علَم	شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا جس پر پنجے کی شکل بنی ہوتی ہے۔
111	علوی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی وہ اولاد جو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن مبارک سے نہ ہو۔

www.dawateislami.net

غ

112	غابہ	مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔

ف

113	فالج	ایک بیماری جو جسم کے جس حصے کو لگ جائے اسے بیکار کر دیتی ہے۔
114	فُرات	عراق میں ایک دریا ہے جو کوفے کے قریب بہتا ہے اسی کے کنارے کربلا واقع ہے۔
115	فیروزہ	ایک مشہور قیمتی پتھر جو سبز، آسمانی، نیلگوں رنگ کا ہوتا ہے۔

ق

116	قلعی	سفید رنگ کی ملائم دھات جو چاندی سے مشابہت رکھتی ہے۔
117	قندیل	ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔

ک

118	کتم	ایک قسم کی گھاس جس کو مہندی میں ملا کر وسمہ اور اس کی جڑ پکا کر سیاہ روشنائی بناتے ہیں۔
119	کُسُم	ایک پھول جس کو بھگونے سے گہرا سرخ رنگ نکلتا ہے اور کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
120	کِلّی	چِچڑی، چھوٹا سا خون پینے والا ایک کیڑا جو عموماً کتے بکری وغیرہ کی کھال سے چپٹا رہتا ہے۔
121	کمخواب	ایک قسم کا قیمتی ریشمی کپڑا۔
122	کنڈیا	پھل وغیرہ رکھنے کی ٹوکری۔
123	کنوتی	گھوڑے اور ہرن وغیرہ کے کان۔
124	کوبہ	ایک قسم کا مشہور باجا۔
125	کولو	تیل یا رس نکالنے (نکالنے) کا آلہ۔

www.dawateislami.net

126	کونڈا	مٹی وغیرہ کا بنا ہوا ایک برتن جو تھال نما ہوتا ہے، مٹی کی پرات۔

کھ

127	کھپچّی	بانس کا چِرا ہوا ٹکڑا۔
128	کھپریل	مٹی کے ٹھیکروں سے بنی ہوئی چھت۔

گ

129	گانجا	بھنگ کی قسم کا ایک پودا جس کے پتے اور بیج نشہ آور ہوتے ہیں، چلم میں رکھ کر پیئے جاتے ہیں۔
130	گچ	چونا یا سیمنٹ کا مَسالا جو اینٹوں کو جوڑنے یا پلستر کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔
131	گرجا	عیسائیوں کا عبادت خانہ۔
132	گزی	ایک ادنیٰ (گھٹیا) قسم کا سوتی دیسی کپڑا۔
133	گُنجِفہ	ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے، اس میں 96 پتے اور آٹھ رنگ ہوتے ہیں اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں، اس کا پتا گول گتے کی شکل کا ہوتا ہے۔
134	گنگا	ہندوستان (انڈیا) کا ایک مشہور دریا۔
135	گورخر	جنگلی گدھا جو عام گدھے سے بڑا اور گھوڑے سے چھوٹا ہوتا ہے۔
136	گوٹا	سونے، چاندی اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا فیتا یا زری کی تیار کی ہوئی گوٹ، یا کناری جو عموماً عورتوں کے لباس پر زینت کے لیے ٹانکی جاتی ہے۔
137	گوہ	چھپکلی کی شکل کا ایک رینگنے والا جانور جو اس سے بہت بڑا ہوتا ہے اس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔

گھ

138	گھاگرا	ہندوستان (انڈیا) کا ایک دریا۔
139	گھنٹہ	کسی دھات کا بنا ہوا تو اجسے موگری (لکڑی کی ہتھوڑی) سے بجاتے ہیں، بڑی گھنٹی۔

www.dawateislami.net

140	گھونس	چوہے کی طرح کا ایک جانور جو چوہے سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔
141	گھنگھرو	ایک قسم کا بجنے والا زیور۔
142	گھینسا	پتلا لمبا زمینی کیڑا۔

ل

143	لٹھا	ایک قسم کا سوتی کپڑا عموماً اس سے مردے کو کفن دیا جاتا ہے۔
144	لچکا	زری کی تیار کی ہوئی گوٹ جو دو انگل سے چار انگل تک چوڑی ہوتی ہے۔
145	لئی	گھلا ہوا آٹا جو لیس دار ہوتا ہے اور کاغذ وغیرہ جوڑنے کے کام آتا ہے۔

م

146	مارکین	امریکہ کا بنا ہوا ایسا موٹا کپڑا جس کا عرض بڑا ہوتا ہے۔
147	مارواڑ	جودھ پور (بھارت کا ایک علاقہ)
148	مخمل	ایک نہایت نرم، ملائم، روئیں دار ریشمی کپڑا۔
149	مرّ الظہران	مکۂ مکرمہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔
150	مُرِی	یہ وہ نلی ہے جس سے کھانا پانی اُترتا ہے۔
151	ململ	ایک قسم کا باریک سوتی کپڑا۔
152	موچنا	بال اُکھیڑنے کا آلہ، اوزار۔
153	مَہُوا	ایک درخت جس کے پتے سرخ، زردی مائل اور پھول خوشبودار کھانے میں لذیذ ہوتے ہیں اس کا پھل گول چھوہارے کی مانند ہوتا ہے اور اس کے پھولوں سے شراب بھی بناتے ہیں۔
154	مَہوکا	کوے سے ملتا جلتا کتھئی رنگ کا ایک پرندہ۔

www.dawateislami.net

ن

155	ناقوس	سنکھ (ایک قسم کا باجا) جو ہندو یا دوسرے غیر مسلم پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔
156	نرد	شطرنج کے کھیل کا پیادہ جو صرف آگے چلتا ہے پیچھے نہیں چلتا۔
157	نقیع	مدینہ منورہ سے دور ایک علاقہ۔
158	نوبت	نقارہ، ڈھول۔
159	نوروز، نَیروز	ایرانی شمسی سال کا پہلا دن، یہ ایرانیوں کی عید کا دن ہے۔
160	نہائی	سندان، لوہار جس پر لوہا کوٹتے ہیں۔
161	نیل	مصر میں ایک دریا کا نام، اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو اسی دریا میں غرق کیا تھا۔
162	نیم	ایک چھتاور (گھنا) درخت جس کے پتے، چھال اور پھل بہت کڑوے ہوتے ہیں اور طبی خواص رکھتے ہیں۔

و

163	وَدَجین	حلقوم اور مُری کے آس پاس کی دو رگیں ہیں جن میں خون کی روانی ہوتی ہے۔

ہ

164	ہارمونیم	ایک قسم کا صندوق نما انگریزی باجا۔

ی، ے

165	یاقوت	ایک قیمتی پتھر جو سرخ، نیلا، زرد یا سفید ہوتا ہے۔
166	یشب	ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔
167	یکتارا	ایک قسم کا ساز جس میں ایک تار لگا ہوتا ہے۔
168	یکہ	ایک قسم کی گھوڑا گاڑی۔

www.dawateislami.net

حل لغات باعتبار حروف تہجی

الف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنبِساط	خوشی، کشادگی	اندرونِ مدت	مدت کے اندر
اَقْرِبا، اقارِب	قریبی رشتے دار	اِحتِمال	شک، شبہ
اِذْن	اجازت	اِعَانَت	مدد
اَجِیْر	اجرت پر کام کرنے والا، ملازم، مزدور	اِضَافَت	نسبت
اَحْباب	دوست	اِسْتِیْفَا	پورا کرنا، پورا ہونا
اِحْتِراز	بچنا، پرہیز کرنا	اَغْنِیَا	امیر لوگ، مالدار لوگ
اُخْرَوی	آخرت سے متعلق	اِنْسِداد	روک تھام
اَمْر	بات، حکم، معاملہ	اِسْتِہْزا	مذاق اڑانا
اولیاء	شرعی یا قانونی سرپرست	اِختیارِ فسخ	کسی معاملے کو ختم کرنے کا اختیار
اَصْطَبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ	اَدْنٰی درجہ	کم درجہ، گھٹیا
اِجْتِناب	کنارہ کشی کرنا، پرہیز کرنا	اِنْتِفَاع	نفع حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا
اِبرا	بری کر دینا، اپنا حق چھوڑ دینا	اَصَح	زیادہ صحیح
امتیاز	فرق، شناخت	اِسْقَاط	ساقط کرنا، ساقط ہونا، حق معاف کر دینا
اِجْتِماع	اکٹھا ہونا، جمع ہونا	اَشْرَفی	سونے کا سکہ
اِشْتِغال	مشغول ہونا، مصروف ہونا	اِلْحاح	منت سماجت کرنا
امین	امانت دار	اَٹْکَل پچو	بے جانے بوجھے، اوٹ پٹانگ
اَبْر	بادل	اِشْہاد	گواہ بنانا
اِجابت	قبول کرنا، رفعِ حاجت	اِسْتِحْقاق	قانونی یا اخلاقی حق حاصل ہونا مستحق ہونا

www.dawateislami.net

اناڑی	ناتجربہ کار، ان جان، ناواقف	اُچکّا	اُچک لینے والا، چور
اِستِعداد	قابلیت، قدرتی صلاحیت	اِسرَاف	فضول خرچی
اَبرا، اَبرہ	دوہرے کپڑے کی اوپری تہ	اَستر	دوہرے کپڑے کی نچلی تہ
اِفراط وتفریط	کمی بیشی، غیر معتدل حالت	اُدھیڑنا	کھولنا
اَفلاس	تنگ دستی	اِختِراع	من گھڑت، نوایجاد
اِزالہ	زائل کرنا، دور کرنا، مٹانا	اَوْرام	ورم کی جمع، سوجن
اَعْرَج	لنگڑا	اَعْمٰی	اندھا
اَعْمَش	کمزور نگاہ والا، جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو	اِکرام	عزت واحترام
اَحْوَل	بھینگا، ٹیڑھی آنکھ والا	اَعاجِم	عجمی لوگ، غیر عربی لوگ
اُلفت	محبت	اِستِغاثہ	فریاد
اِبْہام	پوشیدہ معنی، وضاحت نہ ہونا	اکھاڑا	کُشتی کا میدان
اِنْہدام	گرانا، مسمار کرنا	اِزدِھام	ہجوم، بھیڑ
اَندیشہ	گمان، شک، خطرہ	اَپاہج	لولا لنگڑا، ہاتھ پاؤں سے معذور
اِیْصا	وصیت کرنا	اَبْعَد	زیادہ دور، بعید تر
اَقْرَب	قریبی رشتہ دار	اَن گِنت	بے شمار
اِرْتِداد	مرتد ہونا، اسلام چھوڑ دینا	اَکہری	یکطرفہ
اِستِقْراء	تلاش، جستجو، غور وفکر		

آ

آفت	مصیبت	آڑھتی	کمیشن لیکر مال بیچنے والا
آلام	الم کی جمع، رنج، غم، دکھ	آب پاشی	زمین کو پانی دینا، سیراب کرنا
آفتاب	سورج	آفتِ سماویہ	قدرتی آفت
آمیزِش	ملاوٹ	آبرو	عصمت، عزت

www.dawateislami.net

آثارِ رُجُولِیَّت	مرد ہونے کی نشانیاں	آسودہ	جس کی بھوک مٹ چکی ہو، سیر شدہ

ب

بلا ضرورت	بغیر کسی ضرورت کے	بَیْع وشِراء	خرید وفروخت
بشرط العوض	عوض (بدلے) کی شرط کے ساتھ	بائِع	فروخت کرنے والا
بُلُوْغ	بالغ ہونا	بدخُلُق	بُرے اخلاق والا
بلاقَصْد	ارادہ کے بغیر، بلا ارادہ	بلا مُعاوَضہ	معاوضے کے بغیر، بلا اجرت
بدونِ دعوٰی	دعوٰی کے بغیر	بیت مُعَیَّن	مخصوص کمرہ
بداَثرات	برے اثرات	بَدِیْہِیْ بات	واضح بات
باعِثِ ذِلَّت	رسوائی کا سبب	بُھنائی	اناج بھوننے کی اجرت
بے وقعتی	بے قدری	باعثِ نزَاع	جھگڑے کا سبب
باربرداری	بوجھ اٹھا کر لے جانا، بوجھ اٹھانے کی اجرت	باھَمْ	آپس میں
بِلامِیعاد	مدت کے بغیر، مدت مقرر نہ کرنا	بے جا	بے موقع، فضول، نامناسب
بَٹْوارا	تقسیم	بَیْبَاک	بے پرواہ، آوارہ، بے خوف، اوباش
بھونکنا	گھونپنا	بَناوٹ	کاریگری، ساخت
بَیْبَاق	ادا کر دینا، چکا دینا	بے محل	بے موقع
بقدرِ حاجت	ضرورت کے مطابق	بَخُوْر کرنا	دھونی لینا، خوشبودار چیزیں سلگانا
بھَیْس	وضع قطع، طور طریقہ، روپ	بھَیْد	راز، پوشیدہ بات
بَاوْلا	پاگل	بے دَست وپا	ہاتھ پاؤں سے معذور
بَیْش قیمت	مہنگا، قیمتی	بلا تَقْدیم وتاخیر	آگے پیچھے کیے بغیر، مقدم وموخر کیے بغیر

پ

پَیْشْتر	پہلے	پَچھیت	مکان کی پچھلی دیوار
پَہْلُوتہی	کِنارہ کَشی، احتراز	پیڑ	درخت

www.dawateislami.net

پارسائی	پاکدامنی	پچھاڑنا	زمین پر پٹخ دینا، زمین پر دے مارنا
پلاؤ	پالا ہوا، گھریلو جانور		

ت

تردید	کسی بات کو رد کرنا	تَمْلِیک	مالک بنانا
تَبَعاً	تابع ہوکر، ضمناً	تَلَف	ضائع
تَصَرُّف	عمل دخل، استعمال کرنا، خرچ کرنا	تَکْذِیب	جھٹلانا
تَصَدُّق	صدقہ دینا	تُرْش روئی	بدمزاجی، چڑچڑاپن
تَمامِیَّت	مکمل ہونا، تمام ہونا	تعمیم	عام کرنا، ہر ایک کو شامل کرنا، عام ہونا
تَبَرُّع	احسان، بخشش، اپنے طور پر کام کرنا	تصریح	واضح کرنا، صاف طور پر بیان کرنا
تُجَّار	تاجر لوگ	تَغَیُّر	تبدیلی
تَعَدِّی	زیادتی، بے جا تصرف	تَراضی	باہمی رضامندی
تَرَدُّد	شک وشبہ	تہائی	تیسرا حصہ
تَعَفُّن	بدبو	تسلیم	سپرد کرنا، حوالے کرنا
تَفاوُت	فرق	تَغْیِیر	بدل دینا
تَقَرُّب	نزدیکی، قرب، بذریعہ عبادت اللہ کا قرب ڈھونڈنا	تقسیم کُنِندگان	تقسیم کرنے والے
تسکین	اطمینان، تسلی	تَکَلُّفات	نمائش، ظاہرداری
ترکیب	مختلف اجزاء کو جوڑ کر ایک کر دینا، تدبیر	تَشَبُّہ	یعنی مشابہت اختیار کرنا
تَحَرّی	غور وفکر	تھرکنا	اعضا کو حرکت دینا
تَغافُل	بے توجہی، بے پرواہی	تادِیب	ادب سکھانا، اخلاقی تربیت
تَمَکُّن	قدرت، قبضہ، ممکن ہونا	تام	مکمل

ٹ

ٹھگنا	دھوکے سے کچھ لے لینا، دھوکا دینا		

www.dawateislami.net

ث

ثُلث	تیسرا حصہ	ثانی	دوسرا
ثبوتِ مِلک	ملکیت کا ثبوت	ثالث	پنچ، فیصلہ کرنے والا

ج

جَہالَت	بے علمی	جملہ مَصارِف	تمام اخراجات
جنس	قِسم	جَبْراً	زبردستی، مجبور کر کے
جاڑا	سردی	جائدادِ مبیعہ	بیچی ہوئی جائداد
جار	پڑوسی	جَسارَت	جرأت
جَبْر	زبردستی	جَوْتنا	ہل چلانا، زمین کو کاشت کے قابل بنانا
جارِح	زخمی کرنے والا	جُزْدان	وہ بستہ جس میں قرآن مجید رکھتے ہیں
جُسْتُجُو	تلاش	جِنْسِ ارض	زمین کی قسم
جھلی	باریک کھال		

چ

چلن	رائج، رواج	چاند ماری	نشانہ بازی
چِت	پیٹھ کے بل	چھلّا	دھات کا بنا ہوا حلقہ، ایک قسم کی انگھوٹی
چھاتی	پستان	چٹکائے	چٹخائے
چُغہ، چُغا	جبہ، کھال کا کوٹ	چَرسا	چمڑے کا بڑا ڈول
چاہ	کنواں	چَندلا	گنجا، جس کے کہیں کہیں پیدائشی بال نہ ہوں
چھُٹپن	بچپن		

ح

حق تَلَفی	کسی کا حق مار لینا، ناانصافی	حَلْف	قسم
حُرْمت	حرام ہونا، عزت	حَمَّال	بوجھ لادنے والا، بوجھ اٹھانے والا

www.dawateislami.net

حَمّام	غسل خانہ، نہانے کی جگہ	حِفظ	حفاظت، محافظت، نگہبانی
حَبسِ مدید	طویل قید، لمبی مدت کی قید	حقِ فسخ	منسوخ کرنے کا حق
حیات	زندگی	حِلَّت	حلال ہونا، مباح ہونا
حموله	بوجھ	حُسام	تیز تلوار
حقِ جِوار	ہمسائیگی کا حق	حقِ قرابت	رشتہ داری کا حق
حِلْم	بردباری	حائِل	آڑ، رکاوٹ
حَلْق	گلا، مونڈنا، مونڈوانا	حالِق	بال مونڈنے والا
حُر	آزاد	حِرْمان	محرومی

خ

خِیار	اختیار	خساره	نقصان
خُروج	باہر نکلنا، برآمد ہونا	خُفْیةً	چھپا کر، پوشیدہ طور پر
خیانت	امانت میں ناجائز تصرُّف	خُصُوْمت	جھگڑا، مقدمہ
خَلْط کرنا	آپس میں ملا دینا، مکس کر دینا	خائب و خاسر	محروم اور نقصان اُٹھانے والا
خریف	موسم خزاں	خودرَو	قدرتی پیدا ہونے والا، قدرتی اگنے والا
خِرْمن	اناج کا ڈھیر لگانے کی جگہ	خَلُوق	ایک خوشبو جو عنبر، مشک، کافور کی ملاوٹ سے بنتی ہے
خارِشتی	جسے خارش کی بیماری ہو	خارِشی	جسے خارش کی بیماری ہو
خودستائی	اپنی تعریف آپ کرنا	خِلْقت	بناوٹ، پیدائش
خِلْقَةً	قدرتی طور پر، پیدائشی طور پر		

د

دانسته	جان بوجھ کر	دام	روپے پیسے، نقدی، قیمت
دَین	قرض، ادھار	دَینِ میعادی	وہ دَین جس کی ادائیگی کا وقت معین ہو
دلّال	کمیشن لیکر مال بیچنے والا، آڑھتی	دفینه	دفن کیا ہوا مال، خزانہ

www.dawateislami.net

دست گرداں	ایسا قرض جو کم مدت کے لئے دیا جائے	دعوٰی	مطالبہ، درخواست، مقدمہ
دلّالی	کمیشن کے پیسے، اجرت	دواوین	دیوان کی جمع، شاعری کی کتابیں
دستاویز	کسی معاملہ کا تحریری ثبوت	دَیندار	مقروض
دائیں چلانا	کھلیان پر بیلوں کو چلانا	دقت	دشواری، مشکل
دوچند	دگنا	دعوات ماثورہ	قرآن وحدیث سے منقول دُعائیں
دِنائَت	کمینگی، کم ظرفی، کمینہ پن	دائِن	قرض دینے والا، قرض خواہ
دُونا	دُگنا	دَم ساز	رازدار، ہمدرد
دردِ زہ	بچہ پیدا ہونے کا درد	دوہری	دوطرفہ

ڈ

ڈھیلا	مٹی کا ٹکڑا، پتھر کا ٹکڑا، اینٹ کا ٹکڑا		

ذ

ذی عزت	معزز، محترم	ذِی الْیَد	قابض، قبضہ والا
ذی وَجاہت	صاحبِ مرتبہ، معزز، محترم	ذابِح	ذبح کرنے والا
ذَکَر	آلۂ تناسل	ذھابِ بَصَر	نظر کا ختم ہوجانا
ذَوق علمی	علم حاصل کرنے کا شوق		

ر

رَھن	گروی	رَاھِن	گروی رکھوانے والا
رِبَوی	سودی	رَبِیع	موسم بہار
رُشْد	ہوشمندی	ریا	دکھاوا
رائج	لاگو، دستور کے مطابق، نافذ، جاری، چلتا	رُوْحُ الْقُدُس	جبریل امین علیہ السلام
رائیگاں	ضائع	رُفَقا	رفیق کی جمع، دوست

www.dawateislami.net

ز

زائِل ہونا	ختم ہونا	زَوْجَین	میاں بیوی
زوالِ ملک	ملکیت کا ختم ہونا	زینت	بناؤ سنگار
زَوْج	خاوند	زَوْجہ	بیوی
زَنْخَنُوں	ہیجڑے، عورتوں کی چال ڈھال والے	زائِر	زیارت کرنے والا
زدوکوب	مار پیٹ	زَخْم خُوردَہ	زخمی

س

سَرایت	اثر کرنا، جذب ہونا	سوُخْتَنی	جلانے کے قابل
سکونت	رہائش، اقامت گاہ	سِہام	حصے
سَفِیہ	احمق، بے وقوف	سِیْنک	خلال، وہ تیلی جس سے خلال کرتے ہیں
سُکُوت	خاموشی	سزاوار	مناسب، مستحق، لائق
سُوت	روئی یا اون سے کاتا ہوا دھاگا	سدِّذرائع	ایسی باتوں کو روکنا جن کے ذریعے برائی کا خطرہ ہو
سونے کا پتّر	سونے کا چوڑا ٹکڑا	سِیْنچ	آب پاشی
سابِق	آگے بڑھنے والا	سَہْل	آسان
سِن	عمر	سِقایَہ	پانی کی سبیل

ش

شُتَر	اونٹ	شِکَست وریخت	ٹوٹ پھوٹ، نقصان
شِکَم	پیٹ	شَیْوَہ	طور طریقہ، عادت
شوُرزمین	کھاری زمین	شرم گاہ	انسان کے پیشاب و پاخانہ کا مقام
شارِعِ عام	عام راستہ	شِصّ	مچھلی پکڑنے کا کانٹا
شَغَف	دلچسپی، ذوق، لگاؤ	شَم	سونگھنے کی قوت
شَاہِدَیْن	دو گواہ	شَہْتِیر	بڑی کڑی
شِیْرخوار	دودھ پینے والا چھوٹا بچہ	شارِعِ خاص	خاص راستہ

www.dawateislami.net

ص

صراحةً	صاف، واضح طور پر	صَرْفہ	خرچہ
صُحبت	ہم بستری، جماع	صَرْف	خرچ
صَرَّاف	سنار، سونے کا کاروبار کرنے والا	صبی	بچہ
صریح	واضح	صواب	درست
صارِف	خرچ کرنے والا	صُدُور	واقع ہونا، عمل میں لانا
صَوْت	آواز	صادِر ہونا	وقوع پذیر ہونا، نافذ ہونا
صَحیحُ الْجِسْم	صحیح بدن والا		

ض

ضرر	نقصان، ایذا	ضامِن	ذمہ دار، ضمانت دینے والا
ضیافت	مہمانی، دعوت	ضارِب	مارنے والا
ضَرْبْ	مارنا	ضُعْف	کمزوری

ط

طبل	بڑا ڈھول	طَشت	بڑا برتن، بڑا تھال
طِیَرَہ	بدفالی	طُغرائے امتیاز	بڑائی کی علامت
طُول	لمبائی		

ظ

ظنِ غالب	غالب گمان	ظرف	برتن

ع

عاقِد	عقد کرنے والا، معاملہ طے کرنے والا	عزیز	رشتہ دار
عاجِز	کمزور، بے بس	عُقُود	عقد کی جمع، قول و قرار
عَوْد	لوٹنا	عَلٰی ھذا القِیَاس	اسی پر قیاس کرتے ہوئے

www.dawateislami.net

عدم موجودگی	غیر موجودگی	عُقُوبات	سزائیں
عَمَداً	جان بوجھ کر	عُشْر	دسواں حصہ
عَرْض	چوڑائی	عبث	فضول، بے فائدہ
عارِیۃً	عارضی طور پر	عَفْوُ	معافی، درگزر
عُیُوب	عیب کی جمع، نقائص	عالَم	دنیا، جہان
عَفِیْفہ	پارسا عورت، پاکدامن عورت	عِتْق	آزادی
عُلُوِّ ہِمَّت	بلند ہمتی، بہادری	عداوت	دشمنی
عَقار	غیر منقولہ جائیداد	عَبْدِ ماذُون	وہ
عُصُوبت	عصبہ ہونا	عَقْد	قول وقرار کرنا، کوئی معاملہ طے کرنا

غ

غاصِب	ناجائز قبضہ کرنے والا	غیر قابلِ قسمت	جو تقسیم کے قابل نہ ہو
غرما	قرض خواہ	غیر اموال ربویہ	غیر سودی اموال
غلیظ	ناپاک، گندہ	غیر منقولہ	جو دوسری جگہ منتقل نہ ہو سکے

ف

فَصْد	پچھنے لگانا، رگ سے خون نکالنا	فَسْخ	ختم
فُتُور	خرابی، نقص	فربہ	موٹا، صحت مند
فلاح	کامیابی	فِسْق	اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
فُسَّاق	فاسق لوگ۔ گناہ کرنے والے	فُجَّار	فاجر لوگ یعنی بدچلن لوگ
فَہْم	سمجھ	فرس	گھوڑا

ق

قضا	شرعی فیصلہ	قَبْلَ الْقَبْض	قبضہ سے پہلے
قُربت	وطی، ہم بستری، تقرب	قُفْل	تالا

www.dawateislami.net

قاصِد	پیغام پہنچانے والا، ڈاکیا	قَصْد	ارادہ
قابض	اپنے قبضہ میں لینے والا، قبضہ دار	قابل اِنتِفاع	نفع اُٹھانے کے قابل
قَصْداً	ارادۃً، جان بوجھ کر	قضاءِ قاضی	قاضی کا شرعی فیصلہ
قابل قسمت	تقسیم کے قابل	قُصُور	کوتاہی، کمی، غلطی
قِبال	تسمے	قاطِع	کاٹنے والا، تعلق توڑنے والا
قَبْضِ ثمن	ثمن پر قبضہ کرلینا، قیمت وصول کرلینا	قَریَہ	گاؤں، بستی
قدرِ کفایت	اتنی مقدار جو اس کے لیے کفایت کرے	قَساوَتِ قَلْب	دل کی سختی
قوۃ قرابت	رشتہ کی مضبوطی	قتِیل	مقتول
قَبِیح	بُرا	قوّت	طاقت
قُبَّہ	گنبد	قَیِّم	نگران، انتظام کرنے والا، متولی

ک

کَالْعَدم	گویا کہ ہے ہی نہیں، نہ ہونے کی مثل	کنیز مشترَک	ایسی لونڈی جس کے مالک دو یا زیادہ ہوں
کاٹھی	لکڑی کی بنائی ہوئی نشست جو زین کے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑی ہوتی ہے	کاذِب	جھوٹا
کڑی	شہتیر، لوہے کا بنا ہوا چھوٹا حلقہ	کاتِب	لکھنے والا
کھانپ	ٹکڑا، قاش	کم فَہْمی	سمجھ کی کمی، بیوقوفی
کَھُگل	پلستر	کوچۂ سربستہ	بند گلی
کھپَچّی	بانس کا چرا ہوا ٹکڑا	کوچۂ نافذہ	عام راستے والی گلی
کَفالَت	ضمانت	کفِیل	ضامن
کوچہ	گلی	کَنَف	پناہ، حفاظت
کَیْری	آم کی شکل کے پھول، چھوٹا کچا آم	کَف	ہتھیلی، آستین
کَسْرِ شان	خلافِ شان	کَسَل	سستی

www.dawateislami.net

کوتَل	سجا ہوا گھوڑا، بغیر سوار گھوڑا	کلاوہ، کلابہ	تکلے پر لگا ہوا کچا سوت
کُنڈا	مٹی کا برتن، پرات	کُشادہ	وسیع
کِیلے	جانوروں کے نوکیلے دانت	کَوسَج	چھدری داڑھی والا
کانا	ایک آنکھ والا، ایک آنکھ سے اندھا	کُوبہ	ایک قسم کا باجا

گ

گرُسنگی	بھوک	گلانا	پگھلانا
گلّہ	چوپایوں کا ریوڑ	گیہوں	گندم
گوَیّا	گانے والا	گراں	مہنگا، مشکل، تکلیف دہ
گھرس دینا	گھسیڑنا، کسی چیز میں اٹکا دینا	گھنگھرو	ایک قسم کا بجنے والا زیور
گھمنڈ	غرور	گچ	چونا
گپھا	گُچھا	گابھن	حاملہ جانور
گھات	تاک، چال، موقع	گھائِل	زخمی
گھیر گھار کر	گھیرا ڈال کر، محاصرہ کر کے	گھونسہ	مکا
گھنڈی	پستان کا سر	گدّی	گردن کا پچھلا حصہ
گلفام لب	گلابی ہونٹ	گِرجا	عیسائیوں کا عبادت خانہ

ل

لُبس	پہننا	لگان	زمین کا خراج
لاغَر	کمزور، دبلا پتلا	لُنجھا	ہاتھ پاؤں سے معذور
لَغْو	فضول، بے فائدہ	لَغْوِیّات	بیکار اور فضول باتیں یا کام
لَئِیم	کمینہ، گھٹیا	لَغْزِش	سہو، خطا، بھول چوک

م

مُتَبرِّع	بھلائی کرنیوالا، بلا معاوضہ کام کرنیوالا	منگنی	عاریۃً لی ہوئی چیز۔ عاریۃً چیز لینا

www.dawateislami.net

مُمانَعت	روک، منع	مولٰی	مالک، آقا
مَزرُوعہ زمین	کاشت کی ہوئی زمین	مُجاھَدہ	ریاضت کرنا، نہایت لگن سے عبادت کرنا
مُظْھِر	ظاہر کرنے والا	مضمَر	پوشیدہ
مَوْلِد	جائے پیدائش، وطن	معیشت	روزگار، روزی
مُستَحْکم	مضبوط	مُشَرَّف بِاِسْلام ہونا	مسلمان ہونا
مُعالِج	ڈاکٹر، علاج کرنے والا	مَعْیُوب	عیب والا
مُتَمَیِّز	عیاں، ممتاز، الگ تھلگ	مابَقٰی	جو باقی ہو، بچا ہوا
مِلک	ملکیت، قبضہ	مَدخُولہ	ایسی عورت جس سے صحبت کی گئی ہو
موکِّل	وکیل بنانے والا	مجلِس عَقْد	وہ مجلس جس میں عقد ہو
مُتعیَّن	معین کیا ہوا، مقرر کیا ہوا	مجھول	نامعلوم
مُنکِر	انکار کرنے والا	مُنکَر	خلافِ شرع چیز، بُرائی
میعاد	مدت	مَدْیونہ	وہ عورت جو مقروض ہو
مَحسُوب	شمار کیا ہوا، حساب میں لایا ہوا	مَنْفَعَت	فائدہ، نفع
مُعاوَضہ	بدلہ، عوض	معروف	مشہور، معلوم، ظاہر
مُتفَرِّق	جدا جدا، علیحدہ علیحدہ	مَسافَت	دوری، فاصلہ
مَصارِف	اخراجات، خرچ کرنے کی جگہیں	ماہ بماہ	ماہوار، ماہانہ، ہر مہینے
میکا	عورت کے والدین کا گھر	مُضِر	نقصان دہ، نقصان دینے والا
مُقِر	اقرار کرنے والا، تسلیم کرنے والا	مُشتَرِی	خریدار
مَبِیع	فروخت شدہ چیز	مُورِث	میراث چھوڑ کر مرنے والا شخص
مَوطُوئہ	جس عورت کے ساتھ وطی کی گئی ہو	مقدور	قدرت، طاقت
مَکْتُوب اِلَیہ	جس کی طرف خط لکھا	مُجْرا	کٹوتی
مُعَلِّمِین	سکھانے والے، راہنمائی کرنے والے	مُضَرَّت	نقصان، جسمانی تکلیف

www.dawateislami.net

مَجهُولُ النَّسَب	جس کا باپ معلوم نہ ہو	مذاهبِ باطِله	اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب
معدوم	غیر موجود، ناپید	مانع صحت	صحیح ہونے میں رکاوٹ
مُزارِع	کاشتکار	مُهُر کَن	انگوٹھی بنانے والا، مہر بنانے والا
مُنکِرین	انکار کرنے والے	مانِع	منع کرنے والا، رکاوٹ
مُتَوسِّط	درمیانہ، درمیانی	مباشَرت	بیوی سے ہمبستری کرنا
مَعْرُوفُ النَّسَب	جس کا باپ معلوم ہو	مؤاخذه	گرفت، پکڑ، باز پرس
مُنقَطَع	ختم	متاع	ساز وسامان، مال اسباب
مُستَغرَق	ڈوبا ہوا، گھرا ہوا	موافِق	مطابق
منهدم هوگیا	گر گیا	موضِح	وضاحت کرنے والا
مَصرَف	خرچ کرنے کی جگہ	مخلوط	ملا ہوا، ملایا ہوا
مَقدُورُالتَّسلِیم	چیز دوسرے کے سپرد کرنے پر قادر ہونا	مُبادَله	کسی چیز کا باہمی تبادلہ
مُصحَف شریف	قرآن مجید	مُقَیَّد	قید کیا ہوا، مشروط
مُقرِض	قرض دینے والا	مُتَوَلِّی	انتظام کرنے والا
مُتَنازَع فیها	جس معاملہ میں جھگڑا ہو، اختلافی بات	مِلکِ غیر	دوسرے کی ملکیت
مکتوب	لکھا ہوا، خط	مَغصُوب	غصب کی ہوئی چیز
مَرهُون	گروی رکھی ہوئی چیز	مُفید	فائدہ مند
مَلّاح	کشتی چلانے والا	مُنازَعَت	جھگڑا
مَدْیون	مقروض	مُخبِر	خبر دینے والا
مذبُوح	ذبح شدہ	مَذبَح	ذبح کرنے کی جگہ
مُساوات	برابری	مرغوب فیه	جو پسند ہو، جس میں دلچسپی ہو
مَشفُوعَه	شفعہ کی ہوئی جائیداد	مختص	معین، مقرر، مخصوص
مِنها	کٹوتی	مَطَب	کلینک، ہسپتال

www.dawateislami.net

مینگ	سینگ کی جڑ	مَینڈھ	کھیت کی منڈیر
مُتَّهَم	جس پر تہمت لگائی گئی ہو	مُصَرَّح	صراحت کیا گیا، تصریح شدہ
مُفْلِس	دیوالیا، محتاج	مَملُوک	جو ملکیت میں ہو، لونڈی، غلام
منیحه	نَے، حقے کی نلی	مُغَرَّق	سونے چاندی میں لپا ہوا، سونے چاندی سے لدا ہوا
مُزْنِیَه	وہ عورت جس سے زنا کیا گیا ہو	مُضطَر	مجبور
مُتَکَبِّرین	تکبر کرنے والے	مُتَجَبِّرین	جبر کرنے والے
مُنْجِیه	عذابِ الٰہی سے نجات دلانے والی	موضعِ احتیاط	احتیاط کی جگہ، مقام احتیاط
مُعْتَکِف	اعتکاف بیٹھنے والا، اعتکاف کرنے والا	مُتَصَوِّفَه	بناوٹی صوفی
مَجْرُوح	زخمی	مَآل	انجام
مُبْهَم	ایسی بات جس کا مطلب واضح نہ ہو	موباف	کپڑے کی پٹی جو عورتیں بالوں کی چوٹی پر لگاتی ہیں، پونی
مُتَحارِبین	باہم لڑنے والے، جنگ کرنیوالے		
مَفْرُوضَه	فرض کی ہوئی بات	مُنْتَفِع بها	جس سے نفع حاصل کیا جائے، فائدہ مند چیز
مجذوم	کوڑھی، برص والا	مُمَاثَلت	برابری
مَقْطُوعُ الْاَنف	جس کی ناک کٹی ہو	مَضْرُوب	مارا ہوا، ضرب کھایا ہوا
مَقطُوعُ الْیَد	جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو	مَوضعِ زخم	زخم کی جگہ
مادونَ النَّفس	قتل سے کم	مُصالَحَت	صلح
مَحجُور	معاملات سے روکا ہوا	مُسقِط عَلَیْه	جس پر گرا ہے
سُکَّان	رہائشی، رہنے والے	مَحزون	غمگین و رنجیدہ
مغموم	رنجیدہ، غم زدہ	مُحیط	احاطہ کیے ہوئے
مَقابِرِ مُسلِمین	مسلمانوں کا قبرستان	مُجیز	اجازت دینے والا
مَنذُورِبِه	جس کی منت مانی گئی	مَحاصِل	آمدنی

ن

نَسَب	نسل، سلسلۂ خاندان	نِچھاوَر	لٹانا، سر کے اوپر سے بکھیرنا
نَگ	نگینہ، انگوٹھی وغیرہ پر لگا ہوا پتھر	نادار	غریب، محتاج، کنگال

www.dawateislami.net

نامَسمُوع	ناقابلِ سماعت، نامقبول	نُکُول	قسم سے انکار
نَمود	نمائش، دکھاوا	نَفقۂ عِدَّت	عدت گزارنے کا نفقہ
نُقُود	نقدی، سونا، چاندی، روپے وغیرہ	نافِذ	لاگو، مؤثر
نَقِیہ	کمزور، ضعیف	ناقِص	نامکمل
نَوبَت	نقّارہ	نِفاق	منافقت، ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ
ننگ	شرم، رسوائی، ذلت	نَفَر	چند آدمیوں کا گروہ
نَوع	قِسم	نُقَبا	قوم کے سردار
نَقض	توڑنا	نَصب کرنا	لگانا
نکیل	اونٹ کی مہار	نِب	نوکِ قلم

و

وِلایت	سرپرستی	ولی	سرپرست
وطی	ہم بستری، جماع، مباشرت	وُرَثہ	وارثینِ میت
وَدیعَت	امانت	ویرانہ	غیر آباد جگہ، جنگل
وَحشی	جنگلی جانور	وَسمَہ	نیل کے پتے جن سے خضاب تیار کیا جاتا ہے
وُسعَت	کشادگی	واضِع	رکھنے والا
وُجُود وعَدَم	کسی چیز کا ہونا یا نہ ہونا		

ہ

ھلاک کُنندہ	ہلاک کرنے والا	ھَدِیَّۃً	بطورِ تحفہ
ھَنُوز	ابھی تک	ھَزل	مذاق
ھیبت ناک	خوف ناک	ھِبَہ	تحفہ
ھلچل	گھبراہٹ، بے قراری	ھتک	بے عزتی، توہین

ی

یَومِیَّہ	روزانہ	یکساں	برابر، ایک جیسا
یَومُ الْقَبْض	قبضہ کے دن	یمین	قسم
یَومِ اَضحٰی	قربانی کا دن	یوم	دن

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

مضامین	صفحہ
چودھواں حصہ (14)	
مضاربت کا بیان اور اس کے شرائط	1
مضاربت کا حکم	4
نقصان جو کچھ ہوگا وہ رب المال کا ہوگا اور اس سے بچنے کی ایک صورت	4
مضاربت فاسد ہوجائے تو مضارب کو اجرت مثل ملے گی مگر وصی نے نابالغ کا مال مضاربت فاسدہ پر لیا تو اس کو کچھ نہیں ملے گا	4
مضاربت اور ابضاع میں کام کرنے والے کے پاس مال امانت ہے	5
رب المال یا عاقد کے کام کرنے کی شرط اور اس کی صورتیں	5
مضارب و رب المال میں صحت و فساد کے متعلق اختلاف	6
مضاربت مطلقہ و مقیدہ کے فرق اور ان کے احکام	6
مضارب کیا کرسکتا ہے اور کیا نہیں	7
مضارب نے بغیر اجازت مالک دوسرے شخص کو بطورِ مضاربت مال دے دیا اس کی صورتیں	13
اجازتِ مالک سے مضارب نے مضاربت کے طور پر مال دیا اس کی صورتیں	14
مضارب یا رب المال کے غلام کی نفع میں ایک تہائی شرط کی	15
غلام ماذون نے اپنے مولیٰ کے کام کرنے کی شرط کی	15
نفع کی ایک مقدار مساکین کو دینا یا حج میں صرف کرنا یا	
کسی کو دینا شرط ہو اس کی صورتیں	16
موت یا جنون سے مضاربت باطل ہوجاتی ہے	16
مضارب مرگیا اور مال مضاربت کا پتا نہیں ہے	16
مضارب یا رب المال مرتد ہوجائے تو کب مضاربت باطل ہوگی	17
مضارب کو معزول کردیا تو کیا کرسکتا ہے اور کیا نہیں	17
مضاربت کو ختم کردیں تو بقایا کون وصول کرے گا نفع ہوا ہو تو مالک بقایا وصول کرنے سے مضارب کو منع نہیں کرسکتا	18
مال مضاربت سے جو خریدا اُس میں عیب نکلا تو مضارب ہی دعویٰ کرے گا اور اسی پر دعویٰ ہوگا	19
خیار رویت مضارب کو حاصل ہوتا ہے رب المال کو نہیں	19
نفع کی تقسیم	19
راس المال مالک کو دے دینے کے بعد تقسیم صحیح ہوگی اس کے بغیر صحیح نہیں	20
نفع تقسیم کرلیا مگر مضاربت بدستور باقی رکھی یہ تقسیم نامعتبر ہے اور مضاربت توڑ دی پھر جدید مضاربت کی تو تقسیم صحیح ہے	20
نفع کے متعلق جو طے ہوچکا ہے اُس میں کمی و بیشی کی جاسکتی ہے	21
مالک نے کہا راس المال دے دو باقی جو کچھ ہے وہ تمہارا	21

www.dawateislami.net

مالک نے مضارب سے بضاعت یا مضاربت پر مال لیا	21	یا چمڑا خرید کر جوتے موزے بنوائے یہ جائز ہے	29
مضارب کے مصارف کس کے ذمہ ہیں	22	ایک ماہ کے لیے روپیہ دیا اور کہہ دیا کہ مہینہ گزر گیا اور ادا نہ کیا تو قرض ہے	29
مالک مرگیا اور اُس پر دَین ہے جو کل مال کو مستغرق ہے تو مضارب نفع کا حصہ پہلے لے گا اُس کے بعد کچھ بچے وہ قرض خواہوں پر تقسیم ہوگا	23	مضارب کو پیسے دیے اور ان کا چلن بند ہوگیا	29
		باپ نے بیٹے کے لیے مضاربت کی	29
خریدنے اور بیچنے پر اجیر نہیں کرسکتا اور اُس کے جواز کا طریقہ	23	رب المال نے مال مضاربت بیچ ڈالا اُس کے احکام	30
حاجت سے زیادہ خرچ کیا	23	مضارب اپنے ہمراہی کے پاس مال چھوڑ کر چلا گیا اور ہمراہی بھی وہاں سے مال چھوڑ کر چلا گیا اور تلف ہوگیا اس صورت میں کون تاوان دے	30
ایک شہر کا رہنے والا دوسرے شہر میں مال لینے گیا	24	مضارب سے کہا کہ فلاں صورت میں مضاربت ہے اور اس صورت میں قرض اور اس میں بضاعت	30
مضارب نے کسی کو مضارب کیا اس کے مصارف بھی مال مضاربت سے ملیں گے	24	**ودیعت کا بیان**	**30**
مضارب اپنا مال یا دوسرے کا مال سفر میں لے گیا تو خرچہ دونوں پر ڈالا جائے	24	ودیعت کی تعریف اور اس میں ایجاب وقبول کی صورتیں	31
خرچ کے بعد جو چیزیں بچیں انہیں واپس کرے	25	جس کے پاس ودیعت رکھی اُس نے حفاظت کرنے سے انکار کردیا	32
مضارب نے اپنے پاس سے خرچ کیا اور قصد یہ ہے کہ وصول کرلے گا تو وصول کرسکتا ہے	25	ودیعت کی شرائط اور احکام	32
نفع سے مصارف کو منہا کریں اس کے بعد کچھ بچے تو تقسیم کریں	25	مودَع کس کی حفاظت میں چیز دے سکتا ہے اور کس کی حفاظت میں نہیں	33
مرابحہ وتولیہ میں رکنِ مصارف کو ثمن پر اضافہ کیا جائے	25	عیال سے کون لوگ مراد ہیں؟	33
مال مضاربت ضائع ہوجائے اس کے احکام	26	مکان میں آگ لگ گئی یا کشتی ڈوب رہی ہو تو ودیعت کو کیا کرے؟	34
رب المال اور مضارب کے مابین اختلافات	27	طلب کرنے پر مودَع کو ودیعت روکنے کا اختیار نہیں	35
مضاربت کے متفرق مسائل	29		
روپے دیے کہ کپڑا خریدے اور سِلوا کر بیچ کرے			

www.dawateislami.net

بعض صورتوں میں ودیعت دینے سے انکار کرسکتا ہے	35	مالک کی اجازت سے خلط کیا یا بغیر ملائے دونوں چیزیں خود مل گئیں	42
دھوبی کے پاس کپڑا بھیجا پھر کہلا بھیجا کہ اُس کو نہ دینا جو تجھے کپڑا دے گیا ہے	36	دوسرے نے مخلوط کی تو وہ ضامن ہے	42
مالک نے چیز مانگی مودَع نے کہا اس وقت نہیں دے سکتا	36	ودیعت میں سے کچھ خرچ کرڈالا پھر اتنا ہی ملا دیا	42
ودیعت سے انکار کردیا اس کی صورتیں	37	ملا دینے والا غائب ہوگیا تو کیا کرنا چاہیے	43
ودیعت واپس کرنے کی صورتیں	37	ودیعت میں تعدّی کی تو ضامن ہے اور باز آ گیا تو بری ہوگیا	43
مالک کا پتہ نہیں تو ودیعت کو کیا کرے	38	مستعیر ومستاجر نے تعدی کی تو ضامن ہیں اگرچہ باز آجائیں	44
مالک مرگیا تو ودیعت کس کو دے	38	ان اقسم کے اشخاص تعدی سے باز آجائیں تو ضامن نہیں	44
مودَع کہتا ہے میں نے ودیعت بھیج دی اور مالک انکار کرتا ہے	38	ودیعت کو کب سفر میں لے جاسکتا ہے	44
ودیعت کی تجہیل	39	دو شخصوں نے ودیعت رکھی تو تنہا ایک کو واپس نہ کرے	45
بعض امانتوں میں تجہیل سے ضمان واجب نہیں	39	دو نے ودیعت رکھی ان میں ایک نے مودَع سے کہا کہ اتنا دوسرے کو دے دو	45
مودَع مجنوں ہوگیا اور ودیعت کا پتہ نہیں چلتا	40	دو شخصوں نے ودیعت رکھی اور مودَع مرگیا ایک نے کہا کہ مودع کے لڑکے نے خرچ کرڈالی دوسرا کہتا ہے معلوم نہیں کیا ہوئی	45
مودَع نے ودیعت اپنی عورت کو دے دی اور مرگیا	40	مودَع نے ودیعت رکھنے سے انکار کردیا	45
مضارب یہ کہہ کر مرگیا کہ مال مضاربت فلاں کے پاس میں نے ودیعت رکھ دیا ہے	41	مودَع کہتا ہے ودیعت واپس کردی چند روز کے بعد کہتا ہے ضائع ہوگئی	46
کسی کے پاس ہزار روپے امانت کے ہیں اور اُن کے دعویدار دو شخص ہیں	41		
ودیعت کو اپنے یا دوسرے کے مال میں مخلوط کرنا جائز نہیں	42		
ایک ہی شخص کے جَو اور گیہوں دونوں تھے اُس نے ملا دیے ضامن ہے	42		

www.dawateislami.net

مودَع کہتا ہے ودیعت ہلاک ہوگئی اور مالک تکذیب کرتا ہے	46	اسکے سوا دوسرے میں رکھی	48
		مالک نے بے کار شرطیں کیں یا ایسی شرط جس پر عمل ناممکن ہے	48
ودیعت رکھ کر پردیس چلا گیا آ کر مطالبہ کرتا ہے مودَع کہتا ہے تمہارے حکم کے مطابق میں نے تمہارے بچوں پر خرچ کر دی یا مساکین پر صدقہ کر دی یا فلاں کو ہبہ کر دی مالک اس سے انکار کرتا ہے	46	مودع نے دوسرے کے پاس ودیعت رکھ دی ضامن ہے	49
		کسی کو روپے دیے کہ فلاں شخص کو دے دینا، اُس نے دوسرے کے ہاتھ اُس کے پاس بھیجے	49
مالک کہتا ہے میں نے فلاں کو دینے کے لیے کہا تھا اسے مت دینا مودَع نے کہا وہ لے گیا	46	دھوبی نے غلطی سے ایک کا کپڑا دوسرے کو دے دیا اور اُس نے قطع کر لیا	49
مودَع نے ودیعت سے یا مدیون نے دَین سے انکار کر دیا پھر اسی جنس کی چیز اس کے پاس ودیعت رکھی یہ روک سکتا ہے	46	جانور ودیعت رکھا تھا وہ بیمار ہوا علاج کرایا علاج سے مر گیا	49
پچاس روپے مانگے اُس نے غلطی سے ساٹھ دے دیے دس واپس کرنے جا رہا تھا راستہ میں ضائع ہوگئے	47	غاصب نے ودیعت رکھی اور ضائع ہوگئی	49
		کسی کو روپے دیے کہ فلاں کو آج ہی دے دینا یا ودیعت تم خود پہنچا جانا	50
لٹانے کے لیے روپے پیسے جس کو دیے یہ نہ اپنے لیے بچا سکتا ہے نہ لوٹ سکتا ہے	47	یہ کہتا ہے میں نے فلاں کو دے دی وہ انکار کرتا ہے	50
مسافر کسی کے مکان پر مر گیا اور کچھ مال چھوڑا اور اس کے وارث کا پتہ نہیں	47	مودَع کہتا ہے معلوم نہیں ودیعت کیونکر ضائع ہوئی یا میں نے کہیں رکھ دی معلوم نہیں کہاں رکھی	50
دو شخصوں کے پاس امانت رکھی تو کس طرح حفاظت کریں	47	دلال کے پاس سے چیز ضائع ہوگئی	50
مودِع نے کہہ دیا تھا کہ ودیعت کو دکان میں نہ رکھنا اور اُس نے رکھ دی	48	مودَع ودیعت کو بھول کر چلا گیا	50
		جس مکان میں ودیعت ہے اُس مکان کو کسی کی حفاظت میں دے دیا	50
مالک نے کہہ دیا تھا کہ اپنے عیال کے پاس نہ رکھنا اور اُس نے رکھ دی یا جس کمرہ میں رکھنے کو کہا تھا		ودیعت زمین میں دفن کر دی اور پتہ نہیں کہاں دفن کی	51

www.dawateislami.net

مودَع یا وصی سے کوئی زبردستی مال لینا چاہتا ہے اُس نے کچھ دے دیا	51	دوسرے کی چیز عاریت پر دے دی مالک کو اختیار ہے جس سے چاہے ضمان لے	55
ودیعت کے متعلق اندیشہ ہے کہ خراب ہوجائے گی کیا کرے	51	تعدّی کی بعض صورتیں	56
ودیعت کے متعلق کچھ خرچ کیا متبرّع ہے	52	عاریت کو اُجرت پر نہیں دے سکتا نہ رہن رکھ سکتا ہے	56
مصحف شریف یا کتاب ودیعت رکھی	52	عاریت پر دے سکتا ہے ودیعت رکھ سکتا ہے	56
ایک شخص کو دس۱۰ روپے دیے کہ پانچ ودیعت ہیں اور پانچ ہبہ اس کا کیا حکم ہے	52	مُستاجر یا مرتہن کے پاس عاریت ہلاک ہوگئی تو مالک جس سے چاہے تاوان لے	56
ودیعت میں کیڑے پڑ گئے تاوان واجب نہیں	53	عاریت لینے کے لیے جس کو بھیجا تھا وہ بغیر مانگے خود ہی اُٹھا لایا	57
ودیعت کو چوہوں نے کاٹ دیا	53	نابالغ کا مال عاریت نہیں دیا جاسکتا	57
جانور ودیعت رکھا مودَع نے دودھ دوہا اُسے کیا کرے	53	منفعت اور وقت کے متعلق کوئی قید ہے یا نہیں اس کی چار صورتیں ہیں اور ہر ایک کے احکام	57
انگوٹھی ودیعت رکھی مودَع نے اُنگلی میں ڈال لی	53	مکیل و موزون وعددی متقارب میں عاریت بمعنی قرض ہے	58
تھیلی میں روپے ودیعت رکھے مالک کہتا ہے کہ کم ہیں	53	پیوند مانگا یا اینٹ یا کڑی عاریت لی	59
کونڈا ودیعت رکھا تھا مودَع نے تنور پر رکھ دیا اینٹ گری وہ ٹوٹ گیا یوہیں طباق یا رکابی مٹکے پر رکھ دی	54	ایک پیالہ سالن مانگا، یہ قرض ہے یا اباحت	59
بکری ودیعت تھی چرنے کو بھیجی وہ چوری گئی	54	**عاریت کا بیان**	**54**
عاریت کی تعریف اور اُس کا حکم و شرائط	54	عاریت دینے والا جب چاہے چیز واپس لے سکتا ہے مگر جب کہ مستعیر کا کھلا ہوا نقصان ہو تو مالک کو اُجرت دے دی جائے	59
عاریت کے بعض الفاظ	55	مکان بنانے یا پیڑ لگانے کے لیے زمین عاریت لی، یہ عاریت صحیح ہے اور مالکِ زمین اپنی زمین واپس لے سکتا ہے	60
دو شخصوں نے عاریت مانگی اُس نے دونوں سے ہاں کہہ دیا	55		
عاریت ہلاک ہوگئی اگر تعدی نہیں کی ہے ضمان نہیں	55		

www.dawateislami.net

زمین زراعت کے لیے عاریت دی جب تک فصل طیار نہ ہو زمین واپس نہیں لے سکتا اتنے دنوں کی اجرت لے سکتا ہے	60	لڑکی کو جہیز دیا اور کہتا ہے کہ عاریت کے طور پر دیا ہے	64
عاریت والے مکان میں مستعیر نے کچی دیوار بنائی نہ اس کا معاوضہ لے سکتا ہے نہ دیوار گرا سکتا ہے اور زمین یوں عاریت لی ہے کہ مکان بنائے گا اور جب چلا جائے گا تو یہ مکان مالک زمین کا ہوگا، یہ اجارۂ فاسدہ ہے	61	کہیں جانے کے لیے جانور عاریت لیا تو آمد و رفت دونوں داخل ہیں اور وہاں نہیں گیا گھر میں باندھ رکھا تو ضامن ہے	64
کسی سے کہا میری زمین میں مکان بناؤ کبھی خالی نہ کراؤں گا یا اتنے دنوں تک خالی نہیں کراؤں گا	61	کتاب عاریت لی اوس میں کتابت کی غلطیاں ہیں درست کرے یا نہ کرے	65
عاریت کے مصارف مستعیر کے ذمہ ہیں	61	انگوٹھی رہن رکھی اور مرتہن سے کہا پہن لو تو عاریت ہے	65
مستعیر سے کسی نے کہا فلاں کی چیز تمہارے پاس ہے اُس نے مجھ سے کہہ دیا ہے کہ لے لو مستعیر نے دے دی اور مالک انکار کرتا ہے	61	**ہبہ کا بیان**	**65**
عاریت کی واپسی مستعیر کے ذمہ ہے	62	ہبہ کے فضائل	65
وصیت و غصب و رہن و اجارہ و شرکت و مضاربت و ہبہ میں مصارف کس کے ذمہ ہیں	62	ہبہ کی تعریف و شرائط و احکام	68
مستعیر کس کے ہاتھ چیز واپس کر سکتا ہے	63	ہبہ کی صورتیں	69
سونے کا ہار عاریت لایا اور بچہ کو پہنا دیا وہ ضائع ہو گیا	64	ہبہ کے الفاظ	70
نابالغ کی چیز کو کوئی عاریت نہیں دے سکتا	64	ہبہ میں ایجاب و قبول	70
بیل مانگا مالک نے کہا کل دوں گا یہ دوسرے دن بغیر مانگے لے گیا ضامن ہے	64	ہبہ کی تمامیت قبضہ سے ہوتی ہے	71
		قبضہ میں شاغل و مشغول کا فرق	72
		ہبہ میں یہ ضرور ہے کہ موہوب شے غیر سے جدا ہو اور مشاع کا ہبہ صحیح نہیں	72
		مشاع کی بیع و اجارہ و عاریت و رہن و وقف وغیرہا	73
		شریک نے دوسرے شریک کو نفع کا حصہ ہبہ کیا	74
		غیر منقسم میں مشاع کا ہبہ کیا، موہوب لہ مالک ہو گیا	74
		غیر منقسم میں مشاع کا ہبہ اوس وقت صحیح ہے جبکہ	

www.dawateislami.net

اُس کی مقدار معلوم ہو	74	لڑکا فاسق ہو تو ضرورت سے زیادہ اُسے نہ دے اور اگر اندیشہ ہو کہ میرے بعد بدکاری میں مال کو خرچ کرے گا تو نیک کام میں مال خرچ کر ڈالے	80
عقد کے بعد جو شیوع پیدا ہوگا وہ مانع صحت نہیں	75		
بعض وہ چیزیں جو شیوع کے حکم میں ہیں	75	نابالغ کا مال نہ باپ ہبہ کرسکتا ہے اور نہ خود وہ بچہ ہبہ کرسکتا ہے	81
معدوم کا ہبہ باطل ہے	76	بچہ نے ہدیہ دیا اور یہ کہا کہ والد نے بھیجا ہے لینا جائز ہے	81
موہوب لہ نے قبضہ نہیں کیا اور واہب نے دوسرے کو ہبہ کر دیا	76	بچّہ کے لیے گدا وغیرہ بنایا گیا اس کا حکم	81
چیز خرید کر بغیر قبضہ کیے ہبہ کر دی	76	نابالغہ لڑکی رخصت ہو کر گئی اور اس کو ہبہ کیا گیا تو	81
اِس ڈھیری میں سے اتنا غلہ تم کو ہبہ کیا	76	شوہر قبضہ کرسکتا ہے	82
موہوب چیز پہلے ہی سے موہوب لہ کے قبضہ میں ہے تو تجدید قبضہ کی ضرورت نہیں	76	دو کپڑے ہبہ کیے اور کہہ دیا ایک تمہارا ہے اور ایک	82
مرہون کو مرتہن کے لیے ہبہ کیا	77	تمہارے لڑکے کا	82
نابالغ کو ہبہ کرنے کے مسائل	77	دو نے ایک کو ہبہ کیا یا ایک نے دو کو یا دو نے دو کو	82
نابالغ کو کوئی چیز دی جائے تو اس میں سے والدین کھا سکتے ہیں یا نہیں	78	دو فقیروں کو ہدیہ کیا یا صدقہ جائز ہے اور دو غنی کو کیا	82
ختنہ یا دیگر تقریبات میں رشتہ داروں کے یہاں سے چیزیں آتی ہیں، یہ کس کی ملک ہیں	79	ناجائز ہے	82
تقریبات میں نیوتا دیا جاتا ہے یہ ہبہ ہے یا قرض	79	دیوار مشترک پڑوسی کو ہبہ کر دی	83
ایک شخص نے تحائف دیے اور گھر والوں کو تقسیم کرنے کو کہا کیا چیز کس کو دی جائے	80	مریض صرف ثلث مال کو ہبہ کرسکتا ہے اور قبل قبضہ مرگیا تو ہبہ باطل ہے	83
بعض اولاد کے ساتھ محبت زیادہ ہو، بعض سے کم اس میں حرج نہیں مگر ہبہ میں مساوات کرے اور بعض صورتوں میں مساوات نہ کرنے میں بھی حرج نہیں	80	**ہبہ واپس لینے کا بیان**	**83**
		رجوع کے لیے موہوب لہ کی رضامندی یا قضاء قاضی کی ضرورت ہے	84
		یہ کہہ دیا ہے کہ رجوع نہیں کروں گا جب بھی کرسکتا ہے	84
		ایک نے دوسرے سے کہا کہ فلاں کو ہبہ کر دو اُس	

www.dawateislami.net

نے کر دیا تو کون واپس لے سکتا ہے	84	کی کوئی چیز بنائی، سوت کا کپڑا بنوایا	87
صدقہ دے کر واپس نہیں لے سکتا	84	واہب و موہوب لہ میں زیادت کے متعلق اختلافات	88
دَین ہبہ کر کے واپس نہیں لے سکتا	84	دونوں میں سے ایک کا مرجانا مانع رجوع ہے	88
واپس لینے کے لیے الفاظ رجوع بولنے ہوں گے	85	واہب کا عوض لے لینا مانع رجوع ہے	89
واہب موہوب کو موہوب لہ سے نہ خریدے	85	اگر لفظوں میں عوض کا ذکر ہو تو مانع رجوع ہے ورنہ دونوں اپنی اپنی چیزیں واپس لے سکتے ہیں	89
موانع رجوع سات ہیں	85		
زیادت متصلہ مانع رجوع ہے	85	ہبہ کا عوض بھی ہبہ ہے	89
زمین میں مکان بنایا یا درخت لگایا یا چرخ نصب کیا	85	ہبہ کا عوض کم یا زیادہ ہوسکتا ہے اوس جنس سے بھی ہوسکتا ہے اور دوسری جنس سے بھی	89
مکان میں نئی تعمیر کی واپس نہیں لے سکتا	86		
حمام کو مکان کر لیا یا مکان کو حمام کر دیا	86	بچہ کو ہبہ کیا گیا، باپ اُس کے مال سے عوض نہیں دے سکتا	89
موہوب میں نقصان مانع رجوع نہیں	86	نصرانی یا کافر کو ہبہ کے عوض میں مسلمان خمر یا خنزیر نہیں دے سکتا	90
زیادت منفصلہ مانع رجوع نہیں	86	عوض کس چیز سے دے سکتا ہے	90
زیادت سے کیا مراد ہے؟	86	اجنبی نے واہب کو ہبہ کا عوض دیا	90
زمین میں مکان بنایا یا درخت لگائے اگر یہ پوری زمین میں زیادتی شمار ہو تو پوری کو واپس نہیں لے سکتا اور اگر ایک قطعہ میں زیادتی شمار ہو تو صرف اس کو واپس نہیں لے سکتا	87	عوض دینے کے بعد ہبہ میں عیب پایا یا واہب نے عوض میں عیب پایا	91
		مریض نے عوض لے لیا اور مرگیا	91
		ہبہ یا عوض میں استحقاق	91
زمین میں تنور گاڑا، درخت کو کاٹا، چیرا جانور کو ذبح کر دیا	87	نصف ہبہ کا عوض دیا تو دوسرے نصف میں واپسی ہوسکتی ہے	92
کپڑے کو دو ٹکڑے کر دیا ایک کی اچکن سلوائی دوسرے کو واپس لے سکتا ہے	87	پورے ہبہ یا پورے عوض کو کسی نے اپنا ثابت کر دیا	92
		عوض میں استحقاق ہوا اور ہبہ میں زیادتی ہوگئی تو کیا کرے	92
چھلے پر رنگ لگوایا کاغذ پر کتاب لکھی، سادی بیاض تھی اوس میں کچھ لکھا قرآن مجید میں اعراب لگائے لوہے		ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہونا مانع رجوع ہے	92
		ہبہ ملک موہوب لہ سے خارج ہو کر پھر ملک میں واپس آیا	92

www.dawateislami.net

جانور کو ذبح کر ڈالا تو واپسی ہو سکتی ہے	93	وصول کیا یہ واہب سے رجوع نہیں کر سکتا	97
آدھا ہبہ بیع کیا اور آدھا باقی ہے	93	ہبہ بشرط العوض کی صورتیں اور احکام	97
زوجیت مانع رجوع ہے	93	واہب نے بغیر اجازت موہوب لہ چیز کو ہلاک کیا	98
زوجیت سے مراد وہ ہے جو وقت ہبہ ہو	93	ہبہ میں شرط یا استثناء	98
قرابت مانع رجوع ہے اور اس سے کیا مراد ہے	94	معلّمین کو عیدی دی جاتی ہے اس کا کیا حکم ہے	98
بھائی اور اجنبی دونوں کو ہبہ کیا اجنبی سے واپس لے سکتا ہے	94	عمرٰے جائز ہے اور رقبٰے ناجائز ہے	99
چیز کا ہلاک ہونا مانع رجوع ہے	94	دَین کی معافی کو شرط پر معلق کرنا	99
موہوب لہ کہتا ہے ہلاک ہوگئی اور واہب منکر ہے تو کس کا قول معتبر ہے	94	دَین معاف کرنے کی صورتیں	99
موہوب میں تغیُّر مانعِ رُجوع ہے	95	کسی سے کہا میری جو چیز کھا لو تمہارے لیے معاف ہے یہ کھا سکتا ہے	100
روپیہ ہبہ کیا تھا پھر وہی روپیہ قرض لیا یا موہوب لہ نے اسے تصدُّق کر دیا	95	مدیون کے مرنے کی خبر ملی اس نے دَین معاف کر دیا بعد میں معلوم ہوا کہ زندہ ہے	100
رجوع کے مسائل	95	کسی سے کہا جو کچھ حقوق میرے ذمہ ہیں معاف کر دو اوس نے معاف کر دیے	100
واپسی سے ملکِ سابق عود کرتی ہے یہ نہیں کہ ملکِ جدید حاصل ہو	95	میرے مال میں سے کھا لو یا لے لو یا دیدو حلال ہے اس کا کیا حکم ہے	100
موہوب لہ جب تندرست تھا اوس کو ہبہ کیا اور جب بیمار ہوا واپس لے لیا	96	اس وقت میں نے معاف کیا یا دنیا میں معاف کیا ہمیشہ کو معاف ہو گیا	101
چیز خرید کر ہبہ کر دی پھر واپس لی اور عیب کا پتہ چلا	96	عین کی معافی صحیح نہیں	101
رجوع کرنے سے زمانۂ مستقبل میں ہبہ کا اثر نہیں رہتا	96	دَین وصول ہونے کی امید نہ ہو تو معاف کر دینا بہتر ہے	101
زمانۂ ماضی میں اثر ہو سکتا ہے	96	بیمار جانور کو چھوڑ دیا یا پرند چھوڑ دیا	101
ہبہ کر کے واہب نے چیز کو ہلاک کر دیا تاوان واجب ہے	97	دَین کی تملیک غیر مدیون کو نہیں ہو سکتی مگر تین صورتوں میں	101
موہوب چیز ہلاک ہوگئی اور مستحق نے اس سے تاوان			

www.dawateislami.net

دائن نے اقرار کیا کہ میرا نام فرضی ہے، یہ دَین فلاں کا ہے	102	اُجرت کا کب مستحق ہوگا	109
جس کا نام درج رجسٹر ہو عطا اوسی کو ملے گی	102	اجارہ کا زمانہ کچھ گزر گیا جب بھی چیز کو دینا اور لینا	110
واہب و موہوب لہ میں اختلاف کہ ہبہ ہے یا صدقہ	102	ضروری ہے مگر جبکہ جو زمانہ گزر گیا وہی اصل مقصود ہو	
مرد کو عورت نے کچھ دیا قرض خواہ مرد سے لے سکتے ہیں یا نہیں	102	پیشگی اُجرت شرط ہو تو مطالبہ اُس وقت ہوگا جبکہ اجارہ منجزہ ہو	111
برتن میں کوئی چیز بھیجی تو اس برتن میں کھا سکتا ہے یا نہیں	103	منفعت پر قادر ہونے کا مطلب	111
دعوت میں ایک دسترخوان پر کھانے والے اس پر سے	103	غصب کی وجہ سے منفعت پر قدرت نہیں اس کا مطلب	111
کوئی چیز دوسروں کو نہیں دے سکتے نہ سائل کو دے سکتے ہیں نہ کسی جانور کو	103	منفعت پر قدرت نہ ہونے سے اُجرت واجب نہ ہوگی	111
بائع نے مشتری سے ثمن معاف کر دیا معاف ہو گیا اور کچھ لے چکا ہے تو اوسے واپس کر دے	103	پورا مکان کرایہ پر دیا مگر ایک کوٹھری میں اپنا سامان رکھا ہے تو اس کی اُجرت کم کی جائے گی	112
خط لکھ کر بھیجا وہ کاتب کا ہے یا مکتوب الیہ کا	104	کپڑا پہننے کے لیے لیا اور زمانہ دراز تک نہیں پہنا	112
کفن کے لیے کپڑا دیا تو وارث اس کپڑے کو رکھ سکتا ہے یا نہیں	104	شامیانہ یا گیس کا ہنڈا کرایہ پر لایا اور اس کے یہاں کئی روز رہ گیا	112
اجارہ کا بیان	**104**	جس روز سوار ہونے کے لیے جانور کرایہ پر لیا تھا اُس روز سوار نہ ہوا دوسرے دن سوار ہوا اُجرت واجب نہیں	112
اُجرت نہ دینے پر وعید	105	اجارہ فاسدہ میں منفعت حاصل کرنے پر اُجرت واجب ہوتی ہے محض قدرت کافی نہیں	112
قرآن مجید پڑھ کر جھاڑنے کی اُجرت جائز ہے	105	چیز کو کسی نے غصب کر لیا ہے مگر یہ اس سے لے سکتا ہے	113
حدیث غار	106	موجر و مستاجر میں غصب کے بارے میں اختلاف	113
اجارہ کی تعریف اور ایجاب و قبول اور شرائط	107	مالک مکان نے کنجی دے دی تو قبضہ ہوا یا نہیں	113
اجارہ کبھی تعاطی سے بھی ہوتا ہے	109	کرایہ اور مزدوری کا کب مستحق ہوگا	113
اجارہ کی مدت قلیل بھی ہو سکتی ہے اور طویل بھی	109		
عمل کی معرفت کبھی نام لینے سے ہوتی ہے	109		

www.dawateislami.net

دھوبی نے کپڑے سے انکار کردیا پھر اقرار کیا تو دھلائی ملے گی یا نہیں یو ہیں رنگریز نے کپڑے سے انکار کیا اور بننے والے نے سوت سے انکار کیا پھر اقرار کیا	114	نہیں ہوئی اور اوس نے روکی بھی نہیں تو اُجرت دی جائے گی یا نہیں	119
درزی نے مالک کے مکان پر کپڑا سیا تو سیتے ہی اُجرت کا مستحق ہوگیا	115	کام کرنے والے سے شرط کردی کہ تم کو خود کرنا ہوگا یا شرط نہیں کی، دونوں کا حکم	119
مزدور نے کچھ دیوار بنائی وہ گرگئی یا درزی نے کپڑا سیا اور کسی نے سلائی توڑ دی	115	کسی کو اپنے بچوں کے لانے کے لیے بھیجا وہ سب کو نہیں لایا پوری اُجرت کا مستحق ہوگا یا نہیں	120
کپڑا قطع کرنے کی اُجرت ہے یا نہیں	115	مزدور سے کہا خط لے جاؤ اور جواب لاؤ یہ گیا مگر خط نہیں لے گیا یا خط لے گیا مگر مکتوب الیہ مرگیا ہے یا کہیں چلا گیا اِن صورتوں کے احکام	120
دھوبی سے اُجرت کا ذکر نہیں ہوا جب بھی دھلائی دینی ہوگی	115	وقف یا یتیم کی جائداد اُجرتِ مثل سے کم کرایہ پر دے دی، اُجرتِ مثل واجب ہوگی	121
نانبائی اُجرت کا مستحق کب ہوگا؟	115	مکان خریدا بعد میں معلوم ہوا کہ وقف ہے یا یتیم کا ہے اُجرت مثل واجب ہے	121
باورچی نے کھانا خراب کردیا یا جلادیا یا اُس کے آگ جلانے سے مکان میں آگ لگ گئی	116	مکان کا کرایہ پیشگی دے دیا مالک مکان مرگیا مکان کو نہیں روک سکتا اور ادائے دین کے لیے یہ مکان بیچا گیا تو یہ دوسروں پر مقدم ہے	121
اینٹ تھاپنے والا اُجرت کا کب حقدار ہے	117	کرایہ دار نے کرایہ کی مقدار زیادہ کردی یا مالک نے چیز میں اضافہ کردیا جائز ہے	121
اینٹ تھاپنے کا سانچا تھپیرے کے ذمہ ہے مٹی اور ریتا مستاجر کے ذمہ	117	درخت خریدا اور کئی برس کے بعد کاٹا مالکِ زمین کرایہ نہیں لے سکتا	121
حمال اور ٹھیلے یا گاڑی والے سامان کہاں تک پہنچائیں گے	117	مالکِ مکان پر دَین ہے اس کے عوض میں مکان کرایہ کیا جائز ہے	122
سیاہی و قلم کاتب کے ذمے ہے کاغذ اس کے ذمہ نہیں	118	اجارہ کی چیز میں کیا افعال جائز ہیں اور کیا ناجائز ہیں	122
مزدوری وصول کرنے کے لیے چیز کو روکنے کا حق کب ہے اور کب نہیں اور مزدور سے چیز میں نقصان پہنچے تو تاوان ہے یا نہیں	118		
کام کا اثر ہونے نہ ہونے کا مطلب	118		
اجیر کے پاس چیز ہلاک ہوئی مگر اوس کے فعل سے			

www.dawateislami.net

دکان یا مکان کے کرایہ لینے میں یہ ذکر کرنا ضرور نہیں کہ اس میں کیا کرے گا	122	دی اس کے احکام	126
دکان یا مکان میں کیا کیا کرسکتا ہے	122	زمین وقف کو اُجرت پر لے کر اُس میں مکان بنایا یا درخت لگائے	126
مالک اور کرایہ دار میں اختلاف کہ یہ چیزیں اجارہ میں مشروط نہیں	122	سبزی کے درختوں کا کیا حکم ہے	127
مستاجر نے جو کام معین کیا تھا اس کی مثل یا اوس سے کم درجہ کا کام کرسکتا ہے	123	زراعت طیّار ہونے سے قبل مواجر یا مستاجر مرگیا یا مدتِ اجارہ ختم ہوگئی اور فصل تیار نہیں ہوئی ان کے احکام	127
جس کام کی اجازت نہ تھی وہ کیا اور عمارت گرگئی تاوان واجب ہے	123	بطور غصب کھیت بویا ہے اُس کو فوراً خالی کرنے کا حکم دیا جائے گا	127
مستاجر نے دوسرے کو کرایہ پر دے دیا یہ ہوسکتا ہے	124	بعض وہ چیزیں جن کو کرایہ پر دینا جائز ہے یا ناجائز	128
زمین اجارہ پر دی تو یہ بیان کرنا ہوگا کہ اس میں کون سی زراعت بوئے گا	124	سواری کرایہ پر دی یا کپڑا پہننے کو دیا تو استعمال کرنے والے کا تعین ہونا چاہیے یا تعمیم کی جائے	128
کھیت اجارہ پر لیا تو راستہ اور پانی اور اس کا راستہ بغیر شرط داخل ہیں	124	جس کا سوار ہونا قرار پایا اس کے سوا دوسرا سوار ہوا اس کا کیا حکم ہے	128
ایک سال کے لیے کھیت لیا تو دونوں فصلیں داخل ہیں اور اس وقت نہ بوسکتا ہو تو کیا حکم ہے	124	جن چیزوں میں استعمال کرنے والوں کے اختلاف سے اختلاف ہوتا ہے اُن کا حکم	128
زراعت کو آفت پہنچی تو لگان واجب ہے یا نہیں	125	خیمہ اور چھولداری کے اجارہ کے احکام	129
بوئے ہوئے کھیت کو اجارہ پر دیا، اوس کی صورتیں	125	جو منفعت طے ہوئی وہ یا اُس کی مثل یا اوس سے کم درجہ کی جائز ہے اور زیادہ کا حاصل کرنا ناجائز	129
مکان کرایہ پر دیا، اس میں کا کچھ حصہ خالی ہے اور کچھ نہیں	125	جانور پر خود سوار ہوا اور دوسرے کو بھی سوار کرلیا یا بوجھ لاد لیا اور وہ ہلاک ہوا تاوان واجب ہے	130
جس مکان میں کوئی رہتا ہے اُس کو کرایہ پر دینا	126	بوجھ لادنے کے لیے جانور لیا اور زیادہ لادا کہ ہلاک ہوا تاوان واجب ہے	131
زمین سے جو منافع حاصل کیے جاسکتے ہیں، سب کے لیے اجارہ پر دے سکتے ہیں	126	سواری کے اونٹ پر اتنا ہی سامان لادا جائے جو	
مکان بنانے یا درخت لگانے کے لیے زمین اجارہ پر			

www.dawateislami.net

متعارف ہے، اور اس کو بھی جمال کو دکھا دینا بہتر ہے	131	جانور بیمار ہو گیا اس نے کام کم لیا مزدوری پوری دے	135
مالکِ جانور مستاجر کے ساتھ اپنا سامان نہیں لا دسکتا اور لاد دیا جب بھی پورا کرایہ لے گا	131	کرایہ کا مکان کُل یا اوس کا کچھ حصہ گر گیا	135
		اجارہ فسخ کرنے سے قبل مالک نے مکان کو بنوا دیا	135
ہل جوتنے یا چکی چلانے کے لیے بیل کرایہ پر لیا اور زیادہ جوتا یا زیادہ پیسا کہ جانور ہلاک ہو گیا	131	کرایہ کی چیز کچھ دنوں بیکار رہے گی ان دِنوں کی اُجرت نہ دینے کی شرط	135
جانور کو مارنے کی ممانعت	132	**دایہ کے اجارہ کا بیان**	136
گھوڑے پر بغیر زین سوار ہوا یا اوس کی پیٹھ پر لیٹ گیا	132	دایہ کو کھانے کپڑے پر رکھا	136
راستہ معین کر دیا ہے اور مستاجر یا اجیر نے اس کے خلاف کیا	132	دودھ پینے کے لیے جانور کو یا پھل کھانے کے لیے درخت کو اجارہ پر لینا ناجائز ہے	136
زمین ایک چیز بونے کے لیے لی اور دوسری چیز بوئی	132		
درزی سے اچکن سینے کو کہا تھا اوس نے کرتہ سی دیا	133	دایہ بچہ کو کہاں دودھ پلائے	136
جتنا لمبا چوڑا کپڑا سینے کو کہا تھا اُس سے کم کر دیا	133	دایہ کا کھانا کپڑا بغیر شرط مستاجر کے ذمہ نہیں	136
کپڑا قطع کرایا اور کپڑا کم ہو گیا اس میں تاوان ہے یا نہیں	133	زمانۂ رضاع میں اوس کا شوہر وطی کر سکتا ہے	136
رنگریز نے دوسرا رنگ رنگ دیا	133	دایہ کا شوہر اجارہ فسخ کر سکتا ہے	137
مُہر کن نے دوسرا نام کھود دیا	134	اس اجارہ کو کن وجوہ سے فسخ کیا جا سکتا ہے	137
بڑھئی نے دروازہ میں دوسری قسم کا نقش کیا	134	دایہ کیا کیا کام کرے گی	137
سواری کا جانور بھاگ گیا اور اس نے نماز نہیں توڑی	134	دایہ نے بکری یا دوسری عورت کا دودھ پلوایا	138
اُس راستہ سے گیا جس کی نسبت خبر ہے کہ اس پر چور ڈاکو ہیں	134	دو جگہ دودھ پلانے کی نوکری کی	138
جہاں تک جانا ٹھہرا ہے اس سے آگے سوار ہو کر گیا	134	دو بچوں کو دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھا اور ایک مر گیا	138
جس کو کام کرنے کے لیے یا چیز بیچنے کے لیے مقرر کیا وہ مزدوری مانگتا ہے	134	بچہ کے والدین کا کام کرنا اس کے ذمہ نہیں	138
لڑکے کو کام سیکھنے کے لیے اُستاد کے سپرد کیا اس کی صورتیں	134	دایہ کے عزیز ملنے کو آئیں تو صاحبِ خانہ اُنہیں ٹھہرنے سے منع کر سکتا ہے	138
خطرہ کی خبر سن کر مزدور راستہ سے واپس آیا	135	وقت حاجت دایہ یہاں سے جا سکتی ہے	139

www.dawateislami.net

بچہ کی ماں کو دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھنا جائز ہے یا نہیں	139	جائز و ناجائز اجارے	144
محارم میں سے کسی کو مقرر کیا	139	حمام کی اُجرت جائز ہے	144
یتیم اور لقیط کے مصارف کس کے ذمہ ہیں	139	پچھنے کی اُجرت جائز ہے	144
یہ شرط کہ بچہ مر جائے جب بھی پوری اُجرت دی جائے گی یا کُل اُجرت پہلے مہینہ کی ہے باقی مفت یہ ناجائز ہے	139	جانور گابھن کرنے کی اُجرت ناجائز ہے	144
		گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے	144
		طبل غازی اور شادیوں میں جائز دَف کی اُجرت جائز ہے	145
بدکار اور کافرہ کو دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھنا	140	پیسہ دے کر تماشہ کرانا دو گناہ ہیں	145
بچہ کو دودھ پلانے کے لیے بکری اجارہ پر لی یہ ناجائز ہے	140	کافر کو مسلمان نے کرایہ پر مکان دیا جائز ہے مگر اُسے سنکھ و ناقوس بجانے یا علانیہ شراب بیچنے سے روکا جائے گا	145
اجارۂ فاسدہ کا بیان	**140**		
اجارۂ فاسدہ و باطلہ کا فرق	140	کسبی عورتوں کو اغراضِ فاسدہ کے لیے کرایہ پر مکان دینا ناجائز ہے	145
اجارۂ باطل میں اُجرت واجب نہیں	141		
اجارۂ فاسدہ میں کیا اُجرت دی جائے گی	141	طاعت و عبادت کے کاموں پر اجارہ ناجائز ہے اور ان میں سے بعض چیزوں کا متاخرین نے استثنا کیا	145
اجارۂ فاسدہ میں محض قبضہ سے منفعت کا مالک نہیں ہوتا	141		
اجارہ فاسد ہونے کے وجوہ	141	تلاوت قرآن مجید کی اُجرت جیسا کہ بعض جگہ سوم میں لیتے ہیں ناجائز ہے	146
اجارہ کے اوقات	142		
ہر مہینہ کا ایک روپیہ کرایہ اور یہ بیان نہیں کیا گیا کتنے ماہ کے لیے ہے	143	کلمہ طیبہ و آیہ کریمہ یا ختم خواجگان کی اُجرت ناجائز ہے	147
		سانپ یا بچھو کے جھاڑنے کی اُجرت جائز ہے	147
ایک سال کے لیے کرایہ پر لیا تو پورے سال کا کرایہ بیان کیا یا ہر ماہ کا دونوں جائز ہیں	143	تعویذ کا معاوضہ جائز ہے	147
		تعلیم کی جو اُجرت مقرر ہوئی دینی ہوگی سورتوں کے ختم یا شروع پر مٹھائی دینے کا عرف ہو وہ بھی دینی ہوگی	148
مزدور کب سے کب تک کام کرے گا	143		
دو چار دن کے لیے مزدور کیا تو کون سے ایام مراد ہیں	143	صرف و نحو و لغت وغیرہا علوم جن کا تعلق زبان سے	

www.dawateislami.net

ہے اُن کی تعلیم پر اجارہ جائز ہے	148	اُجرت نہیں پائے گا	152
علم طب، ریاضی، حساب، کتابت، خوشنویسی، منطق کی تعلیم پر اجارہ، فلسفہ اور کفارہ کے اُصول وفروع سیکھنا	148	راہن نے مرتہن سے مرہون کو اجرت پر لیا اس کی اُجرت نہیں ملے گی جس طرح آج کل بعض لوگ	152
معلّم کو یہ نہیں بتایا کہ کتنے بچے پڑھیں گے جائز ہے	148	مکان رہن رکھ کر خود کرایہ پر لیتے ہیں	152
مصحف شریف اور تفسیر وحدیث وفقہ کی کتابوں کا پڑھنے کے لیے اجرت پر لینا	149	مالک حمام حمام میں نہایا، اس کی کچھ اجرت نہیں	152
جنازہ اُٹھانے اور میت نہلانے کی اُجرت	149	زمین اجارہ پر دی تو بیان کرنا ہوگا کہ مستاجر اس میں کیا بوئے گا یا کیا کام کرے گا	152
قفیز طحان کا مسئلہ یعنی جو کام کرایا گیا اُسی میں سے اُجرت دینا قرار پایا مثلاً کپڑے کی بُنوائی اُسی میں کا کپڑا، آٹا پسوایا اور اُسی میں کا آٹا اُجرت قرار پایا	149	شکار کرنے یا جنگل کی لکڑیاں کاٹنے کے لیے اجیر کیا	153
		بی بی کو گھر کے کام کے لیے اجیر نہیں کرسکتا	153
		عورت نے اپنا مکان شوہر کو کرایہ پر دیا اور اس میں خود بھی رہی اُجرت کی مستحق ہے	153
کھیت کی کٹوائی، کپاس کی چنوائی اور تیل پیلنے کی اُجرت جانور کی ذبح کرائی	150	اِستہلاکِ عین پر اجارہ ناجائز ہے، تالاب اور چراگاہ اور بازار و جنگل کا ٹھیکہ ناجائز ہے	153
دوسرے کی زمین میں درخت لگائے اس کی اُجرت اوسی درخت میں کا ایک حصہ دینا قرار پایا	150	مکان کے کرایہ میں یہ شرط کہ رمضان کا کرایہ نہیں لوں گا یا ہبہ کردوں گا ناجائز ہے	154
دوسرے کو اپنا جانور دیا کہ اسے اُجرت پر چلاؤ	150	دکان جل گئی ہے مستاجر نے شرط کی کہ میں بنواؤں گا اور کرایہ میں مجرا لوں گا	154
گائے دوسرے کو دی اور یہ طے پایا کہ دودھ نصف نصف	150	مستاجر کے ذمہ واپسی کی شرط کرنا	154
مرغی یا بکری کو بٹائی پر دینا ناجائز ہے	151	جس چیز کے اجارہ کی مدت مقرر تھی مدت پوری ہونے پر مالک نہیں لے گیا تو بعد کی اجرت نہیں لے سکتا اور قبل مدت چیز خالی ہوئی جب بھی پورا کرایہ واجب ہے	154
وقت پر اجارہ ہوتا ہے یا کام پر، دونوں پر ناجائز ہے	151		
کاشتکار سے کھات ڈالنے کی شرط کی یا یہ کہ زمین جوت کر واپس کرے	151		
کھیت کے بدلے میں کھیت لیا	151		
مشترک چیز میں کام کرنے کے لیے شریک کو اجیر کیا			

www.dawateislami.net

اجارہ کو دوسرے اجارہ کے فسخ پر معلق کرنا ناجائز ہے	154	دھوبی نے دوسرے کا کپڑا دے دیا اس کی صورتیں	158
ضمان اجیر کا بیان	**155**	چرواہے کے بال بچے یا اجیر جانور چرا سکتے ہیں	159
اجیر خاص و اجیر مشترک کے فرق و احکام	155	اجنبی کو سپرد کرے گا ضامن ہے	159
جو کام اختلاف محل سے مختلف ہوتا ہے اوس میں اجیر مشترک کو خیار رویت ہے	155	چرواہا کہاں جانوروں کو پہنچائے	159
اجیر مشترک امین ہے چیز ضائع ہونے سے اس پر تاوان نہیں اوس کے فعل سے جو نقصان ہوگا اس کا تاوان ہے	156	جنگل میں سب جانور چرواہے کی پیش نظر نہ ہوں تو ضامن نہیں	159
حمال گر پڑا اور سامان ضائع ہوگیا تاوان واجب ہے	156	جانور نے کھیت چر لیا تو چرواہا ضامن ہے یا نہیں	159
کشتی ڈوب گئی تو ضمان ہے یا نہیں	156	فصد کھچنے پھوڑا چیرنے میں کب ضامن ہے اور کب نہیں	160
چرواہے کے ہانکنے سے جانوروں نے آپس میں دھکا دیا اور کوئی جانور پل سے گرا یا پانی میں ڈوب کر مرا تاوان واجب ہے یوہیں اُس کے مارنے سے عضو ٹوٹ گیا	157	اجیر خاص کے احکام کہ یہ اُجرت کا کب مستحق ہے اور اس پر تاوان واجب ہے یا نہیں	160
حمال سے چیز ضائع ہوئی تو کیا ضمان لیا جائے	157	اجیر خاص اوقات مقررہ میں اپنا ذاتی کام بھی نہیں کر سکتا، فرائض اور سنتِ مؤکدہ پڑھے گا	161
آدمیوں کا دھکا لگا اور چیز ضائع ہوئی	157	چرواہا اجیر خاص ہو اور بکریوں میں کمی بیشی ہو تو اُجرت میں کمی بیشی نہیں ہوگی	161
مزدور کے سر سے چیز اوتروا رہا تھا دونوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گئی	157	گھوڑا راستہ سے بھاگ گیا یا ریوڑ سے کوئی بکری بھاگ گئی تو ضمان ہے یا نہیں	162
بادِ مخالف کی وجہ سے کشتی جہاں سے آئی تھی وہیں یا کہیں اور چلی گئی	157	کرایہ دار نے مکان میں چولھا یا تنور جلایا وہ مکان یا پروسی کا مکان جل گیا تاوان واجب ہے	162
کشتی میں آگ لگ گئی	158	دکاندار کے نوکر یا شاگرد سے کسی کی چیز میں نقصان ہوا اس کا ذمہ دار ادکاندار ہے	162
ملّاح نے دوسرے کا سامان کشتی میں رکھ دیا اور کشتی ڈوب گئی	158	سرا میں یا اُس مکان میں جو کرایہ کے لیے ہے کوئی	

www.dawateislami.net

شخص رہا وہ کہتا ہے میں بطورِ غصب اس میں رہا، کرایہ دینا ہوگا	162
دو شرطوں میں سے ایک پر اجارہ	**163**
اچکن سی تو ایک روپیہ، شیروانی سی تو دو روپے مزدوری ملے گی اسی طرح دوسرے کاموں میں دو چیزوں کا ذکر کرنا جائز ہے	163
آج سیا تو یہ اُجرت ہے اور کل سیا تو یہ اور خود سیو گے تو یہ اور شاگرد سے سلواؤ گے تو یہ	163
خدمت کے لیے اجارہ اور نابالغ کو نوکر رکھنا	**164**
مرد اپنی خدمت کے لیے اجنبیہ عورت کو نوکر رکھے منع ہے	164
بال بچے والے گھر میں عورت نے ملازمت کی جائز ہے	164
اپنی عورت کو خدمت کے لیے نوکر نہیں رکھ سکتا	164
اپنے اُصول اور رشتہ داروں کو ملازم رکھنا	164
کافر کی خدمتگاری کی نوکری مسلم کے لیے منع ہے	164
نابالغ کو کون کون نوکر کرا سکتا ہے اور اس کے احکام	164
موجر اور مستاجر کے اختلافات	**166**
پن چکی میں پانی تھا یا نہ تھا اس کا کیا حکم ہے	166
یہ اختلاف کہ قمیص سینے کو کہا تھا یا اچکن یا سُرخ رنگنے کو کہا تھا یا زرد	166
یہ اختلاف کہ مفت سینے یا رنگنے کو کہا تھا یا اُجرت پر	166
تصرُّف کرنے سے پہلے مالک و مستاجر میں اختلاف ہو گیا	167
مدت یا مسافت میں یا مدت و اُجرت دونوں میں اختلاف	167
مکان کا کتنا حصہ کرایہ پر لیا یا اُجرت کیا چیز ہے اُس کی جنس وصفت میں اختلاف	168
اجارہ فسخ کرنے کا بیان	**168**
اجارہ میں خیارِ شرط و خیارِ رویت ہو سکتا ہے	168
روئی دھنکنے میں خیارِ رویت نہیں مگر وقت عقد اگر روئی موجود نہ ہو تو اجارہ منعقد نہ ہوا۔ یوہیں کپڑا موجود نہ ہو تو دھوبی سے اجارہ نہ ہوا	169
مستاجر کو خیارِ عیب حاصل ہوتا ہے، اور تنہا مستاجر عقد فسخ کر سکتا ہے	169
مکان میں عیب ہے یا پیدا ہو گیا مستاجر عقد کو فسخ کر سکتا ہے مگر مستاجر نے نفع حاصل کیا تو پوری اُجرت واجب ہے	169
بیل جتنا کام کرنے کے لیے لیا وہ نہیں کر سکتا اجارہ فسخ کر سکتا ہے	170
چند قطعات زمین اجارہ پر لیے بعض کو دیکھ کر نا پسند کیا کل کا اجارہ فسخ کر سکتا ہے	170
جس اجارہ میں مستاجر کو اپنی چیز بغیر عوض ہلاک کرنی پڑے اس کو بغیر عذر بھی فسخ کر سکتا ہے	170
جس غرض کے لیے اجارہ کیا وہی نہ رہی یا شرعاً اُس پر عمل نہ کر سکے تو بغیر فسخ کیے اجارہ فسخ ہو گیا	170
جس اجارہ پر عمل کرنے سے کچھ نقصان پہنچے گا اس میں فسخ کی ضرورت ہے	171

www.dawateislami.net

عیب کی وجہ سے اُسوقت فسخ کیا جاسکتا ہے کہ منفعت فوت ہو	171	منتقل ہونا چاہتا ہے یہ عذر ہے یا نہیں	173
کل کھیتوں کی آب پاشی نہیں ہوسکتی پانی کم ہے تو مزارع کیا کرے	171	کرایہ دار دوسرے شہر کو جانا چاہتا ہے یہ فسخ اجارہ کے لیے عذر ہے	174
پن چکی کا پانی بند ہے مگر وہ مکان قابل سکونت بھی ہے	171	دونوں میں سے ایک کی موت سے اجارہ فسخ ہوگیا	174
مکان کی مرمت مالک کے ذمہ ہے کرائے تو اجارہ فسخ ہوسکتا ہے	172	راستہ میں جانور کا مالک مرگیا تو مستاجر کیا کرے؟	174
کرایہ کے مکان میں کوآں ہے اُس کی مٹی نکلوانی مالک کے ذمہ ہے	172	عاقدین میں سے ایک کے مجنوں یا مرتد ہونے سے اجارہ فسخ نہیں ہوگا	174
کرایہ دار نے مکان خالی کیا اور مکان میں خاک دھول راکھ پڑی ہے اس کی صفائی کرایہ دار کے ذمے ہے	172	اجارہ کی چیز کا مستاجر مالک ہوگیا، اجارہ فسخ ہوگیا	174
دو مکان کرایہ پر لیے ایک گر گیا دوسرے کا اجارہ بھی فسخ کرسکتا ہے	172	مالک کے مرنے کے بعد نہ وارث نے مکان خالی کرنے کو کہا نہ دوسری اجرت کا مطالبہ کیا تو وہی پہلا کرایہ دینا ہوگا اور کہا تو اُجرتِ مثل	175
مالک مکان کے ذمے دَین ہو یا وہ مفلس ہوگیا تو اجارہ فسخ کرکے مکان بیچا جاسکتا ہے	172	مالک زمین مرگیا اور فصل طیار نہیں ہوئی یا مدت اِجارہ ختم ہوگئی اور فصل طیار نہ ہو دونوں کے حکم	175
مکان کا کرایہ پیشگی لے چکا ہے جو مکان کی قیمت سے زائد ہے تو دوسروں کے دَین کے لیے مکان فروخت نہیں کیا جائے گا	173	وارث و مستاجر اجارۂ سابقہ پر راضی ہوں تو وہی اُجرت واجب ہے	175
دکاندار مفلس ہوگیا کہ تجارت نہیں کرسکتا، دکان کا اجارہ فسخ کرنے کے لیے یہ عذر ہے	173	دو موجر یا دو مستاجر ہیں ایک مرگیا اس کے حصّہ کا اجارہ فسخ ہوگیا	175
بازار بند ہوگیا یا دکاندار تجارت چھوڑنا چاہتا ہے دکان چھوڑنے کے لیے یہ عذر ہے اور دوسری دکان میں		دوامی اجارہ ناجائز ہے اور کاشتکارِ زمین خلافِ شرع ہے	175
		اجارہ کے بعد دوسرا شخص زیادہ اُجرت دینے کو کہتا ہے یا دوسرا مزدور کم اُجرت پر کام کرنے کو کہتا ہے یہ عذر نہیں	176

www.dawateislami.net

سواری کا جانور کرایہ کیا اسکے بعد جانور خرید لیا یہ عذر ہے	176	اس پر اور رکھ سکتا ہے	178
کام چھوڑنا چاہتا ہے، یہ عذر ہے یا نہیں؟	176	غاصب سے کہہ دیا کہ مکان خالی کر دو ورنہ اتنا کرایہ دینا ہوگا	178
موچی کو جوتے یا موزے بنانے کے لیے چمڑا دیا اور یہ کہا کہ استر اپنے پاس سے لگا دینا یا درزی کو ابرا دیا اور کہہ دیا استر وغیرہ اپنے پاس سے لگا دینا	176	کاشتکار سے کہا کہ زمین چھوڑ دو ورنہ اتنا لگان دینا ہوگا اس صورت میں یہ اضافہ جائز ہے	179
مزدور سے کہا دوسرے لوگ جو اُجرت بتا دیں گے یا فلاں جگہ جو ملی ہے میں دوں گا یہ اجارہ فاسد ہے	176	مزدور نے کہا میں اتنے سے کم میں کام نہیں کروں گا دوسرا خاموش رہا وہ اُجرت دینی ہوگی جو مزدور نے بتائی	179
سیٹھے کی جڑوں میں آگ دیدی اس سے کسی کا نقصان ہوا تاوان واجب ہے یا نہیں	177	مستاجر کرایہ کی چیز دوسرے کو کرایہ پر دے سکتا ہے	179
آتش بازی سے کسی کا مکان جل گیا ضمان دے	177	مستاجر نے مالک کو وہی چیز کرایہ پر دی یہ ناجائز ہے مگر اجارہ فسخ نہیں ہوا	179
آگ اڑ کر دور پہنچی تو تاوان نہیں ہے	177	وکیل نے عقد اجارہ کیا اور مالک نے وکیل کو مکان سپرد کر دیا۔ مگر وکیل نے موکل کو قبضہ نہیں دیا کرایہ وکیل سے وصول کرے، اور وکیل موکل سے لے سکتا ہے یا نہیں اس میں دو صورتیں ہیں	179
راستہ میں آگ رکھ دی یا ایسی جگہ جہاں اسے رکھنے کا حق نہ تھا	177		
لوہار نے بھٹی سے لوہا نکال کر کوٹا، اور چنگاری اُڑی جس سے کسی کا کپڑا جلا یا آنکھ پھوٹ گئی	177	فتویٰ دینے کی اجرت نہیں ہوسکتی تحریر کی اُجرت ہوسکتی ہے اور اس سے بھی بچنا بہتر	180
کھیت میں پانی زیادہ دیا وہ دوسرے کے کھیت میں پہنچا اور نقصان ہوا	178	اُجرت پر خط لکھوانا جائز ہے	180
دکاندار نے اپنی دکان پر کسی کو کام کے لیے بٹھالیا کہ یہاں جو کام آئے تم کرو اور اجرت نصف نصف یہ جائز ہے	178	مستاجر پر اُس چیز کا دعویٰ نہیں ہوسکتا جو اس کے پاس اُجرت پر ہے	180
شتربان سے محمل رکھنا طے ہوا تو ایسا محمل رکھا جائے جو متعارف ہو، اور شتربان کے ذمہ کیا کیا کام ہیں	178	اجارہ یا فسخِ اجارہ کی اضافت زمانۂ مستقبل کی طرف ہوسکتی ہے	180
سامان کے لیے اونٹ کیا تو جتنا سامان خرچ ہوا اُتنا ہی		کرایہ پیشگی دیا اور اجارہ فسخ کیا گیا مستاجر اپنی رقم	

www.dawateislami.net

وصول کرنے کے لیے چیز کو روک سکتا ہے	181
جس کی چیز گم ہوگئی اُس نے کہا جو مجھے بتادے اسے اتنا دوں گا اس کی صورتیں	181
مدت پوری ہونے پر چیز کا واپس لانا مالک کے ذمہ ہے اگرچہ مستاجر بیرونِ شہر چیز کو لے گیا ہو	181
گھوڑے کی واپسی مالک کے ذمہ ہے اور آمد و رفت کے لیے لیا ہے تو مستاجر کے ذمہ	181
چیز کا واپس کر جانا اجیرِ مشترک کا کام ہے	182
جانور کا دانہ گھاس مالک کے ذمہ ہے، مستاجر نے کھلایا تو مُتَبَرِّع ہے کھیت کی مینڈھ درست کرنا مالک کے ذمہ ہے	182
کرایہ کا جانور دوسرے کو سپرد کر دیا اور کہہ دیا کہ اسے کھلاؤ پلاؤ اسکو معاوضہ ملے گا یا نہیں	182
کام کے توابع مثلاً کپڑا سینے میں سوئی تاگا کس کے ذمہ ہیں	182
یکہ تانگہ والے کو گھر تک پہنچانا ہوگا، موٹر لاری کو کہاں تک پہنچانا ہے	182
کلپ اور نیل دھوبی کے ذمہ ہے، چمڑا، پٹھا، ابری جلد ساز کے ذمہ	183
دو مزدور کیے ایک ہی نے کام کیا دوسرا مزدوری کا مستحق ہے یا نہیں	183
چند مزدور گڑھا کھودنے کے لیے مقرر کیے بعض نے کام کم کیا بعض نے زیادہ، اُجرت کس طرح تقسیم ہوگی	183
کرایہ دار کے ساتھ مالک بھی مکان میں رہا اس کے حصہ کی قدر کرایہ کم کر دیا جائے	184
مزدور سے کہا فلاں جگہ سے جا کر غلہ کی بوری اُٹھالا مزدور گیا مگر غلہ وہاں تھا ہی نہیں کتنی مزدوری پائے گا	184
کسی کو بلانے کے لیے مزدور بھیجا یہ گیا وہ شخص نہیں ملا پوری مزدوری پائے گا	184
ولا کا بیان	**184**
موالاۃ کس طرح ہوتی ہے	185
نابالغ کا موالاۃ کرنا یا نابالغ سے موالاۃ	185
موالاۃ فسخ کرنے کی صورتیں	185
نابالغ بچے یا جو بچے بعد موالاۃ پیدا ہوئے یہ بھی اس میں داخل ہیں	186
مولی العتاقہ دوسرے سے موالاۃ نہیں کر سکتا	186
موالاۃ کا کیا حکم ہے	186
عورت نے موالاۃ کی اس کا مجہول النسب بچہ موالاۃ میں داخل ہے	186
مرد نے ایک سے موالاۃ کی عورت نے دوسرے سے ان سے جو بچہ پیدا ہو اس کا تعلق باپ کے مولے سے ہوگا	186

www.dawateislami.net

پندرھواں حصہ (15)		گیا توڑ دے	192
اکراہ کا بیان	187	اکراہ میں روزہ توڑنے سے قضا واجب ہے کفارہ نہیں	192
اکراہ کی تعریف	188	غیر ملجی میں کفر کی اجازت نہیں	193
اس کی شرائط اور قسمیں	189	مسلم یا ذمی کے مال تلف کرنے پر اکراہ	193
اکراہ کے احکام	190	کسی کو قتل کرنے یا اوس کا عضو کاٹنے پر مجبور کیا گیا	193
بیع شراء، اجارہ، اقرار، اکراہ کی وجہ سے کیے تو فسخ کا اختیار ہے	190	اپنا عضو کاٹنے پر مجبور کیا گیا	193
دو ایک کوڑا مارنا ضربِ شدید نہیں، مگر بعض صورتوں میں	190	اپنے کو تلوار سے قتل کر ورنہ میں بُری طرح تجھے قتل کروں گا	193
مال قلیل و کثیر کا اکراہ میں فرق	190	زنا یا لواطت پر اکراہ	193
مکرَہ کی بیع نافذ ہے مگر لازم نہیں اور ہبہ میں اکراہ ہوا تو ہوا ہی نہیں	190	طلاق دینے پر زوجہ نے اکراہ کیا یا کسی اور نے	194
		مرد مریض نے عورت کو طلب طلاق پر مجبور کیا	195
اکراہ کے ساتھ ثمن پر قبضہ کیا تو واپس کر سکتا ہے	190	عورت کو مجبور کیا کہ ایک ہزار کے عوض طلاق قبول کرے	195
جو بیع اکراہ سے ہوئی اس میں اور دیگر بیوع فاسدہ میں فرق	191	دس ہزار مَہر کے عوض نکاح کرنے پر مجبور کیا گیا	195
مبیع ہلاک ہوگئی ہے تو بائع قیمت لے گا	191	ایک ہزار کے عوض خلع کرنے پر مجبور کیا گیا اور عورت کا مَہر زائد ہے	195
بادشاہ کا کہہ دینا ہی اکراہ ہے اسی طرح بعض شوہروں کا	191		
شراب پینے یا خون یا مردار گوشت یا سوئر کا گوشت کھانے پر اکراہ	191	اِکراہ کے ساتھ کیا چیزیں صحیح ہیں	195
		ظہار یا قسم کے کفارہ پر مجبور کیا گیا	195
کفر کرنے پر اکراہ	192	اِکراہ کے ساتھ اسلام صحیح ہے اس کا مطلب	196
کفر نہیں کیا اور قتل کیا گیا ثواب پائے گا اسی طرح نماز نہ پڑھنے اور روزہ نہ رکھنے پر مجبور کیا گیا	192	اِکراہ کے ساتھ دَین معاف کرایا، کفیل کو بری کرایا، شفعہ سے روکا	196
مسافر یا مریض روزہ نہ رکھنے یا توڑنے پر مجبور کیا		چوری یا قتل عمد کا زبردستی اقرار کرایا	196

www.dawateislami.net

شوہر نے عورت سے دھمکی دے کر مَہر معاف کرایا یا ہبہ کرایا	197
ایک شخص کے لیے ہبہ کرنے کی دھمکی دی اوس نے دو شخصوں کو ہبہ کیا	197
کھانا کھانے پر اِکراہ	197
ہزار قیدی چھوڑنے کے لیے لونڈی زنا کے لیے مانگتا ہے دینا جائز نہیں	197
چوروں نے مال بتانے کو کہا اوس نے نہیں بتایا اور قتل ہو گیا	198
مرد و عورت نے اتفاق کیا کہ بظاہر ایک ہزار پر طلاق دیں گے	198
حَجر کا بیان	**198**
حجر کی تعریف اور یہ کہ اس کے اسباب کیا کیا ہیں	199
طبیب جاہل جس کو علاج میں مہارت نہ ہو اُس کو علاج کرنے سے روک دیا جائے اسی طرح جاہل مفتی کو فتویٰ دینے سے روکا جائے	199
آج کل کے مولویوں کو خیر خواہانہ نصیحت	200
جنون حجر کے لیے سبب ہے اور معتوہ تمیز دار بچہ کے حکم میں ہے	200
مجنون اور نابالغ نہ طلاق دے سکتے ہیں نہ اقرار کر سکتے ہیں	200
غلام طلاق بھی دے سکتا ہے اور اقرار بھی کر سکتا ہے	200
نابالغ کا وہ عقد جس میں نفع و ضرر دونوں ہوتے ہیں اجازتِ ولی پر موقوف ہے	200
فعل میں حجر نہیں ہوتا	201
نابالغ کو قرض دینا یا اوس کے پاس امانت رکھنا یا بیع کرنا	201
اگر بغیر اجازت ولی ہو تو ہلاک ہونے پر تاوان نہیں	201
آزاد عاقل بالغ پر حجر ہوتا ہے کہ نہیں	201
سفیہ کے کن تصرفات میں حجر ہو سکتا ہے	202
نابالغ جب بالغ ہو تو اوسکے اموال کب اوسے دیے جائیں	202
مال دینے کے بعد چال چلن خراب ہو گئے	202
جس پر بکثرت دَین ہیں، دائن کی درخواست پر قاضی اوسے مجور کر دے گا	202
مفلس نے چیز خریدی تو اس چیز کا حقدار تنہا بائع ہے یا نہیں	203
دَین کس مال سے ادا کیا جائے	203
بلوغ کا بیان	**203**
لڑکے اور لڑکی کے بلوغ کی کیا کیا صورت ہے	203
جب بالغ ہونا مسلّم ہو چکا تو اپنے کو نابالغ نہیں کہہ سکتے	204
لڑکے کی عمر بارہ سال کی ہو اور اس کی عورت کو حمل ہو جائے تو بچہ ثابت النسب مانا جائے گا	204
ماذون کا بیان	**204**
نابالغ کے تصرفات تین قسم کے ہیں اور ان کے احکام	204
نابالغ کی بیع اجازت پر موقوف ہے مگر جبکہ ماذون ہو	204
نابالغ کا ولی کون ہے	205
ولی کا خاموش رہنا بھی اذن ہے	205
ولی نہ ہو یا اجازت نہ دے تو قاضی اجازت دے سکتا ہے	205

www.dawateislami.net

نابالغ ومعتوہ کے بعض اقرار صحیح ہیں	206	مالک کی گود میں چیز رکھ دی مگر اوسے علم نہ ہوا	212
مسلمان کا ولی کافر نہیں ہوسکتا	206	مغصوب چیز ہلاک ہوگئی تو کیا تاوان دے	212
بچہ پر دعویٰ ہوا تو انکار کی صورت میں اوس پر حلف ہے	206	ذوات القیم اور ذوات الامثال کی قدرے تفصیل	212
غصب کا بیان	**206**	غاصب کہتا ہے کہ چیز ہلاک ہوگئی تو قید کریں جب تک اوس کا سچا ہونا ظاہر نہ ہو	213
غصب کے متعلق احادیث	206		
غصب کی تعریف	209	غاصب کہتا ہے میں نے چیز واپس کر دی مالک کے یہاں ہلاک ہوئی	213
بعض صورتوں میں اگرچہ غصب نہیں مگر اس کا حکم پایا جاتا ہے یعنی ضمان لازم ہے	209	جائداد غیر منقولہ چھین لی اس کا کیا حکم ہے؟	214
مٹی کا ڈھیلا یا ایک قطرہ پانی بغیر اجازت لینا جائز نہیں	210	زمین غصب کر کے اس میں کاشت کی	214
چوری کی صورت کو غصب نہیں کہیں گے	210	جائداد موقوفہ اور نابالغ کی زمین غصب کی اس کا کیا حکم ہے	214
دوسرے کے جانوروں پر بوجھ لادنا ناجائز ہے	210		
غصب کا حکم	210	چیز میں نقصان کی چار صورتیں ہیں	214
غاصب سے ضمان لے یا غاصب الغاصب سے اختیار ہے	210	مغصوب چیز کی اُجرت حاصل کی	215
شے موقوف غصب کر لی اور اُس کی قیمت بڑھ گئی پھر کسی دوسرے نے غصب کر لی	210	مغصوب یا ودیعت کو بیچ کر نفع حاصل کیا اس کے احکام	215
		مغصوب چیز میں تغییر	**216**
پرائی دیوار گرادی اوس کا نقصان لینے کی صورتیں	211	ایسی تبدیل کی کہ دوسری چیز ہوگئی یا دوسری چیز میں ملا دی کہ تمیز نہ ہو سکے یا دشوار ہو	216
جہاں سے غصب کیا ہے چیز کو وہیں واپس کرنا ہوگا	211		
یہ ضرور نہیں کہ اس طرح واپس کرے کہ مالک کو علم ہو جائے	211	روپیہ غصب کر کے گلا دیا	216
گیہوں غصب کر کے مالک کو پیسنے کے لیے دے آیا	211	غاصب واپس کرنا چاہتا ہے مگر مالک پردیس چلا گیا ہے کیا کرے؟	216
سوتے میں ٹوپی یا انگوٹھی وغیرہ اتار لی	212	بغیر تاوان دیے چیز کو کام میں لانا حرام ہے	216

www.dawateislami.net

بکری کو ذبح کر کے گوشت پکالیا یا گیہوں کا آٹا پسوایا، لوہے کی تلوار چھری بنالی تانبے کے برتن بنالیے اس کا کیا حکم ہے؟	216	زیور یا برتن غصب کر کے توڑ پھوڑ ڈالے	219
		چاندی کی چیز پر سونے کا ملمع تھا، ملمع دور کر دیا	219
بکری ذبح کر ڈالی بلکہ اس کا گوشت بنالیا اب بھی مالک ہی کی ہے	217	تانبے لوہے پیتل کی چیزیں وزن سے بکیں یا حد وزن سے خارج ہوگئی ہوں دونوں کے احکام	219
جانور کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے یا آنکھ پھوڑ دی یا گدھے کو ذبح کر دیا	217	جانور غصب کیا تھا وہ بڑھ گیا کھیت میں زراعت بڑھ گئی درخت میں پھل آ گئے ان سب میں غاصب کو معاوضہ نہیں ملے گا	220
مغصوب چیز موجود ہے مگر اس کے لینے میں غاصب کا نقصان ہوگا	217	روئی کتوالی یا سوت کا کپڑا بنوایا	220
		زمین میں عمارت بنوائی یا پیڑ لگائے	220
بغیر قصد ایک کی چیز دوسرے کی چیز میں چلی گئی اور بغیر نقصان چیز کو نہ نکالا جا سکے	217	لکڑی چیر ڈالی، لکڑی کے لیے آرہ عاریت لیا وہ ٹوٹ گیا	220
		مردار کا چمڑا غصب کر کے پکالیا	221
سونا چاندی غصب کر کے روپیہ اشرفی برتن بنالیا	217	دروازہ کا ایک بازو یا موزہ، جوتے میں کا ایک تلف کر دیا	221
غاصب نے کپڑا غصب کر کے پھاڑ ڈالا اس کی تین صورتیں ہیں	218	**تلف کرنے سے کہاں ضمان واجب ہوتا ہے کہاں نہیں**	221
کپڑا غصب کر کے رنگ ڈالا	218	دوسرے کا انڈا توڑ دیا گندہ نکلا یا اخروٹ توڑا وہ خالی نکلا	221
کپڑا کسی کے رنگ میں گر گیا اور اس پر رنگ آ گیا	218	کسی چیز کی ترکیب اور بناوٹ بگاڑ دی	221
رنگ غصب کر کے اپنا کپڑا رنگ لیا	218	دیوار گرادی پھر ویسی ہی بنادی	221
ایک کا رنگ غصب کیا دوسرے کا کپڑا غصب کیا اور اُس میں رنگ دیا	218	دوسرے کی زمین میں سے مٹی اُٹھالایا	221
کپڑے کو دھویا یا اوس میں پھننے بٹے	219	کسی کا گوشت پکا ڈالا ضمان دینا ہوگا، مگر ایک صورت میں نہیں دینا ہوگا اور اسی طرح کی اور کئی صورتیں ہیں	222
ستو غصب کر کے گھی میں مل دیا	219	کوئی اپنی دیوار گرانا ہی چاہتا تھا اُس نے بغیر اجازت	

www.dawateislami.net

وہ دیوار گرادی اس میں تاوان نہیں	222	غاصب سے مغصوب کو مالک کو دینے کے لیے لیا ہے	225
قصاب کی بکری بغیر اجازت ذبح کردی تاوان ہے یا نہیں	222	تو جب تک دے نہ دے بریُ الذمہ نہ ہوگا	225
دوسرے کا مال بغیر اجازت چند جگہوں میں خرچ کرنا جائز ہے	222	گھوڑا غصب کیا اوس سے دوسرا چھین لے گیا دوسرے کے یہاں سے مالک چورا لے گیا مالک سے دوسرا زبردستی چھین لایا	225
جانور نے کھیت چر لیا یا بلی نے کبوتر کھالیا تاوان نہیں	223	مالک نے غاصب کی بیع کو جائز کردیا بیع صحیح ہوگئی	225
مسلم کے پاس شراب تھی کسی نے تلف کردی تاوان نہیں	223	بیع کرنے کے بعد غاصب خود ہی چیز کا مالک ہوگیا	225
مسلم نے کافر سے شراب خرید کر کے پی ڈالی	223	آگ لگی تھی بجھانے کے لیے کسی کی دیوار پر چڑھنے سے دیوار گرگئی تاوان واجب نہیں	225
مسلم کی شراب کا سرکہ بنالیا تو سرکہ کس کا ہے	223		
دوسرے کی چیز تلف کردی مالک نے جائز کردیا ضمان سے بری نہ ہوا	223	دوسرے کے مکان میں بلا اجازت داخل ہونا جائز نہیں مگر بضرورت	225
غاصب سے دوسرے نے غصب کرلی یا غاصب نے ودیعت رکھی مالک جس سے چاہے ضمان لے	223	ایک نے قبر کھدوائی دوسرے نے اپنی میت اس میں دفن کردی	226
غاصب دوم نے غاصب اول کو چیز واپس کردی یا تاوان دے دیا بری ہوگیا	224	غاصب نے چیز غائب کردی پتا نہیں کہ کہاں ہے مالک کیا کرے	226
غاصب نے عاریت دے دی تو مالک اس غاصب یا مستعیر جس سے چاہے ضمان لے	224	غاصب کہتا ہے مجھے چیز کی قیمت معلوم نہیں اس کا کیا حکم ہے	226
غاصب نے چیز بیچ دی اگر مالک نے غاصب سے ضمان لیا تو بیع صحیح ہوگئی اور مشتری سے لیا تو باطل ہوگئی	224	ضمان لینے کے بعد چیز ظاہر ہوگئی تو مالک کو اختیار ہے	227
چیز رہن رکھ دی یا اُجرت پر دی مالک نے مرتہن یا مستاجر سے ضمان لیا تو رجوع کریں گے	224	زیادت منفصلہ غاصب کے پاس امانت ہے	227
		لہو ولعب کی چیزیں توڑ ڈالیں تو تاوان نہیں	227
مالک کچھ ضمان غاصب سے اور کچھ غاصب الغاصب سے لے سکتا ہے	225	طبل غازی یا جو دف شادیوں میں بجانا جائز ہے یا بچوں کے تاشے باجے توڑے تو تاوان ہے	228

www.dawateislami.net

بولنے والے کبوتر اور اڑنے والے کے تاوان میں فرق	228	تنور سے شعلہ نکلا اور یہ مکان جلا پھر کسی اور کا مکان جلا	230
سینگ والا مینڈھا جس کو لڑاتے ہیں اور اصیل مرغ اور تیتر بٹیر کے تاوان	228	کسی کا دامن دوسرے کے نیچے دبا اور اُٹھنے میں پھٹ گیا	231
درخت کے چھوٹے چھوٹے پھل جو کارآمد نہیں ہیں توڑ ڈالے یا کلیاں توڑ ڈالیں ان کا بھی تاوان دینا ہوگا	228	دلال کو چیز دی تھی اسے معلوم ہوا کہ چوری کی ہے واپس کردی یہ بَری ہے	231
خاص اور عام کوئیں میں نجاست ڈالنے کا فرق	229	مدیون کی پگڑی دائن نے اُتار لی اور کہا کہ میرا روپیہ لاؤ تب دوں گا، پھر وہ پگڑی اس کے پاس ضائع ہوگئی	231
علی ابن عاصم رحمہ اللہ تعالٰی کی حکایت اور امام اعظم رحمہ اللہ تعالٰی کا زبردست استدلال	229	جانور کسی کے گھر میں گھس گیا یا پرند کنوئیں میں گر گیا تو کس کے ذمہ نکالنا ہے	231
ایک نے دوسرے سے کہا یہ بکری ذبح کردو اور بکری اوس کی نہ تھی ذابح کو تاوان دینا ہوگا اوسے معلوم ہو یا نہ ہو	229	کسی کے مکان میں بہت لوگ جمع تھے اور صاحب خانہ کا آئینہ دیکھنے لگے وہ ٹوٹ گیا تو تاوان نہیں	231
کسی نے کہا میرا کپڑا پھاڑ کر پانی میں ڈالدو اوس نے ایسا ہی کیا اس میں تاوان نہیں مگر گنہگار ہے	230	ایک نے دوسرے کی ٹوپی اُتار کر تیسرے کے سر پر رکھی اور اُس نے چوتھے کے سر پر وعلٰی ہذا القیاس پھر وہ ٹوپی ضائع ہوگئی	231
زمین غصب کر کے اوس میں کچھ بویا مالک نے کھیت جوت کر اور چیز بودی اس پر تاوان نہیں	230	**شفعہ کا بیان**	**232**
کسی کی زمین میں بغیر اجازت کاشت کی مالک نے جب کہا تو اس نے کہا بیج مجھے دے دو اور میں اُجرت پر کام کروں گا	230	شفعہ کی تعریف اور اُس کے شرائط	233
		مکان موقوف کے ذریعہ سے شفعہ نہیں ہوسکتا	234
		شفعہ کے مراتب	235
درخت کی شاخ دوسرے کی دیوار پر آ گئی مالکِ درخت سے کہہ دے شاخیں کاٹ دو ورنہ میں کاٹ ڈالوں گا	230	کوچہ سربستہ میں شفعہ کی صورتیں	236
		شرکت کی دو صورتیں ہیں	236
		جار ملاصق کب شفعہ کرسکتا ہے	237
انڈے غصب کیے اوس سے بچے نکلے	230	دو منزلہ مکان کی ایک منزل فروخت ہوئی کون شفعہ کرے	237

www.dawateislami.net

مکان بیچا اور راستہ نہیں بیچا	238	ذمہ داری کبھی مشتری پر ہوتی ہے اور کبھی بائع پر	246
مکان کے دو دروازے دو گلیوں میں ہیں یا دو گلیوں کو ایک کر دیا یا کوچۂ سربستہ کی دیوار توڑ کر راستہ عام کر دیا	238	شفعہ میں خیار	246
چند شرکا ہوں تو سب حقدار ہیں	238	**شفعہ میں اختلاف کی صورتیں**	**247**
شفعہ کرنے والے بعض موجود ہیں بعض غائب	238	**کتنے داموں میں شفیع کو جائداد ملے گی**	**250**
قاضی کے فیصلہ کے بعد شفیع نے لینے سے انکار کر دیا تو اس کے بعد والے شفعہ نہیں کر سکتے	239	بائع نے مشتری سے ثمن کم کر دیا تو یہ کمی شفیع سے بھی ہوگئی اور ثمن میں زیادتی ہوئی تو شفیع پر زیادتی نہیں ہوگی	250
شفیع جائداد کا صرف ایک جز لینا چاہتا ہے یہ نہیں ہوسکتا	239	ذوات الامثال یا ذوات القیم سے جائداد خریدی	251
ایک نے اپنا حقِ شفعہ دوسرے کو دے دیا	240	ادائے ثمن کے لیے میعاد تھی تو شفیع کو اختیار ہے کہ ثمن اس وقت دے یا میعاد پر	251
دو شخصوں نے مشترک مکان بیچا یا دو شخصوں نے ایک مکان خریدا یا ایک نے دو مکان خریدے	240	مشتری نے زمین میں کاشت کی تو فصل طیار ہونے پر شفیع کو زمین ملے گی	252
وکیل سے طلب شفعہ کب ہوسکتی ہے	240	مشتری نے جدید تعمیر کی یا درخت لگائے یا مکان میں روغن وغیرہ کرایا	252
طلبِ شفعہ کا بیان	**240**		
طلبِ مواثبت	240	عمارت منہدم کر دی یا منہدم ہوگئی تو کتنا ثمن دینا ہوگا	252
طلبِ مواثبت میں دیر کرنا شفعہ کو باطل کرتا ہے اور اس کی صورتیں	241	زمین خریدی جس میں درخت ہیں ان کے پھل کس کے ہیں	253
طلبِ اشہاد یا طلبِ تقریر اور اس کی صورتیں	242	مشتری کے تمام تصرفات شفیع باطل کر دے گا	254
طلبِ تملیک	244	**کس میں شفعہ ہوسکتا ہے اور کس میں نہیں**	**254**
شفیع کے دعویٰ کرنے پر قاضی چند سوالات کرے گا	245	صلح کے ذریعہ سے جو چیز حاصل ہوئی اوس میں شفعہ ہوسکتا ہے یا نہیں	255
ثمن کا حاضر کرنا دعوے کے لیے شرط ہے نہ فیصلہ کے لیے	245	بیع بالخیار اور بیع فاسد میں شفعہ ہوسکتا ہے یا نہیں	255
شفعہ کا دعویٰ مشتری پر ہوگا اور کبھی بائع پر بھی ہوسکتا ہے	246	خیار عیب یا اقالہ سے جائداد واپس ہوئی تو شفعہ	

www.dawateislami.net

ہوسکتا ہے یا نہیں	256	تقسیم میں حصہ جدا کرتا ہے اور مبادلہ کا پہلو بھی ہے	262
شفعہ باطل ہونے کے وجوہ	**256**	ایک شریک موجود ہے ایک غائب یا ایک بالغ ہے دوسرا نابالغ	263
مشتری نے شفیع کو کچھ دے کر مصالحت کرلی یا حقِ شفعہ کو خرید لیا شفعہ باطل ہوگیا	257	تقسیم کے لیے حکومت کی طرف سے آدمی مقرر کیا جائے یا اُس کی اُجرت شرکا دیں	263
شفیع کی موت سے شفعہ باطل ہوتا ہے بائع یا مشتری کی موت سے نہیں	258	اُجرتِ تقسیم سب شرکا برابر برابر دیں	263
جس جائداد کے ذریعہ سے شفعہ کرتا ہے وہ ملکِ مشتری سے خارج ہوگئی، شفعہ باطل ہوگیا	258	تقسیم کنندہ کو کیسا ہونا چاہیے	264
شفیع نے وہ جائداد خرید لی یا اوسے ضمان درک کیا شفعہ باطل ہوگیا	258	ایک ہی شخص اس کے لیے مقرر نہ ہو نہ ان کو شرکت کا موقع دیا جائے	264
بائع کا وکیل شفعہ نہیں کرسکتا ہے اور مشتری کا وکیل کرسکتا ہے یوہیں بائع یا مشتری نے جس کو خیار دیا ہے	259	شرکاء خود بھی تقسیم کرسکتے ہیں	264
شفیع کو غلط خبر ملی تھی اور اوس نے تسلیم کردی تو تسلیم صحیح ہے یا نہیں	259	بعض صورتوں میں شرکاء سے گواہ مانگے جائیں گے اور بعض میں نہیں	265
شفیع نے مِلک کا دعویٰ کیا شفعہ باطل ہوگیا	260	تنہا ایک وارث موت مورث ثابت کرنا چاہتا ہے	265
شفعہ باطل کرنے کی صورتیں یا یہ کہ شفعہ کا حق ہی نہ پیدا ہو	260	جائداد مشترک غائب یا نابالغ کے قبضہ میں ہے	265
نابالغ کے لیے بلکہ جو بچہ پیٹ میں ہے اس کے لیے بھی حق شفعہ حاصل ہوتا ہے	261	**کیا چیز تقسیم کی جائے گی اور کیا نہیں**	**266**
نابالغ کے لیے کون شخص طلب شفعہ کرے	261	اگر ہر ایک کا حصہ قابلِ اِنتفاع ہے تو فقط ایک کے کہنے سے تقسیم ہوگی اور جس کا حصہ قابل انتفاع نہ ہو تو اس کے کہنے سے تقسیم نہ ہوگی	266
تقسیم کا بیان	**261**	ایک چیز کی تقسیم کرنی ہو یا چند چیزیں تقسیم کی جائیں دونوں کا حکم	266
تقسیم کی تعریف	262	جو چیزیں تقسیم سے خراب ہوجائیں یا اون میں بہت تفاوت ہو	266
درخواست کرنے پر قاضی کب تقسیم کرے گا	262		

www.dawateislami.net

دیوار مشترک کی تقسیم	267	ایک کی دو روٹیاں ہیں دوسرے کی تین ان کو تین شخصوں نے کھایا	271
دکان مشترک قابلِ تقسیم نہ ہو تو باری مقرر کر دی جائے اگرچہ ایک شریک راضی نہ ہو	268	تقسیم میں غلطی کا دعویٰ یا یہ کہ میرا حصہ مجھے نہیں ملا	272
زراعت اور تھان یا سلے ہوئے کپڑے کی تقسیم	268	استحقاق کے مسائل	273
برتن، زیور، سونے، چاندی کی تقسیم	268	مکان یا زمین کی تقسیم ہوئی ایک نے دوسرے کے حصہ میں دعویٰ کیا کہ یہ کمرہ یا درخت میرا ہے	274
چند مکانات یا قطعاتِ زمین کی تقسیم	269		
نالی یا پرنالہ کی تقسیم	269	درخت یا عمارت کی تقسیم کے بعد ایک نے دوسرے پر زمین کا دعویٰ کیا	274
طریقۂ تقسیم	**269**		
تقسیم میں قرعہ ڈالنا اچھا ہے	269	ایک کے درخت کی شاخیں دوسرے کے حصہ میں لٹکتی ہیں یا ایک کی دیوار پر دوسرے کی کڑیاں ہیں	275
قاضی یا اُس کے نائب کی تقسیم میں انکار کی گنجائش نہیں	270	زمین مشترک میں درخت لگایا یا مکان بنوایا	275
خود تقسیم کر رہے تھے اور سب کے نام نکل آئے یا صرف ایک باقی ہے تو انکار نہیں کر سکتے	270	ترکہ کی تقسیم کے بعد معلوم ہوا کہ میت پر دَین ہے	275
زمین وعمارت کی تقسیم میں قیمت بھی لگائی جائے	270	جن لوگوں نے تقسیم کی ان میں سے کسی نے میت پر اپنا دَین بتایا	275
ایک کا پرنالہ دوسرے کے حصہ میں پڑا تو تقسیم رکھی جائے یا توڑ دی جائے	270	وَصی سے وُرَثہ یہ کہتے ہیں کہ بقدرِ دَین جدا کر کے باقی کو تقسیم کر دے وَصی کو اختیار ہے کہ تقسیم نہ کرے	276
بعض شرکا کہتے ہیں کہ راستہ مشترک ہی رہے	271		
راستہ کتنا چوڑا کتنا اُونچا ہونا چاہیے	271	وصی دو شخص ہوں تو تنہا ایک کچھ نہیں کر سکتا	276
تقسیم میں شرط ہے کہ راستے کی مقداریں مختلف ہوں گی	271	ورثہ مسلمان ہیں اور وصی کافر ذمی	276
دو منزلہ مکان کی تقسیم قیمت کے لحاظ سے ہوگی	271	ایک وارث نے دَین کا اقرار کیا دوسرے انکار کرتے ہیں	276
زمین مشترک میں درخت یا زراعت ہے	271	دائن کے مطالبہ پر تقسیم توڑی جا سکتی ہے	276
بھوسے کی تقسیم	271	ورثہ نے قاضی کے پاس تقسیم کی درخواست کی تو قاضی	

www.dawateislami.net

دریافت کرے کہ دَین یا وصیت ہے کہ نہیں	277	مہایاۃ ہوئی اور مکان کا کرایہ زیادہ ہوگیا یہ زیادتی کس کی ہے	281
تقسیم کے بعد نیا وارث ظاہر ہوا یا وصیت کا پتا چلا	277	دو مختلف چیزوں میں بھی مہایاۃ ہوسکتی ہے	281
وارث نے دَین ادا کیا تو دوسرے ورثہ سے رجوع کرسکتا ہے یا نہیں	277	مہایاۃ توڑی بھی جاسکتی ہے	281
تقسیم کے بعد عورت نے دَینِ مَہر کا دعویٰ کیا	278	غلام کو اُجرت پر دینے یا جانور پر سواری لینے یا جانور کے دودھ لینے میں مہایاۃ ناجائز ہے	282
دَین وعین کی تقسیم باطل ہے	278		
ایک شخص مرا جس کے تین لڑکے ہیں پھر ان میں سے کوئی مرا اوس نے لڑکا چھوڑا ان تینوں میں تقسیم ہوئی پھر یہ لڑکا کہتا ہے کہ دادا نے میرے لیے وصیت کی ہے یا میرے باپ پر میرا دَین ہے یہ تقسیم توڑی جائے گی یا نہیں	278	درختوں کے پھل اور بکریوں میں مہایاۃ ناجائز ہے اور اسکے جواز کا حیلہ	282
		کپڑے پہننے میں مہایاۃ ناجائز ہے	282
		مہایاۃ کی صورت میں ابتداء کون کرے گا	283
تقسیم کو توڑنا اور تقسیم میں قرعہ اندازی	279	طریق مہایاۃ میں اختلاف ہو تو قاضی کیا کرے	283
تقسیم میں حصوں کا تعیُّن کیونکر ہوگا	279	گاؤں کی حفاظت کے لیے سپاہی مقرر ہوئے تو مصارف کس کے ذمہ ہیں	283
بلاوجہ تقسیم ایک شخص توڑنا چاہتا ہے یہ نہیں ہوسکتا	279		
سب نام نکل آئے یا صرف ایک باقی رہ گیا ہے تو رجوع نہیں کرسکتے	279	تقسیم میں کیا چیز تبعاً داخل ہوگی	283
		تقسیم میں خیار کے احکام	284
اونٹ بکریوں کی تقسیم	279	ولی بھی تقسیم کرا سکتا ہے	285
ہبہ یا صدقہ یا بیع کی شرط سے تقسیم فاسد ہے	280	وصی تقسیم کرا سکتا ہے یا نہیں	285
مکان مشترک اس طرح تقسیم ہوا کہ ایک کو ساری زمین دی جائے دوسرے کو پوری عمارت	280	**مزارعت کا بیان**	**286**
مہایاۃ کا بیان اس کے معنی اور احکام	**280**	مزارعت کی تعریف اور اس کے شرائط	287
مہایاۃ کی صورتیں	280	وہ شرائط جن سے مزارعت فاسد ہوجاتی ہے	289
		بعض جائز و ناجائز صورتیں	289

www.dawateislami.net

عقدِ مزارَعت لازم ہے یا نہیں	290	مدت پوری ہوگئی اور فصل کچی ہے	296
مزارِع کے ذمہ کھیت جوتنا پانی دینا ہے یا نہیں	290	طیار ہونے سے پہلے مزارِع مرگیا اوسکے ورثہ کام کرنے کو کہتے ہیں یا انکار کرتے ہیں دونوں کے احکام	296
پیداوار کی تقسیم میں طے شدہ سے گھٹانا بڑھانا چاہتے ہیں	291		
ایک کی زمین اور بیج دونوں کے یا زمین دونوں کی اور بیج ایک کے یا دونوں کی دونوں چیزیں	291	کھیت بونے کے بعد مزارع غائب ہوگیا تو مالک کیا کرے	296
مزارعت فاسدہ کے احکام	291	مالک زمین پر دَین ہے اور اُس زمین کے سوا کوئی چیز نہیں جس کو مزارعت پر دے چکا ہے تو زمین بیچی جائے گی یا نہیں	297
مزارعت فاسدہ میں جو حصہ ملا ہے اوسے طیّب ظاہر کرنے کا طریقہ	292		
مالکِ زمین کو کاشت کرنے کے لیے بیج دیے اس کی صورتیں	292	فصل طیار ہونے کے بعد زمین کی بیع ہوئی	297
یہ کہہ کر زمین دی کہ گیہوں بوئے تو اتنا اور جَو بوئے تو یہ	293	اوگنے سے پہلے کھیت کو بیچ دیا	298
زمین دی کہ اس میں زراعت کرو اور پیڑ بھی لگاؤ	293	مزارع بہت زیادہ بیمار ہوگیا یا سفر میں جائے گا یا اس پیشہ کو چھوڑنا چاہتا ہے یا دوسرا کھیت بونا چاہتا ہے ان صورتوں میں مزارعت فسخ کی جا سکتی ہے	298
یہ شرط کہ مزدور کی اُجرت مالکِ زمین دے گا یا کاشتکار	293		
جس شرط سے مزارَعت فاسد ہوئی وہ جس کے لیے مفید تھی اوس نے ساقط کردی اور دونوں کے لیے مفید ہو اور دونوں ساقط کردیں تو مزارعت صحیح ہوگئی	293	مدت پوری ہوگئی اور فصل طیار نہیں ہے تو مدت کے بعد مصارِف دونوں کے ذمہ ہیں	298
کاشتکار نے کھیت جوت لیا اب مالکِ زمین کھیت بونا نہیں چاہتا	293	مدت پوری ہونے کے بعد مالک یا مزارع کچی کھیتی کاٹنا چاہتا ہے	298
مزارِع دوسرے کو مزارعت پر دینا چاہتا ہے اسکی صورتیں	294		
مزارَعت فسخ ہونے کی صورتیں	295	زمین مشترک ہے ایک شریک غائب ہوگیا تو جو موجود ہے زراعت کرسکتا ہے یا نہیں	299
مرجانے سے مزارعت فسخ ہوگئی اور ابھی فصل طیار نہ ہو تو انتظار کریں	295	دوسرے کی زمین بلا اجازت بوئی	299
کھیت جوتنے کے بعد ان میں سے کوئی مرگیا	296	زمین غصب کرکے مزارعت پر دے دی	299
کھیت اوگنے سے پہلے مرگیا	296	بیج غصب کرکے اپنی زمین میں بو دیے	299

www.dawateislami.net

راہن نے مرہون زمین مزارعت پر دی یہ صحیح ہے	300	نئے پودے جو ابھی پھلنے کے قابل نہیں ان کا معاملہ	304
مزارعت میں کس کے ذمہ کیا کام ہیں	300	ترکاریوں کے درخت یا باغ کو معاملہ پر دیا کہ جب	304
مزارع کے پاس غلہ امانت ہے اگرچہ مزارعت فاسدہ ہو	301	تک پھلیں کام کرو، یہ معاملہ فاسد ہے	
پانی دینے یا کاٹنے میں دیر کی اور فصل ضائع ہوگئی	301	ترکاریوں کا وقت ختم ہوگیا بیج لینے کا وقت باقی ہے	305
شرکت میں کھیت بویا ایک شریک پانی دینے سے	301	معاملہ صحیح ہے	
انکار کرتا ہے		پھل آنے کے بعد معاملہ پر دینے کی دو صورتیں ہیں	305
مزارعت میں بیج مزارع کے ذمے تھے مگر مالکِ	302	خالی زمین معاملہ پر دی کہ عامل درخت لگائے یہ	305
زمین نے خود کھیت کو بویا		جائز ہے	
اجارہ پر کھیت لیا اور مالکِ زمین سے اُجرت پر کام	302	دوسرے کے باغ سے گٹھلی آ کر اس کی زمین میں جم	305
کرایا جائز ہے		گئی یا پھل آ کر گرا اور جما، یہ مالک زمین کا ہے	
ایک شخص مرا اور اُس کی اولادیں ایک ساتھ رہتی ہیں	302	معاملۂ صحیحہ کے احکام	305
بڑے لڑکوں نے کھیت بویا تو غلہ سب کا ہے یا فقط		معاملۂ فاسدہ کے احکام	306
بونے والوں کا		معاملہ فسخ ہونے کی صورتیں	306
معاملہ یا مساقاۃ کا بیان اور اس کے شرائط؟	302	ایک شریک نے دوسرے کو معاملہ پر دیا	307
		دو شخصوں کو معاملہ پر دیا یہ جائز ہے	307
درختوں کے سوا بکری وغیرہ کو معاملہ کے طور پر نہیں دے سکتا	303	دو شخصوں نے مشترک باغ کو معاملہ پر دیا	307
نرکل، سینٹھا، بید کو معاملہ کے طور پر دے سکتا ہے یا نہیں	303	بغیر اجازت زمیندار کا شتکار نے پیڑ لگایا یہ زمیندار	307
معاملہ اور مزارعت میں بعض باتوں کا فرق	303	کا ہے	
مدت مذکور نہ ہو تو کب تک معاملہ باقی رہے گا	304	معلّم کے لیے غلہ جمع کر کے بویا گیا اُس کا مالک معلّم	307
مدت ایسی ذکر کی جس میں پھل نہیں آئیں گے یا	304	نہیں جب تک اوسے دے نہ دیں	
پھلنے کا احتمال ہو اس کے احکام		کھیت میں کچھ پھل یا بالیں یا دانے چھوڑ دیے جو	

www.dawateislami.net

چاہے لے سکتا ہے	308	ما اھل لغیر اللّٰہ بہ کا مطلب اور وہابیہ کا رد	317
عامل کو چند باتوں سے بچنا لازم ہے	308	بسم اللّٰہ کی "ہ" کو ظاہر کرنا چاہیے	317
ذبح کا بیان	**308**	بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر بغیر واو کہے	317
ذبح کے متعلق حدیثیں	309	زبان سے بسم اللّٰہ کہی اور دل میں نیت حاضر نہیں	318
ذبح کی تعریف اور اس کے اقسام	312	ذبح اختیاری میں جانور پر بسم اللّٰہ پڑھی جاتی ہے اور شکار میں آلہ پر	318
ذبح فوق العقدہ میں جانور حلال ہے یا حرام	313		
ذبح سے جانور حلال ہونے کے شرائط	313	خود ذابح بسم اللّٰہ پڑھے اور معین ذابح کس کو کہتے ہیں	318
بکری ذبح کی اوس سے خون نکلا یا حرکت پیدا ہوئی حلال ہے یا حرام	314	بسم اللّٰہ پڑھنے اور ذبح کے درمیان فاصلہ نہ ہو	318
		پلاؤ جانور بھاگ جائے تو ذبح اضطراری ہوسکتا ہے	319
کس چیز سے ذبح کر سکتے ہیں	314	آبادی اور جنگل میں بھاگنے کا فرق ہے یا نہیں	319
ذبح کے بعض مستحبات و مکروہات	315	مرغی اُڑ کر درخت پر چلی گئی یا کبوتر اُڑ گیا یا ہرن بھاگ گیا	319
احرام میں شکار ذبح کرنے یا حرم کے جانور کو ذبح کرنے میں جانور حرام ہے	315	ذبیحہ کے پیٹ سے بچہ نکلا زندہ ہو تو ذبح کر دیا جائے	320
		ذبح کے بعض مستحبات	320
جنگلی جانور مانوس ہو جائے تو ذبح اختیاری ہے اور گھریلو جانور وحشی ہو جائے تو ذبح اضطراری ہوسکتا ہے	315	**حلال وحرام جانوروں کا بیان**	**320**
		اس کے متعلق چند حدیثیں	320
عورت اور گونگے اور اقلف اور جن کا ذبیحہ	316	جیش الخبط کا مختصر اور نتیجہ خیز واقعہ	322
معبودان باطل کے لیے مشرک نے مسلم سے ذبح کرایا اور مسلمان نے بسم اللّٰہ کہہ کر ذبح کیا	316	بعض جانوروں کے حرام ہونے میں کیا حکمت ہے	323
		حلال وحرام جانوروں کی کچھ تفصیل اور چند کلیات	324
ذبح کے بعد چھری پھیرنے کا اعتبار نہیں	316	مچھلی کے پیٹ سے موتی یا اشرفی یا زیور نکلا ان کا کیا حکم ہے	325
قصداً یا بھول کر بسم اللّٰہ نہ کہنے کا حکم	316		
بسم اللّٰہ کے ساتھ دوسرا نام بھی لیا اس کی تین صورتیں ہیں	317	جلالہ اور بکرے کا حکم	325
		بکری کے بچہ کو کتیا کا دودھ پلایا	325

www.dawateislami.net

بکری سے کتے کی شکل کا بچہ پیدا ہوا	326	چاہے کرسکتا ہے	334
ذبح کیا ہوا جانور پانی میں گر کر یا لڑھک کر گرا اور مرگیا کھایا جائے	326	قربانی کرنے کے بعد فقیر مالدار ہوگیا دوبارہ قربانی کرے یا نہیں وقت گزرنے کے بعد فقیر ہوگیا تو ساقط	335
زندہ جانور سے جو ٹکڑا کاٹ لیا گیا حرام ہے	326	نہیں اور وقت کے اندر مرگیا تو ساقط ہے	
ذبح کے بعد ابھی جانور زندہ تھا اس کا ٹکڑا کاٹ لیا حلال ہے	326	بکری یا گائے، اونٹ کا ساتواں حصہ واجب ہے زائد ہوسکتا ہے کم نہیں ہوسکتا	335
شکار پر تیر چلایا اور کوئی ٹکڑا کٹ کر جدا ہوگیا وہ حلال ہے یا حرام	326	شرکت میں قربانی کے مسائل	335
دوسرے سے جانور ذبح کرنے کو کہا اور اوس وقت ذبح نہیں کیا بیچنے کے بعد ذبح کیا تاوان دے	327	گوشت وزن کر کے تقسیم کیا جائے اندازہ سے تقسیم ناجائز ہے	335
سوئر اور انسان کے سوا ہر جانور ذبح سے پاک ہوجاتا ہے	327	قربانی کا وقت اور اس میں افضل کون سا ہے	336
قربانی کا بیان	**327**	تاریخوں میں شبہہ ہو تو کیا کرے	336
اس کے فضائل میں چند احادیث	327	قربانی کرنا اوس کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے	336
قربانی کے اقسام اور وجوب کے شرائط	331	شہر میں بعدِ نماز وقتِ قربانی ہوتا ہے اور دیہات میں طلوع فجر سے	337
شرائط کا ایک جزو وقت میں پایا جانا وجوب کے لیے کافی ہے	332	پہلی جگہ نماز ہوگئی وقت ہوگیا اگرچہ عید گاہ میں نہیں ہوئی	337
سبب وجوب اور قربانی کا رکن	333	نماز کے بعد قربانی ہوئی اور معلوم ہوا کہ نماز نہیں ہوئی تو نماز کا اعادہ ہے قربانی کا نہیں	337
کتنا مال پائے جانے میں قربانی واجب ہوگی	333		
بی بی یا بالغ لڑکوں کی طرف سے قربانی کرنے میں اجازت لینی ہوگی	334	یہ گمان تھا کہ عرفہ کا دن ہے اور قربانی کرلی پھر معلوم ہوا کہ دسویں ہے یا اسی صورت میں دسویں کو نماز سے قبل قربانی کی	338
قربانی کا حکم	334		
دسویں ہی کو قربانی کرنا ضرور نہیں وقت میں جب		نویں کے متعلق دسویں کی گواہی گزری اور قربانی و نماز	

www.dawateislami.net

ہوگئی پھر معلوم ہوا کہ گواہی غلط تھی دونوں ہوگئیں	338	ذبح سے پہلے قربانی کے جانور سے نفع حاصل کرنا منع ہے اور اسکی صورتیں	347
ایام نحر گزر گئے اور قربانی نہیں کی تو کیا کرے	338		
قربانی کی وصیت کی مگر نہ قیمت بتائی نہ جانور کا تعین کیا	339	قربانی کے لیے جانور خریدا یا اوس کے بچہ پیدا ہوا اس کو کیا کرے	347
قربانی کی منت مانی اور یہ نہیں معین کیا کہ بکری یا گائے اور بکری کی منت ہے تو گائے کی قربانی ہوسکتی ہے	339	قربانی کرنے کے بعد اوسکے پیٹ میں بچہ نکلا	348
قربانی کے جانوروں کا بیان	**339**	دوسرے کے جانور کو بلا اجازت بھول کر ذبح کیا	348
جانوروں کی عمر کیا ہو اور کون سا جانور افضل ہے	340	دوسرے کے جانور کو بلا اجازت قصداً ذبح کر دیا	348
قربانی کے جانوروں میں عیب نہ ہو اور عیبوں کی تفصیل	340	مالک نے جانور کو معین نہ کیا ہو اور بلا اجازت کسی نے ذبح کر دیا	348
خریدنے کے وقت عیب نہ تھا بعد میں عیب ہوگیا یا خریدنے کے وقت عیب تھا پھر جاتا رہا	342	جانور کو غصب کر کے قربان کر دیا	349
		اپنی بکری دوسرے کی طرف سے قربانی کی نہیں ہوئی	349
قربانی کے وقت جانور کو دا اور عیب پیدا ہوگیا	342	امانت یا عاریت یا رہن کی قربانی	349
قربانی کا جانور مر گیا یا گم ہوگیا تو کیا کرے	342	مویشی خانہ سے نیلام لے کر قربانی کی نہیں ہوئی	349
قربانی کے جانور میں شرکت کے مسائل	343	دو شخصوں کے مابین ایک جانور مشترک ہے اس کی قربانی کوئی نہیں کر سکتا	349
شرکا کی نیتیں مختلف قسم کے تقرُّب کی ہوں قربانی جائز ہے	343		
لوگوں کے جانور مل گئے پتا نہیں چلتا کون کس کا ہے تو کیا کرے	343	ایک شخص کے اہل وعیال نو ہیں اوس نے دس بکریوں کی قربانی کی اور یہ معین نہیں کیا کہ کس کی طرف سے کون ہے	349
قربانی کے مستحبات	344	اپنی طرف سے اور بچوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی	350
اگر خود ذبح نہ کرے تو مسلمان سے ذبح کرائے	344	بیع فاسد سے خرید کر قربانی کی ہوگئی	350
قربانی کے گوشت و پوست وغیرہ کے مسائل	345	موہوب کی قربانی کی اور واہب نے واپس لے لیا	350

www.dawateislami.net

دوسرے سے قربانی کرائی اوس نے قصداً بسم اللہ چھوڑ دی تاوان دے	350
تین شخصوں کی بکریاں مل گئیں ان کو کیا کرنا چاہیے	350
دوسرے سے ذبح کرایا اور خود بھی چھری پر ہاتھ رکھا دونوں بسم اللہ کہیں	351
قربانی کے لیے گائے خریدی اب اس میں دوسرے کو شریک کرسکتا ہے یا نہیں	351
پانچ شخصوں نے گائے خریدی چھٹا شخص شرکت چاہتا ہے چار نے منظور کیا ایک انکار کرتا ہے	351
قربانی کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جانور میں عیب تھا	351
قربانی شدہ بکری کسی نے غصب کر لی تاوان لے کر صدقہ کرے	351
غنی نے منت مانی تو اس کے ذمہ دو قربانیاں واجب	352
ایک سے زیادہ قربانیاں بھی جائز ہیں	352
قربانی کا طریقہ	352
سرکارِ رسالت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے قربانی	353
عقیقہ کا بیان	**353**
اس کے متعلق احادیث	353
عقیقہ کرنا مستحب ہے	355
بچہ پیدا ہوا تو کیا کرنا چاہیے	355
بچہ کا اچھا نام رکھا جائے اور عقیقہ کیا جائے	356
عقیقہ کے مسائل	356

سولھواں حصہ (16)

کھانے کا بیان	**358**
کھانے اور پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کے فضائل	359
کھانے سے پہلے کی دعا	362
دہنے ہاتھ سے کھائے پیئے	362
تین انگلیوں سے کھائے	362
کھانے کے بعد ہاتھ اور برتن کو چاٹ لے	363
کھانے اور پانی میں پھونکنا منع ہے	363
لقمہ گر جائے تو صاف کر کے کھالے	364
روٹی کا احترام کرنا چاہیے	364
کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھائے	364
کھانے کے بعد الحمد لِلّٰہ کہے اور یہ دعا پڑھے	364
کھانے اور دودھ پینے کے بعد کی دعا	366
جب تک کھانا اٹھایا نہ جائے دسترخوان سے نہ اٹھے	366
جب تک ساتھ والے فارغ نہ ہوں کھانے سے ہاتھ نہ کھینچے	366
کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا	367
اکٹھا ہو کر کھانے میں برکت ہے	367
ایک قسم کا کھانا ہو تو ایک جگہ سے اور اپنے آگے سے کھائے	367
کھانے کے بعد ہاتھ سے چکنائی چھوڑا لے	368
کھانے کے وقت جوتے اُتار لے	368
گوشت کو چھری سے کاٹ کر کھانا عجمیوں کا طریقہ ہے	368

www.dawateislami.net

تکیہ لگا کر نہ کھائے	368	دوا کے طور پر حرام چیز کو کھانا پینا ناجائز ہے	374
حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے کھانے کا طریقہ	368	کتنا کھانا چاہیے	374
کھانے کو عیب نہ لگائے	369	ریاضت کے طور پر تقلیل غذا	375
ایک کا کھانا دو کے لیے کفایت کرتا ہے	369	کھانا کھا کر قے کر ڈالنا	375
ناپ کر کھانا پکانے میں برکت ہوتی ہے	369	طرح طرح کے میوے اور کھانے کھانا	375
کنارہ سے کھائے برتن کے بیچ سے نہ کھائے	369	سیر ہو کر کھانے میں غلبۂ شہوت ہو تو غذا میں کمی کرے	375
تہائی پیٹ بلکہ اس سے بھی کم کھائے	370	کھانے کے آداب وسنن	376
کھانے کے لیے کس طرح بیٹھے	370	دسترخوان پر جو ٹکڑے ریزے جمع ہوئے اُنھیں کیا کرے	378
جب تک ساتھیوں سے اجازت نہ لے لے دو کھجوریں ملا کر نہ کھائے	370	کھانے کے لیے دوسروں کو پوچھنا	379
		بیٹے کی چیز حاجت کے وقت باپ لے سکتا ہے	379
جن کے یہاں کھجوریں ہیں وہ لوگ بھوکے نہیں	370	بھوک سے جو شخص اتنا کمزور ہو گیا کہ گھر سے نکل نہیں سکتا، تو جسے معلوم ہے کھانے کو دے اور سوال کب کر سکتا ہے کب نہیں	380
کچا لہسن نہ کھائے اور پکا ہو تو حرج نہیں	371		
سرکہ اچھا سالن ہے	371		
بھوک اور جھوٹ جمع نہ کرے	372	کھانے یا پانی میں پاک چیز گر گئی جس سے نفرت ہوتی ہے تو وہ حرام نہیں ہوا	380
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شیخین کے ساتھ ایک انصاری کے یہاں تشریف لے گئے انھوں نے ضیافت کی	372	روٹی میں اُپلے کا ٹکڑا ملا، یا ناپاک جگہ میں روٹی کا ٹکڑا ملا	380
چاندی سونے کے برتن میں کھانا پینا منع ہے	372	سڑا ہوا گوشت حرام ہے	380
کھانے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو غوطہ دے کر پھینک دے	373	دوسرے کے باغ میں پھل کب کھا سکتا ہے	380
		باغ سے گرے ہوئے پتے لے سکتا ہے	381
بعض صورتوں میں کھانا کھانا فرض ہے	373	دوست کے گھر سے کوئی چیز کھا سکتا ہے جبکہ اُسے ناگوار نہ ہو	381
اضطرار کی حالت میں حرام کھا کر یا پی کر جان بچائے	373	چھری سے روٹی نہ کاٹے مگر خاص صورتوں میں	381
انسان کا گوشت کھانا اضطرار میں بھی ناجائز ہے	374	مسلمانوں کے کھانے کا طریقہ	381

www.dawateislami.net

نان بائی خمیر دیتا ہے پھر اتنا ہی آٹا نکال لیتا ہے یہ جائز ہے	381
چندہ کر کے کھانا پکوایا یا اپنی اپنی چیزیں ملا کر کھائیں	381
کھانے کے بعد خلال کرنا	381
پانی پینے کا بیان	**382**
تین سانس میں پانی پیے	383
برتن میں سانس لینا اور پھونکنا منع ہے	383
برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہ پیے	383
مشک کے دہانہ کو موڑ کر پانی نہ پیے	383
کھڑا ہو کر پانی نہ پیے	383
آبِ زم زم اور وضو کا پانی بچا ہوا کھڑے ہو کر پینا بہتر ہے	384
پُرانی مشک کا باسی پانی	384
دودھ کی لسی پینی	385
دینے والے کو مقدم کرو	385
حریر و دیباج پہننے اور سونے چاندی کے برتن میں کھانے پینے کی ممانعت	385
پینے کی چیز شیریں ٹھنڈی پسند ہے	385
پیٹ کے بل جھک کر پانی میں منہ ڈال کر پینا منع ہے اور رات میں برتن کو ہلا کر پیے جبکہ ڈھکا نہ ہو	386
ہاتھ سے پانی پینا	386
ساقی سب کے بعد پیے	386
پانی چوس کر پیے زیادہ مفید ہے	386
پانی اور نمک اور آگ کوئی مانگے تو دینا ہی چاہیے اور ان کے دینے کا ثواب	386
پانی پینے کے آداب	387
لوٹے کی ٹونٹی اور صراحی میں منہ لگا کر پانی نہ پیے	387
سبیل کا پانی اور مسجد کے سقایہ کے پانی کا حکم	387
مسجد کے لوٹے گھر نہ لے جائے	387
وضو کا بچا ہوا پانی پھینکنا ناجائز ہے	387
ولیمہ و ضیافت کا بیان	**388**
ولیمہ کے فضائل اور وہ کتنا ہو	388
دعوت کو قبول کرنا چاہیے اور ولیمہ میں اگر مالدار بلائے جائیں، غریبوں کو نہ پوچھا جائے یہ بُرا ہے	389
پہلے دن کا کھانا حق ہے، دوسرے دن کا سنت، تیسرے دن کا سمعہ	389
جو تفاخر کے طور پر دعوت کرے اس کے یہاں نہ کھائے	389
دو شخص دعوت دیں تو کس کی دعوت قبول کرے	390
جب کسی کے ساتھ دوسرا شخص بغیر بلائے دعوت میں چلا جائے تو ظاہر کر دے	390
فاسقوں کی دعوت قبول نہ کرے	390
مومن کو چاہیے کہ مہمان کا اکرام کرے، پڑوسی کو ایذا نہ دے صلہ رحمی کرے، مہمان کو حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ ٹھہرے	390
سنت یہ ہے کہ مہمان کو دروازہ تک رخصت کرنے جائے	391

www.dawateislami.net

ولیمہ کی تعریف اور احکام اور دوسری دعوتوں کے احکام	391	سونے چاندی کے سوا دوسری دھاتوں کے برتن جائز ہیں مگر مٹی کے برتن افضل ہیں اور تانبے پیتل کے برتن پر قلعی ہو	396
جہاں دعوت ہے وہاں لہو ولعب ہے تو جائے یا نہ جائے کیا کرے	392		
جو لوگ ایک دسترخوان پر کھاتے ہوں اُن میں ایک شخص کوئی چیز دوسرے کو دے سکتا ہے یا نہیں	393	جس چیز میں سونے چاندی کا کام ہو، اوس کا استعمال جائز ہے یا نہیں	396
دوسرے کے یہاں جو کھانا کھا رہا ہے وہ سائل کو نہ دے	393	حقہ کی فرشی اور نَیچہ کی مونھ نال اور چھڑی کی موٹھ ناجائز ہے	396
ایک دسترخوان سے دوسرے پر کوئی چیز دے سکتا ہے یا نہیں	393		
صاحبِ خانہ کے بچے یا خادم کو اُس کھانے میں سے نہ دے	393	کرسی اور تخت میں اور رکاب ولگام اور دُمچی میں سونے چاندی کا کام	397
کھانا ناپاک ہوگیا تو پاگل یا بچہ یا حلال جانور کو نہ کھلائے	393		
مہمان ومیزبان کو کیا کرنا چاہیے	394	سونے چاندی کا ملمع برتن پر جائز ہے	397
ایسے کی دعوت یا ہدیہ قبول کرنا جس کے پاس حلال و حرام دونوں قسم کا مال ہو	394	تلوار کے قبضہ اور چھری کے دستہ پر کام	397
		کپڑے پر سونے چاندی کے حروف	398
مدیون کی دعوت قبول کرے یا نہ کرے	394	ٹوٹے ہوئے برتن کو چاندی یا سونے کے تار سے جوڑ سکتے ہیں	398
ظروف کا بیان	**395**	**خبر کہاں معتبر ہے**	**398**
سونے چاندی کے ہر قسم کے برتن کو استعمال کرنا مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز	395	نوکر یا غلام جو ہندو یا مشرک ہے اوس سے گوشت منگایا	398
		دیانات میں کافر کی خبر نا معتبر ہے	398
ان کی سُرمہ دانی، سلائی، قلم، دوات، گھڑی کے کیس، آئینہ کا حلقہ، میز، کرسی، چائے کے برتن یہ سب چیزیں ناجائز ہیں	395	معاملات میں کافر کی خبر اوس وقت معتبر ہے کہ اُسکی سچائی کا غالب گمان ہے	399
سونے چاندی کے ظروف وغیرہ سے مکان کو سجا سکتا ہے	396	کافر نے خبر دی کہ یہ جانور مسلم نے ذبح کیا ہے یہ نا معتبر ہے	399
بچوں کی بسم اللہ کے موقع پر سونے چاندی کی تختی قلم دوات لاتے ہیں چونکہ یہ چیزیں استعمال میں نہیں آتیں، جائز ہیں	396	لونڈی، غلام اور بچہ کی ہدیہ کے متعلق خبر معتبر ہے	399
		خریدنے اور بیچنے کے متعلق ان کی خبر معتبر ہے یا نہیں	399

www.dawateislami.net

کافر یا فاسق کی یہ خبر کہ میں فلاں شخص کا بیع میں وکیل ہوں معتبر ہے	399	جو کسی سے تشبہ کرے اُنھیں میں سے ہے	407
دیانات میں مُخبِر کا عادل ہونا ضروری ہے اور اگر اس کے ساتھ زوالِ مِلک بھی ہو تو عدد بھی ضروری ہے	400	مردوں کو عورتوں سے اور عورتوں کو مردوں سے تشبہ ناجائز ہے	408
پانی کے متعلق کافر یا فاسق یا مستور یا عادل کی خبر	400	مرد اور عورت کی خوشبو میں فرق	408
لباس کا بیان	**400**	حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم) نے سبز کپڑے پہنے ہیں	408
حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم کا لباس مبارک	401	حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم کا بستر اور تکیہ کیسا تھا	408
کپڑا گھسیٹنے اور ٹخنے سے نیچا کرنے کی مذمت	401	حاجت سے زیادہ بچھونے نہ رکھے	409
سپید کپڑے پسند ہیں اور سُرخ اچھے نہیں	403	لباس کتنا ضروری ہے اور کتنا مستحب اور کون سی صورت ناجائز ہے	409
عورت باریک کپڑے نہ پہنے	403	اونی سوتی کتان کے کپڑے سنت کے مطابق ہوں، نہ بہت بڑھیا ہوں نہ بہت گھٹیا	409
عمامہ کی فضیلت اور عمامہ ٹوپی پر باندھا جائے	404	فتح مکہ کے دن حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم) سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے	409
کپڑے میں پیوند لگانا اور ردی حال میں ہونا	404	دامن کی لمبائی اور آستین کی لمبائی چوڑائی کتنی ہو	409
لباس شہرت کی مذمت	404	جانگھیا اور آدھی آستین کے کرتے کا حکم	409
پراگندہ سر نہ ہونا چاہیے اور کپڑے صاف رکھنا چاہیے	405	ریشم کے کپڑوں کے متعلق احکام	410
خدا نے جب دیا ہے تو اُس کی نعمت کا اثر ظاہر ہونا چاہیے	405	ریشم کا بچھونا اور تکیہ	410
ریشم اور سونے کی مردوں کے لیے ممانعت	405	ٹسر اور کاشی سلک چینا سلک سن اور رام بانس اور کیلے کے کپڑے کے احکام	410
چار اُنگل تک ریشم کی گوٹ لگائی جاسکتی ہے	405	ریشم کا لحاف اوڑھنا یا اس کا پردہ دروازہ پر لٹکانا	411
حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم کا ملبوس دھو کر بیمار کو پلانا	406	ریشم کا کپڑا بیچنے والا اگر کندھے پر ڈال لے جائز ہے	411
کسم کا رنگا ہوا کپڑا مرد کے لیے ناجائز ہے	406	عورتوں کے لیے خالص ریشم بھی جائز ہے	411
درندہ کی کھال بچھانا منع ہے	406		
کپڑے پہننے میں دہنے سے شروع کرے	406		
نیا کپڑا پہنتے وقت کی دعائیں	406		

www.dawateislami.net

مردوں کے لیے ریشم کی گوٹ یا عمامہ اور تہبند کے	411	ریشم کی تھیلی میں روپیہ رکھنا جائز ہے	414
کنارے اور پلو ریشم کے ہوں تو کیا حکم ہے		ریشم یا زری کے بٹوے کا کیا حکم ہے	414
ریشم کا ساز یا گھنڈیاں یا ٹوپی کا طرہ یا پاجامہ کا نیفہ یا	411	فصد کے وقت ریشم کی پٹی باندھنا جائز ہے	414
اچکن وغیرہ میں پھول یا کیریاں جائز ہیں		ریشم کے مصلّے پر نماز پڑھنا منع نہیں	414
ریشم کے کپڑے کا پیوند اور ریشم کو بجائے روئی بھر دیا	411	ریشم یا چاندی سونے سے مکان آراستہ کرنا	414
جائے اس کا کیا حکم ہے		فقہا و علما کیسے کپڑے پہنیں	415
ٹوپی میں لیس، عمامہ میں گوٹہ لچکا لگانا	412	کھانے کے وقت گھٹنوں پر کپڑا ڈالنا، ناک مونھ	415
متفرق کاموں کو جمع نہیں کیا جائے گا	412	پونچھنے کے لیے ریشمی رومال	
بانے میں ایک تا گا ریشم ہے اور ایک سوت مگر سوت	412	چاندی سونے کے بٹن بغیر زنجیر کے جائز ہیں	415
نظر نہیں آتا تو ناجائز ہے		آشوبِ چشم کی وجہ سے سیاہ ریشمی نقاب ڈالنا جائز ہے	415
سونے چاندی سے کپڑا بُنا گیا ہو تو کیا حکم ہے	412	نابالغ لڑکوں کو ریشم پہنانا منع ہے	415
کمخواب پوت، بنارسی عمامے، زری کی ٹوپی کامدانی	412	کسم اور زعفران اور دوسرے رنگ کے احکام	415
ریشم اور زری کی پٹی کا کیا حکم ہے		سوگ میں سیاہ کپڑے پہننا یا بلے لگانا منع ہے	416
ریشم کی مچھر دانی جائز ہے، ریشم کے کپڑے میں یا چاندی	413	محرم کے زمانہ میں تین قسم کے رنگ نہ پہنے	416
سونے کے خول میں تعویذ رکھ کر پہننا یا ان کے پتّر پر		اون اور بالوں کے کپڑے پہننا سنت انبیا ہے	416
کندہ کیا ہوا تعویذ مرد کے لیے ناجائز ہے		پاجامہ پہننا سنت ہے اور پاجامہ کیسا ہو	416
ریشم یا زری کی ناجائز ٹوپی اگرچہ عمامہ کے نیچے	413	ٹخنے سے نیچے پاجامہ یا تہبند منع ہے	417
ہونا جائز ہے		نیکر اور چوڑی دار پاجامہ	417
ریشم کا کمر بند، تسبیح کا ڈورا، گھڑی کا ڈورا یا چین سونے	413	باریک کپڑے خصوصاً تہبند نہ پہنے	417
چاندی یا کسی دھات کی زنجیر گھڑی میں لگانا، ان سب		دھوتی سے پورا ستر نہیں ہوتا	417
کا کیا حکم ہے		سدل یعنی کپڑا لٹکانا	417
قرآن مجید کا جزدان ریشمی یا زری کا ہو سکتا ہے	414	پوستین پہننا جائز ہے	418

www.dawateislami.net

ہاتھ مونھ پونچھنے کے لیے رومال رکھنا جائز ہے	418	بہت بننا سنورنا نہ چاہیے	422
عمامہ کا بیان	**418**	بال والے چمڑے کے جوتے یا کیلوں سے سلے ہوئے جائز ہیں	422
شملہ پیٹھ پر ہو اور اُسکی مقدار کتنی ہے	418	**انگوٹھی اور زیور کا بیان**	**422**
عمامہ پھر سے باندھنا ہو تو اُدھیڑ کر باندھے	419	انگوٹھی کس اُنگلی میں پہنی جائے	423
ٹوپی پہننا حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) سے ثابت ہے	419	ریشم اور سونا مردوں پر حرام ہیں	424
عمامہ کم سے کم کتنا ہو اور زیادہ سے زیادہ کتنا	419	پیتل اور لوہے کی انگوٹھی پہننا منع ہے	424
علما و مشائخ کی قبور پر غلاف ڈالنا جائز ہے	419	دس چیزیں بُری ہیں	425
یادداشت کے لیے کپڑے میں گرہ لگانا یا انگلی میں ڈورا باندھنا جائز ہے	419	لڑکیوں کو گھنگرو پہنانا منع ہے	425
گلے میں تعویذ لٹکانا یا مریض کو شفا کے لیے آیات وغیرہ رکابی میں لکھ کر پلانا جائز ہے	419	مرد صرف چاندی کی ایک مثقال سے کم کی انگوٹھی پہن سکتا ہے	426
بچھونے یا دسترخوان پر لکھا ہو تو استعمال نہ کرے	420	چاندی سونے کے سوا عورت بھی دوسری دھات کا زیور نہیں پہن سکتی	426
نظر بد سے بچانے کے لیے کپڑا لکڑی پر لپیٹ کر کھیت میں لٹکانا جائز ہے	420	یشب وغیرہ پتھر کی انگوٹھی بھی نہ پہنے	426
نظر بد سے بچنے کی دعا	420	جو چیزیں مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز ہیں ان کا بنانا بھی منع ہے	427
جوتا پہننے کا بیان	**420**	انگوٹھی یا زیور کے اندر لوہے کی سلاخ ڈالنا جائز ہے	427
حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) کی نعلین مبارک	420	نگینہ میں سوراخ کر کے سونے کی کیل ڈلوا سکتا ہے	427
جوتا پہلے دہنے پاؤں میں پہنے اور دہنے کا بعد میں اوتارے	421	انگوٹھی کس کے لیے مسنون ہے	427
ایک جوتا یا موزہ نہ پہنے دونوں پہنے یا دونوں اُتار دے	421	انگوٹھی کس طرح اور کس اُنگلی میں پہنے	427
بعض قسم کے جوتے بیٹھ کر پہنے	421	انگوٹھی پر کیا چیز کندہ کرا سکتا ہے	427
عورتوں کو مردانہ جوتے پہننے کی ممانعت	422	کئی نگ کی انگوٹھی اور چھلا مرد کو ناجائز ہے	427

www.dawateislami.net

سونے کے تار سے دانت بندھوا سکتا ہے اور ناک کٹ گئی ہو تو سونے کی ناک لگوا سکتا ہے	428	دو شخصوں کے درمیان میں بغیر اجازت نہ بیٹھے	432
		اپنے بھائی کے لیے جگہ دے اور سرک جائے	432
اپنا دانت گر گیا تو بندھوا سکتا ہے دوسرے کا دانت اپنے مونھ میں نہیں لگا سکتا	428	احتبا کرنا اور چار زانو بیٹھنا	432
		دھوپ میں تھا دھوپ ہٹ گئی کچھ سایہ کچھ دھوپ میں ہو گیا تو وہاں سے ہٹ جائے	432
لڑکوں کو زیور پہنانا یا ان کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا منع ہے	428	بائیں ہاتھ کو پیٹھ پر رکھ کر دہنے ہاتھ کی گدی پر ٹیک دے کر بیٹھنا منع ہے	432
برتن چھپانے اور سونے کے وقت کے آداب	428	جب کسی مجلس میں جائے تو جہاں مجلس ختم ہو وہاں بیٹھے	433
بسم اللہ کہہ کر دروازہ بند کرے اور برتن چھپا دے اور مشک کا مونھ باندھ دے اور چراغ بجھا دے اور بچوں کو گھر سے باہر نہ جانے دے	428	مجلس سے اٹھنے کے وقت کی دعا	433
		جس مجلس میں نہ اللہ (عزوجل) کا ذکر ہو، نہ درود پڑھیں تو نقصان ہے	433
سوتے وقت آگ بجھا دیا کریں	429	جوتا اوتار کر بیٹھے	433
رات میں کتوں اور گدھے کی آواز سُنے تو اعوذ باللہ پڑھے	429	چت لیٹ کر پاؤں پر پاؤں رکھے یا نہ رکھے	433
بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے آداب	430	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کس طرح لیٹتے تھے	434
		پیٹ کے بل لیٹنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے	434
بات کرنے میں رخسارہ ٹیڑھا نہ کرے اور اترا کر نہ چلے	430	جس چھت پر روک نہ ہو اُس پر نہ لیٹے	435
اللہ (عزوجل) کے خاص بندوں کی پہچان	430	عصر کے بعد نہ سوئے اور تنہا مکان میں نہ سوئے	435
جب کوئی شخص مجلس میں آئے تو اُس کے لیے جگہ دیدی جائے	430	اِترا کر چلنے والا زمین میں دھنسا دیا گیا	435
		دو عورتوں کے بیچ میں مرد کو نہ چلنا چاہیے	435
دوسرے کو اُٹھا کر اُس کی جگہ پر بیٹھنا منع ہے	431	قیلولہ مستحب ہے	435
جو اٹھ کر گیا اور پھر آیا تو اُس جگہ کا وہی حقدار ہے	431	سونے کے آداب و مکروہات	436
جب آنے کا ارادہ ہو تو اپنی کوئی چیز وہاں چھوڑ دے	431	عشا کے بعد بات کرنے کے احکام	436

www.dawateislami.net

دو مرد یا دو عورتوں کو ایک کپڑا اوڑھ کر برہنہ سونا منع ہے	436	کوئی عورت اپنے شوہر کے سامنے دوسری کے حسن و جمال وغیرہ بیان نہ کرے	441
لڑکا اور لڑکی جب دس برس کے ہوں تو اُن کو علیٰحدہ سلایا جائے	436	جس عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہو اُسے دیکھ سکتا ہے	442
میاں بیوی جب ایک چارپائی پر سوئیں تو دس برس کے بچہ کو اُس پر نہ سلائیں	437	کوئی شخص موضع ستر کو کھولے ہو اُسے کس طرح منع کیا جائے	442
راستہ چھوڑ کر کسی کی زمین پر چل سکتا ہے یا نہیں	437	بہت چھوٹے بچہ کے کسی حصۂ جسم کو چھپانا فرض نہیں	442
دیکھنے اور چھونے کا بیان	**437**	لڑکا جب مراہق ہو اُس کو دیکھنے اور چھونے کا کیا حکم ہے	442
عورت شیطان کی صورت میں آگے آتی اور جاتی ہے	438	عورت دوسری عورت کے کس حصۂ جسم کو دیکھ سکتی ہے	443
جب کسی عورت کو دیکھ کر میلان پیدا ہو تو کیا کرے	438	عورت صالحہ اپنے کو بدکار عورت کے دیکھنے سے بچائے اور مسلمہ کافرہ سے بچائے	443
اچانک نظر پڑ جائے یہ معاف ہے، مگر فوراً ہٹا لے	439		
مواضع ستر کی حفاظت	439	عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے یا نہیں	443
اجنبیہ کے ساتھ تنہائی جائز نہیں	440	عورت مرد اجنبی کے جسم کو ہرگز نہ چھوئے	443
جن عورتوں کے شوہر غائب ہیں اُن کے پاس تنہائی میں نہ جائے	440	مرد اپنی عورت اور باندی کے تمام اعضا کو دیکھ سکتا ہے اور چُھو سکتا ہے	444
دیور موت ہے یعنی اس سے بھی پردہ کرے	440	میاں بی بی جب بچھونے پر ہوں تو محارم اجازت لے کر آ سکتے ہیں	444
برہنہ ہونے سے بچو اور ران کو چھپاؤ	440		
نہ مرد مرد کے ستر کی جگہ کو دیکھے اور نہ عورت عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے اور نہ عورت عورت کے ساتھ	441	اس طرح جماع نہ کرے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو جائے	444
		محارم کے کون سے اعضا کی طرف نظر کر سکتا ہے	444
		اپنی ماں کے پاؤں دبا سکتا ہے، قدم کو بوسہ دے سکتا ہے، یہ ایسا ہے جیسے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا	445
ازواج مطہرات کے لیے حکم تھا کہ وہ مردوں کی طرف نظر نہ کریں	441	محارم کے ساتھ سفر و خلوت جائز ہے	445

www.dawateislami.net

کنیز کو خریدنا ہو تو اُس کے بعض اعضا کو دیکھنا اور چھونا جائز ہے	446	جس کے عضو تناسل وغیرہ کٹے ہوں یہ اور زنخے مرد کے حکم میں ہیں	448
اجنبیہ کے چہرہ اور ہتھیلی کو دیکھ سکتا ہے چھونے کی اجازت نہیں	446	جس عضو کی طرف نظر کرنا ناجائز ہے اگر وہ بدن سے جُدا ہو جائے تو اب بھی اُس کو دیکھنا ناجائز ہے	448
چھوٹی لڑکی جو مشتہاۃ نہ ہو اُس کو دیکھنا چھونا جائز ہے	446	عورت کے داڑھی مونچھ نکل آئے تو بالوں کو نوچ ڈالے	449
نوکرنی کی کلائی اور دانتوں کی طرف نظر جائز ہے	446	اجنبیہ عورت کے ساتھ خلوت ناجائز ہے اور محارم کے ساتھ جائز	449
اجنبیہ کے چہرہ کی طرف نظر نہ کرے مگر بضرورت شرعیہ	446	**مکان میں جانے کے لیے اجازت لینا**	**449**
جس عورت سے نکاح کرنا ہے اُسے دیکھ لے یا دیکھوالے اور عورت بھی مرد کو دیکھ لے	447	اجازت حاصل کرنے کے لیے تین مرتبہ سلام کرے	450
جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہے اُسکی لڑکی ماں کی ہمشکل ہے اور مشتہاۃ ہے اس کو دیکھنا جائز نہیں	447	جب آدمی بھیج کر بلایا گیا تو بعض صورتوں میں اجازت لینے کی ضرورت نہیں	451
علاج کی غرض سے عورت کے جسم کو دیکھ سکتا ہے اور چھو بھی سکتا ہے اور چاہیے یہ کہ علاج کرنا عورتوں کو بھی سکھا دیا جائے	447	اپنی ماں کے پاس جائے جب بھی اجازت مانگے	451
		اجازت مانگنے سے پہلے سلام کرے	452
عمل دینے کی ضرورت ہو تو موضع حقنہ کی طرف نظر کرسکتا ہے	448	دروازہ پر سامنے نہ کھڑا ہو بلکہ دہنے بائیں ہٹ کر کھڑا ہو	452
		کسی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	452
عورت کو فصد کرانی ہو تو مرد سے کرا سکتی ہے جبکہ کوئی عورت فصد کرنا نہ جانتی ہو	448	کسی کے یہاں جائے تو کیا کرے	452
		آواز دی اور مکان والے نے کہا کون تو جواب میں اپنا نام بتائے، اگر اجازت نہ ملے تو ناراض نہ ہونا چاہیے	453
عورت نے خوب موٹے اور ڈھیلے کپڑے پہنے ہوں تو ان کپڑوں کی طرف نظر جائز ہے اور چست کپڑے ہوں تو نظر نہ کرے، یوہیں باریک کپڑے ہوں تو نظر جائز نہیں	448	جس مکان میں کوئی نہ ہو وہاں جائے تو کیا کہے	453
		آنے والے نے بغیر سلام کیے بات چیت شروع کردی تو اختیار ہے کہ اُس کی بات کا جواب نہ دے	453

www.dawateislami.net

آتے وقت اور جاتے وقت دونوں دفعہ سلام کرے	453	ایک جماعت دوسری کے پاس آئی تو بہتر یہ ہے کہ سب ہی سلام کریں اور جواب دیں	460
سلام کا بیان	**453**	مجلس کو سلام کیا اور نابالغ یا عورت نے جواب دیا	460
آدم علیہ السلام جب پیدا ہوئے اور اُنھوں نے فرشتوں کو سلام کیا تو فرشتوں نے کیا جواب دیا	454	کون شخص کس کو سلام کرے اور کہاں کہاں جواب دینا واجب نہیں	461
سلام کرنے کی فضیلت	454	کافر کو سلام نہ کرے	461
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حق ہیں	454	سلام ملاقات کرنے کی تحیت ہے، جہاں ملاقات مقصود نہ ہو وہاں جواب واجب نہیں	462
پہلے سلام کرنے کی فضیلت	455	کن لوگوں کو سلام نہ کرے	462
جماعت میں سے ایک نے سلام کرلیا یا جواب دیدیا یہ کافی ہے	457	کسی کو سلام کہلا بھیجا تو وہ کیوں کر جواب دے	463
کون کس کو سلام کرے	457	خط میں سلام لکھا ہوتا ہے اس کا جواب بھی واجب ہے	463
یہود و نصاریٰ کے سلام کے جواب میں صرف وعلیکم کہے	457	سلام کی میم کو نہ ساکن پڑھے نہ اس کو پیش سے کہے	464
راستہ پر بیٹھے تو اُس کے حقوق ادا کرے	458	ابتداءً علیک السلام نہ کہے	464
سلام کے الفاظ، رحمت وغیرہ کا ذکر	458	سلام اور اُس کا جواب اتنی آواز سے ہو کہ وہ سن سکے اسی طرح چھینک کا جواب	464
یہود و نصاریٰ کے ساتھ سلام میں تشبہ نہ کرے	459	اُنگلی یا ہتھیلی کے اشارہ سے سلام نہ کرے، ہاتھ یا سر کے اشارہ سے جواب دینا کافی ہے	464
علیک السلام کہنے کی ممانعت	459	سلام کرتے وقت جھکنا نہ چاہیے	464
سلام کرنے میں کیا نیت ہونی چاہیے	459	اس زمانہ میں نئے نئے سلام ایجاد ہوئے ہیں ان سے بچے	464
ہر مسلمان کو سلام کرے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو	459	کسی کے نام کے ساتھ علیہ السلام کہنا یا لکھنا یہ انبیاء و ملٰئکہ کے ساتھ خاص ہے	465
سلام و جواب سلام میں افضل کیا ہے	459		
سلام میں جمع کا صیغہ بولے ایک کو کرے یا زیادہ کو	459		
جواب میں وعلیکم السّلام واؤ کے ساتھ کہے	460		
جواب میں تاخیر نہ کرے کہ یہ گناہ ہے	460		

www.dawateislami.net

چھوٹا سلام کرے تو اُس کے جواب میں یہ نہ کہے کہ جیتے رہو	465
مصافحہ ومعانقہ وبوسہ وقیام کا بیان	**465**
مصافحہ کے فضائل	465
معانقہ کی حدیثیں	467
کھڑا ہونا اور بوسہ دینا	468
مصافحہ کے مسائل اور نمازوں کے بعد مصافحہ کا جواز	470
مصافحہ کا طریقہ	471
معانقہ جائز ہے جبکہ محلِ فتنہ نہ ہو اور عیدین کے دن معانقہ	471
بوسہ دینا کہاں جائز ہے اور کہاں نہیں	472
مصافحہ کے بعد خود اپنا ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے	472
عالم دین یا بادشاہ عادل کے ہاتھ یا قدم کا چومنا جائز ہے	472
کسی کے سامنے زمین کو چومنا ناجائز ہے	472
بوسہ کی چھ قسمیں ہیں	472
قرآن مجید کو بوسہ دینا جائز ہے	473
سجدۂ تحیت حرام ہے اور غیرِ خدا کے لیے سجدۂ عبادت کفر	473
ملاقات کے وقت جھکنا منع ہے	473
آنے والے کی تعظیم کو کھڑا ہونا جبکہ وہ مستحق تعظیم ہو اور قیام ممنوع کی صورت	473
چھینک اور جماہی کا بیان	**474**
چھینک اللہ (عزوجل) کو پسند ہے اور جماہی ناپسند	474
چھینک پر الحمدللہ کہنا اور اس کا جواب	474
چھینک کے وقت منہ کو چھپالے اور آواز کو پست کرے	476
جماہی کے وقت منہ چھپائے	476
کسی بات کے موقع پر چھینک آجانا اُس کے سچے ہونے کی دلیل ہے	476
چھینک پر الحمدللہ کہنے والے کا جواب دینا واجب ہے	476
چھینک کے وقت سر جھکالے اور آواز پست کرے	478
چھینک کو بدفالی تصور کرنا جہالت ہے	478
خرید وفروخت کا بیان	**478**
گوبر اور پاخانہ کی بیع کا کیا حکم ہے	478
ایک شخص دوسرے کی چیز کو بیع کرتا ہے تو خرید سکتا ہے یا نہیں	478
مشترک چیز بیچنی ہو تو شریک کو مطلع کردے	479
بازار والے ایسوں سے مال خریدتے ہوں جن کا غالب مال حرام ہے تو اُن سے خریدنے میں تین صورتیں ہیں	479
تجارت میں مشغولی کے سبب فرائض ترک نہ کرے	480
نجس کپڑے کی بیع	480
بائع کو ثمن سے کچھ زیادہ دیا اور روکھ لینے کا حکم	480
ایسی چیز جو جلد خراب ہو جاتی ہے خریدی اور مشتری غائب ہو گیا تو بائع اسکو دوسرے کے ہاتھ بیع کرسکتا ہے	480
بیمار کی دوا وغیرہ اُس کی بغیر اجازت خرید سکتا ہے	480
گیہوں میں دھول ملا نا یا دودھ میں پانی ملانا ناجائز ہے	480
روٹی گوشت کا نرخ مقرر ہے اور بائع نے کم دیا، خریدار	

www.dawateislami.net

کو بعد میں معلوم ہوا کہ کم ہے تو کمی پوری کرا سکتا ہے	481	قرآن پڑھ کر آدمیوں سے سوال کرنا ناجائز ہے	494
لوہے، پیتل وغیرہ کی انگوٹھی یا زیور کو بیچنا منع ہے، اسی طرح افیون کو کھانے والے کے ہاتھ بیچنا	481	مصحف شریف کی کتابت پر اُجرت لینا جائز ہے	494
کافر نے شراب بیچ کر مسلم کا دَین ادا کیا تو لینا جائز ہے اور مسلم نے شراب کے ثمن سے دَین ادا کیا تو لینا ناجائز	481	**قرآن مجید اور کتابوں کے آداب**	**494**
رنڈیوں کے پاس جو حرام مال آیا اوس کو دین یا کسی مطالبہ میں نہیں لے سکتا، یوہیں مورث کا حرام مال ورثہ نہ لیں	481	قرآن مجید پر سونے چاندی کا پانی چڑھانا، اُس میں اعراب لگانا، وقف وغیرہ کی علامتیں لکھنا، سورتوں کے نام اور آیتوں کی تعداد لکھنا اور اُس کے ساتھ ترجمہ چھاپنا جائز ہے	494
پنساری کے پاس روپیہ رکھ دیا کہ سودے میں کٹتا رہے گا، یہ منع ہے	481	تاریخ کے اوراق کا قرآن مجید و تفسیر و فقہ کی کتابوں پر غلاف لگا سکتے ہیں	494
احتکار کی ممانعت اور اُس کی صورتیں اور احکام	482	قرآن مجید کی کتابت، طباعت کا غذ سب اچھا ہونا چاہیے	494
چیزوں کا نرخ مقرر کرنا جائز ہے یا نہیں	483	قرآن مجید کا حجم چھوٹا کرنا مکروہ ہے	495
قرآن مجید پڑھنے کے فضائل	**483**	قرآن مجید پرانا بوسیدہ ہو جائے تو دفن کر دیا جائے	495
سورۂ فاتحہ کے فضائل	488	کون کتاب اوپر ہو اور کون نیچے	495
سورۂ بقرہ و آل عمران و آیۃ الکرسی کے فضائل	489	قرآن مجید برکت کے لیے گھر میں رکھنا بہتر ہے	495
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے فضائل	490	مصحف شریف کی توہین کفر ہے	495
سورۂ کہف کے فضائل	490	جس گھر میں قرآن مجید ہو اُس میں بی بی سے جماع کر سکتا ہے یا نہیں	496
سورۂ طٰہٰ و یٰسٓ کے فضائل	491		
حٰمٓ الْمُؤْمِن و حٰمٓ الدُّخَان اور الٓمّٓ تَنْزِیْل و تَبٰرَكَ کے فضائل	491	تلاوت و اذان میں آواز اچھی ہونی چاہیے اور قواعد تجوید کی مراعات کرے موسیقی سے بچے	496
سورۂ واقعہ و اِذَا زُلْزِلَت و سورۂ تکاثر و قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے فضائل	492	قرآن مجید کو معروف قراءت سے پڑھا جائے	496
سورۂ حشر کے فضائل	493	قرآن مجید کو بند کر دے کھلا ہوا نہ چھوڑ دے، اُس کی طرف نہ پیٹھ کرے، نہ پاؤں اور جزدان و غلاف میں رکھے	496

www.dawateislami.net

قلم کا تراشہ اور مسجد کے گھاس، کوڑے کو کہاں ڈالے	496	عیادت کے مسائل	505
جس کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہو اُس کی پڑیا نہ بنائے	497	علاج کے مسائل	505
آداب مسجد و قبلہ	**497**	حرام چیزوں کو دوا کے طور پر استعمال کرنا ناجائز ہے	505
مسجد کو منقش کرنا اوس پر چاندی سونے کا پانی چڑھانا، جائز ہے	497	علاج نہیں کرایا اور مر گیا تو گنہگار نہیں	506
		حمل کی حالت میں عورت نہ فصد کھلوائے اور نہ پچھنے لگوائے	506
مسجد کی دیواروں میں گچ یا پلاستر کرانا جائز ہے	497	پچھنا کن تاریخوں میں ہونا چاہیے	506
مسجد میں درس دینا جائز ہے، اگرچہ بوقت درس چٹائیاں اور جانماز استعمال میں آئیں	497	شراب کا استعمال خارجی علاج میں بھی ناجائز ہے	506
		انگلی میں پٹا باندھنا یا ورم پر لئی یا روٹی باندھنا جائز ہے	507
مسجد میں سونا اور کھانا مکروہ ہے مگر معتکف کے لیے	497	عمل دینا جائز ہے اور اگر نظر کرنے یا چھونے کی ضرورت ہو تو یہ بھی جائز ہے	507
مسجد کو راستہ نہ بنائے	497		
مسجد میں تعویذ بیچنا ناجائز ہے اور نکاح پڑھوانا جائز	498	دوا سے بیہوش کرنا جائز ہے	507
مسجد کے آداب و مکروہات	498	**لھو و لعب کا بیان**	**508**
عیادت و علاج کا بیان	**500**	سب کھیل باطل ہیں سوا تین کے	508
علاج کے متعلق حدیثیں	500	لڑکیوں کے لیے گڑیوں سے کھیلنے کی اجازت ہے	509
جھاڑ پھونک کرانے میں حرج نہیں خصوصاً نظر بد اور زہریلے جانور کے کاٹنے میں مگر جبکہ اُس میں ناجائز الفاظ ہوں	501	نوبت بجانا ایک خاص صورت میں جائز ہے	510
		عید کے دن اور شادی میں دف بجانا جائز ہے	510
مرض کا متعدی ہونا اور صفر کو منحوس جاننا اور بدفالی لینا یہ سب غلط ہیں اور فالِ حسن اچھی چیز ہے	502	حمام کا بگل اور رمضان میں سحری کا نقارہ اور کارخانہ یا ریل گاڑی کی سیٹی جائز ہے	511
		گنجفہ، چوسر، شطرنج وغیرہ سب کھیل باطل ہیں	511
بدشگون سے بچنے کی دعا	504	ناچنا، تالی بجانا، ستار ہارمونیم وغیرہ باجا بجانا حرام، مزامیر کے ساتھ قوالی ناجائز ہے	511
جہاں طاعون ہو، وہاں نہ جائے اور جہاں یہ ہے، وہاں ہو جائے تو نہ بھاگے	504	کبوتر بازی اور جانوروں کو لڑانا حرام ہے	512

www.dawateislami.net

آم کے زمانہ میں نوروز کو جانا جائز ہے	512	جو سب کو بُرا کہے، وہ خود سب سے بُرا ہے	525
کُشتی لڑنا جائز ہے اگر ستر پوشی کے ساتھ ہو	512	دورخا آدمی بہت بُرا ہے	525
ہنسی مذاق بعض صورتوں میں جائز ہے	512	چغلی کی قباحت	525
اشعار کا بیان	**513**	غیبت کی مذمت میں حدیثیں	526
اشعار اچھے بھی ہوتے ہیں اور بُرے بھی	514	غیبت سے روکنے کی فضیلت	529
اشعار پڑھنا جائز بھی ہے اور ناجائز بھی	514	کسی کو عار دلانا اور شماتت	530
جھوٹ کا بیان	**515**	بعض لوگوں کی بُرائی کرنا غیبت نہیں ہے	530
جھوٹ کی بُرائی میں چند حدیثیں	515	تعریف میں مبالغہ کرنے اور منھ پر تعریف کرنے کی ممانعت	531
تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے	517	فاسق کی مدح سے ممانعت	531
توریہ بلا حاجت جائز نہیں	518	غیبت کی تعریف اور اس میں اور بہتان میں فرق	532
احیاءِ حق کے لیے توریہ جائز ہے	518	جس سے ضرر کا اندیشہ ہے اُس کی یہ بات ظاہر کرنی جائز ہے	532
جھوٹ بولنے کے مواقع	518		
جس قسم کا مبالغہ عادت میں جاری ہے وہ جھوٹ نہیں	518	بدمذہب کی بُرائی کرنا غیبت نہیں	532
تعریض کی بھی بعض صورتیں جائز ہیں	519	بیٹے کی بُری بات اُس کے باپ سے کہنا اور عورت کی شوہر سے اور رعایا کی بادشاہ سے تاکہ یہ لوگ انسداد کردیں یہ جائز ہے	532
زبان کو روکنا اور گالی گلوچ، چغلی سے پرہیز کرنا	**519**		
زبان اور شرم گاہ کی حفاظت	519	کسی کی بُرائی افسوس کے طور پر بیان کرنا غیبت نہیں	533
لعن وطعن کی ممانعت وقباحت	522	کسی بستی یا شہر والوں کی بُرائی کرنا غیبت نہیں	533
جو کافر وفاسق نہ ہو اُسے کافر وفاسق کہنے کی حرمت	524	غیبت چار قسم ہے	534
جھگڑا اور گالی گلوچ کرنا	524	فاسق معلن کی بُرائی کرنا غیبت نہیں	534
فحش گوئی سے بچو	524	جس سے مشورہ لیا جائے وہ اُس کی بُرائی بیان کرسکتا ہے، جس کے متعلق مشورہ ہے	534
دہر اور زمانہ کو بُرا نہ کہو	525		

www.dawateislami.net

بدمذہب اپنی بدمذہبی چھپائے یا ظاہر کرے دونوں صورتوں میں اُس کا اظہار کیا جاسکتا ہے	534	معافی مانگنے میں یہ بھی ضرور ہے کہ ایسا کام کرے کہ اُس کے دل سے بُرائی دور ہوجائے	538
ظلم کی شکایت حاکم یا مفتی کے پاس کرنا غیبت نہیں	535	ظاہری اور نمائشی معافی کوئی چیز نہیں	538
مبیع کا عیب بیان کرنا غیبت نہیں	535	جس کی غیبت کی وہ مرگیا یا غائب ہوگیا تو کیا کرے	539
اگر برائی سے مقصود معرفت ہو برائی نہ ہو تو غیبت نہیں	535	مبہم طور پر معافی مانگنا کافی ہے یا نہیں	539
حدیث کے راویوں اور مقدمہ کے گواہوں اور مصنفین پر جرح کرنا غیبت نہیں	535	معذرت کے ساتھ مصافحہ بھی معافی مانگنے کے حکم میں ہے	539
		موٹھ پر یا پیٹھ پیچھے تعریف کی صورتیں	539
صراحت اور تعریض دونوں طرح غیبت ہوتی ہے	536	**بغض و حسد کا بیان**	**539**
زبان سے اور ہاتھ پاؤں اور سر، ابرو کے اشارہ سے بھی غیبت ہوتی ہے	536	حسد کی بُرائی میں حدیثیں	540
		بغض و عداوت کے متعلق حدیثیں	541
نقل کرنا بھی غیبت ہے	536	حسد کے معنی اور حدیث بخاری کا مطلب	541
جس کی بُرائی کی اُس کا نام نہیں لیا مگر قرائن سے مخاطب کو معلوم ہوگیا کہ فلاں شخص مراد ہے یہ بھی غیبت ہے	536	**ظلم کی مذمت**	**543**
		غصہ اور تکبر کا بیان	**544**
کافر ذمی کی بُرائی کرنا غیبت ہے، حربی کی بُرائی کرنے میں غیبت نہیں	537	**ہجران و قطع تعلق کا بیان**	**547**
		سلوک کرنے کا بیان	**548**
موٹھ پر بُرائی کرنا بھی حرام ہے	537	ماں باپ کے ساتھ سلوک اور ان کی خدمت کرنا	551
وہ عیوب جن کے بیان کرنے میں غیبت ہوتی ہے	537	بڑے بھائی کا حق	555
جس کے سامنے غیبت کی جائے اُس پر لازم ہے کہ منع کردے یا وہاں سے چلا جائے	537	رشتہ والوں کے ساتھ سلوک کرنا	556
		صلۂ رحم واجب ہے اور قطع رحم حرام، رشتہ والوں سے مراد کون لوگ ہیں	558
جس کی غیبت کی اُس سے معافی مانگے اور توبہ کرے	538	صلۂ رحم کی صورتیں	559
بہتان میں بھی معافی مانگے اور توبہ کرے اور جن کے سامنے بہتان باندھا اُن کے سامنے اپنی تکذیب کرے	538	صلۂ رحم سے عمر زیادہ ہونے کا مطلب	560

www.dawateislami.net

اولاد پر شفقت اور یتامیٰ پر رحمت	**560**	بغیر حجامت گردن کے بال نہ مونڈائے	581
لڑکیوں پر مہربانی کرنا	560	قزع یعنی متعدد جگہ سے سر مونڈنا اور جگہ جگہ چھوڑ دینا منع ہے	581
یتیموں پر مہربانی	561		
اولاد کو ادب سکھانا	562	سر کے بال بڑے نہ ہوں اور نہ تہبند نیچا ہو	582
اولاد کے ساتھ عطیہ میں برابری کرے	562	عورت کو سر مونڈانا منع ہے	582
پڑوسیوں کے حقوق	**564**	بالوں میں مانگ نکالے، سیدھے بال نہ رکھے	582
چھت پر چڑھنے سے دوسروں کی بے پردگی ہوگی تو نہ چڑھے	568	ناخن ترشوانا اور اُس کا طریقہ	583
پچھیت میں مٹی لگانے کے لیے دوسرے کے مکان میں اجازت سے جائے	568	دانتوں سے ناخن نہ کھٹکے	584
		مجاہد دارالحرب میں مونچھیں اور ناخن بڑے رکھے	584
مخلوق خدا پر مہربانی کرنا	**568**	ہر جمعہ کو ناخن وغیرہ تراشے یا پندرہ دن پر اور چالیس روز سے تجاوز نہ کرے	584
نرمی و حیا و خوبی اخلاق کا بیان	**571**		
نرمی میں خوبیاں	572	نہانا صاف ستھرا رہنا، موئے زیر ناف مونڈنا	584
حیا کے متعلق حدیثیں	572	بغل کے بال اُکھاڑنا سنت ہے	585
حسن خلق کی حدیثیں	573	ناک کے بال نہ اُکھاڑے	585
نیکوں کی صحبت اختیار کرنا اور صحبت بد سے بچنا	574	جنابت کی حالت میں نہ حجامت بنوائے، نہ ناخن تراشے	585
اللہ کے لیے دوستی و دُشمنی کا بیان	**576**	بھوں کے بال ترشوا سکتا ہے	585
		بچی کے اغل بغل کے بال مونڈنا بدعت ہے	585
حجامت بنوانا اور ناخن ترشوانا	**579**	مونچھیں کم کرے اور دونوں کنارے کے بال بڑے ہو سکتے ہیں	585
پانچ چیزیں فطرت سے ہیں	579		
مونچھیں ترشواؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ	579	داڑھی چڑھانا یا اُس میں گرہ لگانا، ناجائز ہے	585
حجامت و ناخن وغیرہ کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے	580	داڑھی مونچھوں میں طرح طرح کی تراش خراش	586
سفید بال نہ اُکھاڑو	580	داڑھی کا مذاق اُڑانا بہت سخت حکم رکھتا ہے	586

www.dawateislami.net

مرد کو اختیار ہے کہ سر کے بال مونڈائے یا بڑھائے مگر شانہ سے نیچے نہ ہوں	586
سفید بال اُکھاڑنا یا چنوانا مکروہ ہے مگر مجاہد کے لیے	587
سر پر پان بنوانا جائز ہے مگر خلاف سنت ہے	587
پیشانی کو خط کی طرح بنوانا خلاف سنت ہے	587
گردن کے بال سر کے ساتھ مونڈائے بغیر اس کے نہیں	587
سر پر بالوں کا گُچھا رکھنا تقلید نصاریٰ ہے	587
قینچی یا مشین سے سر کے بال ترشوانا	588
عورت سر کے بال ترشوائے ناجائز ہے	588
بال اور ناخن کو دفن کر دے	588
سر میں جوئیں پڑ گئیں بال مونڈائے انھیں بھی دفن کر دے	588
ختنہ کا بیان	**589**
ختنہ کی مدت	589
ختنہ میں پوری کھال نہیں کٹی تو کیا کرے	589
پیدائشی ختنہ کی کھال نہ ہو تو ختنہ نہ کرائی جائے	589
کافر اسلام لایا تو ختنہ کس طرح ہو	590
بچہ کی ختنہ کون کرائے	590
عورتوں اور لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا	590
انسان کو خصی یا ہیجڑا کرنا حرام ہے، جانوروں کو خصی کرنا جائز ہے جبکہ مقصد صحیح ہو	590
خصی غلام سے خدمت لینا منع ہے	591
گھوڑی کو گدھے سے گابھن کرانا جائز ہے	591
زینت کا بیان	**591**
تیل اور خوشبو لگانا، دھونی لینا	591
کنگھا کرنا، سرمہ لگانا	592
عورتیں منہدی لگائیں۔	593
مخنث کو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) نے شہر بدر کر دیا	593
اللہ تعالیٰ نظافت کو پسند کرتا ہے	593
اللہ (عزوجل) کو جمال پسند ہے، جمال اور تکبر میں فرق	594
خضاب کرنا چاہیے مگر سیاہ خضاب ہرگز نہ لگائے	594
بال ملانے والی اور ملوانے والی اور گودنے والی اور گودوانے والی اور بالوں کو نوچ کر ابرو خوبصورت کرنے والی اور دانتوں کو ریت کر خوبصورت کرنے والی پر لعنت آئی ہے	595
اون یا سیاہ کپڑے یا سیاہ تاگے کا موباف بنانا جائز ہے کلاوہ کا بدرجۂ اولیٰ جائز	596
لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا جائز ہے اور لڑکوں کے ناجائز	596
عورتوں اور لڑکیوں کو منہدی لگانا جائز ہے اور لڑکوں کو ناجائز	596
عورتیں اپنی چوٹیوں میں پوت اور چاندی سونے کے دانے لگا سکتی ہیں	597
سیاہ سرمہ یا کاجل بقصد زینت مرد کو مکروہ ہے	597
مکان کو غیر ذی روح کی تصویر سے آراستہ کر سکتے ہیں	597
گرمیوں میں خس اور جواسے کی ٹٹیاں جائز ہیں	597
ایک شخص سواری پر ہے اور ساتھ والے پیدل، اگر اس	

www.dawateislami.net

سے تکبر مقصود نہ ہو تو جائز ہے	597	طلبہ نے یہ شرط کی کہ جس کی بات صحیح ہو اُس کو یہ دیا جائے گا	609
نام رکھنے کا بیان	**597**	طلبہ میں یہ ٹھہرا کہ درسگاہ میں جو پہلے آئے گا اُس کا سبق پہلے ہوگا	609
اچھے نام رکھنا اور اچھے ناموں سے لوگوں کو پکارنا	598	**کسب کا بیان**	**609**
انبیا علیہم السلام اور صالحین کے ناموں پر نام رکھنا	598	مال حاصل کرنا بعض صورتوں میں فرض ہے اور بعض میں مستحب ہے	609
اگر کسی کا نام محمد ہو تو اُس کی کنیت ابوالقاسم ہو سکتی ہے یا نہیں	599	مسجدوں میں متوکلانہ بیٹھنا اور پیری مریدی کو پیشہ بنانا	610
محمد و احمد نام کے فضائل	599	افضل کسب کیا ہے	610
جس کے یہ نام ہوں اُس کی عزت کی جائے	600	چرخہ کاتنا۔ سوال کرنا	610
نام بدلنے کی صورتیں	600	علم دین پڑھ کر کسب چھوڑ دینا	610
سب سے اچھے کون سے نام ہیں	601	حرام مال کو ورثہ کیا کریں	611
ابوالقاسم کنیت ہو سکتی ہے	601	مال مشتبہ قریبی رشتہ دار کو دے سکتا ہے	611
بعض اسمائے الٰہیہ جن کا اطلاق غیر پر جائز ہے وہ نام ہو سکتے ہیں	602	**امر بِالْمعروف ونہی عنِ الْمُنکَر کا بیان**	**611**
نام وہ ہو جو قرآن و حدیث میں ہو یا مسلمانوں میں رائج ہو	603	اِن کے متعلق احادیث	612
مرا ہوا بچہ پیدا ہوا یا پیدا ہو کر مر گیا اُس کا نام رکھنا	603	گناہ کا ارادہ کیا مگر کیا نہیں تو اس میں ثواب ملنے کی اُمید ہے	614
بچہ کی کنیت رکھنا اور ابوبکر و ابوتراب کنیت کرنا جائز ہے	603	امر بالمعروف کا کیا طریقہ ہونا چاہیے اور اس کی صورتیں	615
بُرے نام بدل کر اچھے نام رکھنا چاہیے	603	امر بالمعروف میں پانچ چیز کی ضرورت ہے	616
بعض جائز و ناجائز ناموں کی تفصیل	604	عامی شخص کو یہ نہ چاہیے کہ کسی عالم متبع شریعت کو امر بالمعروف کرے	616
مسابقت کا بیان	**605**		
مسابقت کی تعریف اور اُس کے جائز و ناجائز ہونے کی صورتیں	607		
محلل کے داخل کرنے کی صورتیں	608		
آگے ہونے کا کیا مطلب ہے	608		

www.dawateislami.net

جو شخص خود بُرا کام کرتا ہے وہ بھی امر کرے	617	معلم ثواب چاہتا ہے تو پانچ باتیں کرے	629
بیٹے کی شکایت باپ کے پاس لکھ بھیجنا یا عورت کی شوہر کے پاس یا رعایا کی بادشاہ اور ملازم کی آقا کے پاس	617	ایک شخص نے اس لیے پڑھا کہ پڑھائے گا اور دوسرے نے عمل کرنے کے لیے	629
باپ کس انداز سے نصیحت کرے	617	علمی مذاکرہ عبادت سے افضل ہے	629
مسلمان فساق کو امر کرے تو قتل کر دیا جائے گا اور اُن کا کچھ نہ کر سکے گا، جب بھی عزیمت امر کرنا ہے	617	قرآن مجید حفظ کرنے سے علم فقہ حاصل کرنا افضل ہے	629
علم و تعلیم کا بیان	**618**	**ریا و سمعہ کا بیان**	**629**
قرآن وحدیث سے علم کے فضائل	618	قرآن وحدیث سے ریا وسمعہ کی مذمت	630
بچوں کو پڑھانا اور اُن کو تنبیہ کرنا	625	عبادت میں اخلاص ضروری ہے بغیر اس کے ثواب نہیں	636
عالم کی عزت کرنی چاہیے	626	ریا کی دو صورتیں ہیں اصلِ عبادت میں ہو یا وصف میں	637
دین حق کی حمایت کے لیے مناظرہ کرنا اور مناظر کے ساتھ کید کرنا یا اُس کے کید سے بچنے کی ترکیب کرنا	626	اثناءِ عمل میں ریا کی مداخلت قسم دوم سے ہے	637
واعظ کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہ کرنا چاہیے	626	روزہ میں بھی ریا ہو سکتا ہے	637
معلم نے بچوں سے چٹائی کے لیے پیسے منگائے اور کچھ بچ گئے تو معلم کے ہیں	627	اُجرت لے کر قرآن پڑھنے پر ثواب نہیں اور اس صورت میں ایصال ثواب نہیں ہو سکتا، اسی طرح مٹھائی کی وجہ سے پڑھنا	637
عالم اپنا عالم ہونا ظاہر کر سکتا ہے	627	پنج آیت پڑھنے والا اور میلاد خواں یا واعظ اپنا دوہرا حصہ لیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے	638
اچھی نیت سے تحصیل علم ہر عمل سے بہتر ہے	627	حج کو گیا اور تجارت کا بھی خیال ہے یا جمعہ کو گیا اور راستہ میں دوسرے کام کرنے کا بھی خیال ہے، تو جانے کا ثواب ہے یا نہیں	638
علم میں بخل نہ کرے اور اس کے نقصانات	628	فرائض میں ریا کو دخل نہیں، اس کا کیا مطلب ہے	638
عالم و مُتعلِّم علم کی توقیر کریں اور ان کو کس طرح رہنا چاہیے	628	**زیارت قبور کا بیان**	**639**
اُستاد کے حقوق کی محافظت اور اُس کا ادب	628		
نااہل کو نہ پڑھائے اور اہل سے انکار نہ کرے	628		

www.dawateislami.net

زیارت قبور کے آداب	641	بچھونے یا کپڑے پر کچھ لکھا ہو تو استعمال نہ کرے،	652
قبرستان کے درخت کا کیا حکم ہے	641	دسترخوان اور تکیہ کا بھی یہی حکم ہے	652
بزرگانِ دین کے مزارات پر غلاف ڈالنا جائز ہے	642	وعدہ پورا کرنے میں کوئی مانع شرعی ہو تو نہ پورا کرنے	
ایصال ثواب	**642**	میں وعدہ خلافی نہیں	652
تیجہ، چالیسواں، شش ماہی، برسی، تبارک، ماہ رجب		نظر سے بچنے کے لیے لکڑی میں کپڑا لپیٹ کر کھیت	
کے کونڈے، محرم کی سبیلیں، شربت، کھچڑا، گیارہویں		میں لگانا جائز ہے	652
اور چھٹی کی فاتحہ، اصحاب کہف وغوث پاک کا توشہ یہ		مشرکین کے برتنوں میں بغیر دھوئے کھانا مکروہ ہے	653
سب ایصالِ ثواب میں داخل ہیں	643	تفریح یا نصیحت کے لیے عجیب وغریب قصے کہنا اور سننا	653
عرسِ بزرگانِ دین جائز ہے	644	عربی زبان سب زبانوں سے افضل ہے	653
مجالس خیر، میلاد شریف	644	عورت رخصت ہو کر آئی، دوسری عورتوں نے کہا یہ	
رجبی شریف نعلین پاک پہن کر عرش پر جانا ثابت نہیں	645	تمھاری بیوی ہے یا دلہن بنا کر اسکے کمرہ میں بھیج دی	653
خلفائے راشدین کی تاریخ وفات میں مجلس منعقد کرنا	645	جس کے ذمہ اپنا حق ہو، بقدر حق اُس کی چیز لے سکتا ہے	654
لکھی اور ہزاری روزے	645	مدارات کرنا، کشادہ روئی اور نرمی سے بات کرنا	654
عشرۂ محرم میں مجالس منعقد کرنا	646	مالک مکان کرایہ دار سے اجازت لے کر مکان میں جا سکتا ہے	654
تعزیہ داری	646	حمام میں برہنہ نہ نہائے	654
آداب سفر کا بیان	**648**	امام مسجد کے لیے چندہ کر کے کچھ دینا جائز ہے	654
اس کے متعلق حدیثیں	648	اہل باطل سے میل جول منع ہے	655
عورت کو بغیر شوہر یا محرم کے سفر نا جائز ہے	651	کٹکھنے کتے کو مار ڈالنا چاہیے اور بلی ایذا دے تو ذبح کر دے	655
سفر کے لیے والدین سے اجازت لے	651	ٹڈی کو مار سکتے ہیں، چیونٹی اور جُوں کو مارنے کا حکم	655
یادداشت کے لیے گرہ لگانا یا ڈورا باندھنا جائز ہے	651	کس صورت میں وصیت کرنا افضل ہے اور کس صورت	
گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے۔ رکابی میں دعائیں لکھ		میں نہیں	655
کر مریض کو پلانا جائز ہے	652	اجنبی مرد یا عورت کا جھوٹا	655

www.dawateislami.net

زوجہ نماز نہ پڑھے یا زینت نہ کرے یا باہر نکل جائے تو مار سکتا ہے	655	زلزلہ کے وقت مکان سے باہر ہو جانا یا جھکی ہوئی دیوار کے نیچے سے ہٹ جانا جائز ہے	658
بی بی بیہودہ ہو تو طلاق دینا واجب نہیں	656	جہاں طاعون ہو وہاں نہ جائے اور وہاں سے نہ بھاگے	658
قرض لینا جائز ہے جبکہ ادا کی نیت ہو	656	کافر کی مغفرت کی دعا نہیں کر سکتا، ہدایت کی کر سکتا ہے	658
صاحبِ حق غائب ہو گیا تو تلاش کرنا واجب نہیں	656	مردہ کے اسلام کی ایک شخص نے شہادت دی، نماز پڑھی جائے اور مسلمان مرا اُس کے مرتد ہونے کی ایک شخص نے شہادت دی اس کا اعتبار نہیں	658
دائن مر گیا اور ورثہ مدیون سے وصول نہ کر سکے تو ثواب دائن کو ملے گا	656		
مدیون مر گیا اور ورثہ کو دَین کا علم نہ تھا یا بھول گیا اور ترکہ خرچ کر ڈالا تو مؤاخذہ نہیں۔ ودیعت کا بھی یہی حکم ہے	656	پرند نے مکان میں گھونسلا لگایا، انڈے بچے دیے	658
ڈاکوؤں نے گھیرا ہے، اس وقت مدیون دَین ادا کرنا چاہے اسے لینے سے انکار کر سکتا ہے	656	جماع کے وقت کلام کرنا مکروہ ہے اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک سوا خیر کے کچھ نہ بولے	659
کسی سے کہا فلاں کی میں نے چیزیں کھالی ہیں او سے پانچ روپیہ دے دینا وہ نہ ہو تو اوس کے ورثہ کو دینا اور صرف اُس کی بی بی ہے	657	ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں، خصوصاً تیرہ تیزی یہ غلط ہے، اسی طرح ماہ ذیقعدہ اور ہر مہینہ کی کچھ تاریخیں	659
		قمر در عقرب اور نجومیوں کی سب باتیں اور پنچھتر کو ماننا ناجائز ہے	659
جان و مال آبرو بچانے کے لیے یا حق وصول کرنے کے لیے رشوت دینا	657	آخری چہار شنبہ	659
		کسی سے معافی مانگنا	660
بھیڑ بکریوں کو کھیت میں ٹھہرانے پر چرواہے کو کچھ دینا	657	کپڑے کے متعلق بعض باتیں	660
اولاد باپ کو نام لے کر نہ پکارے اور نہ عورت شوہر کو	657	بیل پر سوار ہونا، گدھے سے ہل جوتنا	660
موت کی آرزو یا دعا کرنا مکروہ ہے	658	جانوروں سے کتنا کام لیا جائے اور اُس پر ظلم نہ کیا جائے	660

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

مضارَبت کا بیان

یہ تجارت میں ایک قسم کی شرکت ہے کہ ایک جانب سے مال ہو اور ایک جانب سے کام، مال دینے والے کو رب المال اور کام کرنے والے کو مضارب اور مالک نے جو دیا اُسے راس المال کہتے ہیں اور اگر تمام نفع رب المال ہی کے لیے دینا قرار پایا تو اُس کو اِبضاع کہتے ہیں اور اگر کل کام کرنے والے کے لیے طے پایا تو قرض ہے، اس عقد کی لوگوں کو حاجت ہے کیونکہ انسان مختلف قسم کے ہیں بعض مالدار ہیں اور بعض تہی دست۔ (1) بعض مال والوں کو کام کرنے کا سلیقہ نہیں ہوتا تجارت کے اُصول وفروع (2) سے ناواقف ہوتے ہیں اور بعض غریب کام کرنا جانتے ہیں مگر ان کے پاس روپیہ نہیں لہٰذا تجارت کیونکر کریں اس عقد کی مشروعیت میں یہ مصلحت ہے کہ امیر وغریب دونوں کو فائدہ پہنچے مال والے کو روپیہ دیکر اور غریب آدمی کو اُس کے روپیہ سے کام کرکے۔

شرائط مضارَبت

مسئلہ ۱ مضاربت کے لیے چند شرائط ہیں:

(۱) راس المال از قبیل ثمن ہو۔ عروض (3) کے قسم سے ہو تو مضاربت صحیح نہیں پیسوں کو راس المال قرار دیا اور وہ چلتے ہوں تو مضاربت صحیح ہے۔ یوہیں نکل (4) کی اِکنیاں (5) دوانیاں (6) راس المال ہوسکتی ہیں جب تک اِن کا چلن ہے۔ اگر اپنی کوئی چیز دیدی کہ اسے بیچو اور ثمن پر قبضہ کرو اور اُس سے بطور مضاربت کام کرو اُس نے اُس کو روپیہ یا اشرفی سے بیچ کر کام کرنا شروع کردیا یہ مضاربت صحیح۔

(۲) راس المال معلوم ہو۔ اگرچہ اس طرح معلوم کیا گیا ہو کہ اُس کی طرف اشارہ کردیا۔ پھر اگر نفع کی تقسیم کرتے وقت راس المال کی مقدار میں اختلاف ہوا تو گواہوں سے جو ثابت کردے اُس کی بات معتبر ہے اور دونوں کے گواہ ہوں تو رب المال کے گواہ معتبر ہیں اور اگر کسی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم کے ساتھ مضارب کی بات معتبر ہوگی۔

---

1 .....غریب، نادار۔
2 .....قواعد وضوابط، طور طریقے۔
3 .....نقود (سونا، چاندی اور کرنسی) کے علاوہ دوسری چیزیں۔
4 .....ایک قسم کی سفید دھات۔
5 .....اکنی کی جمع، کانسی کا بنا ہوا سکہ جو قیمت میں روپے کا سولہواں حصہ ہوتا ہے۔
6 .....دوانی کی جمع، جو آنے کی قدر کا چاندی یا کانسی کا سکہ۔

www.dawateislami.net

(۳) راس المال عین ہو یعنی معیّن ہو دَین نہ ہو جو غیر معیّن واجب فی الذمہ[1] ہوتا ہے۔ مضاربت اگر دَین کے ساتھ ہوئی اور وہ دَین مضاربت پر ہے یعنی اُس سے کہہ دیا کہ تمھارے ذمہ جو میرا روپیہ ہے اُس سے کام کرو یہ مضاربت صحیح نہیں جو کچھ خریدے گا اُس کا مالک مضارِب ہوگا اور جو کچھ دَین ہوگا اُس کے ذمہ ہوگا اور اگر دوسرے پر دَین ہو مثلاً کہہ دیا کہ فلاں کے ذمہ میرا اتنا روپیہ ہے اُس کو وصول کرو اور اُس سے بطورِ مضاربت تجارت کرو یہ مضاربت جائز ہے اگرچہ اِس طرح کرنا مکروہ ہے اور اگر یہ کہا تھا کہ فلاں پر میرا دَین ہے وصول کر کے پھر اُس سے کام کرو اُس نے کل روپیہ قبضہ کرنے سے پہلے ہی کام کرنا شروع کر دیا ضامن ہے یعنی اگر تلف ہوگا ضمان دینا ہوگا اور اگر یہ کہا تھا کہ اُس سے روپیہ وصول کرو اور کام کرو اور اس نے کل روپیہ وصول کرنے سے پہلے کام شروع کر دیا ضامن نہیں ہے اور اگر یہ کہا کہ مضاربت پر کام کرنے کے لیے اُس سے روپیہ وصول کرو تو کل وصول کرنے سے پہلے کام کرنے کی اجازت نہیں یعنی ضمان دینا ہوگا۔[2] (بحر، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۲ یہ کہا کہ میرے لیے اُدھار غلام خریدو پھر بیچو اور اُس کے ثمن سے بطور مضاربت کام کرو اس نے خریدا پھر بیچا اور کام کیا یہ صورت جائز ہے۔ غاصب یا امین یا جس کے پاس اِس نے اِبضاع[3] کے طور پر روپیہ دیا تھا اِن سے کہا جو کچھ میرا مال تمھارے پاس ہے اُس سے بطور مضاربت کام کرو نفع آدھا آدھا یہ جائز ہے۔[4] (بحر)

(۴) راس المال مضارِب کو دیدیا جائے یعنی اُس کا پورے طور پر قبضہ ہو جائے رب المال کا بالکل قبضہ نہ رہے۔

(۵) نفع دونوں کے مابین شائع ہو یعنی مثلاً نصف نصف یا دو تہائی ایک تہائی یا تین چوتھائی ایک چوتھائی، نفع میں اِس طرح حصہ معیّن نہ کیا جائے جس میں شرکت قطع ہو جانے کا احتمال ہو مثلاً یہ کہہ دیا کہ میں سَو روپیہ نفع لوں گا اِس میں ہو سکتا ہے کہ کل نفع سو ہی ہو یا اس سے بھی کم تو دوسرے کی نفع میں کیوں کر شرکت ہوگی یا کہہ دیا کہ نصف نفع لوں گا اور اُس کے ساتھ دس روپیہ اور لوں گا اِس میں بھی ہو سکتا ہے کہ کل نفع دس ہی روپے ہو تو دوسرا شخص کیا پائے گا۔

(۶) ہر ایک کا حصہ معلوم ہو لہٰذا ایسی شرط جس کی وجہ سے نفع میں جہالت پیدا ہو مضاربت کو فاسد کر دیتی ہے مثلاً یہ

---

1 .....کسی کے ذمہ لازم۔

2 ....."البحر الرائق"، کتاب المضاربة، ج۷، ص۴۴۸.

و"الدر المختار"، کتاب المضاربة، ج۸، ص۵۰۰، وغیرهما.

3 .....یعنی کسی کو کام کرنے کے لیے مال دیا اس طور پر کہ جو نفع ہوگا وہ تمام مالک کا ہوگا۔

4 ....."البحر الرائق"، کتاب المضاربة، ج۷، ص۴۴۸.

www.dawateislami.net

شرط کہ تم کو آدھا یا تہائی نفع دیا جائے گا یعنی دونوں میں سے کسی ایک کو معین نہیں کیا بلکہ تردید کے ساتھ بیان کرتا ہے اور اگر اُس شرط سے نفع میں جہالت نہ ہو تو وہ شرط ہی فاسد ہے اور مضاربت صحیح ہے مثلاً یہ کہ نقصان جو کچھ ہوگا وہ مضارِب کے ذمہ ہوگا یا دونوں کے ذمہ ڈالا جائے گا۔

(۷) مضارِب کے لیے نفع دینا شرط ہو۔ اگر راس المال میں سے کچھ دینا شرط کیا گیا یا راس المال اور نفع دونوں سے دینا شرط کیا گیا مضاربت فاسد ہو جائے گی۔[1] (بحر، درر)

مسئلہ ۳ رب المال نے یہ کہا کہ جو کچھ خدا نفع دے گا وہ ہم دونوں کا ہوگا یا نفع میں ہم دونوں شریک ہوں گے یہ جائز ہے اور نفع دونوں کو برابر برابر ملے گا اور اگر مضارِب کو روپیہ دیتے وقت یہ کہا کہ ہمارے مابین اُس طرح تقسیم ہوگا جو فلاں وفلاں کے مابین ٹھہرا ہے اگر دونوں کو معلوم ہے جو اُن کے مابین ٹھہرا ہے تو مضاربت جائز ہے اور اگر دونوں کو یا ایک کو معلوم نہ ہو کہ اُن کے مابین کیا ٹھہرا ہے تو ناجائز ہے اور مضاربت فاسد۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ روپیہ دیا اور مضارِب سے کہہ دیا کہ تمھارا جو جی چاہے نفع میں سے مجھے دے دینا یہ مضاربت فاسد ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ ایک ہزار روپے مضارِب کو اِس طور پر دیے کہ نفع کی دو تہائیاں مضارب کی ہوں گی[4] بشرطیکہ ایک ہزار روپے اپنے بھی اس میں شامل کرلے اور دو ہزار سے کام کرے اُس نے ایسا ہی کیا اور نفع ہوا تو ایک ہزار کا کل نفع مضارب کو ملے گا اور ایک ہزار جو رب المال کے ہیں اُن کے نفع میں دو تہائیاں مضارِب کی اور ایک تہائی رب المال کی ہوگی۔ اور اگر رب المال نے کہہ دیا کہ کل نفع کی دو تہائیاں میری اور ایک تہائی مضارِب کی تو نفع کو برابر تقسیم کریں اور اس صورت میں مضاربت نہیں ہوئی بلکہ اِبضاع ہے کہ اپنے مال کا سارا نفع خود لینا قرار دیدیا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ روپے دیے اور کہہ دیا کہ گیہوں خریدو گے تو آدھا نفع تمھارا اور آٹا خریدو گے تو چوتھائی نفع تمھارا اور جَو

---

1 ..... "البحر الرائق"، كتاب المضاربة، ج۷، ص۴۴۹.

و "درر الحكام"، كتاب المضاربة، الجزء الثاني، ص۳۱۱.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثاني فيما يجوز من المضاربة ... إلخ، ج۴، ص۲۸۸.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... یعنی نفع کے کل تین حصوں میں سے دو حصے مضارب کے ہونگے۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثاني فيما يجوز من المضاربة ... إلخ، ج۴، ص۲۸۹.

www.dawateislami.net

خریدو گے تو ایک تہائی تمہاری، اِس صورت میں جیسا کہا اُسی کے موافق نفع تقسیم کیا جائے گا، مگر گیہوں خرید چکا تو اب جَو یا آٹا نہیں خرید سکتا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۷ مالک نے یہ کہا کہ اگر اس شہر میں کام کرو گے تو تمہیں ایک تہائی نفع ملے گا اور باہر کام کرو گے تو نصف، اس میں خریدنے کا اعتبار ہے بیچنے کا اعتبار نہیں اگر اس شہر میں خریدا تو ایک تہائی دی جائے گی بیچنا یہاں ہو یا باہر۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۸ مضاربت کا حکم یہ ہے کہ جب مضارِب کو مال دیا گیا اُس وقت وہ امین ہے اور جب اُس نے کام شروع کیا اب وہ وکیل ہے اور جب کچھ نفع ہوا تو اب شریک[3] ہے اور رب المال کے حکم کے خلاف کیا تو غاصب ہے اور مضاربت فاسد ہوگئی تو وہ اَجیر[4] ہے اور اِجارہ بھی فاسد۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۹ مضاربت میں جو کچھ خسارہ ہوتا ہے وہ رب المال کا ہوتا ہے اگر یہ چاہے کہ خسارہ مضارِب کو ہو مال والے کو نہ ہو اُس کی صورت یہ ہے کہ کل روپیہ مضارِب کو بطور قرض دیدے اور ایک روپیہ بطور شرکت عنان دے یعنی اُس کی طرف سے وہ کل روپے جو اس نے قرض میں دیے اور اس کا ایک روپیہ اور شرکت اس طرح کی کہ کام دونوں کریں گے اور نفع میں برابر کے شریک رہیں گے اور کام کرنے کے وقت تنہا وہی مُستقرِض[6] کام کرتا رہا اس نے کچھ نہیں کیا اِس میں حرج نہیں کیونکہ اگر رب المال کام نہ کرے تو شرکت باطل نہیں ہوتی اب اگر تجارت میں نقصان ہوا تو ظاہر ہے کہ اِس کا ایک ہی روپیہ ہے سارا مال تو مستقرِض کا ہے اُس کا خسارہ ہوا رب المال کا کیا ایسا خسارہ ہوا کیونکہ جو کچھ مستقرِض کو دیا ہے وہ قرض ہے اُس سے وصول کرے گا۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ مضاربت اگر فاسد ہوجاتی ہے تو اجارہ کی طرف منقلب ہوجاتی ہے یعنی اب مضارِب کو نفع جو مقرر ہوا ہے وہ نہیں ملے گا بلکہ اُجرتِ مِثل ملے گی چاہے نفع اس کام میں ہوا ہو یا نہ ہو مگر یہ ضرور ہے کہ یہ اُجرت اُس سے زیادہ نہ ہو جو مضاربت کی صورت میں نفع ملتا۔[8] (درمختار)

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثانی فيما يجوز من المضاربة... إلخ، ج٤، ص٢٩٠.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... حصّہ دار۔ 4 ..... اُجرت پر کام کرنے والا، ملازم، نوکر۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٤٩٧.

6 ..... قرض لینے والا۔

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٤٩٧-٤٩٨.

8 ..... المرجع السابق، ص٤٩٨.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۱ وصی نے یتیم کا مال بطورِ مضاربت فاسدہ لیا مثلاً یہ شرط کہ دس روپے نفع کے میں لوں گا اور اُس نے کام کیا اور نفع بھی ہوا مگر وصی کو کچھ نہیں ملے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ مضاربت فاسدہ میں بھی مضارِب کے پاس جو مال رہتا ہے وہ بطور امانت ہے اگر کچھ نقصان ہو جائے تاوان اسکے ذمہ نہیں جس طرح مضاربت صحیحہ میں تاوان نہیں۔ دوسرے کو مال دیا اور کل نفع اپنے لیے مشروط کرلیا جس کو اِبضاع کہتے ہیں اِس میں بھی اُس کے پاس جو مال ہے بطور امانت ہے ہلاک ہو جائے تو ضمان نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۳ رب المال نے مضارِب کو مال دیا اور شرط یہ کی ہے کہ مضارِب کے ساتھ میں بھی کام کروں گا اس سے مضاربت فاسد ہوگئی اِس میں دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ رب المال ہی نے عقدِ مضاربت کیا اور اپنے ہی کام کرنے کی شرط کی۔ دوسری یہ کہ عاقد دوسرا ہے اور رب المال دوسرا مثلاً نابالغ بچہ یا معتوہ کا مال ہے اُس کے ولی نے کسی سے عقدِ مضاربت کیا اور شرط یہ ہے کہ یہ بچہ بھی (جس کا مال ہے) تمہارے ساتھ کام کرے گا دونوں صورتوں میں مضاربت فاسد ہے یا مثلاً دو شخصوں میں شرکت[3] ہے ایک شریک نے عقد مضاربت کیا اور مال دیدیا اور شرط یہ ہے کہ مضارِب کے ساتھ میرا شریک بھی کام کرے گا مضاربت فاسد ہو جائے گی جبکہ راس المال دونوں کی شرکت کا ہو اور اگر راس المال مال مشترک نہ ہو اور شرکت عنان ہو تو مضاربت صحیح ہے اور اگر شرکت مفاوضہ ہو تو مطلقاً صحیح نہیں اور اگر عاقد (جو رب المال نہیں ہے) اس نے اپنے کام کرنے کی شرط کی ہے اِس میں دو صورتیں ہیں وہ عاقد خود اس مال کو بطور مضاربت لے سکتا ہے یا نہیں اگر نہیں لے سکتا تو مضاربت فاسد ہے مثلاً غلام ماذون[4] نے بطور مضاربت مال دیا اور اپنے عمل کی شرط کرلی یہ فاسد ہے۔ اور اگر وہ خود مضاربت کے طور پر مال کو لے سکتا ہے تو فاسد نہیں جیسے باپ یا وصی کہ انہوں نے بچہ کا مال مضاربۃً دیا اور خود اپنے عمل کی شرط کرلی کہ کام کریں گے اور نفع میں سے اتنا لیں گے اس سے مضاربت فاسد نہیں۔ غلام ماذون نے عقد کیا اور اپنے مولیٰ[5] کے کام کرنے کی شرط کی اسکی بھی دو صورتیں ہیں اُس پر دَین ہے یا نہیں اگر دَین نہیں ہے عقد فاسد ہے ورنہ صحیح ہے جس طرح مکاتب نے عقد کیا اور مولیٰ کا کام کرنا شرط کیا یہ مطلقاً صحیح ہے۔[6] (ہدایہ، بحر، درر وغیرہا)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، ج۸، ص۴۹۹.

2 ..... المرجع السابق، ص۵۰۰.

3 ..... حصہ داری۔ 4 ..... وہ غلام جسے آقا کی طرف سے تجارت کی اجازت ہو۔ 5 ..... آقا، مالک۔

6 ..... "الهداية"، کتاب المضاربة، ج۲، ص۲۰۱.

و "البحرالرائق"، کتاب المضاربة، ج۷، ص۴۴۹.

و "دررالحكام"، کتاب المضاربة، الجزء الثانی، ص۳۱۱، وغیرها.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۴ مضارِب نے رب المال کو مضاربۃً مال دے دیا یہ دوسری مضاربت صحیح نہیں اور پہلی مضاربت بدستور صحیح ہے اور نفع اُسی طور پر تقسیم ہوگا جو باہم ٹھہرا ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ مضارِب و رب المال میں مضاربت کی صحت و فساد[2] میں اختلاف ہے اس کی دو صورتیں ہیں اگر مضارِب فساد کا مدّعی[3] ہے تو رب المال کا قول معتبر اور رب المال نے فساد کا دعویٰ کیا تو مضارب کا قول معتبر، اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عقود[4] میں جو مدعی صحت ہے اُس کا قول معتبر ہوتا ہے ہاں اگر رب المال یہ کہتا ہے کہ تمھارے لیے دس کم تہائی نفع شرط تھا مضارِب کہتا ہے تہائی نفع میرے لیے تھا یہاں رب المال کا قول معتبر ہے حالانکہ اُس کے طور پر مضاربت فاسد ہے اور مضارب کے طور پر صحیح ہے کیونکہ یہاں مضارِب زیادت کا مدعی ہے اور رب المال اِس سے منکر۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۶ مضاربت کبھی مطلق ہوتی ہے جس میں زمان و مکان[6] اور قسم تجارت کی تعیین نہیں ہوتی روپیہ دے دیا ہے کہ تجارت کرو نفع میں دونوں کی اِس طرح شرکت ہوگی اور کبھی مضاربت میں طرح طرح کی قیدیں ہوتی ہیں۔ مضاربت مُطلقہ[7] میں مضارِب کو ہر قسم کی بیع کا اختیار ہے نقد بھی بیچ سکتا ہے اودھار بھی، مگر ایسا ہی اودھار کرسکتا ہے جو تاجروں میں رائج ہے اسی طرح ہر قسم کی چیز خرید سکتا ہے خرید و فروخت میں دوسرے کو وکیل کرسکتا ہے۔ دریا اور خشکی کا سفر بھی کرسکتا ہے اگرچہ رب المال نے شہر کے اندر اس کو مال دیا ہو۔ ابضاع بھی کرسکتا ہے یعنی دوسرے کو تجارت کے لیے مال دے دے اور نفع اپنے لیے شرط کرے یہ ہوسکتا ہے بلکہ خود رب المال کو بھی بضاعت کے طور پر مال دے سکتا ہے اور اس سے مضاربت فاسد نہیں ہوگی۔ مضارب مال کو کسی کے پاس امانت رکھ سکتا ہے۔ اپنی چیز کسی کے پاس رہن رکھ سکتا ہے دوسرے کی چیز اپنے پاس رہن لے سکتا ہے کسی چیز کو اجارہ پر دے سکتا ہے کرایہ پر لے سکتا ہے۔ مشتری[8] نے ثمن کا کسی پر حوالہ کردیا مضارب اِس حوالہ کو قبول کرسکتا ہے کیونکہ یہ ساری باتیں تجار[9] کی عادت میں داخل ہیں کبھی یہاں مال بیچتے ہیں کبھی باہر لے جاتے ہیں اور اس کے لیے گاڑی کشتی جانور وغیرہ کو کرایہ پر لینا ہوتا ہے ورنہ مال کس طرح لے جائے گا۔ دوکان پر کام کرنے کے لیے نوکر رکھنے کی ضرورت ہوتی

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع فيما يملك المضارب ...إلخ، ج٤، ص٢٩٢.

2 ..... صحیح اور فاسد ہونے۔ 3 ..... دعویٰ کرنے والا۔

4 ..... عقد کی جمع، جس کے معنی ہیں ایجاب وقبول کا ایسے مشروع طریقہ پر مربوط ہونا جس کا اثر اس کے محل میں ظاہر ہو۔

5 ..... "الدر المختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٢.

6 ..... یعنی وقت اور جگہ۔ 7 ..... ایسی مضاربت جس میں کسی قسم کی قید نہ ہو۔

8 ..... خریدار۔ 9 ..... تاجر کی جمع، تاجر لوگ۔

www.dawateislami.net

ہے دکان کرایہ پر لینی ہوتی ہے۔ مال رکھنے کے لیے مکان کرایہ پر لینا ہوتا ہے اور اسکی حفاظت کے لیے نوکر رکھنا ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب باتیں بالکل ظاہر ہیں۔[1] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۱۷ مضاربت مطلقہ میں بھی مال لے کر سفر اُس وقت کرسکتا ہے جب بظاہر خطرہ نہ ہو اور اگر راستہ خطرناک ہو لوگ اُس راستہ سے ڈر کی وجہ سے نہیں جاتے تو مضارِب بھی مال لے کر اُس راستہ سے نہیں جاسکتا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ مضارِب نے مال بیع کرنے[3] کے بعد ثمن کے لیے کوئی میعاد مقرر کردی یہ جائز ہے اور اگر مبیع[4] میں عیب تھا اُسکے ثمن سے کچھ کم کردیا جتنا تجار ایسی صورت میں کم کیا کرتے ہیں یہ بھی جائز ہے، اور اگر بہت زیادہ ثمن کم کردیا کہ عادت تجار کے خلاف ہے تو یہ کمی مضارِب کے ذمہ ہوگی۔ رب المال سے اس کو تعلّق نہ ہوگا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ مضارِب یہ نہیں کرسکتا کہ دوسرے کو بطور مضاربت یہ مال دیدے یا اِس مال کے ساتھ کسی سے شرکت کرے یا اِس مال کو اپنے مال میں خلط کرے[6] مگر جبکہ رب المال نے اُس کو ان کاموں کی اجازت دیدی ہو یا یہ کہہ دیا ہو کہ تم اپنی رائے سے کام کرو۔ مضارب کو قرض دینے کا اختیار نہیں اور اِستدانہ کا بھی اختیار نہیں اگرچہ رب المال نے کہہ دیا ہو کہ اپنی رائے سے کام کرو کیونکہ یہ دونوں چیزیں تجار کی عادت میں نہیں اِستدانہ کے یہ معنٰے ہیں کہ کوئی چیز اودھار خریدی اور مال مضاربت میں اس ثمن کی جنس سے کچھ باقی نہیں ہے مثلاً جو کچھ روپیہ تھا سب کی چیزیں خریدی جاچکیں اب کچھ روپیہ باقی نہیں ہے اسکے باوجود مضارِب نے دس۱۰ بیس۲۰ سو، پچاس کی کوئی اور چیز خرید لی یہ مضاربت میں داخل نہ ہوگی مضارب کی اپنی ہوگی اپنے پاس سے دام[7] دینے ہوں گے۔ اگر رب المال نے صاف اور صریح لفظوں میں قرض دینے اور اِستدانہ کی اجازت دیدی ہو تو اب مضارِب ان دونوں کو کرسکتا ہے اور استدانہ کے طور پر جو کچھ خریدے گا وہ رب المال و مضارب کے مابین بطور شرکتِ وجوہ مشترک ہوگی۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ مضاربت کے طور پر ایک ہزار روپے دیے تھے مضارِب کو ایک ہزار سے زیادہ کی چیزیں خریدنے کا اختیار

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج۸، ص۵۰۲، وغيره.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع فيما يملك المضارب ...إلخ، ج٤، ص٢٩٣.

3 ..... بیچنے۔ 4 ..... بیچی گئی چیز۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع فيما يملك المضارب ...إلخ، ج٤، ص٢٩٢.

6 ..... یعنی مِلائے۔ 7 ..... روپیہ، رقم۔

8 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج۸، ص۵۰۳-۵۰۵.

www.dawateislami.net

نہیں اور اگر اس نے خرید لیں تو ایک ہزار کی چیزیں مضاربت کی ہیں باقی چیزیں خاص مضارِب کی ہیں نقصان ہوگا تو ان چیزوں کے مقابلہ میں جو کچھ نقصان ہے وہ تنہا مضارِب کے ذمہ ہے اور ان کا نفع بھی تنہا مضارِب ہی کو ملے گا اور ان چیزوں کو مال مضاربت میں خلط کرنے [1] سے مضارِب پر ضمان لازم نہ ہوگا۔ [2] (خانیہ)

مسئلہ ۲۱ رب المال نے روپے دیے تھے اور مضارِب نے اشرفی [3] سے چیزیں خریدیں یا اشرفیاں دی تھیں اور مضارِب نے روپے سے چیزیں خریدیں تو یہ چیزیں مضاربت ہی کی قرار پائیں گی کہ روپیہ اور اشرفی اس باب میں ایک ہی جنس ہیں اور اگر رب المال نے روپیہ یا اشرفی دی تھی اور مضارِب نے غیر نقود [4] سے چیزیں خریدیں تو یہ چیزیں مضاربت کی نہیں بلکہ خاص مضارِب کی ہوں گی۔ [5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ رب المال نے اشرفیاں دی تھیں مضارِب نے روپے سے چیزیں خریدیں مگر یہ روپے اشرفیوں کی قیمت سے زیادہ ہیں تو جتنے زیادہ ہیں ان کی چیزیں خاص مضارِب کی ملک ہیں اور مضارِب اس صورت میں مضاربت میں شریک ہو جائے گا اور اگر وہ روپے اشرفیوں کی قیمت کے تھے مگر خریدنے کے بعد ثمن ادا کرنے سے پہلے اشرفیوں کا نرخ اوتر گیا [6] تو یہ نقصان مال مضاربت میں قرار پائے گا اشرفیاں بھنا کر [7] ثمن ادا کرے اور جو کمی پڑے مال بیچ کر بائع [8] کا بقیہ ثمن ادا کرے۔ [9] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ مضارِب نے پورے مال مضاربت سے کپڑا خریدا اور اُس کو اپنے پاس سے دھلوایا یا مال مضاربت کو لاد کر دوسری جگہ لے گیا اور کرایہ اپنے پاس سے خرچ کیا اگر مضارِب سے رب المال نے کہا تھا کہ تم اپنی رائے سے کام کرو یہ مضارِب مُتَبَرِّع ہے یعنی ان چیزوں کا اُسے کوئی معاوضہ نہیں ملے گا کیونکہ استدانہ [10] کا اُسے اختیار نہ تھا اور اگر کپڑے کو سُرخ رنگ دیا یا دھلوا کر اُس میں کلپ چڑھایا [11] تو اس رنگ یا کلپ کی وجہ سے جو کچھ اُس کی قیمت میں اضافہ ہوگا اُتنے کا یہ شریک

---

1 .....ملا دینے۔

2 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب المضاربة، ج٢، ص٢١٧.

3 .....سونے کے سکے۔ 4 .....سونا، چاندی اور کرنسی کے علاوہ دیگر سامان۔

5 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب التاسع في الاستدانة على المضاربة، ج٤، ص٣٠٥.

6 .....یعنی کم ہوگیا۔ 7 .....کسی سکے کی ریزگاری لے کر، تڑا کر۔ 8 .....بیچنے والے۔

9 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب التاسع في الاستدانة على المضاربة، ج٤، ص٣٠٥.

10 .....یعنی ادھار خریدنے۔ 11 .....کلف لگایا، یعنی پکا ہوا لیس دار مادہ جسے پانی میں ملا کر کپڑے کو اس میں ڈبوتے ہیں۔

www.dawateislami.net

ہے یعنی مضارِب نے اپنے مال کو مالِ مضاربت میں ملا دیا مگر چونکہ رب المال نے کہہ دیا تھا کہ اپنی رائے سے کام کرو لہٰذا اس کو ملا دینے کا اختیار تھا۔ اب یہ کپڑا فروخت ہوا اس میں رنگ کی قیمت کا جو حصہ ہے وہ تنہا مضارِب کا ہے اور خالی سفید کپڑے کا جو ثمن ہوگا وہ مضاربت کے طور پر ہوگا مثلاً وہ تھان اس وقت دس۱۰ روپے میں فروخت ہوا اور رنگا ہوا نہ ہوتا تو آٹھ روپے میں بکتا، دو روپے مضارِب کے ہیں اور آٹھ روپے مضاربت کے طور پر اور اگر رب المال نے یہ نہیں کہا تھا کہ تم اپنی رائے سے کام کرو تو مضارِب شریک نہیں بلکہ غاصب ہوگا۔[1] (درمختار) اور اس پچھلی صورت میں مالک کو اختیار ہے کہ کپڑا لے کر زیادتی کا معاوضہ دیدے یا سفید کپڑے کی قیمت مضارب سے تاوان لے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ کل روپے کا کپڑا خرید لیا بار برداری[3] یا دھلائی وغیرہ اپنے پاس سے خرچ کی تو مُتَبَرِّع[4] ہے کہ نہ اس کا معاوضہ ملے گا نہ اسکی وجہ سے تاوان دینا پڑے گا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ مضارِب کو یہ اختیار نہیں کہ کسی سے قرض لے اگرچہ رب المال نے صاف لفظوں میں قرض لینے کی اجازت دیدی ہو کیونکہ قرض لینے کے لیے وکیل کرنا بھی درست نہیں اگر قرض لے گا تو اس کا ذمہ دار یہ خود ہوگا رب المال سے اس کا تعلق نہیں ہوگا۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶ مضارِب ایسا کام نہیں کرسکتا جس میں ضرر ہو، نہ وہ کام کرسکتا ہے جو تجار نہ کرتے ہوں، نہ ایسی میعاد پر بیع کرسکتا ہے جس میعاد پر تاجر نہیں بیچتے ہوں اور دو شخصوں کو مضارِب کیا ہے تو تنہا ایک بیع وشرا[7] نہیں کرسکتا، جب تک اپنے ساتھی سے اِجازت نہ لے لے۔[8] (بحر)

مسئلہ ۲۷ اگر بیع فاسد کے ساتھ کوئی چیز خریدی جس میں قبضہ کرنے سے مِلک ہوجاتی ہے یہ مخالفت نہیں ہے اور وہ چیز مضاربت ہی کی کہلائے گی اور غبن فاحش کے ساتھ خریدی تو مخالفت ہے اور یہ چیز صرف مضارِب کی مِلک ہوگی اگرچہ مالک

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٥.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب التاسع فى الاستدانة...إلخ، ج٤، ص٣٠٦.

3 ..... مزدوری۔ 4 ..... احسان کرنے والا۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب التاسع فى الاستدانة...إلخ، ج٤، ص٣٠٦.

6 ..... "ردالمحتار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٦.

7 ..... یعنی خرید وفروخت۔

8 ..... "البحرالرائق"، كتاب المضاربة، ج٧، ص٤٥٠.

www.dawateislami.net

نے کہہ دیا ہو کہ اپنی رائے سے کام کرو اور اگر غبن فاحش کے ساتھ بیچ دی تو مخالفت نہیں ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۲۸ رب المال نے شہر یا وقت یا قسم تجارت کی تعیین کر دی ہو یعنی کہہ دیا ہو کہ اس شہر میں یا اِس زمانہ میں خرید و فروخت کرنا یا فلاں قسم کی تجارت کرنا تو مضارِب پر اِسکی پابندی لازم ہے اِسکے خلاف نہیں کرسکتا۔ یوہیں اگر بائع[2] یا مشتری[3] کی تقیید کر دی ہو کہہ دیا ہو کہ فلاں دکان سے خریدنا یا فلاں فلاں کے ہاتھ بیچنا اس کے خلاف بھی نہیں کرسکتا اگرچہ یہ پابندیاں اُس نے عقدِ مضاربت کرتے وقت یا روپے دیتے وقت نہ کی ہوں بعد میں یہ قیود بڑھادی ہوں، ہاں اگر مضارِب نے سودا خرید لیا اب کسی قسم کی پابندی اُسکے ذمہ کرے مثلاً یہ کہ اودھار نہ بیچنا یا دوسری جگہ نہ لے جانا وغیرہ وغیرہ، مضارِب اِن قیود کی پابندی پر مجبور نہیں مگر جبکہ سودا فروخت ہو جائے اور راس المال نقد کی صورت میں ہو جائے تو رب المال اس وقت قیود لگا سکتا ہے اور مضارِب پر اُن کی پابندی لازم ہوگی۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۹ مضارِب سے کہہ دیا کہ فلاں شہر والوں سے بیع کرنا اُس نے اُسی شہر میں بیع کی مگر جس سے بیع کی وہ اُس شہر کا باشندہ نہیں ہے یہ جائز ہے کہ اِس شرط سے مقصود اُس شہر میں بیع کرنا ہے۔ یوہیں اگر کہہ دیا کہ صراف[5] سے خرید و فروخت کرنا اس نے صراف کے غیر سے عقد صرف کیا یہ بھی مخالفت نہیں ہے بلکہ جائز ہے کہ اِس سے مقصود عقد صرف ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰ رب المال نے کپڑا خریدنے کے لیے کہہ دیا ہے تو اونی، سوتی، ریشمی، ٹسری[7] جو چاہے خرید سکتا ہے، ٹاٹ[8] دری قالین پردے وغیرہ جو از قبیل ملبوس نہیں ہیں[9]، نہیں خرید سکتا۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۱ رب المال نے بے فائدہ قیدیں ذکر کیں مثلاً یہ کہ نقد نہ بیچنا اسکی پابندی مضارب پر لازم نہیں اور ایسی قید جس میں فی الجملہ فائدہ ہو مثلاً اِس شہر کے فلاں بازار میں تجارت کرنا فلاں میں نہ کرنا اس کی پابندی کرنی ہوگی۔[11] (درمختار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب المضاربة، ج۷، ص۴۵۰.

2 ..... بیچنے والا۔ 3 ..... خریدار۔

4 ..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب المضاربة، ج۸، ص۵۰۶.

5 ..... سونے چاندی کا کام کرنے والا۔

6 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب المضاربة، الباب السادس فيما يشترط...إلخ، ج۴، ص۲۹۸.

7 ..... مصنوعی ریشم سے تیار کیا ہوا کپڑا۔ 8 ..... بوری کا کپڑا۔ 9 ..... یعنی جو لباس کی قسم سے نہیں ہیں۔

10 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب المضاربة، الباب السادس فيما يشترط...إلخ، ج۴، ص۲۹۹.

11 ..... "الدر المختار"، کتاب المضاربة، ج۸، ص۵۰۶.

www.dawateislami.net

اُدھار کی قید بیکار اُس وقت ہے جب مضارِب نے واجبی قیمت [1] پر یا اُس ثمن پر بیع کی [2] تو رب المال نے بتایا تھا اور اگر کم داموں میں بیع کردی تو مخالفت قرار پائے گی۔ [3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۲ رب المال نے معین کردیا تھا کہ فلاں شہر میں یا اِس شہر سے مال خریدنا، مضارِب نے اس کے خلاف کیا دوسرے شہر کو مال خریدنے کے لیے چلا گیا ضامن ہوگیا یعنی اگر مال ضائع ہوگا تاوان دینا پڑے گا اور جو کچھ خریدے گا وہ مضارِب کا ہوگا مال مضاربت نہیں ہوگا اور اگر وہاں سے کچھ خریدا نہیں بغیر خریدے واپس آگیا تو مضاربت عود کر آئی یعنی اب ضامن نہ رہا اور اگر کچھ خریدا کچھ روپیہ واپس لایا تو جو کچھ خرید لیا ہے اس میں ضامن ہے اور جو روپیہ واپس لایا ہے یہ مضاربت پر ہوگیا۔ [4] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۳۳ مال مضاربت سے جو لونڈی، غلام خریدے گا اس کا نکاح نہیں کرسکتا ہے کہ یہ بات تجار کی عادت سے نہیں۔ ایسے غلام کو نہیں خرید سکتا جو خریدنے سے رب المال کی جانب سے آزاد ہوجائے مثلاً رب المال کا ذی رحم محرم [5] ہے کہ اگر اُس کی مِلک میں آجائے گا آزاد ہوجائے گا یا رب المال نے کسی غلام کی نسبت کہا ہے کہ اگر میں اس کا مالک ہوجاؤں تو آزاد ہے کہ ان سب کی خریداری مقصد تجارت کے خلاف ہے اگر خریدے گا تو مضارِب ان کا مالک ہوگا اور اُس کو اپنے پاس سے ثمن دینا ہوگا راس المال سے ثمن نہیں دے سکتا بخلاف وکیل بالشراء [6] کے کہ اگر قرینہ نہ ہو تو یہ ایسے غلاموں کو خرید سکتا ہے اور وہ مؤکل کی ملک ہوں گے اور آزاد ہوجائیں گے قرینہ کی صورت یہ ہے کہ مؤکل نے کہا ہے ایک غلام میرے لیے خریدو میں اُسے بیچوں گا یا اُس سے خدمت لوں گا یا کنیز [7] خریدو جس کو فراش بناؤں گا [8] ان صورتوں میں وکیل بھی ایسے غلام و کنیز کو نہیں خرید سکتا جو موکل پر آزاد ہوجائیں۔ [9] (بحر، درمختار، ہدایہ)

---

1 .....رائج قیمت، بازاری قیمت۔ 2 .....یعنی کم قیمت پر بیچی۔

3 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السادس فيما يشترط...إلخ، ج٤، ص٢٩٨، ٢٩٩.

4 ....."البحر الرائق"، كتاب المضاربة، ج٧، ص٤٥٠.

و"الدر المختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٦.

5 .....یعنی نسب کی رو سے ان میں باہم وہ رشتہ ہے جو ہمیشہ ہمیشہ حرمت نکاح کا موجب ہوتا ہے۔

6 .....خریدنے کا وکیل۔ 7 .....لونڈی۔ 8 .....یعنی اس سے صحبت، مجامعت کروں گا۔

9 ....."البحر الرائق"، كتاب المضاربة، ج٧، ص٤٥١.

و"الدر المختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٧.

و"الهداية"، كتاب المضاربة، ج٢، ص٢٠٣.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۴ اگر مال میں نفع ہو تو مضارِب ایسے غلام کو بھی نہیں خرید سکتا جو خود اُسکی جانب سے آزاد ہو جائے کیونکہ اس وقت بقدر اپنے حصہ کے خود مضارِب بھی اوس کا مالک ہو جائے گا اور وہ آزاد ہو جائے گا، یہاں نفع کا صرف اتنا مطلب ہے کہ اس غلام کی واجبی قیمت راس المال سے زیادہ ہو مثلاً ایک ہزار میں خریدا ہے اور یہی راس المال تھا مگر یہ غلام ایسا ہے کہ بازار میں اس کے بارہ سو ملیں گے معلوم ہوا کہ دو سو کا نفع ہے جس میں ایک سو مضارِب کے ہیں لہٰذا بارہ حصہ میں سے ایک حصہ کا مضارِب مالک ہے اور یہ آزاد ہے پس اس صورت میں یہ غلام مضاربت کا نہیں ہے بلکہ تنہا مضارِب کا قرار پائے گا اور پورا آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر نفع نہ ہو تو یہ غلام مضاربت کا ہوگا اور آزاد نہیں ہوگا۔[1] (درمختار، ہدایہ)

مسئلہ ۳۵ مال میں نفع نہیں تھا اور مضارِب نے ایسا غلام خریدا کہ اگر مضارِب اُس کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہو جائے اس کی خریداری از جانبِ مضاربت صحیح ہوگئی مگر خریدنے کے بعد بازار کا نرخ تیز ہو گیا اب اس میں نفع ظاہر ہو گیا یعنی جب خریدا تھا اُس وقت ہزار ہی کا تھا اور ہزار میں خریدا مگر اب اس کی قیمت بارہ سو ہوگئی تو مضارِب کا حصہ آزاد ہو گیا مگر مضارِب کو تاوان نہیں دینا ہوگا اس لیے کہ اُس نے قصداً[2] مالک کو نقصان نہیں پہنچایا ہے بلکہ غلام سے سعی[3] کرا کر رب المال کا حصہ پورا کرایا جائے گا۔ اور اگر شریک[4] نے ایسا غلام خریدا ہوتا جو دوسرے شریک کی طرف سے آزاد ہوتا یا باپ یا وصی[5] نے نابالغ کے لیے ایسا غلام خریدا ہوتا جو نابالغ کی طرف سے آزاد ہوتا تو یہ غلام اُسی خریدنے والے کا قرار پاتا شریک یا نابالغ سے اس کو تعلق نہ ہوتا۔[6] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۳۶ مضارِب نے ایسے شخص سے بیع و شراء کی[7] جس کے حق میں اس کی گواہی مقبول نہیں مثلاً اپنے باپ یا بیٹے یا زوجہ سے، اگر یہ بیع واجبی قیمت پر ہوئی تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔[8] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٦.
و "الهداية"، كتاب المضاربة، ج٢، ص٢٠٣.

2 ..... جان بوجھ کر۔
3 ..... محنت مزدوری۔
4 ..... حصہ دار۔
5 ..... جس کو میت نے اپنی وصیت پوری کرنے کے لیے مقرر کیا ہو۔
6 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، ج٢، ص٢٠٣.
و "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، ج٨، ص٥٠٧.
7 ..... خرید و فروخت۔
8 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع فيما يملك المضارب... إلخ، ج٤، ص٢٩٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۷ مضارِب نے مالِ مضاربت سے کوئی چیز خریدی اس کے بعد گواہوں کے سامنے اُسی چیز کو اپنے لیے خریدتا ہے یہ ناجائز ہے اگرچہ رب المال نے کہہ دیا ہو کہ تم اپنی رائے سے کام کرنا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۸ مضارِب نے بلا اجازتِ رب المال دوسرے شخص کو بطور مضاربت مال دیدیا، محض دینے سے مضارِب ضامن نہیں ہوگا جب تک دوسرا شخص کام کرنا شروع نہ کردے اور دوسرے نے کام کرنا شروع کردیا تو مضارِب اول ضامن ہوگیا ہاں اگر دوسری مضاربت (جو مضارِب نے کی ہے) فاسد ہو تو باوجود مضارِبِ ثانی کے عمل کرنے کے بھی مضارِبِ اوّل ضامن نہیں ہے اگرچہ اُس دوسرے نے جو کچھ کام کیا ہے اُس میں نفع ہو بلکہ اس صورتِ مضاربت فاسدہ میں مضارِبِ ثانی کو اُجرت مثل ملے گی جو مضارب دے گا اور رب المال نے جو نفع مضارِبِ اول سے ٹھہرایا ہے وہ لے گا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۹ صورت مذکورہ میں مضارِبِ ثانی کے پاس سے عمل کرنے کے پہلے مال ضائع ہوگیا تو ضمان کسی پر نہیں، نہ مضارِبِ اول پر،[3] نہ مضارِبِ ثانی پر[4] اور اگر مضارِبِ ثانی سے کسی نے مال غصب کرلیا جب بھی اِن دونوں پر ضمان نہیں بلکہ غاصب سے تاوان لیا جائے گا اور اگر مضارِبِ ثانی نے خود ہلاک کردیا یا کسی کو ہبہ کردیا تو خاص اس ثانی سے ضمان لیا جائے گا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۴۰ اگر مضارِبِ ثانی نے کام شروع کردیا تو رب المال کو اختیار ہے جس سے چاہے راس المال کا ضمان لے اول سے یا ثانی سے، اگر اول سے ضمان لیا تو ان دونوں کے مابین جو مضاربت ہوئی ہے وہ صحیح ہوجائے گی اور نفع دونوں کے لیے حلال ہوگا اور اگر دوسرے سے ضمان لیا تو وہ اوّل سے واپس لے گا اور مضاربت دونوں کے مابین صحیح ہوجائے گی مگر نفع پہلے کے لیے حلال نہیں ہے دوسرے کے لیے حلال ہے۔ اور اگر مضارِبِ ثانی نے کسی تیسرے کو مضاربت کے طور پر مال دیدیا اور مضارِبِ اوّل نے ثانی سے کہہ دیا تھا کہ تم اپنی رائے سے کام کرو تو رب المال کو اختیار ہے، اِن تینوں میں سے جس سے چاہے ضمان لے اگر اُس نے تیسرے سے لیا تو یہ دوسرے سے لے گا اور دوسرا پہلے سے اور پہلا کسی سے نہیں۔[6] (بحر، درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع فيما يملك المضارب...إلخ، ج٤، ص٢٩٤.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥٠٩.

3 ..... یعنی نہ پہلے مضارِب پر۔ 4 ..... نہ دوسرے مضارِب پر۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥٠٩.

6 ..... "البحرالرائق"، كتاب المضاربة، باب المضاربة يضارب، ج٧، ص٤٥٣.

و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥٠٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۱ صورت مذکورہ میں کہ بغیر اجازت مضارِب نے دوسرے کو مال دے دیا ہے مالک تاوان لینا نہیں چاہتا بلکہ نفع لینا چاہتا ہے اس کا اُسے اختیار نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۲ بغیر اجازت مالک مضارِب نے بطور مضاربت کسی کو مال دے دیا اور پہلی مضاربت فاسد تھی دوسری صحیح ہے تو کسی پر ضمان نہیں اور پورا نفع رب المال کو ملے گا اور مضارِب اوّل کو اُجرت مثل دی جائے گی اور مضارِب دوم مضارب اوّل سے وہ لے گا جو دونوں میں طے پایا ہے اور اگر پہلی صحیح ہے دوسری فاسد تو مضارِب اوّل وہ لے گا جو طے پایا ہے اور مضارِب دوم کو اُجرت مثل ملے گی جو مضارِب اوّل سے لے گا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۳ مضارِب دوم نے مال ہلاک کر دیا یا ہبہ کر دیا تو تاوان صرف اُسی سے لیا جائے گا اوّل سے نہیں لیا جائے گا اور اگر مضارِب دوم سے کسی نے مال غصب کر لیا تو تاوان غاصب سے لیا جائے گا نہ اوّل سے لیا جائے گا نہ دوم سے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۴ مضارِب اول کو مضاربت کے طور پر مال دینے کی اجازت تھی اور اُس نے دے دیا اور ان دونوں کے مابین یہ طے پایا ہے کہ مضارِب ثانی کو نفع کی تہائی ملے گی اور اس کی تجارت میں نفع بھی ہوا اگر مضارِب اوّل اور مالک کے درمیان نصف نصف نفع کی شرط تھی یا مالک نے یہ کہا تھا کہ خدا جو کچھ نفع دے گا وہ میرے تمھارے درمیان نصف نصف ہے یا اتنا ہی کہا تھا کہ نفع میرے اور تمھارے مابین ہوگا تو نفع میں سے آدھا مالک لے گا اور ایک تہائی مضارِب ثانی لے گا اور چھٹا حصہ مضارِب اوّل کا ہے اور اگر مالک نے یہ کہا تھا کہ خدا تمھیں جو کچھ نفع دے گا یا یہ کہا تھا کہ تمھیں جو کچھ نفع ہو وہ میرے اور تمھارے مابین نصف نصف یا اسی قسم کے دیگر الفاظ، اِس صورت میں ایک تہائی مضارِب ثانی کی اور بقیہ میں مالک اور مضارِب اول دونوں برابر کے شریک یعنی ہر ایک کو ایک ایک تہائی ملے گی، یوہیں اگر مضارِب ثانی کے لیے تہائی سے زیادہ یا کم کی شرط تھی تو جو اس کے لیے ٹھہرا تھا یہ لے لے اور باقی ان دونوں میں نصف نصف تقسیم ہو، یوہیں اگر مالک نے کہہ دیا تھا کہ جو کچھ تمھیں نفع ہو وہ ہم دونوں کے مابین نصف نصف اور اس نے دوسرے کو نصف نفع پر دے دیا تو جو کچھ نفع ہوگا مضارِب ثانی اس میں سے نصف لے لے گا اور مابقی[4] ان دونوں کے مابین نصف نصف اور اگر مالک نے کہا تھا کہ خدا اس میں جو

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١٠.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السابع في المضارب...إلخ، ج٤، ص٢٩٩.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... یعنی جو کچھ بچے۔

www.dawateislami.net

نفع دے گا یا خدا کا جو کچھ فضل ہوگا وہ دونوں کے مابین نصف نصف اور مضارب اوّل نے دوسرے کو نصف نفع پر دے دیا تو جو کچھ نفع ہوگا اُس میں سے آدھا مضارِب ثانی لے گا اور آدھا مالک لے گا اور مضارِب اوّل کے لیے کچھ نہیں بچا اور اگر اس صورت میں مضارِب اوّل نے دوسرے سے دو تہائی نفع کے لیے کہہ دیا تھا تو آدھا نفع مالک لے گا اور دو تہائی مضارِب ثانی کی ہوگی یعنی جو کچھ نفع ہوا ہے اُس کا چھٹا حصہ مضارِب اوّل دوسرے کو اپنے گھر سے دے گا تا کہ دو تہائیاں پوری ہوں۔[1] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۴۵ مضارِب اوّل نے مضارِب دوم کو یہ کہہ کر دیا کہ تم اپنی رائے سے کام کرو اور مضارِب اوّل کو مالک نے بھی یہی کہہ کر دیا تھا تو مضارِب دوم تیسرے شخص کو مضاربت پر دے سکتا ہے اور اگر مضارِب اوّل نے یہ کہہ کر نہیں دیا تھا کہ اپنی رائے سے کام کرو تو مضارِب دوم سوم کو نہیں دے سکتا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۶ مضارِب نے یہ شرط کی تھی کہ ایک تہائی مالک کی اور ایک تہائی مالک کے غلام کی وہ بھی میرے ساتھ کام کرے گا اور ایک تہائی میری، یہ بھی صحیح ہے اور نفع اسی طرح تقسیم ہوگا اس کا مَحصل[3] یہ ہوا کہ دو تہائیاں مالک کی اور ایک مضارِب کی۔ اور اگر مضارِب نے اپنے غلام کے لیے ایک تہائی رکھی ہے اور ایک تہائی مالک کی اور ایک اپنی اور غلام کے عمل کی شرط نہیں کی ہے تو یہ ناجائز ہے اور اس کا حصہ رب المال کو ملے گا یہ[4] جبکہ غلام پر دَین ہو، ورنہ صحیح ہے اُس کے عمل کی شرط ہو یا نہ ہو اور اُس کے حصہ کا نفع مضارِب کے لیے ہوگا۔[5] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۴۷ غلام ماذون نے اجنبی کے ساتھ عقدِ مضاربت کیا اور اپنے مولیٰ کے کام کرنے کی شرط کر دی اگر ماذون پر دَین نہیں ہے یہ مضاربت صحیح نہیں ورنہ صحیح ہے اسی طرح یہ شرط کہ مضارِب اپنے مضارِب کے ساتھ یعنی مضارِب اوّل مضارِب ثانی کے ساتھ کام کرے گا یا مضارِب ثانی کے ساتھ مالک کام کرے گا جائز نہیں ہے اس سے مضاربت فاسد ہو جاتی ہے۔[6] (درمختار)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٢، ص٢٠٥.
و"الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١٠.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السابع في المضارب... إلخ، ج٤، ص٣٠٠.

3 ..... حاصل۔ 4 ..... یعنی یہ اُس وقت ہے۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١٠.
و"البحرالرائق"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٧، ص٤٥٤.

6 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١١.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۸ یہ شرط کی کہ اتنا نفع مسکینوں کو دیا جائے گا یا حج میں دیا جائے گا یا گردن چھڑانے میں یعنی مکاتب کی آزادی میں اس سے مدد دی جائے گی یا مضارِب کی عورت کو یا اُس کے مکاتب کو دیا جائے گا یہ شرط صحیح نہیں ہے مگر مضاربت صحیح ہے اور یہ حصہ جو شرط کیا گیا ہے رب المال کو ملے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۹ یہ شرط کی کہ نفع کا اتنا حصہ مضارِب جس کو چاہے دے دے اگر اُس نے اپنے لیے یا مالک کے لیے چاہا تو یہ شرط صحیح ہے اور کسی اجنبی کے لیے چاہا تو صحیح نہیں۔ اجنبی کے لیے نفع کا حصہ دینا شرط کیا اگر اُس کا عمل بھی مشروط ہے یعنی وہ بھی کام کرے گا اور اتنا اُسے دیا جائے گا تو شرط صحیح ہے اور اُس کا کام کرنا شرط نہ ہو تو صحیح نہیں اور اس کے لیے جو کچھ دینا قرار پایا ہے مالک کو دیا جائے گا۔ یہ شرط ہے کہ نفع کا اتنا حصہ دَین کے ادا کرنے میں صرف کیا جائے گا یعنی مالک کا دَین اُس سے ادا کیا جائے گا یا مضارِب کا دَین ادا کیا جائے گا یہ شرط صحیح ہے اور یہ حصہ اُس کا ہے جس کا دَین ادا کرنا شرط ہے اور اُس کو اِس بات پر مجبور نہیں کر سکتے کہ قرض خواہوں کو دے دے۔[2] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۵۰ دونوں میں سے ایک کے مرجانے سے مضاربت باطل ہوجاتی ہے، دونوں میں سے ایک مجنون ہوجائے اور جنون بھی مطبق[3] ہو تو مضاربت باطل ہوجائے گی مگر مالِ مضاربت اگر سامانِ تجارت کی شکل میں ہے اور مضارِب مرگیا تو اُس کا وصی ان سب کو بیچ ڈالے اور اگر مالک مرگیا اور مالِ تجارت نقد کی صورت میں ہے تو مضارِب اس میں تصرّف نہیں کرسکتا[4] ہے اور سامان کی شکل میں ہے تو اُس کو سفر میں نہیں لے جاسکتا، بیع کرسکتا ہے۔[5] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۵۱ مضارِب مرگیا اور مال مضاربت کا پتہ نہیں چلتا کہ کہاں ہے یہ مضارِب کے ذمّہ دَین ہے جو اُس کے ترکہ سے وصول کیا جائے گا۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۵۲ مضارِب مرگیا اُس کے ذمّہ دَین ہے مگر مالِ مضاربت معروف و مشہور ہے لوگ جانتے ہیں کہ یہ چیزیں

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۱.

2 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۲.

و "البحرالرائق"، کتاب المضاربة، باب المضاربة یضارب، ج۷، ص۴۵۵.

3 ..... ایسا جنون جو ایک ماہ مسلسل رہے۔

4 ..... یعنی اپنے استعمال میں نہیں لاسکتا۔

5 ..... "الهدایة"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، فصل فی العزل والقسمة، ج۲، ص۲۰۶.

و "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۲.

6 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۲۴.

www.dawateislami.net

مضاربت کی ہیں دَین والے اس مال سے دَین وصول نہیں کر سکتے بلکہ راس المال اور نفع کا حصہ رب المال لے گا نفع میں جو مضارِب کا حصہ ہے وہ دَین والے اپنے دَین میں لے سکتے ہیں۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۳ رب المال معاذاللہ مرتد ہوکر دارالحرب کو چلا گیا تو مضاربت باطل ہوگئی اور مضارِب مرتد ہوگیا تو مضاربت بدستور باقی ہے پھر اگر مرجائے یا قتل کیا جائے یا دارالحرب کو چلا جائے اور قاضی نے یہ اعلان بھی کر دیا کہ وہ چلا گیا تو اس صورت میں مضاربت باطل ہوگئی۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۵۴ مضارِب کو رب المال معزول کر سکتا ہے بشرطیکہ اُس کو معزولی کا علم ہوجائے یہ خبر دو مردوں کے ذریعہ سے اُسے ملی یا ایک عادل نے اُسے خبر دی یا مالک کے قاصد نے خبر دی اگرچہ یہ قاصد بالغ بھی نہ ہو، سمجھ وال ہونا کافی ہے اور اگر مالک نے معزول کر دیا مگر مضارِب کو خبر نہ ہوئی تو معزول نہیں جو کچھ تصرّف[3] کرے گا صحیح ہوگا۔[4] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۵۵ مضارِب معزول ہوا اور مال نقد کی صورت میں ہے یعنی روپیہ اشرفی ہے تو اس میں تصرّف کرنے کی اجازت نہیں ہاں اگر راس المال روپیہ تھا اور اس وقت اشرفی ہے تو ان کو بھنا کر[5] روپیہ کرلے اسی طرح اگر راس المال اشرفی تھا اور اس وقت روپیہ ہے تو ان کی اشرفیاں کرلے تاکہ نفع کا راس المال سے اچھی طرح امتیاز ہو سکے۔[6] (ہدایہ) یہی حکم رب المال کے مرنے کی صورت میں ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۶ مضارِب معزول ہوا یا مالک مرگیا اور مال سامان (یعنی غیر نقد) کی شکل میں ہے تو مضارِب ان چیزوں کو بیچ کر نقد جمع کرے اُدھار بیچنے کی بھی اجازت ہے اور جو روپیہ آتا جائے ان سے پھر چیز خریدنی جائز نہیں۔ مالک کو یہ اختیار نہیں کہ مضارِب کو اس صورت میں سامان بیچنے سے روک دے بلکہ یہ بھی نہیں کر سکتا ہے کہ کسی قسم کی قید اس کے ذمّہ لگائے۔[8] (درمختار)

---

1 ..... "ردالمحتار"، کتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۲۵.

2 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۲.

3 ..... خرید وفروخت، کام کاج۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۳، وغیرہ.

5 ..... سکے کی ریزگاری لے کر، سکہ تڑا کر۔

6 ..... "الهداية"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، فصل فی العزل والقسمة، ج۲، ص۲۰۷.

7 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب المضاربة، الباب الثامن عشر فی عزل المضارب ... الخ، ج۴، ص۳۲۹.

8 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، باب المضارب یضارب، ج۸، ص۵۱۳.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۷ پیسے راس المال تھے مگر اس وقت مضارِب کے پاس روپے ہیں اور مالک نے مضارِب کو خرید و فروخت سے منع کر دیا تو مضارِب سامان نہیں خرید سکتا مگر روپے کو بھنا کر پیسے کر سکتا ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۸ رب المال و مضارِب دونوں جدا ہوتے ہیں مضاربت کو ختم کرتے ہیں اور مال بہت لوگوں کے ذمّہ باقی ہے اور نفع بھی ہے دَین وصول کرنے پر مضارِب مجبور کیا جائے گا اور اگر نفع کچھ نہیں ہے صرف راس المال ہی بھر ہے یا شاید یہ بھی نہ ہو اس صورت میں مضارِب کو دَین وصول کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ نفع نہ ہونے کی صورت میں یہ متبرّع ہے[2] اور متبرّع کو کام کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہاں اُس سے کہا جائے گا کہ رب المال کو دَین وصول کرنے کے لیے وکیل کر دے کیونکہ بیع کی ہوئی مضارب کی ہے اور اُس کے حقوق اُسی کے لیے ہیں، وکیل بالبیع[3] اور مستبضع[4] کا بھی یہی حکم ہے کہ ان کو وصول کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا مگر اس پر مجبور کیے جائیں گے کہ موکل[5] و مالک کو وکیل کر دیں بخلاف دلال اور آڑھتی[6] کے کہ یہ ثمن وصول کرنے پر مجبور ہیں۔[7] (ہدایہ، عالمگیری)

مسئلہ ۵۹ مضاربت کا مال لوگوں کے ذمّہ باقی ہے مالک نے مضارِب کو وصول کرنے سے منع کر دیا اُس کو اندیشہ ہے کہ مضارِب وصول کر کے کھا نہ جائے مالک کہتا ہے کہ میں خود وصول کروں گا تو اگر مال میں نفع ہے تو مضارِب ہی کو وصول کرنے کا حق ہے اور نفع نہیں ہے تو مضارِب کو روک سکتا ہے پھر نفع کی صورت میں جن لوگوں پر دَین ہے اُسی شہر میں ہیں تو وصولی کے زمانہ کا نفقہ[8] مضارِب کو نہیں ملے گا اور دوسرے شہر میں ہیں تو مضارِب کے سفر کے اخراجات مالِ مضاربت سے دیے جائیں گے۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۰ مال مضاربت سے جو کچھ خریدا ہے اس کے عیب پر مضارِب کو اطلاع ہوئی تو مضارِب ہی کو دعویٰ کرنا ہوگا

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثامن عشر في عزل المضارب... الخ، ج٤، ص٣٢٩.

2 ..... یعنی احسان کرنے والا۔ 3 ..... بیچنے کا وکیل۔

4 ..... جس کو کام کرنے کے لیے اس طور پر مال دیا گیا ہو کہ تمام نفع مال والے کو ملے گا۔

5 ..... وکیل کرنے والا۔ 6 ..... ایجنٹ۔

7 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل في العزل والقسمة، ج٢، ص٢٠٧.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثامن عشر في عزل المضارب... إلخ، ج٤، ص٣٢٩، ٣٣٠.

8 ..... کھانے، پینے وغیرہ کے اخراجات۔

8 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثامن عشر في عزل المضارب... إلخ، ج٤، ص٣٣٠.

www.dawateislami.net

رب المال کو اِس سے تعلّق نہیں اور اگر بائع یہ کہتا ہے کہ عیب پر یہ راضی ہوگیا تھا یا میں نے عیب سے براءت کر لی تھی یا عیب پر مطلع ہونے کے بعد یہ خود بیع کر رہا تھا تو مضارِب پر حلف [1] دیا جائے گا پھر اگر مضارِب ان اُمور کا اقرار کر لے یا حلف سے نکول [2] کرے تو بائع پر [3] واپس نہیں کیا جائے گا اور یہ مضاربت کا مال قرار پائے گا۔ [4] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۱ مضارِب نے مال بیچا مشتری [5] کہتا ہے اس میں عیب ہے اور یہ عیب اِس مدت میں مشتری کے یہاں پیدا ہوسکتا ہے اور مضارِب نے اقرار کرلیا کہ یہ عیب میرے یہاں تھا اس کے اقرار کی وجہ سے قاضی نے واپس کر دیا یا اس نے بغیر قضائے قاضی [6] خود واپس لے لیا یا مشتری نے اِقالہ چاہا اس نے اقالہ کرلیا یہ سب جائز ہے یعنی اب بھی یہ مضاربت کا مال ہے۔ [7] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۲ جس چیز کو مضارِب نے خریدا اُسے دیکھا نہیں تو مضارِب کو خیارِ رویت حاصل ہے اگرچہ رب المال دیکھ چکا ہے۔ دیکھنے کے بعد مضارِب کو ناپسند ہے واپس کرسکتا ہے اور اگر مضارِب دیکھ چکا ہے تو خیارِ رویت حاصل نہیں اگرچہ رب المال نے نہ دیکھی ہو۔ [8] (عالمگیری)

نفع کی تقسیم

مسئلہ ۶۳ مال مضاربت سے جو کچھ ہلاک اور ضائع ہوگا وہ نفع کی طرف شمار ہوگا راس المال میں نقصانات کو نہیں شمار کیا جاسکتا مثلاً سو روپے تھے تجارت میں بیس ۲۰ روپے کا نفع ہوا اور دس ۱۰ روپے ضائع ہوگئے تو یہ نفع میں منہا کیے جائیں گے یعنی اب دس ۱۰ ہی روپے نفع کے باقی ہیں اگر نقصان اتنا ہوا کہ نفع اُس کو پورا نہیں کرسکتا مثلاً بیس ۲۰ نفع کے ہیں اور پچاس ۵۰ کا نقصان ہوا تو یہ نقصان راس المال میں ہوگا مضارِب سے کل یا نصف نہیں لے سکتا کیونکہ وہ امین ہے اور امین پر ضمان نہیں اگرچہ وہ نقصان مضارِب کے ہی فعل سے ہوا ہو ہاں اگر جان بوجھ کر قصداً اُس نے نقصان پہنچایا مثلاً شیشہ کی چیز قصداً [9] اُس نے پٹک دی

---

1 .....قسم۔ 2 .....انکار۔ 3 .....بیچنے والے پر۔

4 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة،الباب العاشر فى خيار العيب،ج٤،ص٣٠٨،٣٠٩.

5 .....خریدار۔ 6 .....قاضی کے فیصلے کے بغیر۔

7 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة،الباب العاشر فى خيار العيب،ج٤،ص٣٠٩.

8 .....المرجع السابق.

9 .....ارادۃً، جان بوجھ کر۔

www.dawateislami.net

اس صورت میں تاوان دینا ہوگا کہ اس کی اُسے اجازت نہ تھی۔[1] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۶۴ مضاربت میں نفع کی تقسیم اُس وقت صحیح ہوگی کہ راس المال رب المال کو دے دیا جائے راس المال دینے سے قبل تقسیم باطل ہے یعنی فرض کرو کہ راس المال ہلاک ہوگیا تو نفع واپس کرکے راس المال پورا کریں اس کے بعد اگر کچھ بچے تو حسبِ قرارداد تقسیم کرلیں مثلاً ایک ہزار راس المال ہے اور ایک ہزار نفع۔ پان پانسو دونوں نے نفع کے لے لیے اور راس المال مضارب ہی کے پاس رہا کہ اس سے وہ پھر تجارت کرے گا یہ ہزار ہلاک ہوگئے کام کرنے سے پہلے ہلاک ہوئے یا بعد میں، بہرحال مضارب پانسو کی رقم رب المال کو واپس کردے اور خرچ کر چکا ہے تو اپنے پاس سے پانسو دے، کہ یہ رقم اور رب المال جو لے چکا ہے وہ راس المال میں محسوب[2] ہے اور نفع کا ہلاک ہونا تصور ہوگا اور دو ہزار نفع کے تھے ایک ایک ہزار دونوں نے لیے تھے اسکے بعد راس المال ہلاک ہوا تو ایک ہزار جو مالک کو ملے ہیں ان کو راس المال تصور کیا جائے اور مضارب کے پاس جو ایک ہزار ہیں وہ نفع کے ہیں اِن میں سے رب المال پانسو وصول کرے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۵ راس المال لے لینے کے بعد تقسیم صحیح ہے یعنی اب کوئی خرابی پڑے تو تقسیم پر اس کا کچھ اثر نہ ہوگا مثلاً راس المال لے لینے کے بعد نفع تقسیم کیا گیا پھر وہی راس المال مضارب کو بطور مضاربت دے دیا تو یہ جدید مضاربت ہے کہ مضارب کے پاس راس المال ہلاک ہو تو پہلی تقسیم نہیں توڑی جائے گی۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۶ رب المال و مضارِب دونوں سال پر یا ششماہی یا ماہوار حساب کرکے نفع تقسیم کرلیتے ہیں اور مضاربت کو حسبِ دستور باقی رکھتے ہیں اس کے بعد کُل مال یا بعض مال ہلاک ہوجائے تو دونوں نفع کی اتنی اتنی مقدار واپس کریں کہ راس المال پورا ہوجائے اور اگر سارا نفع واپس کرنے پر بھی راس المال پورا نہیں ہوتا تو سارا نفع واپس کرکے مالک کو دے دیں اس کے بعد جو اور کمی رہ گئی ہے اُس کا تاوان نہیں اور اگر نفع کی رقم تقسیم کرنے کے بعد مضاربت کو توڑ دیتے ہیں اگرچہ یہ تقسیم راس المال ادا کرنے سے قبل ہوئی ہو اس کے بعد پھر جدید عقد کرکے کام کرتے ہیں تو جو نفع تقسیم ہو چکا ہے وہ واپس نہیں لیا جاسکتا بلکہ جتنا نقصان ہوگا وہ نفع کے بعد راس المال ہی پر ڈالا جائے گا کیوں کہ اِس جدید

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فى العزل والقسمة، ج٢، ص٢٠٧.
و"الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١٤.

2 ..... ثمار۔

3 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السادس عشر فى قسمة الربح، ج٤، ص٣٢١.

4 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مضاربت کو پہلی مضاربت سے کوئی تعلّق نہیں ہے مضارِب کو نقصان سے بچنے کی یہ اچھی ترکیب ہے۔[1] (ہدایہ، عالمگیری)

مسئلہ ۶۷ راس المال دینے کے بعد نفع کی تقسیم ہوئی مگر مالک کا حصہ بھی مضارِب ہی کے پاس رہا اُس نے ابھی قبضہ نہیں کیا تھا کہ یہ رقم ضائع ہوگئی تو تنہا مالک کا حصہ ضائع ہونا نہیں تصوّر کیا جائے گا بلکہ دونوں کا نقصان قرار پائے گا لہٰذا مضارِب کے پاس نفع کی جو رقم ہے اُسے دونوں تقسیم کرلیں اور اگر مضارِب کا حصہ ضائع ہوا تو یہ خاص اسی کا نقصان ہے کیونکہ یہ اپنے حصہ پر قبضہ کرچکا تھا اس کی وجہ سے تقسیم نہ توڑی جائے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۸ نفع کے متعلق جو قرارداد ہوچکی ہے مثلاً نصف نصف یا کم وبیش اس میں کمی زیادتی کرنا جائز ہے مثلاً رب المال نے نصف نفع لینے کو کہا تھا اب کہتا ہے میں ایک تہائی ہی لوں گا یعنی مضارِب کا حصہ بڑھا دیا یوہیں مضارِب اپنا حصہ کم کردے یہ بھی جائز ہے اِسی جدید قرارداد پر نفع کی تقسیم ہوگی اگرچہ نفع اس قرارداد سے پہلے حاصل ہوچکا ہو۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۹ وقتاً فوقتاً مضارِب سے سو، پچاس، دس، بیس روپے لیتا رہا اور دیتے وقت مضارِب یہ کہتا تھا کہ یہ نفع ہے اب تقسیم کے وقت کہتا ہے نفع ہوا ہی نہیں وہ جو میں نے دیا تھا راس المال میں سے دیا تھا مضارِب کی بات قابل قبول نہیں۔[4] (خانیہ)

مسئلہ ۷۰ مالک نے مضارِب سے کہا میرا راس المال مجھے دے دو جو باقی بچے تمہارا ہے اگر مال موجود ہے اس طرح کہنا ناجائز ہے یعنی مضارِب باقی[5] کا مالک نہ ہوگا کہ یہ ہبۂ مجہولہ[6] ہے اور ایسا ہبہ جائز نہیں اور مضارِب صرف[7] کرچکا ہے تو یہ کہنا جائز ہے کہ اپنا مطالبہ معاف کرنا ہے اور اسکے لیے جہالت مضر نہیں۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۱ مضارِب نے رب المال کو کچھ مال یا کل مال بضاعت کے طور پر دے دیا ہے کہ وہ کام کرے گا مگر اس کام کا اُسے بدلہ نہیں دیا جائے گا اور رب المال نے خرید وفروخت کرنا شروع کردیا اس سے مضاربت پر کچھ اثر نہیں پڑتا وہ

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل في العزل والقسمة، ج٢، ص٢٠٧.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السادس عشر في قسمة الربح، ج٤، ص٣٢١، ٣٢٢.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السادس عشر في قسمة الربح، ج٤، ص٣٢٢.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب المضاربة، ج٢، ص٢١٩.

5 ..... یعنی جو باقی بچے۔ 6 ..... نامعلوم چیز کا ہبہ کرنا۔ 7 ..... خرچ۔

8 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السادس عشر في قسمة الربح، ج٤، ص٣٢٢.

www.dawateislami.net

بدستور سابق باقی ہے اور اگر مالک نے مضارِب کی بغیر اجازت مال لے کر خرید و فروخت کی تو مضاربت باطل ہوگئی اگر راس المال نقد ہو اور اگر راس المال سامان ہو اُس کو بغیر اجازت لے گیا اور اس کو سامان کے عوض میں بیع کیا تو مضاربت باطل نہیں ہوئی اور اگر روپے اشرفی کے بدلے میں بیچ دیا تو باطل ہوگئی۔[1] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۷۲ مضارِب نے رب المال کو مضاربت کے طور پر مال دیا یہ جائز نہیں یعنی یہ دوسری مضاربت صحیح نہیں ہے اور وہ پہلی مضاربت حسب دستور باقی ہے۔[2] (ہدایہ)

مسئلہ ۷۳ مضارِب جب تک اپنے شہر میں کام کرتا ہے کھانے پینے اور دیگر مصارِف[3] مال مضاربت میں نہیں ہوں گے بلکہ تمام اخراجات کا تعلق مضارِب کی ذات سے ہوگا اور اگر پردیس جائے گا تو کھانا پینا کپڑا سواری اور عادۃً جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے متعلق تاجروں کا عرف ہو یہ سب مصارِف مالِ مضاربت میں سے ہوں گے دوا وعلاج میں جو کچھ صرف ہوگا وہ مضاربت سے نہیں ملے گا یہ اُس صورت میں ہے کہ مضاربت صحیح ہو اور اگر مضاربت فاسد ہو تو پردیس جانے کے بعد بھی مصارِف اُس کی ذات پر ہوں گے مال مضاربت سے نہیں لے سکتا اور بضاعت[4] کے طور پر جو شخص کام کرتا ہو اُس کے مصارف بھی نہیں ملیں گے۔[5] (ہدایہ)

مسئلہ ۷۴ مصارف میں سے کپڑے کی دُھلائی اور اگر خود دھونا پڑے تو صابن بھی ہے، اگر روٹی پکانے یا دوسرے کام کرنے کے لیے آدمی نوکر رکھنے کی ضرورت ہو تو اس کا صرفہ[6] بھی مضاربت سے وصول کیا جائے گا جانور کا دانہ چارہ بھی اسی میں سے ہوگا اور سواری کرایہ کی ملے کرایہ پر لی جائے اور خریدنے کی ضرورت پڑے مثلاً روز روز کا کام ہے کہاں تک کرایہ پر لے گا یا کرایہ پر ملتی نہیں ہے خرید لے دریائی سفر میں کشتی کی ضرورت ہے کرایہ پر یا مول لے بعض جگہ بدن میں تیل کی مالش کرانی ہوتی ہے اس کا صرفہ بھی ملے گا۔[7] (ہدایہ)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج۲، ص۲۰۹.
و"الدرالمختار"، كتاب المضاربة، فصل فى المتفرقات، ج۸، ص۵۱۵.

2 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج۲، ص۲۰۹.

3 ..... اخراجات۔

4 ..... کسی سے مال لیکر اس طور پر کام کرنا کہ سارا نفع مال والے کو ملے گا۔

5 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج۲، ص۲۰۹.

6 ..... خرچہ۔

7 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج۲، ص۲۰۹.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷۵ مالک نے اپنے غلام اور اپنے جانور مضارِب کو بطور اِعانت سفر میں لے جانے کے لیے دے دیے اس سے مضاربت فاسد نہیں ہوگی اور غلاموں اور جانوروں کے مصارِف مضارِب کے ذمّہ ہیں مضاربت سے ان کے اخراجات نہیں دیے جائیں گے اور مضارِب نے مالِ مضاربت سے ان پر صرف کیا[1] تو ضامن ہے مضارِب کو نفع میں سے جو حصہ ملے گا اُس میں سے یہ مصارف منہا ہوں گے[2] اور کمی پڑے گی تو اُس سے لی جائے گی اور مصارف سے کچھ بچ رہا تو اُسے دے دیا جائے گا ہاں اگر رب المال نے کہہ دیا کہ میرے مال سے ان پر صرف کیا جائے تو مصارف اُسی کے مال سے محسوب[3] ہوں گے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۶ ہزار روپے مضارِب کو دیے تھے اُس نے کام کیا اور نفع بھی ہوا اور مالک مرگیا اور اُس پر اتنا دَین ہے جو کُل مال کو مستغرق[5] ہے تو مضارِب اپنا حصہ پہلے لے لے گا اس کے بعد قرض خواہ اپنے دَین وصول کریں گے اور اگر یہ مضاربت فاسد ہو تو مضارِب کو اُجرتِ مثل ملے گی اور وہ رب المال کے ذمّہ ہوگی جس طرح دیگر قرض خواہ اپنے دَین لیں گے یہ بھی حصۂ رسد کے موافق[6] پائے گا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۷ خریدنے یا بیچنے پر کسی کو اجیر کیا یعنی نوکر رکھا یہ اجارہ درست نہیں کیونکہ جس کام پر اُس کو اجیر کرتا ہے اُس کے اختیار میں نہیں اگر خریدار نہ لے تو کس کے ہاتھ بیچے اور بائع نہ بیچے تو کیوں کر خریدے لہٰذا اسکے جواز کا طریقہ یہ ہے کہ مدّتِ معین کے لیے کام کرنے پر نوکر رکھے اور اس کام پر لگادے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۷۸ مضارِب نے حاجت سے زیادہ صرفہ کیا ایسے مصارف کے لیے جو تجار کی عادت میں نہیں ہیں ان تمام مصارف کا تاوان دینا ہوگا۔[9] (ہدایہ)

مسئلہ ۷۹ اگر وہ شہر مضارِب کا مولد نہیں ہے مگر وہیں کی سکونت[10] اُس نے اختیار کرلی ہے تو مالِ مضاربت

---

1 .....خرچ کیا۔ 2 .....کٹوتی کرلیے جائیں گے۔ 3 .....شمار۔

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثاني عشر في نفقة المضارب، ج٤، ص٣١٣.

5 .....گھیرے ہوئے۔ 6 .....جتنا اس کے حصہ میں آئے گا اس کے موافق۔

7 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثالث والعشرون في المتفرقات، ج٤، ص٣٣٤.

8 ....."الدرالمختار"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٨، ص٥١٤ .

9 ....."الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج٢، ص٢٠٩.

10 .....رہائش۔

www.dawateislami.net

سے مصارف نہیں لے سکتا اور اگر وہاں نیت اقامت کر کے مقیم ہو گیا مگر وہاں کی سکونت نہیں اختیار کی ہے تو مالِ مضاربت سے وصول کرے گا۔ یہاں پر دیس جانے یا سفر سے مراد سفرِ شرعی نہیں ہے بلکہ اتنی دور چلا جانا مراد ہے کہ رات تک گھر لوٹ کر نہ آئے اور اگر رات تک گھر لوٹ کر آجائے تو سفر نہیں مثلاً دیہات کے بازار کہ دوکاندار وہاں جاتے ہیں مگر رات میں ہی گھر واپس آجاتے ہیں۔[1] (بحر)

مسئلہ ۸۰ ایک شخص دوسرے شہر کا رہنے والا ہے اور مالِ مضاربت دوسرے شہر میں لیا مثلاً مراد آباد کا رہنے والا ہے اور بریلی میں آکر مال لیا تو جب تک بریلی میں ہے اُس کو مصارف نہیں ملیں گے اور جب بریلی سے چلا اب مصارف ملیں گے جب تک مراد آباد پہنچ نہ جائے۔ اور جب مراد آباد میں ہے یہ اُس کا وطنِ اصلی ہے یہاں نہیں ملیں گے اب اگر یہاں سے بغرض تجارت چلے گا تو ملیں گے بلکہ پھر بریلی پہنچ گیا اور کاروبار کے لیے جب تک ٹھہرے گا مصارف ملتے رہیں گے کیونکہ یہاں تجارت کے لیے ٹھہرنا ہے ہاں اگر بریلی بھی اُس کا وطن ہو مثلاً اُس کے بال بچے یہاں بھی رہتے ہیں، یہاں اُس نے شادی کر لی ہے تو جب تک یہاں رہے گا خرچ نہیں ملے گا کہ یہ بھی وطن ہے۔[2] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۸۱ کسی شہر کو مال خریدنے گیا اور وہاں پہنچ بھی گیا مگر کچھ خریدا نہیں ویسے ہی واپس آیا تو اس صورت میں بھی مصارف مالِ مضاربت سے ملیں گے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۲ مالک نے مضارِب سے کہہ دیا تھا کہ تم اپنی رائے سے کام کرو اور مضارِب نے کسی دوسرے کو مضاربت کے طور پر مال دے دیا یہ مضارِبِ دوم اگر سفر کرے گا تو مصارف مالِ مضاربت سے ملیں گے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۳ مضارِب کچھ اپنا مال اور کچھ مالِ مضاربت دونوں کو لے کر سفر میں گیا یا اس کے پاس دو شخصوں کے مال ہیں اِن صورتوں میں بقدر حصہ دونوں پر خرچہ ڈالا جائے گا۔[5] (درمختار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٧، ص٤٥٨.

2 ..... "البحر الرائق"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، ج٧، ص٤٥٨.
و"الدر المختار"، كتاب المضاربة، فصل في المتفرقات، ج٨، ص٥١٦.

3 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثاني عشر في نفقة المضارب، ج٤، ص٣١٣.

4 ..... المرجع السابق.

5 ..... "الدر المختار"، كتاب المضاربة، فصل في المتفرقات، ج٨، ص٥١٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸۴ مضارِب نے سفر میں ضرورت کی چیزیں خریدیں اور خرچ کرتا رہا یہاں تک کہ اپنے وطن میں پہنچ گیا اور کچھ چیزیں باقی رہ گئی ہیں تو حکم یہ ہے کہ جو کچھ بچے سب مالِ مضاربت میں واپس کرے کیوں کہ اُن چیزوں کا صرف کرنا اب جائز نہیں۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۸۵ مضارِب نے اپنے مال سے تمام مصارف کیے اور قصد[2] یہ ہے کہ مالِ مضاربت سے وصول کرے گا ایسا کرسکتا ہے یعنی وصول کرسکتا ہے اور اگر مالِ مضاربت ہی ہلاک ہوگیا تو رب المال سے ان مصارف کو نہیں لے سکتا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۸۶ جو کچھ نفع ہوا پہلے اس سے وہ اخراجات پورے کیے جائیں گے جو مضارِب نے راس المال سے کیے ہیں جب راس المال کی مقدار پوری ہوگئی اُس کے بعد کچھ نفع بچا تو اُسے دونوں حسبِ شرائط تقسیم کرلیں اور نفع کچھ نہیں ہے تو کچھ نہیں مثلاً ہزار روپے دیے تھے سَو روپے مضارب نے اپنے اوپر خرچ کرڈالے اور سو ہی روپے بالکل نفع کے ہیں کہ یہ پورے خرچ میں نکل گئے اور کچھ نہیں بچا اور اگر نفع کے سو سے زیادہ ہوتے تو وہ تقسیم ہوتے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۸۷ جو کچھ مصارف ہوئے نفع کی مقدار اُس سے کم ہے تو مصارف کی بقیہ رقم راس المال سے پوری کی جائے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۸ مضارب مرابحہ کرنا چاہتا ہے تو جو کچھ مال پر خرچ ہوا ہے، بار برداری،[6] دلالی،[7] اُن تھانوں کی دُھلائی، رنگائی اور ان کے علاوہ وہ تمام چیزیں جن کو راس المال میں شامل کرنے کی عادت ہے اِن سب کو ملا کر مرابحہ کرے اور یہ کہے اتنے میں یہ چیز پڑی ہے یہ نہ کہے کہ میں نے اتنے میں خریدی ہے کہ یہ غلط ہے اور جو کچھ مصارف مضارِب نے اپنے متعلق کیے ہیں وہ بیع مرابحہ میں شامل نہیں کیے جائیں گے۔[8] (درمختار)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل فيما يفعله المضارب، ج۲، ص۲۰۹.

2 ..... ارادہ۔

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۱۷.

4 ..... المرجع السابق.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثانی عشر فی نفقة المضارب، ج۴، ص۳۱۳.

6 ..... مزدوری۔ 7 ..... یعنی دلال کی اُجرت۔

8 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۱۷.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸۹ مضارِب نے ایک چیز رب المال سے ہزار روپے میں خریدی جس کو رب المال نے پانسو میں خریدا تھا اس کا مرابحہ پانسو پر ہوگا نہ کہ ہزار پر یعنی مرابحہ میں یہ بیع کالعدم سمجھی جائے گی۔ اسی طرح اس کا عکس یعنی رب المال نے مضارِب سے ایک چیز ہزار میں خریدی جس کو مضارِب نے پانسو میں خریدا تھا تو مرابحہ پانسو پر ہوگا۔[1] (ہدایہ) بیع مرابحہ وتولیہ کے مسائل کتاب البیوع[2] میں مفصل مذکور ہو چکے ہیں وہاں سے معلوم کیے جائیں۔

مسئلہ ۹۰ مضارِب کے پاس ہزار روپے آدھے نفع پر ہیں اس نے ہزار روپے کا کپڑا خریدا اور دو ہزار میں بیچ ڈالا پھر دو ہزار کی کوئی چیز خریدی اور ثمن ادا کرنے سے پہلے کل روپے یعنی دونوں ہزار ضائع ہوگئے پندرہ سو روپے مالک بائع کو دے اور پانسو مضارِب دے کیونکہ دو ہزار میں مالک کے پندرہ سو تھے اور مضارِب کے پانسو لہٰذا ہر ایک اپنے اپنے حصہ کی قدر بائع کو ادا کرے اس مبیع میں ایک چوتھائی مضارِب کی مِلک ہے کیونکہ ایک چوتھائی اس نے قیمت دی ہے اور یہ چوتھائی مضاربت سے خارج ہے اور باقی تین چوتھائیاں مضاربت کی ہیں اور راس المال کل وہ رقم ہے جو مالک نے دی ہے یعنی دو ہزار پانسو مگر مضارِب اس چیز کا مرابحہ کرے گا تو دو ہی ہزار پر کرے گا زیادہ پر نہیں کیوں کہ یہ چیز دو ہی ہزار میں خریدی ہے لیکن فرض کرو اس چیز کو دو چند قیمت پر اگر فروخت کیا یعنی چار ہزار میں تو ایک ہزار صرف مضارِب لے گا کہ چوتھائی کا یہ مالک تھا اور پچیس سو ۲۵۰۰ راس المال کے نکالے جائیں اور باقی پانسو دونوں نصف نصف تقسیم کرلیں یعنی ڈھائی ڈھائی سو۔[3] (ہدایہ)

مسئلہ ۹۱ مضارب نے راس المال سے ابھی چیز خریدی بھی نہیں کہ راس المال تلف[4] ہوگیا تو مضاربت باطل ہوگئی اور چیز خرید لی ہے اور ابھی ثمن ادا نہیں کیا ہے کہ مضارب کے پاس سے روپیہ ضائع ہوگیا رب المال سے پھر لے گا پھر ضائع ہوجائے تو پھر لے گا وعلیٰ ہذا القیاس[5] اور راس المال تمام وہ رقم ہوگی جو مالک نے یکے بعد دیگرے دی ہے بخلاف وکیل بالشراء[6] کہ اگر اس کو روپیہ پہلے دے دیا تھا اور خریدنے کے بعد روپیہ ضائع ہوگیا تو ایک مرتبہ موکل سے لے سکتا ہے اب اگر ضائع ہوجائے تو موکل سے نہیں لے سکتا اور اگر پہلے وکیل کو نہیں دیا تھا خریدنے کے بعد دیا اور ضائع ہوگیا تو اب بالکل موکل سے نہیں لے سکتا۔[7] (ہدایہ، عالمگیری)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل آخر، ج۲، ص۲۱۰.

2 ..... بہارِ شریعت، جلد۲، حصہ۱۱، بیع کا بیان۔

3 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل آخر، ج۲، ص۲۱۰.

4 ..... ضائع۔ 5 ..... یعنی روپیہ ضائع ہوتا رہے تو پھر لیتا رہے گا۔ 6 ..... خریدنے کا وکیل۔

7 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل آخر، ج۲، ص۲۱۱.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الرابع عشر في هلاك مال المضاربة...إلخ، ج٤، ص٣١٨، ٣١٩.

www.dawateislami.net

دونوں میں اختلاف کے مسائل

مسئلہ ۹۲ مضارِب کے پاس دو ہزار روپے ہیں اور کہتا یہ ہے کہ ایک ہزار تم نے دیے تھے اور ایک ہزار نفع کے ہیں اور رب المال یہ کہتا ہے کہ میں نے دو ہزار دیے ہیں اگر کسی کے پاس گواہ نہ ہوں تو مضارِب کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے اور اگر اس کے ساتھ ساتھ نفع کی مقدار میں بھی اختلاف ہو مضارِب کہتا ہے کہ میرے لیے آدھے نفع کی شرط تھی اور رب المال کہتا ہے ایک تہائی نفع تمھارے لیے تھا تو اس میں رب المال کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے اور اگر دونوں میں سے کسی نے اپنی بات کو گواہوں سے ثابت کیا تو اُسی کی بات مانی جائے گی اور اگر دونوں گواہ پیش کریں تو راس المال کی زیادتی میں رب المال کے گواہ معتبر ہیں اور نفع کی زیادتی میں مضارِب کے گواہ معتبر۔[1] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۹۳ مضارِب کہتا ہے راس المال میں نے تمھیں دے دیا اور یہ جو کچھ میرے پاس ہے نفع کی رقم ہے اس کے بعد پھر کہنے لگا میں نے تمھیں نہیں دیا بلکہ ضائع ہو گیا تو مضارِب کو تاوان دینا ہوگا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۴ ایک ہزار روپے اُس کے پاس کسی کے ہیں مالک کہتا ہے یہ بطور بضاعت دیے تھے[3] اس میں ایک ہزار نفع ہوا ہے یہ خاص میرا ہے اور وہ کہتا ہے مضاربت بالنصف کے طور پر مجھے دیے تھے[4] لہٰذا آدھا نفع میرا ہے اِس صورت میں مالک کا قول معتبر ہے کہ یہی منکر ہے۔ یوہیں اگر مضارِب کہتا ہے کہ یہ روپے تم نے مجھے قرض دیے تھے لہٰذا کل نفع میرا ہے اور مالک کہتا ہے میں نے امانت یا بضاعت یا مضاربت کے طور پر دیے تھے اس میں بھی رب المال ہی کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے اور دونوں نے گواہ پیش کیے تو مضارِب کے گواہ معتبر ہیں اور اگر مالک کہتا ہے میں نے قرض دیے تھے اور مضارِب کہتا ہے بطور مضاربت دیے تھے تو مضارب کا قول معتبر ہے اور جو گواہ قائم کردے اُس کے گواہ معتبر ہیں اور اگر دونوں نے گواہ پیش کیے تو مالک کے گواہ معتبر ہوں گے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۹۵ مضارِب کہتا ہے تم نے ہر قسم کی تجارت کی مجھے اجازت دی تھی یا مضاربت مطلق تھی یعنی عام یا خاص

---

1 ..... "الهداية"، كتاب المضاربة، باب المضارب يضارب، فصل في الإختلاف، ج٢، ص٢١١.
و"الدرالمختار"، كتاب المضاربة، فصل في المتفرقات، ج٨، ص٥٢٢.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب السابع عشر في الإختلاف... إلخ، النوع الرابع، ج٤، ص٣٢٥.

3 ..... یعنی سارا نفع میرے لئے مقرر تھا۔ 4 ..... یعنی آدھا آدھا نفع مقرر تھا۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب المضاربة، فصل في المتفرقات، ج٨، ص٥٢٣.

www.dawateislami.net

کسی کا ذکر نہ تھا اور مالک کہتا ہے میں نے خاص فلاں چیز کی تجارت کے لیے کہہ دیا تھا اس میں مضارِب کا قول معتبر ہے۔ اور اگر دونوں ایک ایک چیز کو خاص کرتے ہوں مضارِب کہتا ہے مجھے کپڑے کی تجارت کے لیے کہہ دیا تھا مالک کہتا ہے میں نے غلّہ کے لیے کہا تھا تو قول مالک کا معتبر ہے اور گواہ مضارِب کے۔ اور اگر دونوں کے گواہوں نے وقت بھی بیان کیا مثلاً مضارِب کے گواہ کہتے ہیں کہ کپڑے کی تجارت کے لیے رمضان میں کہا تھا اور مالک کے گواہ کہتے ہیں غلّہ کی تجارت کے لیے دیے تھے اور شوال کا مہینہ مقرر کر دیا تھا تو جس کے گواہ آخر وقت بیان کریں وہ معتبر۔[1] (درمختار) یہ اُس وقت ہے کہ عمل کے بعد اختلاف ہو اور اگر عمل کرنے سے قبل باہم اختلاف ہوا مضارِب عموم یا مطلق کا دعویٰ کرتا ہے اور رب المال کہتا ہے میں نے فلاں خاص چیز کی تجارت کے لیے کہا ہے تو رب المال کا قول معتبر ہے اِس انکار کے معنی یہ ہیں کہ مضارِب کو ہر قسم کی تجارت سے منع کرتا ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۶ مضارِب کہتا ہے میرے لیے آدھا یا تہائی نفع ٹھہرا تھا اور مالک کہتا ہے تمھارے لیے سو روپے ٹھہرے تھے یا کچھ شرط نہ تھی لہٰذا مضاربت فاسد ہوگئی اور تم اُجرت مثل کے مستحق ہو اس میں رب المال کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۷ وصی[4] نے نابالغ کے مال کو بطورِ مضاربت خود لیا یہ جائز ہے بعض علماء اس میں یہ قید اضافہ کرتے ہیں کہ اپنے لیے اُتنا ہی نفع لینا قرار دیا ہو جو دوسرے کو دیتا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۹۸ مضارِب نے راس المال سے کوئی چیز خریدی ہے اور کہتا ہے اسے ابھی نہیں بیچوں گا جب زیادہ ملے گا اُس وقت بیچ کروں گا اور مالک یہ کہتا ہے کچھ نفع مل رہا ہے اسے بیچ کر ڈالو مضارِب بیچنے پر مجبور کیا جائے گا ہاں اگر مضارِب یہ کہتا ہے میں تمھارا راس المال بھی دوں گا اور نفع کا حصہ بھی دوں گا اس وقت مالک کو اِس کے قبول پر مجبور کیا جائے گا۔[6] (درمختار)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۲۴.

2 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب المضاربة، الباب السابع عشر فی الإختلاف...إلخ، النوع الثانی، ج۴، ص۳۲۳.

3 ..... المرجع السابق، النوع الثالث، ص۳۲۴.

4 ..... وہ شخص جسے مرنے والا اپنی وصیت پوری کرنے کے لیے مقرر کرے۔

5 ..... "الدرالمختار"، کتاب المضاربة، فصل فی المتفرقات، ج۸، ص۵۲۴.

6 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

متفرق مسائل

مسئلہ ۱ مضارِب کو روپے دیے کہ کپڑے خرید کر اُسے قطع کر کے سی کر فروخت کرے اور جو کچھ نفع ہوگا وہ دونوں میں نصف نصف تقسیم ہو جائے گا یہ مضارَبت جائز ہے یوہیں مضارِب سے یہ کہا کہ یہ روپے لو اور چمڑا خرید کر موزے یا جوتے طیار کرو اور فروخت کرو یہ مضاربت بھی جائز ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲ ایک ہزار روپے مضاربت پر ایک ماہ کے لیے دیے اور کہہ دیا کہ مہینہ گزر جائے گا تو یہ قرض ہوگا تو جیسا اُس نے کہا ہے وہی سمجھا جائے گا مہینہ گزر گیا اور روپے بدستور باقی ہیں تو قرض ہیں اور سامان خرید لیا تو جب تک انھیں بیچ کر روپے نہ کر لے قرض نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳ مضارِب کو مالک نے پیسے دیے تھے کہ ان سے تجارت کرے ابھی سامان خریدا نہ تھا کہ اُن کا چلن بند ہو گیا مضاربت فاسد ہوگئی پھر اگر مضارِب نے ان سے سودا خرید کر نفع یا نقصان اُٹھایا وہ رب المال کا ہوگا اور مضارِب کو اُجرتِ مثل ملے گی اور اگر مضارِب کے سامان خرید لینے کے بعد وہ پیسے بند ہوئے تو مضاربت بدستور باقی ہے پھر سامان بیچنے کے بعد جو رقم حاصل ہوگی اس سے پیسوں کی قیمت رب المال کو ادا کرے اس کے بعد جو بچے اُسے حسبِ قرارداد تقسیم کیا جائے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ باپ نے بیٹے کے لیے کسی شخص سے مضاربت پر مال لیا یوں کہ اِس مال سے بیٹے کے لیے باپ کام کرے گا چنانچہ اُس نے کام کیا اور نفع بھی ہوا تو یہ نفع رب المال اور باپ میں حسب قرارداد تقسیم ہوگا بیٹے کو کچھ نہیں ملے گا اگر بیٹا اتنا بڑا ہے کہ اس کے ہم جولی[4] خرید و فروخت کرتے ہیں اور باپ نے اس طور پر مال لیا ہے کہ لڑکا خرید و فروخت کرے گا اور نفع آدھا آدھا دونوں کو ملے گا یہ مضاربت جائز ہے اور جو کچھ نفع ہوگا وہ رب المال اور لڑکے میں آدھا آدھا تقسیم ہو جائے گا۔ یوہیں اگر اس صورت میں لڑکے کے کہنے سے باپ نے کام کیا ہے تو آدھا نفع لڑکے کو ملے گا اور اُس کے بغیر کہے اس نے کام کیا تو مال کا ضامن ہے اور نفع اسی کو ملے گا مگر اسے صدقہ کر دے۔ وصی کے لیے بھی یہی احکام ہیں۔[5] (عالمگیری)

---

1 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثالث والعشرون في المتفرقات، ج٤، ص٣٣٤.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... المرجع السابق، ص٣٣٥.

4 ..... ہم عمر۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثالث والعشرون في المتفرقات، ج٤، ص٣٣٧.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵ رب المال نے مالِ مضاربت کو واجبی قیمت[1] یا زائد پر بیع کر ڈالا تو جائز ہے اور واجبی سے کم پر بیچا تو ناجائز ہے جب تک مضارِب بیع کی اجازت نہ دے دے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ مضارِب اپنے چند ہمراہیوں کے ساتھ کسی سرا میں ٹھہرا اُن میں سے ایک یہیں حجرہ میں رہا باقی ساتھیوں کے ساتھ مضارِب باہَر چلا گیا کچھ دیر بعد یہ ایک بھی دروازہ کھلا چھوڑ کر چلا گیا اور مالِ مضاربت ضائع ہوگیا اگر مضارِب کو اس پر اعتماد تھا تو مضارِب ضامن نہیں یہ ضامن ہے اور اگر مضارِب کو اس پر اعتماد نہ تھا تو خود مضارِب ضامن ہے۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۷ مضارِب کو ہزار روپے دیے کہ اگر خاص فلاں قسم کا مال خریدو گے تو نفع جو کچھ ہوگا نصف نصف تقسیم ہوگا اور فلاں قسم کا مال خریدو گے تو کل نفع رب المال کا ہوگا اور فلاں قسم کا خریدو گے تو سارا نفع مضارِب کا ہوگا تو جیسا کہا ہے ویسا ہی کیا جائے گا یعنی قسم اول میں مضاربت ہے اور نفع نصف نصف ہوگا اور قسمِ دوم کا مال خریدا تو بضاعت ہے نفع رب المال کا اور نقصان ہو تو وہ بھی اُسی کا اور قسمِ سوم کا مال خریدا تو روپے مضارِب پر قرض ہیں نفع بھی اسی کا نقصان بھی اسی کا۔[4] (عالمگیری)

ودیعت کا بیان

ودیعت رکھنا جائز ہے قرآن وحدیث سے اس کا جواز ثابت۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا﴾[5]

''اللہ (عزوجل) حکم فرماتا ہے کہ امانت جس کی ہو اُسے دے دو۔''

اور فرماتا ہے:

﴿وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ﴾[6]

''اور فلاح پانے والے وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہد کی رعایت رکھتے ہیں۔''

---

1 .....رائج قیمت جو بازار میں متعین ہوتی ہے۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثالث والعشرون في المتفرقات، ج٤، ص٣٣٧.

3 ....."الفتاوی الخانية"، كتاب المضاربة، فصل فيما يجوز للمضارب...إلخ، ج٢، ص٢٢٢.

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب المضاربة، الباب الثالث والعشرون في المتفرقات، ج٤، ص٣٣٧، ٣٣٨.

5 .....پ٥، النساء: ٥٨.

6 .....پ١٨، المؤمنون: ٨.

www.dawateislami.net

اور فرماتا ہے:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۷ ﴾[1]

''اے ایمان والو اللہ و رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جان بوجھ کر خیانت کرو۔''

حدیث صحیح میں ہے کہ منافق کی علامت میں یہ ہے کہ جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔[2]

مسئلہ ۱ دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو ایداع کہتے ہیں اور اُس مال کو ودیعت کہتے ہیں جس کو عام طور پر امانت[3] کہا جاتا ہے جس کی چیز ہے اُسے مودِع اور جس کی حفاظت میں دی گئی اُسے مودَع کہتے ہیں ایداع کی دو صورتیں ہیں کبھی صراحۃً کہہ دیا جاتا ہے کہ ہم نے یہ چیز تمھاری حفاظت میں دی اور کبھی دلالۃً بھی ایداع ہوتا ہے مثلاً کسی کی کوئی چیز گر گئی اور مالک کی غیر موجودگی میں لے لی یہ چیز لینے والے کی حفاظت میں آ گئی اگر لینے کے بعد اُس نے چھوڑ دی ضامن ہے اور اگر مالک کی موجودگی میں لی ہے ضامن نہیں۔[4]

مسئلہ ۲ ودیعت کے لیے ایجاب وقبول ضروری ہیں خواہ یہ دونوں چیزیں صراحۃً ہوں یا دلالۃً۔ صراحۃً ایجاب مثلاً یہ کہے کہ میں یہ چیز تمھارے پاس ودیعت رکھتا ہوں امانت رکھتا ہوں۔ ایجاب دلالۃً یہ کہ مثلاً ایک شخص نے دوسرے سے کہا مجھے ہزار روپے دے دو، یہ کپڑا مجھے دے دو اُس نے کہا میں تم کو دیتا ہوں کہ اگرچہ دینے کا لفظ ہبہ کے واسطے بھی بولا جاتا ہے مگر ودیعت اُس سے کم مرتبہ کی چیز ہے اسی پر حمل کریں گے۔ اور کبھی فعل بھی ایجاب ہوتا ہے مثلاً کسی کے پاس اپنی چیز رکھ کر چلا گیا اور کچھ نہ کہا۔ صراحۃً قبول مثلاً وہ کہے میں نے قبول کیا اور دلالۃً یہ کہ اُس کے پاس کسی نے چیز رکھ دی اور کچھ نہ کہا یا کہہ دیا کہ تمھارے پاس یہ چیز امانت رکھتا ہوں اور وہ خاموش رہا مثلاً حمام میں جاتے ہیں اور کپڑے حمامی کے پاس رکھ کر اندر نہانے کے لیے چلے جاتے ہیں اور سرائے[5] میں جاتے ہیں بھٹیارے[6] سے پوچھتے ہیں گھوڑا کہاں باندھوں اُس نے کہا یہاں یہ ودیعت ہو گئی اُس کے ذمّہ حفاظت لازم ہو گئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے حفاظت کا ذمّہ نہیں لیا تھا۔[7] (درمختار)

---

1 .....پ۹، الأنفال: ۲۷.

2 .....''صحیح البخاری''، کتاب الإیمان، باب علامة المنافق، الحدیث: ۳۳، ج۱، ص۲۴.

3 .....امانت اُسے کہتے ہیں جس میں تلف پر ضمان نہیں ہوتا ہے عاریت اور کرایہ کی چیز کو بھی امانت کہتے ہیں مگر ودیعت خاص اُس کا نام ہے جو حفاظت کے لیے دی جاتی ہے۔ ہم نے بیانات سابقہ میں ودیعت کو امانت اس لیے لکھا ہے کہ لوگ آسانی سے سمجھ لیں۔ ۱۲ منہ

4 .....''الدر المختار''، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۲۶.

5 .....مسافر خانہ۔ 6 .....مسافر خانے کا مالک۔

7 .....''الدر المختار''، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۲۶.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳ حمامی کے سامنے[1] کپڑے رکھ کر نہانے کو اندر گیا دوسرا شخص اندر سے نکلا اور اُس کے کپڑے پہن کر چلا گیا حمامی سے جب اُس نے کہا تو کہنے لگا میں نے سمجھا تھا کہ اُسی کے کپڑے ہیں اِس صورت میں حمامی کے ذمہ تاوان ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُن کے پاس کتاب رکھ کر چلا گیا اور وہ سب وہاں سے کتاب چھوڑ کر چلے گئے اور کتاب جاتی رہی اُن لوگوں کے ذِمّہ تاوان واجب ہے اور اگر ایک ایک کر کے وہاں سے اُٹھے تو پچھلا شخص ضامن ہے کہ حفاظت کے لیے یہ متعین ہو گیا تھا۔[3] (بحر)

مسئلہ ۵ کسی مکان میں چیز بغیر اُس کے کہے رکھ دی اُس نے حفاظت نہیں کی چیز ضائع ہو گئی ضمان نہیں۔ یوہیں اس نے ودیعت کہہ کر دی اُس نے بلند آواز سے کہہ دیا میں حفاظت نہیں کروں گا وہ چیز ضائع ہو گئی اُس پر تاوان نہیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ ودیعت کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ مال اِس قابل ہو جو قبضہ میں آسکے لہٰذا بھاگے ہوئے غلام کے متعلق کہہ دیا میں نے اُس کو ودیعت رکھا یا ہوا میں پرند اُڑ رہا ہے اوس کو ودیعت رکھا ان کا ضمان واجب نہیں۔ یہ بھی شرط ہے کہ جس کے پاس امانت رکھی جائے وہ مکلّف ہو تب حفاظت واجب ہوگی اگر بچہ کے پاس کوئی چیز امانت رکھ دی اُس نے ہلاک کر دی ضمان واجب نہیں اور غلام مجور[5] کے پاس رکھ دی اس نے ہلاک کر دی تو آزاد ہونے کے بعد اُس سے ضمان لیا جاسکتا ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۷ ودیعت کا حکم یہ ہے کہ وہ چیز مودَع کے پاس امانت ہوتی ہے اُس کی حفاظت مودَع پر واجب ہوتی ہے اور مالک کے طلب کرنے پر دینا واجب ہوتا ہے۔ ودیعت کا قبول کرنا مستحب ہے۔ ودیعت ہلاک ہو جائے تو اس کا ضمان واجب نہیں۔[7] (بحر)

---

1 .....حمام والے کے سامنے۔

2 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الاول فی تفسير الإيداع...إلخ، ج٤، ص٣٣٩.

3 ....."البحر الرائق"، كتاب الوديعة، ج٧، ص٤٦٤.

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الاول فی تفسير الإيداع...إلخ، ج٤، ص٣٣٨.

5 .....وہ غلام جسے مالک نے تصرفات و معاملات سے روک دیا ہو۔

6 ....."الدر المختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٢٨.

7 ....."البحر الرائق"، كتاب الوديعة، ج٧، ص٤٦٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸ ودیعت کو نہ دوسرے کے پاس امانت رکھ سکتا ہے نہ عاریت یا اجارہ پر دے سکتا ہے نہ اس کو رہن رکھ سکتا ہے اس میں سے کوئی کام کرے گا تاوان دینا ہوگا۔[1] (عالمگیری)

مودَع کس کی حفاظت میں ودیعت دے سکتا ہے

مسئلہ ۹ امین پر ضمان کی شرط کر دینا کہ اگر یہ چیز ہلاک ہوئی تو تاوان لوں گا یہ باطل ہے۔ مودَع کو اختیار ہے کہ خود حفاظت کرے یا اپنی عیال سے حفاظت کرائے جیسے وہ خود اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے کہ ہر وقت اُسے اپنے ساتھ نہیں رکھتا اہل وعیال کے پاس چھوڑ کر باہر جایا کرتا ہے۔ عیال سے مُراد وہ ہیں جو اُس کے ساتھ رہتے ہوں حقیقۃً اُس کے ساتھ ہوں یا حکماً لہٰذا اگر سمجھ والے بچہ کو دے دی جو حفاظت پر قادر ہے یا بی بی کو دے دی اور یہ دونوں اُس کے ساتھ نہ ہوں جب بھی ضمان واجب نہیں یوہیں عورت نے خاوند کی حفاظت میں چیز چھوڑ دی ضامن نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ بی بی اور نابالغ بچہ یا غلام یہ اگرچہ اُس کے ساتھ نہ رہتے ہوں مگر عیال میں شمار ہوں گے فرض کرو یہ شخص ایک محلّہ میں رہتا ہے اور اس کی زوجہ دوسرے محلّہ میں رہتی ہے اور اُس کو نفقہ[3] بھی نہیں دیتا ہے پھر بھی اگر ودیعت ایسی زوجہ کو سپرد کر دی اور تلف ہوگئی تاوان لازم نہیں ہوگا اور بالغ لڑکا یا ماں باپ جو اس کے ساتھ رہتے ہوں اِن کو ودیعت سپرد کر سکتا ہے اور ساتھ نہ رہتے ہوں تو نہیں سپرد کر سکتا کہ تلف ہونے پر ضمان لازم ہوگا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ زوجہ کا لڑکا دوسرے شوہر سے ہے جبکہ اس کے ساتھ رہتا ہے تو عیال میں ہے اُس کے پاس ودیعت کو چھوڑ سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ جو شخص اس کی عیال میں ہے اُس کی حفاظت میں امانت کو اُس وقت رکھ سکتا ہے جب یہ امین ہو اور اگر اس کی خیانت معلوم ہو اور اس کے پاس چھوڑ دی تو تاوان دینا ہوگا۔ اس نے اپنی عیال کی حفاظت میں چھوڑ دی اور وہ اپنے بال بچوں کی حفاظت میں چھوڑے یہ بھی جائز ہے۔[6] (درمختار)

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الاول فی تفسير الإيداع...إلخ، ج٤، ص٣٣٨.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٢٩.

3 ..... کھانے پینے اور کپڑے کے اخراجات۔

4 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الثانی فی حفظ الوديعة...إلخ، ج٤، ص٣٣٩.

5 ..... المرجع السابق، ص٣٤٠.

6 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٢٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۳ مالک نے منع کر دیا تھا کہ اپنی عیال میں سے فلاں کے پاس مت چھوڑنا باوجود ممانعت اس نے اُس کے پاس امانت کی چیز رکھی اگر اس سے بچنا ممکن تھا کہ اُس کے علاوہ دوسرے ایسے تھے کہ اُن کی حفاظت میں رکھ سکتا تھا تو ضمان واجب ہے ورنہ نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۴ دکان میں لوگوں کی ودیعتیں تھیں دکاندار نماز کو چلا گیا اور ودیعت ضائع ہوگئی تاوان واجب نہیں کہ دکان میں ہونا ہی حفاظت ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ اہل وعیال کے علاوہ دوسروں کی حفاظت میں چیز کو چھوڑنے سے یا اُن کے پاس ودیعت رکھنے سے ضمان واجب ہے ہاں اگر اُن کے علاوہ ایسوں کی حفاظت میں دی ہے جو خود اس کے مال کی حفاظت کرتے ہیں جیسے اس کا وکیل اور ماذون اور شریک جس کے ساتھ شرکت مفاوضہ یا شرکت عنان ہے ان سب کی حفاظت میں دینا جائز ہے۔[3] (درمختار، درر)

مسئلہ ۱۶ نوکر کی حفاظت میں ودیعت کو دے سکتا ہے کیونکہ خود اپنا مال بھی اس کی حفاظت میں دیتا ہے۔[4] (درر)

مسئلہ ۱۷ مودَع[5] کے مکان میں آگ لگ گئی اگر ودیعت دوسرے لوگوں کو نہیں دیتا ہے جل جاتی ہے یا کشتی میں ودیعت ہے اور کشتی ڈوب رہی ہے اگر دوسری کشتی میں نہیں پھینکتا ہے ڈوب جاتی ہے اِس صورت میں دوسرے کو دینا یا دوسری کشتی میں پھینکنا جائز ہے بشرطیکہ اپنی عیال کی حفاظت میں دینا اِس وقت ممکن نہ ہو اور اگر آگ لگنے کی صورت میں اسکے گھر کے لوگ قریب ہی میں ہیں کہ اُن کو دے سکتا ہے یا کشتی ڈوبنے کی صورت میں اسکے گھر والوں کی کشتی پاس میں ہے کہ اُن کو دے سکتا ہے تو دوسروں کو دینا جائز نہیں ہے دے گا تو ضمان واجب ہوگا۔[6] (درمختار، درر)

مسئلہ ۱۸ کشتی ڈوب رہی تھی اِس نے دوسری کشتی میں ودیعت پھینکی مگر کشتی میں نہیں پہنچی بلکہ دریا میں گری یا کشتی

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٢٩.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون تضييعاً...إلخ، ج٤، ص٣٤٦.

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٣٠.

و"دررالحكام" شرح "غررالأحكام"، كتاب الوديعة، الجزء الثاني، ص٢٤٧.

4 ..... "دررالحكام" شرح "غررالأحكام"، كتاب الوديعة، الجزء الثاني، ص٢٤٧.

5 ..... امین، جس کے پاس امانت رکھی گئی۔

6 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٣٠.

و"دررالحكام" شرح "غررالأحكام"، كتاب الوديعة، الجزء الثاني، ص٢٤٥.

www.dawateislami.net

میں پہنچ گئی تھی مگر لڑھک کر دریا میں چلی گئی مودَع ضامن ہے۔ یوہیں اگر قصداً اس نے ودیعت کو ڈوبنے سے نہیں بچایا اتنا موقع تھا کہ دوسری کشتی میں دے دیتا مگر ایسا نہیں کیا یا مکان میں آگ لگی تھی موقع تھا کہ ودیعت کو نکال لیتا اور نہیں نکالی ان صورتوں میں ضامن ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۹ یہ کہتا ہے کہ میرے مکان میں آگ لگی تھی یا میری کشتی ڈوب گئی اور پروسی کو دیدی یا دوسری کشتی میں ڈال دی اگر آگ لگنا یا کشتی ڈوبنا معلوم ہو تو اسکی بات مقبول ہے اور اگر معلوم نہ ہو تو گواہوں سے ثابت کرنا ہوگا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ آگ لگنے کی وجہ سے ودیعت پروسی کو دیدی تھی آگ بجھنے کے بعد اُس سے واپس لینی ضروری ہے اگر واپس نہ لی اور اُسکے پاس ہلاک ہوگئی تو تاوان دینا ہوگا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ مودَع کا انتقال ہو رہا ہے اور اسکے پاس اِس کی عیال میں سے کوئی موجود نہیں ہے جس کی حفاظت میں ودیعت کو دیتا اس حالت میں اس نے پڑوسی کی حفاظت میں دیدی تو ضمان واجب نہیں۔[4] (عالمگیری)

جس کی چیز ہے وہ طلب کرتا ہے تو روکنے کا اختیار نہیں

مسئلہ ۲۲ جس کی چیز تھی اُس نے طلب کی مودَع کو منع کرنا جائز نہیں بشرطیکہ اُسکے دینے پر قادر ہو خود مالک نے چیز مانگی یا اُس کے وکیل نے، قاصد کے مانگنے پر نہ دے اگرچہ کوئی نشانی پیش کرتا ہو۔ اور اگر اس وقت دینے سے عاجز ہے مثلاً ودیعت یہاں موجود نہیں ہے اور جہاں ہے وہ جگہ دور ہے یا دینے میں اُس کو اپنی جان یا مال کا اندیشہ ہے مثلاً ودیعت کو دفن کر رکھا ہے اس وقت کھود نہیں سکتا ہے یا ودیعت کے ساتھ اپنا مال بھی مدفون ہے اندیشہ ہے کہ میرے مال کا لوگوں کو پتہ چل جائے گا ان صورتوں میں روکنا جائز ہے۔ اور اگر مالک واپسی نہیں چاہتا ہے ویسے ہی کہتا ہے ودیعت اُٹھا لاؤ یعنی دیکھنا مقصود ہے تو مودَع اس سے انکار کر سکتا ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۲۳ ایک شخص نے تلوار امانت رکھی وہ اپنی تلوار مانگتا ہے اور اِس مودَع کو معلوم ہو گیا کہ اس تلوار سے ناحق طور

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج۸، ص ۵۳۰.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الثاني في حفظ الوديعة...إلخ، ج٤، ص ٣٤٠.

4 ..... المرجع السابق، ص ٣٤١.

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج۸، ص ۵۳۰.

www.dawateislami.net

پر کسی کو مارے گا تو تلوار نہ دے جب تک یہ نہ معلوم ہوجائے کہ اُس نے اپنی رائے بدل دی اب اس تلوار کو مباح کام کے لیے مانگتا ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۴ ایک دستاویز[2] ودیعت رکھی اور مودَع کو معلوم ہے کہ اس کے کچھ مطالبے وصول ہو چکے ہیں اور مودِع[3] مرگیا اُس کے ورثہ مطالبہ وصول پانے سے انکار کرتے ہیں ان ورثہ کو یہ دستاویز کبھی نہ دے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ عورت نے ایک دستاویز ودیعت رکھی ہے جس میں اس نے شوہر کے لیے کسی مال کا اقرار کیا ہے یا اُس میں مَہر وصول پانے کا عورت نے اقرار کیا ہے اس کو روکنا جائز ہے کیونکہ اسکے دینے میں شوہر کا حق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۲۶ ایک دستاویز دوسرے کے نام کی کسی نے ودیعت رکھی جس کے نام کی دستاویز ہے اُس نے دعویٰ کیا ہے اور دستاویز پر جن لوگوں کی شہادت ہے وہ کہتے ہیں جب تک ہم دستاویز دیکھ نہ لیں گواہی نہیں دیں گے قاضی مودَع کو حکم دے گا کہ گواہوں کو دستاویز دکھا دو کہ وہ اپنے دستخط دیکھ لیں مدعی کو یعنی جس کے نام کی دستاویز ہے نہیں دے سکتا کہ مودِع کے سوا دوسرے کو ودیعت کیوں کر دے گا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ کسی نے دھوبی کے پاس دوسرے کے ہاتھ دھونے کو کپڑا بھیجا پھر دھوبی کے پاس کہلا بھیجا کہ جو کپڑا دے گیا تھا اُسے مت دینا اگر لانے والے نے دھوبی کو کپڑا دیتے وقت یہ نہیں کہا تھا کہ فلاں کا کپڑا ہے اور دھوبی نے اُسے دے دیا ضامن نہیں اور اگر کہہ دیا کہ فلاں کا ہے اور یہی شخص اُسکے تمام کام کرتا ہے اور دھوبی نے اسے دیدیا تو بھی ضامن نہیں اور اُس کے کام یہ شخص نہیں کرتا اور باوجود ممانعت دھوبی نے اسے دیدیا تو ضامن ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ مالک نے مودَع سے ودیعت طلب کی اس نے کہا اِس وقت نہیں حاضر کرسکتا ہوں مالک چلا گیا اور اگر مالک کا چلا جانا رضامندی اور خوشی سے ہے اور ودیعت ہلاک ہوگئی تو تاوان نہیں کہ یہ دوبارہ امانت رکھنا ہے اور اگر ناراض

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۱.

2 ..... وہ تحریری ثبوت جس سے اپنا حق ثابت کرسکیں۔ 3 ..... امانت رکھوانے والا، دستاویز کا مالک۔

4 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب العاشر فی المتفرقات، ج٤، ص٣٦١.

5 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۱.

6 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب العاشر فی المتفرقات، ج٤، ص٣٦٢.

7 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب السادس فی طلب الودیعة... إلخ، ج٤، ص٣٥٣.

www.dawateislami.net

ہوکر گیا تو ہلاک ہونے پر مودَع کو تاوان دینا ہوگا کہ طلب کے بعد روکنے کی اجازت نہ تھی اور اگر مالک کے وکیل نے مانگا اور مودَع نے وہی جواب دیا تو یہ راضی ہوکر جائے یا ناراض ہوکر دونوں صورتوں میں ضمان واجب ہے کہ اس کو جدید ایداع کا[1] اختیار نہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۲۹ مالک نے ودیعت مانگی مودَع نے کہا کل لینا دوسرے دن یہ کہتا ہے کہ وہ جو تم میرے پاس آئے تھے اور میں نے اقرار کیا تھا اُس کے بعد وہ ودیعت ضائع ہوگئی اس صورت میں تاوان نہیں اور اگر یہ کہتا ہے کہ اُس سے پہلے ودیعت ضائع ہوچکی تھی تو تاوان واجب ہے۔[3] (بحر)

مسئلہ ۳۰ مالک نے مودَع سے کہا ودیعت واپس کردو اُس نے انکار کردیا کہتا ہے میرے پاس ودیعت رکھی ہی نہیں اور اُس چیز کو جہاں تھی وہاں سے دوسری جگہ منتقل کردیا حالانکہ وہاں کوئی ایسا بھی نہ تھا جس کی جانب سے یہ اندیشہ ہو کہ اسے پتہ چل جائے گا تو ودیعت کو چھین لے گا اور انکار کے بعد ودیعت کو حاضر بھی نہیں کیا اور اُس کا یہ انکار خود مالک سے ہوا سکے بعد ودیعت کا اقرار کیا تو اب بھی ضامن ہے اور اگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ چیز تم نے مجھے ہبہ کردی تھی یا میں نے خرید لی تھی اس کے بعد ودیعت کا اقرار کیا تو ضامن نہیں رہا اور اگر مالک نے ودیعت واپس نہیں مانگی صرف اُس کا حال پوچھا ہے کہ کس حالت میں ہے اس نے انکار کردیا کہ میرے پاس ودیعت نہیں رکھی ہے پھر اقرار کیا تو ضمان نہیں۔ اور اگر اُس کو وہاں سے منتقل نہیں کیا جب بھی ضامن نہیں اور اگر وہاں کوئی ایسا تھا جس سے اندیشہ تھا اس وجہ سے انکار کردیا تو ضامن نہیں اور اگر انکار کے بعد چیز کو حاضر کردیا کہ مالک لے سکتا تھا مگر نہیں لی کہہ دیا کہ اسے تم اپنے ہی پاس رکھو تو یہ جدید ایداع ہے اور ضامن نہیں اور مالک کے سوا دوسرے لوگوں سے انکار کیا ہے جب بھی ضامن نہیں۔[4] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۳۱ ودیعت سے مودَع نے انکار کردیا یعنی یہ کہا کہ میرے پاس تمھاری ودیعت نہیں ہے اسکے بعد یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے تمھاری ودیعت واپس کردی تھی اور اس پر گواہ قائم کیے یہ گواہ مقبول ہیں۔[5] (درمختار)

---

1 .....دوبارہ امانت رکھنے کا۔

2 ....."البحر الرائق"، کتاب الودیعة، ج۷، ص٤٦٨.

3 .....المرجع السابق، ص٤٦٩.

4 ....."الدر المختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص٥٣٨.

و"البحر الرائق"، کتاب الودیعة، ج۷، ص٤٧١، ٤٧٢.

5 ....."الدر المختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص٥٣٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۲ ودیعت رکھ کر غائب ہوگیا اُس کی عورت مودَع سے کہتی ہے میرا نفقہ[1] ودیعت میں سے دے دو اُس نے ودیعت ہی سے انکار کر دیا اس کے بعد اقرار کرتا ہے اور کہتا ہے ودیعت ضائع ہوگئی تو اس کے ذمہ تاوان ہے۔ یو ہیں یتیموں کے ولی اور پروسیوں نے وصی سے کہا کہ ان بچوں کا جو کچھ مال تمھارے پاس ہے اِن پر خرچ کرو وصی نے کہا میرے پاس ان کا کوئی مال نہیں ہے پھر مال کا اقرار کیا اور کہتا ہے کہ تمھارے کہنے کے بعد ضائع ہوگیا تو وصی پر تاوان لازم ہے۔[2] (خانیہ)

مسئلہ ۳۳ ودیعت رکھنے والے کے مکان پر ودیعت لاکر رکھ گیا یا اُس کے بال بچوں کو دے گیا اور ودیعت ضائع ہوگئی تو مودَع پر تاوان لازم ہے اور اپنی عیال کے ہاتھ اُس کے پاس بھیج دی اور ضائع ہوگئی تو ضمان نہیں اور اگر اپنے بالغ لڑکے کے ہاتھ بھیجی جو اُس کی عیال میں نہیں ہے تو ضامن ہے اور نابالغ لڑکے کے ہاتھ بھیجی تو اگرچہ اُس کی عیال میں نہ ہو ضامن نہیں جبکہ یہ نابالغ بچہ ایسا ہو کہ حفاظت کرنا جانتا ہو اور چیزوں کی حفاظت کرتا ہو ورنہ تاوان لازم ہوگا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴ ودیعت رکھنے والا غائب ہوگیا معلوم نہیں زندہ ہے یا مر گیا تو ودیعت کو محفوظ ہی رکھنا ہوگا جب موت کا علم ہو جائے اور ورثہ بھی معلوم ہیں ورثہ کو دیدے۔ معلوم نہ ہونے کی صورت میں ودیعت کو صدقہ نہیں کر سکتا اور لقطہ میں مالک کا پتہ نہ چلے تو صدقہ کرنے کا حکم ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵ ودیعت رکھنے والا مر گیا اور اُس پر دَین مستغرق نہ ہو[5] تو ودیعت ورثہ کو دیدے اور دَین مستغرق ہو تو یہ ودیعت حق غرما ہے اس صورت میں ورثہ کو نہیں دے سکتا دے گا تو غرما[6] اس مودَع سے تاوان لیں گے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۶ جس کے پاس ودیعت تھی کہتا ہے کہ میں نے تمھارے پاس ودیعت بھیج دی اور جس کے ہاتھ بھیجنا بتاتا ہے وہ اس کی عیال میں ہے تو اس کا قول معتبر ہے اور اجنبی کے ہاتھ بھیجنا کہتا ہے اور مالک انکار کرتا ہے کہتا ہے مجھ کو چیز نہیں ملی تو مودَع ضامن ہے ہاں اگر مالک اقرار کرلے یا مودَع گواہوں سے اُسکے پاس پہنچنا ثابت کردے تو ضامن نہیں۔[8] (عالمگیری)

---

1 .....کھانے پینے، کپڑے وغیرہ کے اخراجات۔

2 ....."الفتاوی الخانیة"، کتاب الودیعة، فصل فیما یعد...إلخ، ج۲، ص۳۴۹.

3 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب السابع فی رد الودیعة، ج۴، ص۳۵۴.

4 .....المرجع السابق.

5 .....یعنی اتنا قرض نہ ہو جو اس کے تمام ترکہ کو گھیر لے۔

6 .....قرض خواہ یعنی جن کا قرضہ ہے وہ۔

7 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب السابع فی رد الودیعة، ج۴، ص۳۵۴.

8 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۷ غاصب نے مغصوب کو ودیعت رکھ دیا تھا مودَع نے غاصب کے پاس چیز واپس کردی یہ مودَع ضمان سے بَری ہوگیا۔[1] (عالمگیری)

ودیعت کی تجہیل

مسئلہ ۳۸ مودَع کا انتقال ہوگیا اور اس نے ودیعت کے متعلق تجہیل کی ہے (صاف بیان نہیں کیا ہے جس سے معلوم ہوسکے کہ فلاں فلاں چیز امانت ہے اور وہ فلاں جگہ ہے) یہ بھی منع کرنے کے معنی میں ہے اس صورت میں ودیعت کا تاوان لیا جائے گا اور اُس کے ترکہ سے[2] بطور دَین وصول کیا جائے گا ہاں اگر اُس کا بیان نہ کرنا اس وجہ سے ہو کہ ورثہ کو معلوم ہے کہ فلاں چیز ودیعت ہے بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے تو تاوان واجب نہیں۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۳۹ مودَع مرگیا اور امانت ہلاک ہوگئی مودِع کہتا ہے کہ مودَع نے تجہیل کی ہے لہٰذا ضمان واجب ہے وارث کہتا ہے مجھے معلوم تھا اگر وارث نے اُن چیزوں کو بیان کردیا کہ فلاں فلاں چیز مورث کے پاس[4] ودیعت تھی وارث کا قول معتبر ہے یعنی مودَع کے مرنے کے بعد وارث اُس کے قائم مقام ہے اُس سے ضمان نہیں لیا جائے گا صرف ایک بات میں فرق ہے وارث نے چور کو ودیعت بتادی ضامن نہیں ہے اور مودَع نے بتائی تو ضامن ہے مگر جبکہ اُسے لینے سے بقدر طاقت منع کرے۔[5] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۴۰ ورثہ کہتے ہیں ودیعت اُس نے اپنی زندگی میں واپس کردی تھی ان کا قول مقبول نہیں بلکہ گواہوں سے واپسی کو ثابت کرنا ہوگا ثابت نہ کرنے پر میّت کے مال سے تاوان وصول کیا جائے اور اگر ورثہ نے گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ مودَع نے اپنی زندگی میں یہ کہا تھا کہ ودیعت واپس کرچکا ہوں تو یہ گواہ بھی مقبول ہوں گے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۱ ودیعت کے علاوہ دیگر امانتوں کا بھی یہی حکم ہے کہ تجہیل کرکے مرجائے گا تو اُس کا تاوان واجب

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب السابع فی رد الوديعة، ج٤، ص٣٥٤.

2 ..... چھوڑے ہوئے مال وجائداد سے۔

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٣٢.

4 ..... یعنی مرنے والے کے پاس۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٣٢.
و"البحرالرائق"، كتاب الوديعة، ج٧، ص٤٦٨.

6 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب التاسع فی الإختلاف... إلخ، ج٤، ص٣٥٧.

www.dawateislami.net

ہوجائے گا امانت باقی نہیں رہے گی صرف بعض امانتوں کا اِس حکم سے استثنا ہے۔

① متولی مسجد جس کے پاس وقف کی آمدنی تھی اور بغیر بیان کیے مرگیا۔

② قاضی نے یتامیٰ[1] اموال امانت رکھے اور بغیر بیان مرگیا یہ نہیں بتایا کہ کس کے پاس امانت ہے اور قاضی نے خود اپنے ہی یہاں رکھا تھا اور بغیر بیان مرگیا تو ضامن ہے اُس کے ترکہ سے وصول کریں مگر قاضی نے اگر کہہ دیا تھا کہ مال میرے پاس سے ضائع ہوگیا یا میں نے یتیم پر خرچ کرڈالا تو اُس پر ضمان نہیں۔

③ سُلطان نے اموالِ غنیمت بعض غازیوں کے پاس امانت رکھے اور مرگیا اور یہ بیان نہیں کیا کہ کس کے پاس ہیں۔

④ دو شخصوں میں شرکت مفاوضہ تھی ان میں سے ایک مرگیا اور جو کچھ اموال اس کے قبضہ میں تھے ان کو بیان نہیں کیا۔[2] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۴۲ مودَع مجنون ہوگیا اور جنون بھی مطبق ہے اور اس کے پاس بہت کچھ اموال ہیں ودیعت تلاش کی گئی مگر نہیں ملی اور اس کی امید بھی نہیں ہے کہ اُس کی عقل ٹھیک ہوجائے گی تو قاضی کسی کو مجنون کا ولی مقرر کرے گا وہ مجنون کے مال سے ودیعت ادا کرے گا مگر جس کو دے گا اُس سے ضامن لے لے گا پھر اگر وہ مجنون اچھا ہوگیا اور کہتا ہے میں نے ودیعت واپس کردی تھی یا ضائع ہوگئی یا کہتا ہے مجھے معلوم نہیں کیا ہوئی اُس پر حلف[3] دیا جائے گا بعد حلف جو کچھ اُس کا مال دیا گیا ہے واپس لیا جائے گا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۳ مودَع نے ودیعت اپنی عورت کو دیدی اور مرگیا تو عورت سے مطالبہ ہوگا اگر عورت کہتی ہے چوری ہوگئی یا ضائع ہوگئی تو قسم کے ساتھ عورت کی بات معتبر ہے اور اس کا مطالبہ اب کسی سے نہ ہوگا اور اگر عورت کہتی ہے میں نے مرنے سے پہلے شوہر کو واپس دیدی تھی تو اس کی بات معتبر ہے اور عورت کو شوہر سے جو کچھ ترکہ ملا ہے اِس میں سے ودیعت کا تاوان لیا جائے گا۔[5] (عالمگیری)

---

1 .....یتیم کی جمع۔

2 .....”البحرالرائق“، کتاب الودیعة، ج۷، ص۴۶۸.

و”الفتاوی الهندية“، کتاب الودیعة، الباب الخامس فی تجهیل الودیعة، ج۴، ص۳۵۰.

3 .....قسم۔

4 .....”الفتاوی الهندية“، کتاب الودیعة، الباب الخامس فی تجهیل الودیعة، ج۴، ص۳۵۰.

5 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۴ خود مریض سے پوچھا گیا کہ تمھارے پاس فلاں کی ودیعت تھی وہ کیا ہوئی اُس نے کہا میں نے اپنی عورت کو دیدی ہے اُس کے مرنے کے بعد عورت سے پوچھا گیا عورت کہتی ہے مجھے اُس نے نہیں دی ہے اس صورت میں عورت پر حلف دیا جائے گا[1] اور حلف کرلے تو اُس سے مطالبہ نہ ہوگا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۵ مضارب نے یہ کہا کہ میں نے مالِ مضاربت فلاں کے پاس ودیعت رکھ دیا ہے یہ کہہ کر مرگیا تو نہ مضارب کے مال سے لیا جاسکتا ہے نہ اُس کے ورثہ سے اور جس کا اُس نے نام لیا ہے وہ انکار کرتا ہے تو قسم کے ساتھ اُس کی بات مان لی جائے گی اور اگر یہ شخص بھی مرگیا اور اس نے ودیعت کے متعلق کچھ بیان نہیں کیا اور اِس کے پاس ودیعت رکھنا صرف مضارب کے کہنے ہی سے معلوم ہوا اور کوئی ثبوت نہیں ہے تو اس کے ترکہ سے وصول نہیں کی جاسکتی اور اگر گواہوں سے اُس کے پاس ودیعت رکھنا ثابت ہے یا اُس نے خود اقرار کیا ہے کہ میرے پاس مضارِب نے ودیعت رکھی ہے اور مضارِب مرگیا پھر وہ شخص بھی مرگیا تو اُس شخص کے مال سے ودیعت وصول کی جائے گی۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۶ ایک شخص کے پاس ایک ہزار روپے ودیعت کے ہیں ان روپوں کے دو شخص دعویدار ہیں ہر ایک کہتا ہے میں نے اس کے پاس ودیعت رکھے ہیں اور مودَع کہتا ہے تم دونوں میں سے ایک نے ودیعت رکھے ہیں میں یہ نہیں معین کرکے بتا سکتا کہ کس نے رکھے ہیں تو اگر وہ دونوں مُدَّعی[4] اس بات پر صلح واتفاق کرلیں کہ ہم دونوں یہ روپے برابر برابر بانٹ لیں تو ایسا کرسکتے ہیں اور مودَع دینے سے انکار نہیں کرسکتا اسکے بعد نہ مودَع سے مطالبہ ہوسکتا ہے نہ اُس پر حلف دیا جاسکتا اور اگر دونوں صلح نہیں کرتے بلکہ ہر ایک پورے ہزار کو لینا چاہتا ہے تو مودَع سے دونوں حلف لے سکتے ہیں پھر اگر دونوں کے مقابل میں اُس نے حلف کرلیا تو دونوں کا دعویٰ ختم ہوگیا اور اگر دونوں کے مقابل میں قسم سے انکار کردیا تو اِس ہزار کو دونوں بانٹ لیں اور ایک دوسرے ہزار کا اُس پر تاوان ہوگا جو دونوں برابر لے لیں گے اور اگر ایک کے مقابل میں حلف کرلیا دوسرے کے مقابل میں قسم سے انکار کردیا تو جس کے مقابل میں قسم سے انکار کیا ہے وہ ہزار لے لے اور جس کے مقابل میں حلف کرلیا ہے اُس کا دعویٰ ساقط۔[5] (عالمگیری)

---

1 .....قسم دی جائے گی۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الخامس فی تجهيل الوديعة، ج٤، ص٣٥٠.

3 .....المرجع السابق.

4 .....دعویٰ کرنے والے۔

5 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الخامس فی تجهيل الوديعة، ج٤، ص٣٥٠، ٣٥١.

www.dawateislami.net

ودیعت کو دوسرے مال میں ملادینا یا اس میں تصرف کرنا

مسئلہ ۴۷ ودیعت کو اپنے مال یا دوسرے کے مال میں بدون اجازتِ مالک[1] اِس طرح ملا دینا کہ امتیاز باقی نہ رہے یا بہت دشواری سے جدا کیے جاسکیں یہ بھی موجب ضمان[2] ہے دونوں مال ایک قسم کے ہوں جیسے روپے کو روپے میں ملا دیا گیہوں[3] کو گیہوں میں جَو کو جَو میں یا دونوں مختلف جنس کے ہوں مثلاً گیہوں کو جَو میں ملا دیا اس میں اگرچہ امتیاز اور جدا کرنا ممکن ہے مگر بہت دشوار ہے، اِس طرح پر مِلا دینا چیز کو ہلاک کر دینا ہے مگر جب تک ضمان ادا نہ کرے اُس کا کھانا جائز نہیں یعنی پہلے ضمان ادا کر دے اُس کے بعد یہ مخلوط چیز[4] خرچ کرے۔[5] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۴۸ ایک ہی شخص نے گیہوں اور جَو دونوں کو ودیعت رکھا جب بھی مِلا دینا جائز نہیں مِلا دے گا تو تاوان لازم ہوگا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۹ مالک کی اجازت سے اس نے دوسری چیز کے ساتھ خلط کیا[7] یا اس نے خود نہیں ملایا بلکہ بغیر اس کے فعل کے دونوں چیزیں مل گئیں مثلاً دو بوریوں میں غلہ تھا بوریاں پھٹ گئیں غلہ مل گیا یا صندوق میں دو تھیلیوں میں روپے رکھے تھے تھیلیاں پھٹ گئیں اور روپے مل گئے ان دونوں صورتوں میں دونوں باہم شریک ہو گئے اگر اس میں سے کچھ ضائع ہوگا تو دونوں کا ضائع ہوگا جو باقی ہے اُسے مطابق حصہ کے تقسیم کر لیں مثلاً ایک کے ہزار روپے تھے دوسرے کے دو ہزار تو جو کچھ باقی ہے اُس کے تین حصے کر کے پہلا شخص ایک حصہ لے لے اور دوسرا شخص دو حصے۔[8] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۵۰ مودَع کے سوا کسی دوسرے شخص نے خلط کر دیا اگرچہ وہ نابالغ ہو اگرچہ وہ شخص ہو جو مودَع کی عیال میں ہے وہ خلط کرنے والا ضامن ہے مودَع ضامن نہیں۔[9] (درمختار، عالمگیری)

---

1 .....مالک کی اِجازت کے بغیر۔
2 .....تاوان کو لازم کرنے والا۔
3 .....گندم۔
4 .....ملائی ہوئی چیز۔
5 ....."الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۶، وغیرہ.
6 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۹.
7 .....یعنی مِلا دیا۔
8 ....."البحر الرائق"، کتاب الودیعة، ج۷، ص۴۷۰.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۹.
9 ....."الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۷.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۹.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۱ ودیعت روپیہ یا اشرفی ہے یا مکیل[1] وموزون[2] ہے مودَع نے اس میں سے کچھ خرچ کرڈالا تو جتنا خرچ کیا ہے اُتنے ہی کا ضامن ہے جو باقی ہے اُس کا ضامن نہیں یعنی ماقی[3] اگر ضائع ہوجائے تو اس کا تاوان لازم نہیں اور اگر خرچ کرنے کے لیے نکالا تھا مگر خرچ نہیں کیا پھر اُسی میں شامل کردیا تو تاوان لازم نہیں اور اگر جتنا ودیعت میں سے خرچ کرڈالا تھا اوتنا ہی باقی میں ملادیا کہ امتیاز جاتا رہا مثلاً سو روپے میں سے دس خرچ کرڈالے تھے پھر دس۱۰ روپے باقی میں ملادیے تو کُل کا ضامن ہوگیا کیوں کہ اپنے مال کو ملا کر ودیعت کو ہلاک کردیا اور اگر اس طرح ملایا ہے کہ امتیاز باقی ہے مثلاً کچھ روپے تھے اور کچھ نوٹ یا اشرفیاں[4] روپے خرچ کرڈالے پھر اُتنے ہی روپے اُس میں شامل کردیے یا جو کچھ ملایا اُس میں نشان بنادیا ہے کہ جدا کیا جاسکتا ہے یا خرچ کیا اور اُس میں شامل نہیں کیا یا دو ودیعتیں تھیں مثلاً ایک مرتبہ اُس نے دس روپے دیے دوسری مرتبہ دس پھر دیے اور اُن میں سے ایک ودیعت کو خرچ کرڈالا ان سب صورتوں میں صرف اُس کا ضامن ہے جو خرچ کیا ہے۔ یہ اُس چیز میں ہے جس کے ٹکڑے کرنا مضر نہ ہو مثلاً دس۱۰ سیر گیہوں تھے اُن میں سے پانچ سیر خرچ کیے اور اگر وہ ایسی چیز ہو جس کے ٹکڑے کرنا مضر ہو مثلاً ایک اچکن کا کپڑا تھا یا کوئی زیور تھا اُس میں سے ایک ٹکڑا خرچ کرڈالا تو کل کا ضامن ہے۔[5] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۵۲ جس شخص نے ملایا ہے وہ غائب ہوگیا اُس کا پتہ نہیں کہ کہاں ہے تو اگر دونوں مالک اس پر راضی ہوجائیں کہ ان میں کا ایک شخص اُس مخلوط چیز[6] کو لے لے اور دوسرے کو اس کی چیز کی قیمت دیدے یہ ہوسکتا ہے اور اس پر بھی راضی نہ ہوں تو مخلوط شے کو بیچ کر ہر ایک اپنی اپنی چیز کی قیمت پر ثمن کو تقسیم کرکے لے لے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۳ ودیعت پر تعدّی کی یعنی اُس میں بیجا تصرّف کیا مثلاً کپڑا تھا اُسے پہن لیا گھوڑا تھا اُس پر سوار ہوگیا غلام تھا اُس سے خدمت لی یا اُسے کسی دوسرے کے پاس ودیعت رکھ دیا ان سب صورتوں میں اُس پر ضمان لازم ہے مگر پھر اس حرکت سے باز آیا یعنی اُس کو حفاظت میں لے آیا اور یہ نیت ہے کہ اب ایسا نہیں کرے گا تو تعدّی کرنے سے جو ضمان کا حکم آگیا تھا زائل ہوگیا یعنی اب اگر چیز ضائع ہوجائے تو تاوان نہیں مگر استعمال سے چیز میں نقصان پیدا ہوجائے تو تاوان دینا ہوگا اور اگر اب بھی

---

1 .....ماپ کر بیچی جانے والی چیز۔
2 .....وزن سے بیچی جانے والی چیز۔
3 .....یعنی جو باقی ہے۔
4 .....سونے کے سکے۔
5 ....."الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۷.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۸.
6 .....اُس ملی ہوئی چیز۔
7 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۹.

www.dawateislami.net

نیت یہ ہو کہ پھر ایسا کرے گا مثلاً رات میں کپڑا اُتار دیا اور یہ نیت ہے کہ صبح کو پھر پہنے گا ضمان کا حکم بدستور باقی ہے یعنی مثلاً رات ہی میں وہ کپڑا چوری ہو گیا تاوان دینا ہوگا۔[1] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۵۴ مستعیر اور مستاجر نے تعدّی کی[2] پھر اس سے باز آئے تو ضمان سے[3] بری نہیں جب تک مالک کے پاس چیز پہنچا نہ دیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۵۵ مودَع، بیع[2] کا وکیل اور حفظ[3] کا وکیل اور اُجرت[4] پر دینے یا اُجرت[5] پر لینے کا وکیل یعنی اس کو وکیل کیا تھا کہ اس چیز کو کرایہ پر دے یا کرایہ پر لے اور اس نے خود اُس چیز کو استعمال کیا پھر استعمال چھوڑ دیا اور مضارِب[6] و مُستَبضِع یعنی مضارِب نے چیز کو استعمال کیا یا جس کو بضاعت کے طور پر دیا تھا اُس نے استعمال کیا پھر استعمال ترک کیا اور شریک[8] عنان اور شریک مفاوضہ اور رہن[10] کے لیے عاریت لینے والا کہ ایک چیز عاریت لی تھی کہ اُسے رہن رکھے گا اور خود استعمال کی پھر رہن رکھ دی یہ دس قسم کے اشخاص تعدّی کرنے والے اگر تعدّی سے باز آجائیں تو ضمان سے بری ہو جاتے ہیں اور ان کے علاوہ جو امین تعدّی کرے گا وہ ضامن ہوگا اگرچہ تعدّی سے باز آجائے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۵۶ مودَع کو یہ اختیار ہے کہ ودیعت کو اپنے ہمراہ سفر میں لیجائے اگرچہ اس میں بار برداری[6] صرف[7] کرنی پڑے بشرطیکہ مالک نے سفر میں لے جانے سے منع نہ کیا ہو اور لیجانے میں اُس کے ہلاک ہونے کا اندیشہ بھی نہ ہو اور اگر مالک نے منع کر دیا ہو یا لیجانے میں اندیشہ ہو اور سفر میں جانا اس کے لیے ضروری نہ ہو اور سفر کیا اور ودیعت ضائع ہوگئی تو تاوان لازم ہے اور اگر سفر میں جانا ضروری ہے اور تنہا سفر کیا اور ودیعت کو بھی لے گیا ضامن ہے اور بال بچوں کے ساتھ سفر کیا ہے تو ضامن نہیں، دریائی سفر بھی خوفناک ہے کہ اس میں غالب ہلاک ہے۔[8] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۵۷ دو شخصوں نے مل کر ودیعت رکھی ہے اُن میں سے ایک اپنا حصہ مانگتا ہے دوسرے کی عدم موجودگی میں

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الودیعة، ج۷، ص۴۸۰.

و "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون تضییعًا...إلخ، ج۴، ص۳۴۷، ۳۴۸.

2 ..... بیجا تصرّف کیا۔ 3 ..... تاوان سے۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۳۷، ۵۳۸.

5 ..... المرجع السابق.

6 ..... مزدوری۔ 7 ..... خرچ۔

8 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۴۱.

و "البحرالرائق"، کتاب الودیعة، ج۷، ص۴۷۲.

www.dawateislami.net

امین کو دینا جائز نہیں اور اگر دیدے گا تو ضامن نہیں اور ایک نے قاضی کے پاس دعویٰ کیا کہ میرا حصہ دلا دیا جائے تو قاضی دینے کا حکم نہیں دے گا۔[1] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۵۸ دو شخصوں نے ودیعت رکھی تھی ایک نے مودَع سے کہا کہ میرے شریک کو سو روپے دے دو اُس نے دیدیے اس کے بعد بقیہ رقم ضائع ہوگئی تو جو شخص سو روپے لے چکا ہے یہ تنہا اسی کے ہیں اس کا ساتھی اِن میں سے نصف نہیں لے سکتا اور اگر یہ کہا تھا کہ اُس میں سے آدھی رقم اُس کو دے دو اُس نے دیدی اور بقیہ رقم ضائع ہوگئی تو ساتھی جو نصف لے چکا ہے اُس میں سے نصف یہ لے سکتا ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۹ دو شخصوں نے ایک شخص کے پاس ہزار روپے ودیعت رکھے مودَع مر گیا اور ایک بیٹا چھوڑا اُن دونوں میں ایک یہ کہتا ہے کہ باپ کے مرنے کے بعد اس لڑکے نے ودیعت ہلاک کر دی دوسرے نے کہا معلوم نہیں ودیعت کیا ہوئی تو جس نے بیٹے کا ہلاک کرنا بتایا اُس نے مودَع کو بری کر دیا یعنی اس کے قول کا مطلب یہ ہوا کہ مرنے والے نے ودیعت کو بعینہٖ[3] قائم رکھا اور بیٹے سے ضمان لینا چاہتا ہے تو بغیر ثبوت اس کی یہ بات کیوں کر مانی جاسکتی ہے لہٰذا بیٹے پر تاوان کا حکم نہیں ہوسکتا اور دوسرا شخص جس نے کہا معلوم نہیں ودیعت کیا ہوئی اُس کو میت کے مال سے پانسو دلائے جائیں گے کیونکہ وہ میت پر تجہیلِ ودیعت کا الزام[4] رکھتا ہے اور اس صورت میں مالِ میت سے تاوان دلانے کا حکم ہوتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۰ مودَع نے ودیعت رکھنے ہی سے انکار کر دیا مالک نے گواہوں سے ودیعت رکھنا ثابت کر دیا اس کے بعد مودَع گواہ پیش کرتا ہے کہ ودیعت ضائع ہوگئی مودَع کے گواہ نا مقبول ہیں اور اس کے ذمہ تاوان لازم، چاہے اس کے گواہوں سے انکار کے بعد ضائع ہونا ثابت ہو یا انکار سے قبل، بہرصورت تاوان دینا ہوگا اور اگر ودیعت رکھنے سے مودَع نے انکار نہیں کیا تھا بلکہ یہ کہا تھا کہ میرے پاس تیری ودیعت نہیں ہے اور گواہوں سے ضائع ہونا ثابت کیا، اگر گواہوں سے یہ ثابت ہو کہ اس کہنے سے پہلے ضائع ہوئی تو تاوان نہیں اور اگر اس کہنے کے بعد ضائع ہونا گواہوں نے بیان کیا تو تاوان لازم ہے اور اگر گواہوں سے مطلقاً ضائع ہونا ثابت ہوا قبل یا بعد نہیں ثابت ہے جب بھی ضامن ہے۔[6] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدر المختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤١.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الثامن فيما اذا كان... إلخ، ج٤، ص٣٥٤.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الثامن فيما اذا كان... إلخ، ج٤، ص٣٥٥.

3 ..... ویسے ہی، اسی طرح۔ 4 ..... یعنی ودیعت کے بارے میں نہ بتانے کا الزام۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الثامن فيما اذا كان... إلخ، ج٤، ص٣٥٥.

6 ..... المرجع السابق، ص٣٥٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۶۱ ودیعت سے مودَع نے انکار کردیا اس کے بعد ودیعت واپس کردی اور اس کو گواہوں سے ثابت کردیا تو گواہ مقبول ہیں اور یہ بَری اور گواہوں سے یہ ثابت کیا کہ انکار سے پہلے ہی ودیعت دیدی تھی اور یہ کہتا ہے کہ میں نے انکار کرنے میں غلطی کی میں بھول گیا تھا تو یہ گواہ بھی مقبول ہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۲ مودَع کہتا ہے میں نے ودیعت واپس کردی چند روز کے بعد کہتا ہے ضائع ہوگئی اس پر تاوان لازم ہے اور اگر کہا کہ ضائع ہوگئی پھر چند روز کے بعد کہتا ہے میں نے واپس کردی میں نے غلطی سے ضائع ہونا کہہ دیا اِس صورت میں بھی تاوان ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۳ مودَع کہتا ہے ودیعت ہلاک ہوگئی اور مالک اس کی تکذیب کرتا ہے[3] مالک کہتا ہے اس پر حلف دیا جائے[4] حلف دیا گیا اس نے قسم کھانے سے انکار کردیا اس سے ثابت ہوا کہ چیز اس کے یہاں موجود ہے لہٰذا اس کو قید کیا جائے گا اُس وقت تک کہ چیز دیدے یا ثابت کردے کہ چیز نہیں باقی رہی۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۴ کسی کے پاس ودیعت رکھ کر پردیس چلا گیا واپس آنے کے بعد اپنی چیز مانگتا ہے مودَع کہتا ہے تم نے اپنے بال بچوں پر خرچ کردینے کے لیے کہا تھا میں نے خرچ کردی مالک کہتا ہے میں نے خرچ کرنے کو نہیں کہا تھا مالک کا قول معتبر ہے۔ یوہیں اگر مودَع یہ کہتا ہے کہ تم نے مساکین پر خیرات کرنے کو کہا تھا میں نے خیرات کردی یا فلاں شخص کو ہبہ کرنے کو کہا تھا میں نے ہبہ کردیا مالک کہتا ہے میں نے نہیں کہا تھا اس میں بھی مالک ہی کا قول معتبر ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۵ کسی کے پاس روپے ودیعت رکھے مالک اُس سے کہتا ہے میں نے فلاں شخص کو حکم دیدیا تھا کہ وہ تمھارے پاس سے وہ روپے لے لے پھر میں نے اُسے منع کردیا مودَع کہتا ہے وہ تو لے بھی گیا اُس شخص سے پوچھا گیا تو کہنے لگا میں نہ مودَع کے پاس گیا نہ میں نے روپے لیے مودَع کی بات معتبر ہے اس پر ضمان لازم نہیں۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۶ مودَع نے ودیعت سے انکار کردیا پھر اُس مودَع نے اس کے پاس اسی جنس کی چیز ودیعت رکھی یہ شخص اپنے مطالبہ میں اس ودیعت کو روک سکتا ہے اور اگر اس پر قسم دی جائے تو یوں قسم کھائے کہ اُس کی فلاں چیز میرے ذمہ نہیں ہے یہ قسم نہ کھائے کہ اُس نے ودیعت نہیں رکھی ہے کہ یہ قسم جھوٹی ہوگی۔ یوہیں اگر اس کا کسی کے ذمہ دَین تھا مدیون نے دَین سے انکار

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب التاسع فی الاختلاف... إلخ، ج٤، ص٣٥٦.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... جھوٹا بتاتا ہے یعنی اس سے انکار کرتا ہے۔ 4 ..... قسم دی جائے۔

5 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب التاسع فی الإختلاف... إلخ، ج٤، ص٣٥٧.

6 ..... المرجع السابق، ص٣٥٨. 7 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

کردیا پھر مدیون نے اُسی جنس کی چیز ودیعت رکھی اپنے دَین میں اسے روک سکتا ہے اور اگر ودیعت اُس جنس کی چیز نہ ہو تو نہیں روک سکتا[1]۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۷ ایک شخص سے پچاس روپے قرض مانگے اُس نے غلطی سے پچاس کی جگہ ساٹھ دیدیے اس نے مکان پر آ کر دیکھا کہ دس زائد ہیں واپس کرنے کو دس روپے لے گیا راستہ میں یہ ضائع ہوگئے اس پر پانچ سدس کا ضمان ہے اور ایک سدس یعنی دس روپے میں سے چھٹے حصہ کا ضمان نہیں کیونکہ جو روپے اُس نے غلطی سے دیے وہ اس کے پاس ودیعت ہیں اور وہ کل کا چھٹا حصہ ہے لہٰذا ان دس کا چھٹا حصہ بھی ودیعت ہے صرف اس چھٹے حصے کا ضمان واجب نہیں اور اگر کل روپے ضائع ہوئے تو پچاس ہی روپے اس کے ذمہ واجب ہیں کیونکہ دس ودیعت ہیں ان کا تاوان نہیں۔ یوہیں اگر کسی کے ذمہ پچاس روپے باقی تھے اُس نے غلطی سے ساٹھ لے لیے دس روپے واپس کرنے جا رہا تھا راستہ میں ضائع ہوگئے تو پانچ سدس کا ضمان اس پر واجب ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۸ شادی میں روپے پیسے نچھاور کرنے کے لیے کسی کو دیے تو یہ شخص اپنے لیے اُن میں سے بچا نہیں سکتا اور نہ خود گرے ہوئے کو لوٹ سکتا ہے اور یہ بھی نہیں کرسکتا کہ دوسرے کو لٹانے کے لیے دیدے۔ شکر اور چھوہارے جو لٹانے کے لیے دیے جاتے ہیں ان کا بھی یہی حکم ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۹ مسافر کسی کے مکان پر مر گیا اُس نے کچھ تھوڑا سا مال دو تین روپے کا چھوڑا اور اُس کا کوئی وارث معلوم نہیں اور جس کے مکان پر مرا ہے یہ فقیر ہے اُس مال کو اپنے لیے یہ شخص رکھ سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۰ ایک شخص نے دو شخصوں کے پاس ودیعت رکھی اگر وہ چیز قابلِ قسمت ہے دونوں اُس چیز کو تقسیم کرلیں

---

1 .....جبکہ فی زمانہ دائن اگر اپنے دَین کی جنس کے علاوہ کسی اور مال کے حصول پر قادر ہو تو وہ اسے لے سکتا ہے، جس کی صراحت اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے **فتاوی رضویہ** میں کچھ یوں فرمائی ہے: "فی الشامی والطحطاوی عن شرح الکنز للعلامة الحموی عن الامام العلامةعلی المقدسی عن جده الاشقرعن شرح القدوری للإمام الأخصب ان عدم جواز الأخذمن خلاف الجنس کان فی زمانهم لمطاوعتهم فی الحقوق والفتوی الیوم علی جوازالأخذعندالقدرةمن ای مال کان" ۔

ترجمہ: ۔شامی اور طحطاوی میں علامہ حموی کی شرح کنز سے بحوالہ امام علامہ علی مقدسی منقول ہے، انہوں نے اپنے دادا اشقر سے بحوالہ شرح قدوری از امام اخصب ذکر کیا کہ خلاف جنس سے وصول کرنے کا عدم جواز مشائخ کے زمانے میں تھا کیونکہ وہ لوگ حقوق میں باہم متفق تھے، آج کل فتویٰ اس پر ہے کہ جب اپنے حق کی وصولی پر قادر ہو چاہے کسی بھی مال سے ہو تو وصول کرلینا جائز ہے۔ **(فتاوی رضویہ، ج۱۷، ص۵۶۲)**

2 ....."الفتاوی الهندية"، کتاب الودیعة، الباب العاشر فی المتفرقات، ج٤، ص٣٥٩.

3 .....المرجع السابق، ص٣٦٠. 4 .....المرجع السابق، ص٣٦٢. 5 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

ہر ایک اپنے حصہ کی حفاظت کرے اگر ایسا نہیں کیا بلکہ ان میں سے ایک نے دوسرے کو سپرد کردی تو یہ دینے والا ضامن ہے اور اگر وہ چیز تقسیم کے قابل نہیں تو ان میں سے ایک دوسرے کو سپرد کرسکتا ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۷۱ مودِع نے کہہ دیا تھا کہ ودیعت کو دکان میں نہ رکھنا کیونکہ اُس میں سے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے اگر مودَع کے لیے کوئی دوسری جگہ اس سے زیادہ محفوظ ہے اور یہ اس پر قادر بھی تھا کہ اُٹھا کر وہاں لے جاتا اور نہ لے گیا اور دکان سے وہ چیز رات میں چوری گئی تو ضمان دینا ہوگا اور کوئی دوسری جگہ حفاظت کی اس کے پاس نہیں یا اُس وقت چیز کو لے جانے پر قادر نہ تھا تو ضامن نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۲ مالک نے یہ کہہ دیا ہے کہ اس چیز کو اپنی عیال کے پاس نہ چھوڑنا یا اس کمرے میں رکھنا اور مودَع نے ایسے کو دیا جس کے دینے سے چارہ نہ تھا مثلاً زیور تھا بی بی کو دینے سے منع کیا تھا اُس نے بی بی کو دیدیا، گھوڑا تھا غلام کو دینے سے منع کیا تھا اس نے غلام کو دیدیا اور اُس کمرے کے سوا دوسرے کمرے میں رکھی اور دونوں کمرے حفاظت کے لحاظ سے یکساں ہیں یا یہ اُس سے بھی زیادہ محفوظ ہے اور ودیعت ضائع ہوگئی تاوان لازم نہیں اور اگر یہ باتیں نہ ہوں مثلاً زیور غلام کو دیدیا یا گھوڑا بی بی کی حفاظت میں دیا یا وہ کمرہ اُتنا محفوظ نہیں ہے تو تاوان دینا ہوگا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۷۳ مودِع نے کہا اِس تھیلی میں نہ رکھنا اُس میں رکھنا یا تھیلی میں رکھنا صندوق میں نہ رکھنا یا صندوق میں رکھنا اس گھر میں نہ رکھنا اور اُس نے وہ کیا جس سے مودِع نے منع کیا تھا اِن صورتوں میں ضمان واجب نہیں۔[4] (عالمگیری)

قاعدۂ کلیہ اس باب میں[5] یہ ہے کہ امانت رکھنے والے نے اگر ایسی شرط لگائی جس کی رعایت ممکن ہے اور مفید بھی ہو تو اُس کا اعتبار ہے اور ایسی نہ ہو تو اُس کا اعتبار نہیں مثلاً یہ شرط کہ اسے اپنے ہاتھ ہی میں لیے رہنا کسی جگہ نہ رکھنا یا دہنے ہاتھ میں رکھنا بائیں میں نہ رکھنا یا اس چیز کو دہنی آنکھ سے دیکھتے رہنا بائیں آنکھ سے نہ دیکھنا اس قسم کی شرطیں بیکار ہیں ان پر عمل کرنا کچھ ضرور نہیں۔[6] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۴۲.

2 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الثالث فی شروط...إلخ، ج۴، ص۳۴۲.

3 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵۴۲.

4 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الثالث فی شروط...إلخ، ج۴، ص۳۴۱.

5 ..... یعنی اس مسئلہ میں کہ مالک اگر منع کرے اور امین وہی کردے۔

6 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الثالث فی شروط...إلخ، ج۴، ص۳۴۱.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷۴ ایک شخص کے پاس ودیعت رکھی اُس نے دوسرے کے پاس رکھ دی اور ضائع ہوگئی تو فقط مودَع سے ضمان لے گا دوسرے سے نہیں لے سکتا اور اگر دوسرے کو دی اور وہاں سے ابھی مودَع جدا نہیں ہوا ہے کہ ہلاک ہوگئی تو مودَع سے بھی ضمان نہیں لے سکتا۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۷۵ مالک کہتا ہے کہ دوسرے کے یہاں سے ہلاک ہوگئی اور مودَع کہتا ہے اُس نے مجھے واپس کردی تھی میرے یہاں سے ضائع ہوئی مودَع کی بات نہیں مانی جائے گی اور اگر مودَع سے کسی نے غصب کی ہوتی اور مالک کہتا غاصب کے یہاں ہلاک ہوئی اور مودع کہتا اُس نے واپس کردی تھی میرے یہاں ہلاک ہوئی تو مودَع کی بات مانی جاتی۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۷۶ ایک شخص کو ہزار روپے دیے کہ فلاں شخص کو جو فلاں شہر میں ہے دیدینا اس نے دوسرے کو دیدیے کہ تم اُس شخص کو دیدینا اور راستہ میں روپے ضائع ہوگئے اگر دینے والا مرگیا ہے تو مودَع پر تاوان نہیں ہے کہ یہ وصی ہے اور اگر زندہ ہے تو تاوان ہے کہ وکیل ہے ہاں اگر وہ شخص جس کو دیے ہیں اُسکی عیال میں ہے تو ضامن نہیں۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۷۷ دھوبی نے غلطی سے ایک کا کپڑا دوسرے کو دیدیا اُس نے قطع کرڈالا دونوں ضامن ہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۷۸ جانور کو ودیعت رکھا تھا وہ بیمار ہوا علاج کرایا اور علاج سے ہلاک ہوگیا مالک کو اختیار ہے جس سے چاہے تاوان لے مودَع سے بھی تاوان لے سکتا ہے اور معالج سے بھی اگر معالج سے تاوان لیا اور بوقت علاج اس کو معلوم نہ تھا کہ یہ دوسرے کا ہے معالج مودَع سے واپس لے سکتا ہے اور اگر معلوم تھا تو نہیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۷۹ غاصب نے کسی کے پاس مغصوب چیز ودیعت رکھ دی[6] اور ہلاک ہوگئی مالک کو اختیار ہے دونوں میں سے جس سے چاہے ضمان لے اگر مودَع سے تاوان لیا وہ غاصب سے رجوع کرسکتا ہے۔[7] (درمختار)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الوديعة، ج٢، ص٢١٦.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤٢.

3 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤٢.

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤٣.

5 ..... المرجع السابق.

6 ..... ناجائز زبردستی قبضہ کی ہوئی چیز امانت کے طور پر رکھ دی۔

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸۰ ایک شخص کو روپے دیے کہ ان کو فلاں شخص کو آج ہی دیدینا اس نے نہیں دیے اور ضائع ہوگئے تاوان لازم نہیں اس لیے کہ اس پر اُسی روز دینا لازم نہ تھا، یوہیں مالک نے یہ کہا کہ ودیعت میرے پاس پہنچا جانا اس نے کہا پہنچادوں گا اور نہیں پہنچائی اس کے پاس سے ضائع ہوگئی تاوان واجب نہیں کیونکہ مودَع کے ذمہ یہاں لاکر دینا نہیں ہے کہ تاوان لازم آئے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۸۱ مالک نے کہا یہ چیز فلاں شخص کو دیدینا یہ کہتا ہے میں نے دیدی مگر وہ کہتا ہے نہیں دی ہے مودَع کی بات قسم کے ساتھ معتبر ہے۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۸۲ مودَع نے کہا معلوم نہیں ودیعت کیوں کر جاتی رہی ابتداءً اُس نے یہی جملہ کہا یا یوں کہا کہ چیز جاتی رہی اور معلوم نہیں کیوں کر گئی اس صورت میں ضمان نہیں، اور اگر یوں کہا معلوم نہیں ضائع ہوئی یا نہیں ہوئی یا یوں کہا معلوم نہیں میں نے اُسے رکھ دیا ہے یا مکان کے اندر کہیں دفن کر دیا ہے یا کسی دوسری جگہ دفن کیا ہے ان صورتوں میں ضامن ہے، اور اگر یوں کہتا کہ میں نے ایک جگہ دفن کر دیا تھا وہاں سے کوئی چور اٹھا لے گیا اگرچہ اُس جگہ کو نہیں بتایا جہاں دفن کیا تھا اس میں ضمان واجب نہیں۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۸۳ دلال کو[4] بیچنے کے لیے کپڑا دیا تھا دلال کہتا ہے کپڑا میرے ہاتھ سے گر گیا اور ضائع ہوگیا معلوم نہیں کیوں کر ضائع ہوا تو اُس پر تاوان نہیں اور دلال یہ کہتا ہے کہ میں بھول گیا معلوم نہیں کس دکان میں رکھ دیا تھا تو تاوان دینا ہوگا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۴ مودَع کہتا ہے ودیعت میں نے اپنے سامنے رکھی تھی بھول کر چلا گیا ضائع ہوگئی اِس صورت میں تاوان دینا ہوگا اور اگر کہتا ہے مکان کے اندر چھوڑ کر چلا گیا اور ضائع ہوگئی اگر وہ جگہ حفاظت کی ہے کہ اِس قسم کی چیز وہاں بطورِ حفاظت رکھی جاتی ہے تو تاوان نہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۵ مکان کسی کی حفاظت میں دے دیا اور اسی مکان کے ایک کمرہ یا کوٹھری میں ودیعت رکھی ہے اگر اس کو

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵٤٤.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... المرجع السابق، ص۵٤۵.

4 ..... کمیشن لے کر مال فروخت کرنے والے کو۔

5 ..... "الفتاوی الهندیة"، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون...إلخ، ج٤، ص۳٤۲.

6 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مقفل کردیا[1] ہے کہ آسانی سے نہ کُھل سکتا ہو تو تاوان نہیں ورنہ ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۶ اسکے مکان میں لوگ بکثرت آتے جاتے ہیں مگر اس کے باوجود چیز کی حفاظت رہتی ہے اور اس نے حفاظت کی جگہ میں ودیعت رکھ دی ہے ضمان واجب نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۷ مالِ ودیعت کو زمین میں دفن کردیا ہے اور کوئی نشان بھی کر رکھا ہے تو ضائع ہونے پر تاوان نہیں اور نشان نہیں کیا تو تاوان ہے اور جنگل میں دفن کردیا ہے تو بہرصورت تاوان ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۸ مودَع کے پیچھے چور لگ گئے اس نے ودیعت کو دفن کردیا کہ چورا سکے ہاتھ سے کہیں لے نہ لیں اور دفن کرکے اُن کے خوف کی وجہ سے بھاگ گیا پھر آکر تلاش کرتا ہے تو پتا نہیں چلتا کہ کہاں دفن کی تھی اگر دفن کرتے وقت اتنا موقع تھا کہ نشانی کردیتا اور نہیں کی تو ضامن ہے اور اگر نشانی کا موقع نہ ملا تو دو صورتیں ہیں اگر جلد آجاتا تو پتہ چل جاتا اور جلد آنا ممکن تھا مگر نہ آیا جب بھی ضامن ہے اور جلد آنا ممکن ہی نہ تھا اِس وجہ سے نہیں آیا تو ضامن نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۸۹ زمانۂ فتنہ میں ودیعت کو ویرانہ میں رکھ آیا اگر زمین کے اوپر رکھ دی تو ضامن ہے اور دفن کردی تو ضامن نہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۰ مودَع یا وصی سے زبردستی مال لینا کوئی چاہتا ہے اگر جان مارنے یا قطع عضو کی[7] دھمکی دی اس نے ڈر کر کچھ مال دیدیا ضمان نہیں اور اگر اس کی دھمکی دی کہ اُسے بند کردے گا یا قید کردے گا اور مال دیدیا تو تاوان واجب ہے اور اگر یہ اندیشہ ہے کہ اگر کچھ تھوڑا مال اسے نہ دیا جائے تو کُل ہی چھین لے گا یہ دینے کے لیے عذر ہے یعنی ضمان لازم نہیں۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۹۱ ودیعت کے متعلق یہ اندیشہ ہے کہ خراب ہوجائے گی مالک موجود نہیں ہے یا وہ لے نہیں جاتا مودَع کو چاہیے یہ معاملہ حاکم کے پاس پیش کرے تاکہ وہ بیچ ڈالے اور اگر مودَع نے پیش نہ کیا یہاں تک کہ ودیعت خراب ہوگئی تو اس

---

1 .....تالا لگادیا۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون...إلخ، ج٤، ص٣٤٣.

3 .....المرجع السابق. 4 .....المرجع السابق.

5 .....المرجع السابق. 6 .....المرجع السابق.

7 .....جسم کے کسی حصے کو کاٹ دینے کی۔

8 ....."الدرالمختار"، كتاب الإيداع، ج٨، ص٥٤٥.

www.dawateislami.net

پر ضمان نہیں اور اگر وہاں قاضی ہی نہ ہو تو چیز کو بیچ ڈالے اور ثمن محفوظ رکھے۔[1] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۹۲ ودیعت کے متعلق مودَع نے کچھ خرچ کیا اگر یہ قاضی کے حکم سے نہیں ہے مُتبَرِّع ہے[2] کچھ معاوضہ نہیں پائے گا اور اگر قاضی کے پاس معاملہ پیش کیا قاضی اس پر گواہ طلب کرے گا کہ یہ ودیعت ہے اور اس کا مالک غائب ہے پھر اگر وہ چیز ایسی ہے جو کرایہ پر دی جاسکتی ہے تو قاضی حکم دے گا کہ کرایہ پر دی جائے اور آمدنی اس پر صرف کی جائے اور اگر کرایہ پر دینے کی چیز نہ ہو تو قاضی یہ حکم دے گا کہ دو تین دن تم اپنے پاس سے اس پر خرچ کرو شاید مالک آجائے اس سے زیادہ کی اجازت نہیں دے گا بلکہ حکم دے گا کہ چیز بیچ کر اس کا ثمن محفوظ رکھا جائے۔[3] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۹۳ مُصحف شریف[4] کو ودیعت یا رہن رکھا تھا۔ مودَع یا مرتہن اُس میں دیکھ کر تلاوت کر رہا تھا اسی حالت میں ضائع ہو گیا تاوان واجب نہیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۹۴ کتاب ودیعت ہے اس میں غلطی نظر آئی اگر معلوم ہے کہ درست کرنے سے مالک کو ناگواری ہوگی درست نہ کرے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۵ ایک شخص کو دس روپے دیے اور یہ کہا کہ ان میں سے پانچ تمھارے لیے ہبہ ہیں اور پانچ ودیعت اُس نے پانچ خرچ کر ڈالے اور پانچ ضائع ہو گئے ساڑھے سات روپے اُس پر تاوان کے واجب ہیں کیونکہ مشاع کا ہبہ[7] صحیح نہیں ہے اور ہبۂ فاسد کے طور پر جس چیز پر قبضہ ہوتا ہے اُس کا ضمان لازم ہوتا ہے اور پانچ روپے جو ضائع ہوئے ان میں ودیعت اور ہبہ دونوں ہیں لہٰذا ان کے نصف کا ضمان ہوگا کہ وہ ڈھائی روپے ہیں اور جو خرچ کیے ہیں اُن کے کل کا ضمان[8] ہے

---

1 .....”الدرالمختار“، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵٤٦.

و”الفتاوی الهندیة“، کتاب الودیعة، الباب الرابع فیما یکون...إلخ، ج٤، ص٣٤٤.

2 .....احسان کرنے والا ہے۔

3 .....”الدرالمختار“، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵٤٦.

و”الفتاوی الهندیة“، کتاب الودیعة، الباب العاشر فی المتفرقات، ج٤، ص٣٦٠.

4 .....قرآن پاک۔

5 .....”الدرالمختار“، کتاب الإیداع، ج۸، ص۵٤٦.

6 .....”الفتاوی الهندیة“، کتاب الودیعة، الباب العاشر فی المتفرقات، ج٤، ص٣٦٢.

7 .....ایسی چیز کا ہبہ کرنا جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد شریک ہوں اور دونوں کے حصوں میں فرق نہ کیا جاسکتا ہو۔ مثلاً چکی وغیرہ۔

8 .....کہ اگرچہ ان میں ڈھائی ہبہ کے ہیں اور ڈھائی ودیعت کے، مگر ضمان دونوں کا واجب ہے کہ ودیعت کی چیز خرچ کرنے سے ضمان واجب ہوتا ہے۔ ۱۲ حفظ ربہ

www.dawateislami.net

یوں ساڑھے ساتھ روپے کا تاوان واجب۔ اور اگر دیتے وقت یہ کہا کہ ان میں تین تمھیں ہبہ کرتا ہوں اور سات فلاں شخص کو دے آؤ وہ دیئے گیا راستہ میں کل روپے ضائع ہوگئے تو صرف تین روپے کا تاوان واجب ہے کہ یہ ہبۂ فاسد ہے اور پانچ پانچ روپے کرکے دیے اور یہ کہہ دیا کہ پانچ ہبہ ہیں اور پانچ امانت اور یہ نہیں بتایا کہ کون سے پانچ ہبہ کے ہیں اس نے سب کو خلط کردیا[1] اور ضائع ہوگئے تو پانچ روپے تاوان واجب۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۶ ودیعت ایسی چیز ہے جس میں گرمیوں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں اس نے اُس چیز کو ہوا میں نہیں رکھا اور کیڑے پڑ گئے تو اس پر تاوان واجب نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۷ ودیعت کو چوہوں نے خراب کردیا اگر اس نے پہلے ہی مودِع سے کہہ دیا تھا کہ یہاں چوہے ہیں تو تاوان نہیں اور اسے معلوم ہوگیا کہ یہاں چوہے کے بل ہیں اور نہ بند کیے نہ مالک کو خبر دی تو تاوان واجب ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۸ جانور کو ودیعت رکھا اور غائب ہوگیا مودَع نے اُس کا دودھ دوہا اور یہ اندیشہ ہے کہ اُس کے آنے تک دودھ خراب ہوجائے گا اُس کو بیچ ڈالا اگر قاضی کے حکم سے بیچا تو ضامن نہیں اور بغیر حکم قاضی بیچا تو ضامن ہے یعنی اگر یہ ثمن ضائع ہوگا تو تاوان دینا ہوگا مگر جبکہ ایسی جگہ ہو جہاں قاضی نہ ہو تو ضامن نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۹۹ انگوٹھی ودیعت رکھی مودَع نے چھنگلیا[6] یا اس کے پاس والی اُنگلی میں ڈال لی اور اسی میں پہنے ہوئے تھا کہ ہلاک ہوگئی تو تاوان لازم ہے اور انگوٹھے یا کلمہ کی اُنگلی یا بیچ کی اُنگلی میں ڈال لی اور اسی حالت میں ہلاک ہوئی تو تاوان نہیں اور عورت کے پاس ودیعت رکھی تو کسی اُنگلی میں ڈالے گی ضامن ہوگی۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰۰ تھیلی میں روپے کسی کے پاس ودیعت رکھے مودَع کے سامنے گن کر سپرد نہیں کیے جب واپس لیے تو کہتا ہے کہ روپے کم ہیں تو مودَع پر نہ ضمان ہے نہ اُس پر حلف[8] دیا جائے ہاں اگر اُس کے ذمہ خیانت یا ضائع کرنے کا الزام لگاتا ہے تو حلف ہوگا۔[9] (عالمگیری)

---

1 .....ملادیا۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون ...إلخ، ج٤، ص٣٤٣.

3 .....المرجع السابق، ص٣٤٤. 4 .....المرجع السابق. 5 .....المرجع السابق.

6 .....سب سے چھوٹی انگلی۔

7 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون ...إلخ، ج٤، ص٣٤٥.

8 .....قسم۔

9 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون ...إلخ، ج٤، ص٣٤٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۰۱ کونڈا ودیعت رکھا مودَع کے مکان میں تنور تھا اس نے کونڈا تنور پر رکھ دیا اینٹ گری اور کونڈا ٹوٹ گیا اگر تنور پر رکھنے سے تنور چھپانا مقصود تھا تو تاوان دے اور یہ مقصد نہ تھا بلکہ محض اُس کو رکھنا مقصود تھا تو تاوان نہیں۔ یوہیں رکابی یا طباق[1] کو ودیعت رکھا مودَع نے اُس کو مٹکے یا گولی[2] پر رکھدیا اگر محض رکھنا مقصود ہے تو تاوان نہیں اور چھپانا مقصود ہے تو تاوان ہے اور یہ کیسے معلوم ہوگا کہ چھپانا مقصود تھا یا نہیں اس کی صورت یہ ہے کہ اگر مٹکے یا گولی میں پانی یا آٹا یا کوئی ایسی چیز ہے جو ڈھانکی جاتی ہو تو چھپانا مقصود ہے اور خالی ہے یا اُس میں کوئی ایسی چیز ہے جو چھپا کر نہ رکھی جاتی ہو تو محض رکھنا مقصود ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰۲ بکری ودیعت رکھی مودَع نے اپنی بکریوں کے ساتھ اسے چرنے کو بھیج دیا اور بکری چوری گئی اگر یہ چرواہا خاص مودَع کا چرواہا ہے تو تاوان نہیں اور اگر خاص نہیں تو تاوان ہے۔[4] (عالمگیری)

عاریت کا بیان

دوسرے شخص کو چیز کی منفعت کا بغیر عوض مالک کر دینا عاریت ہے جس کی چیز ہے اُسے معیر کہتے ہیں اور جس کو دی گئی مستعیر ہے اور چیز کو مستعار کہتے ہیں۔

مسئلہ ۱ عاریت کے لیے ایجاب وقبول ہونا ضروری ہے اگر کوئی ایسا فعل کیا جس سے قبول معلوم ہوتا ہو تو یہ فعل ہی قبول ہے مثلاً کسی سے کوئی چیز مانگی اُس نے لاکر دیدی اور کچھ نہ کہا عاریت ہوگئی اور اگر وہ شخص خاموش رہا کچھ نہیں بولا تو عاریت نہیں۔[5] (بحر)

مسئلہ ۲ عاریت کا حکم یہ ہے کہ چیز مستعیر کے پاس امانت ہوتی ہے اگر مستعیر نے تعدّی نہیں کی ہے[6] اور چیز ہلاک ہوگئی تو ضمان[7] واجب نہیں اور اسکے لیے شرط یہ ہے کہ شے مستعار اِنتفاع کے قابل ہو[8] اور عوض لینے کی اس میں شرط نہ ہو اگر معاوَضہ شرط ہو تو اجارہ ہوجائے گا اگرچہ عاریت ہی کا لفظ بولا ہو۔ منافع کی جہالت اس کو فاسد نہیں کرتی اور عین مستعار کی

---

1 .....تھالی۔ 2 .....مٹی کا بنا ہوا برتن جس میں پانی یا غلہ رکھتے ہیں۔

3 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الوديعة، الباب الرابع فيما يكون ...إلخ، ج٤، ص٣٤٧.

4 .....المرجع السابق.

5 ....."البحر الرائق"، كتاب العارية، ج٧، ص٤٧٦.

6 .....بے جا تصرّف نہیں کیا ہے۔ 7 .....تاوان۔ 8 .....یعنی اُدھار لی ہوئی چیز کام میں لانے کے قابل ہو۔

www.dawateislami.net

جہالت سے عاریت فاسد ہے مثلاً ایک شخص سے سواری کے لیے گھوڑا مانگا اُس نے کہا اصطبل[1] میں دو گھوڑے بندھے ہیں اُن میں سے ایک لے لو مستعیر ایک لیکر چلا گیا اگر ہلاک ہوگا ضمان دینا ہوگا اور اگر مالک نے یہ کہا اُن میں سے جو تو چاہے ایک لے لے تو ضمان نہیں بغیر مانگے کسی نے کہہ دیا یہ میرا گھوڑا ہے اس پر سواری لو یا غلام ہے اِس سے خدمت لو یہ عاریت نہیں یعنی خرچہ مالک کو دینا ہوگا اس کے ذمہ نہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۳ عاریت کے بعض الفاظ یہ ہیں میں نے یہ چیز عاریت دی، میں نے یہ زمین تمھیں کھانے کو دی، یہ کپڑا پہننے کو دیا، یہ جانور سواری کو دیا، یہ مکان تمھیں رہنے کو دیا، یا ایک مہینے کے لیے رہنے کو دیا، یا عمر بھر کے لیے دیا، یہ جانور تمہیں دیتا ہوں اِس سے کام لینا اور کھانے کو دینا۔[3]

مسئلہ ۴ ایک شخص نے کہا اپنا جانور کل شام تک کے لیے مجھے عاریت دے دو اُس نے کہا ہاں دوسرے نے بھی کہا کہ کل شام تک کے لیے اپنا جانور مجھے عاریت دے دو اس سے بھی کہا ہاں تو جس نے پہلے مانگا وہ حقدار ہے اور اگر دونوں کے مونھ سے ایک ساتھ بات نکلی تو دونوں کے لیے عاریت ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ عاریت ہلاک ہوگئی اگر مستعیر نے تعدّی نہیں کی ہے یعنی اُس سے اُسی طرح کام لیا جو کام کا طریقہ ہے اور چیز کی حفاظت کی اور اُس پر جو کچھ خرچ کرنا مناسب تھا خرچ کیا تو ہلاک ہونے پر تاوان نہیں اگرچہ عاریت دیتے وقت یہ شرط کرلی ہو کہ ہلاک ہونے پر تاوان دینا ہوگا کہ یہ باطل شرط ہے جس طرح رہن میں ضمان نہ ہونے کی شرط باطل ہے۔[5] (بحر)

مسئلہ ۶ دوسرے کی چیز عاریت کے طور پر دیدی مستعیر کے یہاں ہلاک ہوگئی تو مالک کو اختیار ہے پہلے سے تاوان لے یا دوسرے سے اگر دوسرے سے تاوان لیا تو یہ پہلے سے رجوع کرسکتا یہ اُس وقت ہے کہ مستعیر کو یہ نہ معلوم ہو کہ یہ چیز دوسرے کی ہے اور اگر معلوم ہے کہ دوسرے کی چیز ہے تو مستعیر کو ضمان دینا ہوگا اور مالک نے اس سے ضمان لیا تو یہ معیر سے رجوع نہیں کرسکتا اور مالک کو یہ بھی اختیار ہے کہ مُعیر سے ضمان وصول کرے اس سے لیا تو یہ مستعیر سے رجوع نہیں کرسکتا۔[6] (بحر)

---

1 .....گھوڑا باندھنے کی جگہ۔

2 ....."البحرالرائق"، کتاب العارية، ج٧، ص٤٧٦، ٤٧٧.

3 .....المرجع السابق، ص٤٧٦.

4 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب الثاني في الألفاظ...إلخ، ج٤، ص٣٦٤.

5 ....."البحرالرائق"، كتاب العارية، ج٧، ص٤٧٨.

6 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷ تعدّی کی بعض صورتیں یہ ہیں بہت زور سے لگام کھینچی یا ایسا مارا کہ آنکھ پھوٹ گئی یا جانور پر اتنا بوجھ لاد دیا کہ معلوم ہے ایسے جانور پر اتنا بوجھ نہیں لادا جاتا یا اتنا کام لیا کہ اُتنا کام نہیں لیا جاتا۔ گھوڑے سے اُتر کر مسجد میں چلا گیا گھوڑا وہیں راستہ میں چھوڑ دیا وہ جاتا رہا، جانور اس لیے لیا کہ فلاں جگہ مجھے سوار ہو کر جانا ہے اور دوسری طرف نہر پر پانی پلانے لے گیا۔ بیل لیا تھا ایک کھیت جوتنے کے لیے اُس سے دوسرا کھیت جوتا، اس بیل کے ساتھ دوسرا اعلیٰ درجہ کا بیل ایک ہل میں جوت دیا اور ویسے بیل کے ساتھ چلنے کی اس کی عادت نہ تھی اور یہ ہلاک ہوگیا۔ جنگل میں گھوڑا لیے ہوئے چت سو گیا اور باگ ہاتھ میں ہے اور کوئی شخص چورا لے گیا اور بیٹھا ہوا سویا تو ضمان نہیں اور اگر سفر میں ہوتا تو چاہے لیٹ کر سوتا یا بیٹھ کر اس پر ضمان نہیں ہوتا۔[1] (بحر)

مسئلہ ۸ مستعار چیز سر یا کروٹ کے نیچے رکھ کر چت سو گیا ضمان نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۹ گھوڑا یا تلوار اس لیے عاریت لیتا ہے کہ قتال[3] کرے گا تو گھوڑا مارا جائے یا تلوار ٹوٹ جائے اس کا ضمان نہیں[4] اور اگر پتھر پر تلوار ماری اور ٹوٹ گئی تو تاوان ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ عاریت کو نہ اُجرت پر دے سکتا ہے اور نہ رہن رکھ سکتا ہے مثلاً مکان یا گھوڑا عاریت پر لیا اور اس کو کرایہ پر چلایا یا روپیہ قرض لیا اور عاریت کو رہن رکھ دیا یہ ناجائز ہے ہاں عاریت کو عاریت پر دے سکتا ہے بشرطیکہ وہ چیز ایسی ہو کہ استعمال کرنے والوں کے اختلاف سے اُس میں نقصان نہ پیدا ہو جیسے مکان کی سکونت، جانور پر بوجھ لادنا۔ عاریت کو ودیعت رکھ سکتا ہے مثلاً عاریت کی چیز کا خود پہنچانا ضروری نہیں ہے دوسرے کے ہاتھ بھی مالک کے پاس بھیج سکتا ہے۔[6] (بحر، درمختار، ہدایہ)

مسئلہ ۱۱ مستعیر نے عاریت کو کرایہ پر دیدیا یا رہن رکھ دیا اور چیز ہلاک ہوگئی مالک مستعیر سے تاوان وصول کر سکتا

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب العارية، ج۷، ص۴۷۸.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، کتاب العارية، الباب الخامس فی تضييع العارية...إلخ، ج۴، ص۳۶۸.

3 ..... جہاد۔ 4 ..... تاوان نہیں۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، کتاب العارية، الباب الخامس فی تضييع العارية...إلخ، ج۴، ص۳۶۹.

6 ..... "البحرالرائق"، کتاب العارية، ج۷، ص۴۷۹.

و"الدرالمختار"، کتاب العارية، ج۸، ص۵۵۲.

و"الهداية"، کتاب العارية، ج۲، ص۲۱۹.

www.dawateislami.net

ہے اور یہ کسی سے رجوع نہیں کرسکتا[1] اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مستاجر یا مرتہن سے تاوان وصول کرے پھر یہ مستعیر سے واپس لیں کیونکہ اُسی کی وجہ سے یہ تاوان اِن پر لازم آیا یہ اُس وقت ہے کہ مستاجر کو یہ معلوم نہ تھا کہ پرائی چیز کرایہ پر چلا رہا ہے اور اگر معلوم تھا تو تاوان کی واپسی نہیں ہوسکتی کیونکہ اس کو کسی نے دھوکا نہیں دیا ہے۔[2] (ہدایہ)

مسئلہ ۱۲ مُستعیر نے عاریت کی چیز کرایہ پر دیدی اور چیز ہلاک ہوگئی اس کو تاوان دینا پڑا تو جو کچھ کرایہ میں وصول ہوا ہے اُس کا مالک یہی ہے مگر اسے صدقہ کردے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ گھوڑا عاریت لیا اور یہ نہیں بتایا کہ کہاں تک اِس پر سوار ہوکر جائے گا تو شہر کے باہر نہیں لے جاسکتا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ چیز عاریت پر لینے کے لیے کسی کو بھیجا قاصد کو مالک نہیں ملا اور چیز گھر میں تھی یہ اوٹھالایا اور مستعیر کو دیدی مگر اُس سے یہ نہیں کہا کہ بے اجازت لایا ہوں اگر چیز ضائع ہوجائے تو مالک تاوان لے سکتا ہے اختیار ہے مستعیر سے لے یا قاصد سے اور جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کرسکتا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ نابالغ بچہ کا مال اُس کا باپ کسی کو عاریت کے طور پر نہیں دے سکتا۔ غلام ماذون مولےٰ کا مال[6] عاریت دے سکتا ہے۔ عورت نے شوہر کی چیز عاریت پر دیدی اگر یہ چیز اس قسم کی ہے جو مکان کے اندر ہوتی ہے اور عادۃً عورتوں کے قبضہ بلکہ تصرّف[7] میں رہتی ہے اس کے ہلاک ہونے پر تاوان کسی پر نہیں نہ مستعیر پر نہ عورت پر۔ گھوڑا یا بیل عورت نے منگنی[8] دیا مستعیر اور عورت دونوں ضامن ہیں کہ یہ چیزیں عورتوں کے قبضہ کی نہیں ہوتیں۔[9] (بحر)

مسئلہ ۱۶ مالک نے مستعیر سے منفعت کے متعلق کہہ دیا ہے کہ اس چیز سے یہ کام لیا جائے یا وقت کی پابندی کردی ہے کہ اتنے وقت تک یا دونوں باتیں ذکر کردی ہیں یہ تین صورتیں ہوئیں عاریت میں چوتھی صورت یہ ہے کہ وقت و منفعت

---

1 .....یعنی مستعیر کسی سے تاوان نہیں لے سکتا۔

2 .....”الهداية“، كتاب العارية، ج۲، ص۲۱۹.

3 .....”الفتاوى الهندية“، كتاب العارية، الباب الثالث في التصرفات...إلخ، ج٤، ص٣٦٤.

4 .....المرجع السابق، ص٣٦٤، ٣٦٥.

5 .....المرجع السابق، الباب الخامس في تضييع العارية...إلخ، ج٤، ص٣٦٩.

6 .....آقا (مالک) کا مال۔ 7 .....استعمال۔ 8 .....عاریتاً۔

9 .....”البحر الرائق“، كتاب العارية، ج۷، ص٤٧٨.

www.dawateislami.net

دونوں میں کسی بات کی قید نہ ہو اِس میں مستعیر کو اختیار ہے کہ جس قسم کا نفع چاہے اور جس وقت میں چاہے لے سکتا ہے کہ یہاں کوئی پابندی نہیں۔ تیسری صورت میں کہ دونوں باتوں میں تقیید ہو[1] یہاں مخالفت نہیں کرسکتا مگر ایسی مخالفت کرسکتا ہے کہ جو کام لیتا ہے اُسی کے مثل ہے جو اُس نے کہہ دیا یا اُس چیز کے حق میں اُس سے بہتر ہے۔ مثلاً جانور لیا ہے کہ اس پر یہ دو من گیہوں لاد کر فلاں جگہ پہنچائے گا اور بجائے اُس گیہوں کے دوسرے دو من گیہوں لاد کر اُسی جگہ لے گیا کہ گیہوں، گیہوں دونوں یکساں ہیں یا اُس سے کم مسافت پر لے گیا کہ یہ اُس سے آسان ہے یا گیہوں کی دو بوریاں لادنے کو کہا تھا جَو کی دو بوریاں لادیں کہ یہ اُن سے ہلکے ہوتے ہیں۔ پہلی اور دوسری صورت میں مخالفت نہیں کرسکتا مگر ایسی مخالفت کرسکتا ہے کہ جو کہہ دیا ہے اُسی کی مثل ہو یا اُس سے بہتر اور چوتھی صورت میں اُس پر خود سوار ہوسکتا ہے دوسرے کو سوار کرسکتا ہے خود بوجھ لاد سکتا ہے دوسرے کو لادنے کے لیے دے سکتا ہے مگر یہ ضرور ہے کہ خود سوار ہوا تو دوسرے کو اب نہیں سوار کرسکتا اور دوسرے کو سوار کیا تو خود سوار نہیں ہوسکتا کہ اگرچہ مالک کی طرف سے قید نہ تھی مگر ایک کے کرنے کے بعد وہی متعین ہوگیا دوسرا نہیں کرسکتا۔[2] (ہدایہ)

مسئلہ ۱۷ اجارہ میں بھی یہی صورتیں اور یہی احکام ہیں اور مخالفت کرنے کی صورت میں اگر وہ مخالفت جائز نہ ہو اور چیز ہلاک ہوجائے تو عاریت و اجارہ دونوں میں ضمان دینا ہوگا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ مکیل[4] وموزون[5] وعددی متقارب[6] کو عاریت لیا اور عاریت میں کوئی قید نہیں تو عاریت نہیں بلکہ قرض ہے مثلاً کسی سے روپے، پیسے، گیہوں، جَو وغیرہا عاریت لیے، اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اِن چیزوں کو خرچ کرے گا اور اسی قسم کی چیز دے گا یعنی روپیہ لیا ہے تو روپیہ دے گا پیسہ لیا ہے تو پیسہ دے گا اور جتنا لیا اُتنا ہی دے دیگا یہ عاریت نہیں بلکہ قرض ہے کیونکہ عاریت میں چیز کو باقی رکھتے ہوئے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے اور یہاں ہلاک وخرچ کرکے فائدہ اُٹھانا ہے لہٰذا فرض کرو کہ قبلِ انتفاع[7] یہ چیزیں ضائع ہوجائیں جب بھی تاوان دینا ہوگا کہ قرض کا یہی حکم ہے کہ لینے والا مالک ہوجاتا ہے نقصان ہوگا تو اس کا ہوگا دینے والے کا نہیں ہوگا ہاں اگر ان چیزوں کے عاریت لینے میں کوئی ایسی بات ذکر کردی جائے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہو کہ حقیقۃً عاریت ہی ہے قرض نہیں تو اُسے عاریت ہی قرار دیں گے مثلاً روپے یا پیسے مانگتا ہے کہ اس

---

1 .....یعنی وقت کی پابندی ہو اور چیز سے جو کام لینا ہے وہ بھی بتادیا ہو۔

2 ....."الهداية"، كتاب العارية، ج۲، ص۲۱۹.

3 ....."الدرالمختار"، كتاب العارية، ج۸، ص۵۵۵، ۵۵۶.

4 .....جو چیزیں ماپ کر بیچی جاتی ہیں۔

5 .....جو چیزیں وزن کرکے بیچی جاتی ہیں۔

6 .....گن کر بیچی جانے والی وہ اشیا جن کے افراد میں زیادہ فرق نہ ہو۔

7 .....فائدہ حاصل کرنے سے پہلے۔

www.dawateislami.net

سے کوئی چیز وزن کرے گا یا اس سے تول کر باٹ بنائے گا[1] یا اپنی دوکان کو سجائے گا تو عاریت ہے۔[2] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۱۹ پہننے کے کپڑے قرض مانگے یہ عرفاً عاریت ہے پیوند مانگا کہ کرتے میں لگائے گا یا اینٹ یا کڑی[3] مکان میں لگانے کے لیے عاریت مانگی اور ان سب میں یہ کہہ دیا ہے کہ واپس دیدوں گا تو عاریت ہے اور یہ نہیں کہا ہے تو قرض ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ کسی سے ایک پیالہ سالن مانگا یہ قرض ہے اور اگر دونوں میں انبساط و بے تکلفی ہو تو اباحت ہے۔ گولی، چھرے عاریت لیے یہ قرض ہے اور اگر نشانہ پر مارنے کے لیے یعنی چاند ماری کے لیے گولی لی ہے تو عاریت ہے کیونکہ اُسے واپس دے سکتا ہے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱ عاریت دینے والا جب چاہے اپنی چیز واپس لے سکتا ہے جب یہ واپس مانگے گا عاریت باطل ہو جائے گی عاریت کی ایک مدت مقرر کر دی تھی مثلاً ایک ماہ کے لیے یہ چیز دی اور مالک نے مدت پوری ہونے سے قبل مطالبہ کر لیا عاریت باطل ہوگئی اگرچہ مالک کو ایسا کرنا مکروہ و ممنوع ہے کہ وعدہ خلافی ہے مگر واپس لینے میں اگر مستعیر کا ظاہر نقصان ہو تو چیز اُس کے قبضہ سے نہیں نکال سکتا بلکہ چیز اُس مدت تک مستعیر کے پاس بطورِ اجارہ رہے گی مالک کو اُجرت مثل ملے گی مثلاً ایک شخص کی لونڈی کو بچہ کے دودھ پلانے کے لیے عاریت پر لیا اور اندرونِ مدتِ رضاعت[6] مالک لونڈی کو مانگتا ہے اور بچہ دوسری عورت کا دودھ نہیں لیتا جب تک مدت پوری نہ ہو لونڈی نہیں لے سکتا ہاں اس زمانہ کی واجبی اُجرت[7] وصول کر سکتا ہے کیوں کہ عاریت باطل ہوگئی۔ جہاد کے لیے گھوڑا عاریت لیا تھا اور چار ماہ اس کی مدت تھی دو مہینے کے بعد مالک اپنے گھوڑے کو واپس لینا چاہتا ہے اگر اسلامی علاقہ میں ہے مالک کو واپس دے دیا جائے گا اور اگر بلادِ شرک میں مطالبہ کرتا ہے ایسی جگہ کہ نہ وہاں کرایہ پر گھوڑا مل سکتا ہے نہ خرید سکتا ہے تو مستعیر واپس دینے سے انکار کر سکتا ہے اور ایسی جگہ تک آنے کا کرایہ دے گا

---

1 .....یعنی ترازو کا پتھر بنائے گا۔

2 ....."الهداية"، كتاب العارية، ج٢، ص٢٢٠.

و"الدرالمختار"، كتاب العارية، ج٨، ص٥٥٦.

3 .....شہتیر۔

4 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب الاول فى تفسيرها شرعاً...إلخ، ج٤، ص٣٦٣.

5 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب العارية، ج٨، ص٥٥٦.

6 .....دودھ پلانے کی مدت کے دوران۔

7 .....رائج اُجرت، رائج معاوضہ۔

www.dawateislami.net

جہاں کرایہ پر گھوڑا ملتا ہو یا خریدا جاسکتا ہو۔[1] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۲ پیپا[2] وغیرہ کوئی ظرف[3] مستعار لیا[4] اُس میں گھی تیل وغیرہ بھر کر لے جارہا تھا جب جنگل میں پہنچا تو مالک واپس مانگنے لگا جب تک آبادی میں نہ آجائے دینے سے انکار کرسکتا ہے مالک فقط یہ کرسکتا ہے کہ اتنی دیر کی اُجرت لے لے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ زمین عاریت لی کہ اس میں مکان بنائے گا یا درخت نصب کرے گا یہ عاریت صحیح ہے اور مالک زمین کو یہ اختیار ہے کہ جب چاہے اپنی زمین خالی کرالے کیونکہ عاریت میں کوئی پابندی مالک پر لازم نہیں اور اگر مکان یا درخت کھود کر نکالنے میں زمین خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو اِس ملبہ کی جو مکان کھودنے کے بعد قیمت ہوگی یا درخت کے کاٹنے کے بعد جو قیمت ہوگی مالکِ زمین سے دلادی جائے اور مالکِ مکان و درخت اپنے مکان و درخت کو بجنسہٖ چھوڑ دے[6]۔ مالکِ زمین نے مستعیر کے لیے کوئی مدت مقرر کردی تھی مثلاً دس سال کے لیے یہ زمین مکان بنانے کو یا درخت لگانے کو عاریت دی اور مدت پوری ہونے سے پہلے زمین واپس لینا چاہتا ہے اگرچہ یہ مکروہ و وعدہ خلافی ہے مگر واپس لے سکتا ہے، کیونکہ یہ عقد اُس کے ذمہ قضاءً[7] لازم نہیں مگر اس عمارت اور درخت کی وجہ سے مستعیر کا جو کچھ نقصان ہوگا مالک زمین اُس کو ادا کرے یعنی کھڑی عمارت کی قیمت لگائی جائے اور ملبہ جدا کردینے کے بعد جو قیمت ہو اس میں عمارت کی قیمت سے جو کمی ہو مالکِ زمین یہ رقم مستعیر کو دے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۲۴ زمین زراعت کے لیے عاریت دی اور واپس لینا چاہتا ہے جب تک فصل طیار نہ ہو اور کھیت کاٹنے کا وقت نہ آئے واپس نہیں لے سکتا وقت مقرر کرکے دی ہو یا مقرر نہ کیا ہو دونوں کا ایک حکم ہے یہ البتہ ہے کہ فصل طیار ہونے تک زمین کی جو اُجرت ہو مالک زمین کو دلادی جائے گی۔ اگر کھیت بولیا ہے مگر ابھی تک جما نہیں ہے[9] مالک زمین یہ کہتا ہے کہ بیج لے لو اور جو کچھ صرفہ ہوا[10] ہے وہ لے لو اور کھیت چھوڑ دو یہ نہیں کرسکتا اگرچہ کاشتکار اس پر راضی بھی ہو کیونکہ جمنے سے

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب العارية، ج۷، ص۴۷۷.
و "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب العارية، ج۸، ص۵۵۱.

2 ..... کنستر۔ 3 ..... برتن۔ 4 ..... عاریتاً لیا، مانگا۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، کتاب العارية، الباب السابع فی استرداد العارية...إلخ، ج۴، ص۳۷۱.

6 ..... یعنی نہ درخت کاٹے نہ مکان گرائے بلکہ ویسے ہی رہنے دے۔ 7 ..... شرعی فیصلے کی رو سے۔

8 ..... "الدر المختار"، کتاب العارية، ج۸، ص۵۵۶.

9 ..... یعنی اُگا نہیں ہے۔ 10 ..... خرچہ ہوا۔

www.dawateislami.net

پہلے زراعت کی بیج نہیں ہوسکتی اور کھیت جم گیا ہے تو ایسا کیا جاسکتا ہے۔[1] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ مکان عاریت پر لیا اور مستعیر نے مٹی کی اُس میں کوئی دیوار بنوائی مکان والے نے مکان واپس لیا مستعیر اُس دیوار کی قیمت یا صرفہ لینا چاہتا ہے نہیں لے سکتا اور اگر چاہتا ہے کہ دیوار گرادے تو گرا بھی نہیں سکتا اگر دیوار مالکِ مکان کی مٹی سے بنوائی ہے۔ زمین عاریت پر لی کہ اس میں مکان بنائے گا اور رہے گا اور جب یہاں سے چلا جائے گا تو مکان مالک زمین کا ہوجائے گا یہ عاریت نہیں ہے بلکہ اجارۂ فاسدہ ہے اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مستعیر وہاں رہے زمین کا واجبی کرایہ اُسکے ذمہ ہے اور جب چھوڑ دے تو مکان کا مالک مستعیر ہے مالکِ زمین نہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۲۶ کسی سے کہا کہ میری اس زمین میں مکان بنالو میں تمھارے پاس اس زمین کو ہمیشہ رہنے دوں گا یا فلاں وقت تک تمھیں نہیں نکالوں گا اور اگر میں نکالوں تو جو کچھ تم خرچ کروگے میں اُس کا ضامن ہوں اور عمارت میری ہوگی اس صورت میں اگر مستعیر کو نکالے گا عمارت کی قیمت دینی ہوگی اور عمارت مالکِ زمین کی ہوگی۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۲۷ جانور عاریت پر لیا ہے تو اُس کا چارہ دانہ گھاس سب مستعیر کے ذمہ ہے یہی حکم لونڈی غلام کا ہے کہ اُنکی خوراک مستعیر کے ذمہ ہے۔[4] (ردالمحتار) اور اگر بے مانگے خود مالک نے کہا کہ تم اسے لے جاؤ اور اس سے کام لو تو اس صورت میں خوراک مالک کے ذمہ ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ مستعیر کے پاس ایک شخص آکر یہ کہتا ہے کہ فلاں شخص سے فلاں چیز میں نے عاریت لی ہے اور وہ تمھارے یہاں ہے اُس نے کہہ دیا ہے کہ تم وہاں سے لے لو مستعیر نے اُس کو وکیل سمجھ کر چیز دیدی مالک نے انکار کیا کہتا ہے میں نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا تو مستعیر کو تاوان دینا ہوگا اور اوس شخص سے واپس بھی نہیں لے سکتا جبکہ اُس کی تصدیق کی تھی ہاں اگر اُس کی تصدیق نہیں کی تھی یا تکذیب کی تھی[6] یا شرط کردی تھی کہ ہلاک ہوئی تو تاوان دینا ہوگا اس صورت میں جو کچھ مستعیر نے تاوان دیا ہے اِس سے وصول کرسکتا ہے۔ اس کا قاعدۂ کلیہ یہ ہے کہ جب مستعیر ایسا تصرف کرے جو موجبِ ضمان[7]

---

1 ..... "البحرالرائق"، كتاب العارية، ج٧، ص٤٨١.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب السابع فى استرداد العارية...إلخ، ج٤، ص٣٧٠.

2 ..... "البحرالرائق"، كتاب العارية، ج٧، ص٤٨١.

3 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب العارية، فصل فيما يضمن المستعير، ج٤، ص٣٥٢.

4 ..... "ردالمحتار"، كتاب العارية، ج٨، ص٥٥٨.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب التاسع فى المتفرقات، ج٤، ص٣٧٢.

6 ..... جھٹلایا تھا۔ 7 ..... تاوان کو لازم کرنے والا۔

www.dawateislami.net

ہو اور دعویٰ یہ کرے کہ مالک کی اجازت سے میں نے کیا ہے اور مالک اسکی تکذیب کرے تو مستعیر [1] کو ضمان دینا ہوگا، ہاں اگر گواہوں سے مالک کی اجازت ثابت کردے تو ضمان سے بری ہے۔ [2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۹ عاریت کی واپسی مستعیر کے ذمہ ہے جو کچھ واپس کرنے میں صرفہ [3] ہوگا یہ اپنے پاس سے دے گا۔ عاریت کے لیے کوئی وقت معین کردیا تھا کہ اتنے دنوں کے لیے یا اتنی دیر کے لیے چیز دیتا ہوں وہ وقت گزر گیا اور چیز نہیں پہنچائی اور ہلاک ہوگئی مستعیر کے ذمہ تاوان ہے کہ اِس نے وقت پورا ہونے کے بعد کیوں نہیں پہنچائی جبکہ پہنچانا اِس کے ذمہ تھا۔ اگر مستعیر نے عاریت اس لیے لی ہے کہ اُسے رہن رکھے گا اور فرض کرو وہ چیز ایسی ہے کہ اُسکی واپسی میں کچھ صرفہ ہوگا تو یہ صرفہ مستعیر کے ذمہ نہیں ہے بلکہ مالک کے ذمہ ہے پہلے جو بیان کیا گیا ہے کہ واپسی کا خرچہ مستعیر کے ذمہ ہے اِس حکم سے صورت مذکورہ کا استثنا ہے۔ [4] (بحر)

مسئلہ ۳۰ ایک شخص نے یہ وصیت کی ہے کہ میرا غلام فلاں شخص کی خدمت کرے یعنی وہ وارث کی ملک ہے [5] اور موصیٰ لہ کی اتنے دنوں خدمت کرے اس میں بھی واپسی کا صرفہ موصیٰ لہ کے ذمہ ہے۔ غصب ورہن میں واپسی کی ذمہ داری ومصارف [6] غاصب ومرتہن پر ہیں۔ مالک نے اپنی چیز اُجرت پر دی تو واپسی کی ذمہ داری ومصارف مالک پر ہیں۔ یہ اُس وقت ہے کہ وہاں سے لے جانا مالک کی اجازت سے ہو مثلاً کہیں جانے کے لیے ٹٹو [7] کرایہ پر لیا وہاں تک گیا ٹٹو واپس کرنا اس کا کام نہیں بلکہ مالک کا کام ہے اور اگر اُس کے حکم سے نہیں لے گیا ہے تو پہنچانا اس کے ذمہ ہے۔ مثلاً کرسی کرایہ پر لی اور شہر سے باہر لے گیا تو واپس کرنا اس کا کام ہوگا۔ شرکت ومضاربت اور موہوب شے [8] جس کو مالک نے واپس کرلیا ان سب کی واپسی مالک کے ذمہ ہے۔ اجیر مشترک جیسے درزی دھوبی کپڑے کی واپسی ان کے ذمہ ہے۔ [9] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 .....عاریت لینے والا۔

2 ....."ردالمحتار"، کتاب العارية، ج۸، ص۵۵۸.

3 .....خرچہ۔

4 ....."البحرالرائق"، کتاب العارية، ج۷، ص۴۸۱.

5 .....یعنی وارث ہی اس کا مالک ہے۔

6 .....اخراجات۔

7 .....چھوٹے قد کا گھوڑا۔

8 .....ہبہ کی گئی چیز۔

9 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب العارية، ج۸، ص۵۵۸.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۱ مستعیر نے جانور کو اپنے غلام یا نوکر کے ہاتھ یا مالک کے غلام کے ہاتھ یا نوکر کے ہاتھ واپس کر دیا اور مالک کے قبضہ کرنے سے پہلے ہلاک ہوگیا مستعیر تاوان سے بَری ہوگیا کہ جس طرح واپس کرنے کا دستور تھا بجالایا اگر مزدور کے ہاتھ واپس کیا ہو جو روز پر کام کرتا ہے وہ مستعیر کا مزدور ہو یا مالک کا یا اجنبی کے ہاتھ واپس کیا اور قبضہ سے پہلے ہلاک ہوجائے تو ضمان دینا ہوگا یہ اوس صورت میں ہے کہ عاریت کے لیے مدت تھی اور مدت گزرنے کے بعد مزدور یا اجنبی کے ہاتھ بھیجا ہو اور مدت نہ ہو یا مدت کے اندر بھیجا ہو تو اس میں تاوان نہیں کیونکہ مستعیر کو ودیعت رکھنا جائز ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۲ عمدہ ونفیس اشیاء جیسے زیور موتیوں کا ہار ان کو غلام اور نوکر کے ہاتھ واپس کرنے سے تاوان سے بری نہیں ہوگا کیونکہ یہ چیزیں اس طرح واپس نہیں کی جاتیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۳ مستعیر گھوڑے کو مالک کے اصطبل[3] میں باندھ گیا یا غلام کو مکان پر پہنچا گیا بری ہوگیا اور اگر گھوڑا غصب کیا ہوتا یا ودیعت کے طور پر ہوتا تو اِس طرح پہنچا جانا کافی نہ ہوتا بلکہ مالک کو قبضہ دلانا ہوتا۔[4] (بحر) اور اگر اصطبل مکان سے باہر ہے وہاں باندھ گیا تو عاریت کی صورت میں بھی بری نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴ چیز واپس کرنے لایا مالک نے کہا اُس جگہ رکھ دو رکھنے میں وہ چیز ٹوٹ گئی مگر اُس نے قصداً[6] نہیں توڑی ضمان واجب نہیں۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵ دو شخص ایک کمرہ میں رہتے ہیں ایک جانب ایک دوسری جانب دوسرا ایک نے دوسرے سے کوئی چیز عاریت لی جب معیر نے واپس مانگی تو مستعیر نے کہا کہ تمھاری جانب جو طاق[8] ہے اُس پر میں نے چیز رکھ دی تھی تو مستعیر پر ضمان[9] واجب نہیں جبکہ یہ مکان انھیں دونوں کے قبضے میں ہے۔[10] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب العارية، ج٨، ص٥٥٩.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... گھوڑا باندھنے کی جگہ۔

4 ..... "البحرالرائق"، كتاب العارية، ج٧، ص٤٨٢.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب السادس فى ردالعارية، ج٤، ص٣٦٩.

6 ..... ارادۃً، جان بوجھ کر۔

7 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب السادس فى ردالعارية، ج٤، ص٣٦٩.

8 ..... دیوار کے آثار میں خانہ داری کی معمولی چیزیں رکھنے کی محراب دار یا چوکور جگہ۔

9 ..... تاوان۔

10 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب العارية، الباب الثامن فى الاختلاف... إلخ، ج٤، ص٣٧٢.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۶ سونے کا ہار عاریت مانگ لایا اور بچہ کو پہنا دیا اُس کے پاس سے چوری ہوگیا اگر بچہ ایسا ہے کہ ایسی چیزوں کی حفاظت کرسکتا ہے تو تاوان نہیں، ورنہ تاوان دینا ہوگا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۷ باپ کو اختیار نہیں ہے کہ نابالغ کی چیز عاریت دے دے قاضی اور وصی بھی نہیں دے سکتے۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۸ ایک شخص سے بیل عاریت مانگا اُس نے کہا کل دوں گا دوسرے دن مانگنے والا آیا اور بغیر اجازت بیل کھول لے گیا اُسے کام میں لایا اور بیل مرگیا تاوان دینا ہوگا کہ بغیر اجازت لے گیا ہے اور اگر صورت یہ ہے کہ مالک سے یہ کہا کہ مجھ کو کل بیل دے دو مالک نے کہا ہاں اور بغیر اجازت لے گیا اور مرگیا تو تاوان نہیں فرق یہ ہے کہ پہلی صورت میں دوسرے دن بیل دینے کا وعدہ کیا ہے ابھی عاریت دیا نہیں اور دوسری صورت میں عاریت ابھی دیدی اور مستعیر کل لے جائے گا اور کل قبضہ کرے گا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۹ لڑکی رخصت کی اور جہیز بھی ویسا دیا جیسا ایسے لوگوں کے یہاں دیا جاتا ہے اب یہ کہتا ہے کہ سامان جہیز میں نے عاریت کے طور پر دیا تھا اگر وہاں کا عرف[4] یہ ہے کہ باپ بیٹی کو جو کچھ جہیز دیتا ہے وہ لڑکی کی ملک ہوتا ہے عاریت کے طور پر نہیں ہوتا تو اس شخص کی بات کہ عاریت ہے مقبول نہیں اور اگر عرف عاریت ہی کا ہے یا اکثر عاریت کے طور پر دیتے ہیں یا دونوں طرح یکساں چلن ہے تو اسکی بات مقبول ہے لڑکی کی ماں یا نابالغہ کے ولی نے وہی بات کہی جو باپ نے کہی تھی تو ان کا بھی وہی حکم ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۴۰ عاریت کی وصیت کی ہے ورثہ اس سے رجوع نہیں کرسکتے۔ عاریت کا حکم اجارہ کی طرح ہے کہ دونوں میں سے ایک مرجائے عاریت فسخ ہوجائے گی۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۴۱ جانور کو کسی مقام تک کے لیے کرایہ پر لیا تو صرف وہاں تک جانا ہی کرایہ پر ہے آنا داخل نہیں اور اگر اُس مقام تک کے لیے عاریت پر لیا ہے تو آمد و رفت دونوں شامل ہیں۔ کہیں جانے کے لیے جانور کو عاریت پر لیا تھا

---

1 .....”الدرالمختار“، کتاب العاریة، ج۸، ص ۵۶۱.

2 .....المرجع السابق، ص ۵۶۲.

3 .....”الدرالمختار“ و ”ردالمحتار“، کتاب العاریة، ج۸، ص ۵۶۲.

4 .....رواج، دستور۔

5 .....”الدرالمختار“، کتاب العاریة، ج۸، ص ۵۶۲.

6 .....المرجع السابق، ص ۵۶۵.

www.dawateislami.net

وہاں گیا نہیں بلکہ جانور کو گھر میں باندھ رکھا اور ہلاک ہوگیا تو تاوان دینا ہوگا کہ جانور جانے کے لیے لیا تھا نہ کہ باندھنے کے لیے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۲ کتاب عاریت لی دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس میں کتابت کی غلطیاں ہیں اگر معلوم ہو کہ غلطی درست کردینے پر مالک راضی ہے تو غلطیوں کی اصلاح کردے[2] اور اگر غلطی کی اصلاح نہ کرے بدستور چھوڑ دے تو اِس میں گنہگار نہیں اور قرآن شریف کی کتابت کی غلطیاں درست کرنا ضروری ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۴۳ ایک شخص نے انگوٹھی رہن رکھی اور مرتہن سے کہہ دیا اسے پہن لو اُس نے پہن لی تو رہن نہیں بلکہ عاریت ہے کہ اگر ضائع ہوگئی دَین ساقط نہیں ہوگا اور اگر مرتہن نے اوتار لی تو رہن ہوگئی کہ ضائع ہونے سے دَین ساقط ہوگا اور اگر راہن نے کلمہ کی اُنگلی میں پہننے کو کہا تو عاریت نہیں بلکہ رہن ہے کہ عادۃً[4] اس اُنگلی میں انگوٹھی نہیں پہنی جاتی۔[5] (عالمگیری)

ہبہ کا بیان

ہبہ کے فضائل میں بکثرت احادیث آئی ہیں بعض ذکر کی جاتی ہیں۔

حدیث ۱ امام بخاری نے ادب مفرد میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم فرماتے ہیں: ''باہم ہدیہ کرو، اس سے آپس میں محبت ہوگی۔''[6]

حدیث ۲ ترمذی نے اُمُّ المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے فرمایا: ''ہدیہ کرو کہ اس سے حسد دور ہوجاتا ہے[7]۔''[8]

---

1 .....''الدرالمختار''، کتاب العارية، ج۸، ص٥٦٥.

2 .....درست کردے۔

3 .....''الدرالمختار''، کتاب العارية، ج۸، ص٥٦٥.

4 .....عام طور پر۔

5 .....''الفتاوى الهندية''، کتاب العارية، الباب التاسع فى التفرقات، ج٤، ص٣٧٣.

6 .....''الأدب المفرد''، للبخاري، باب قبول الهدية، الحديث: ٦٠٧، ص١٦٨.

7 ..... ''مشكاة المصابيح''، كتاب البيوع، باب في الهبة والهدية، الحديث: ٣٠٢٧، ج٢، ص١٨٧.

8 ..... **لم نجده فى سنن الترمذى و لكن فى المشكاة بهذااللفظ فلذا خرّجنامنها...علمية**

www.dawateislami.net

حدیث ۳ ترمذی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''ہدیہ کرو کہ اس سے سینہ کا کھوٹ[1] دور ہو جاتا ہے اور پروس والی عورت پروسن کے لیے کوئی چیز حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہو۔''[2] اسی کے مثل بخاری شریف میں بھی اُنھیں سے مروی۔[3] مطلب حدیث کا یہ ہے کہ اگر تھوڑی چیز میسر آئے تو وہی ہدیہ کرے یہ نہ سمجھے کہ ذرا سی چیز کیا ہدیہ کی جائے یا یہ کہ کسی نے تھوڑی چیز ہدیہ کی تو اُسے نظرِ حقارت سے نہ دیکھے یہ نہ سمجھے کہ یہ کیا ذرا سی چیز بھیجی ہے۔ اس حکم میں خاص عورتوں کو ممانعت فرمانے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں یہ مادہ بہت پایا جاتا ہے بات بات پر اِس قسم کی نکتہ چینی کیا کرتی ہیں اور عموماً جو چیزیں ہدیہ بھیجی جاتی ہیں وہ عورتوں ہی کے قبضے میں ہوتی ہیں لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ پروس والی کو چیز بھیجنے میں یہ خیال نہ کرے کہ کم ہے۔

حدیث ۴ صحیح بخاری شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''اگر مجھے دست یا پایہ کے لیے بلایا جائے تو اس دعوت کو قبول کروں گا اور اگر یہ چیزیں میرے پاس ہدیہ کی جائیں تو انھیں قبول کروں گا۔''[4]

حدیث ۵ صحیح بخاری شریف میں ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، کہتی ہیں: میں نے ایک کنیز[5] آزاد کر دی تھی جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو اس کی اطلاع دی، فرمایا: ''اگر تم نے اپنے ماموں کو دے دی ہوتی تو تمھیں زیادہ ثواب ملتا۔''[6]

حدیث ۶ ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم مدینہ میں تشریف لائے مہاجرین نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر یہ عرض کی: یارسول اللّٰہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جن کے یہاں ہم ٹھہرے ہیں (یعنی انصار) ان سے بڑھ کر ہم نے کسی کو زیادہ خرچ کرنے والا نہیں دیکھا اور تھوڑا ہو تو اُسی سے مواساۃ[7]

---

1 .....کینہ، میل۔

2 ....."جامع الترمذي"، كتاب الولاء والهبة، باب في حث النبي صلى الله عليه وسلّم على الهدية، الحديث: ٢١٣٧، ج٤، ص٤٩.

3 ....."صحيح البخاري"، كتاب الهبة...إلخ، باب الهبة وفضلها...إلخ، الحديث: ٢٥٦٦، ج٢، ص١٦٥.

4 ....."صحيح البخاري"، كتاب الهبة...إلخ، باب القليل من الهبة، الحديث: ٢٥٦٨، ج٢، ص١٦٦.

5 .....لونڈی۔

6 ....."صحيح البخاري"، كتاب الهبة...إلخ، باب هبة المرأة لغير زوجها...إلخ، الحديث: ٢٥٩٢، ج٢، ص١٧٣.

7 .....دل جوئی، خیر خواہی۔

www.dawateislami.net

کرتے ہیں، اُنھوں نے کام کی ہم سے کفایت کی اور منافع میں ہمیں شریک کرلیا یعنی باغات کے کام یہ کرتے ہیں اور جو کچھ پیداوار ہوتی ہے اُس میں ہمیں شریک کر لیتے ہیں ہم کو اندیشہ ہے کہ سارا ثواب یہی لوگ لے لیں گے۔ ارشاد فرمایا: ''نہیں جب تک تم اُن کے لیے دُعا کرتے رہو گے اور اُن کی ثنا کرتے رہو گے (تم بھی اجر کے مستحق بنو گے)۔''(1)

حدیث ۷ ترمذی وابوداود نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا: ''جس کو کوئی چیز دی گئی اگر اُس کے پاس کچھ ہے تو اُس کا بدلہ دے اور بدلہ دینے پر قادر نہ ہو تو اُس کی ثنا کرے۔''(2)

حدیث ۸ ترمذی میں اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے ساتھ احسان کیا گیا اور اُس نے احسان کرنے والے کے لیے یہ کہا جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْراً تو پوری ثنا کردی۔''(3)

حدیث ۹ صحیح بخاری شریف میں ہے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس جب کسی قسم کا کھانا کہیں سے آتا تو دریافت فرماتے صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اگر کہا جاتا صدقہ ہے تو۔ (فقرا ے) صحابہ سے فرماتے: ''تم لوگ اسے کھالو'' اور اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو صحابہ کے ساتھ خود بھی تناول فرماتے۔(4)

حدیث ۱۰ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام بخاری نے روایت کی، کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوشبو کو واپس نہیں فرماتے(5) اور صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے پاس پھول پیش کیا جائے تو واپس نہ کرے کہ اُٹھانے میں ہلکا ہے اور بُو اچھی ہے۔''(6) ہلکا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دینے والے کا احسان زیادہ نہیں ہے۔

حدیث ۱۱ ترمذی نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''تین چیزیں واپس نہ کی جائیں، تکیہ اور تیل اور دودھ۔''(7) بعض نے کہا تیل سے مراد خوشبو ہے۔

---

1 ..... "جامع الترمذي"، كتاب صفة القيامة... إلخ، باب: ٤٤، الحديث: ٢٤٩٥، ج٤، ص٢٢٠.

2 ..... "جامع الترمذي"، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في المتشبع بما لم يعطه، الحديث: ٢٠٤١، ج٣، ص٤١٧.

3 ..... المرجع السابق، باب ما جاء في الثناء بالمعروف، الحديث: ٢٠٤٢، ج٣، ص٤١٧.

4 ..... "صحيح البخاري"، كتاب الهبة... إلخ، باب قبول الهدية، الحديث: ٢٥٧٦، ج٢، ص١٦٨.

5 ..... المرجع السابق، باب ما لا يرد من الهدية، الحديث: ٢٥٨٢، ج٢، ص١٧٠.

6 ..... "صحيح مسلم"، كتاب الالفاظ من الأدب وغيرها، باب إستعمال المسك... إلخ، الحديث: ٢٢٥٣، ص١٢٣٧.

7 ..... "جامع الترمذي"، كتاب الأدب، باب ما جاء في كراهية رد الطيب، الحديث: ٢٧٩٩، ج٤، ص٣٦٢.

www.dawateislami.net

حدیث ۱۲ ترمذی نے ابوعثمان نہدی سے مرسلاً روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کسی کو پھول دیا جائے تو واپس نہ کرے کہ وہ جنت سے نکلا ہے۔''[1]

حدیث ۱۳ بیہقی نے دعوات کبیر میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو دیکھا کہ جب نیا پھل حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) کی خدمت میں پیش کیا جاتا اُسے آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَرِنَا آخِرَہٗ.

(اے اللہ! (عزوجل) جس طرح تو نے ہمیں اس کا اوّل دکھایا ہے، اس کا آخر دِکھا۔) اس کے بعد جو چھوٹا بچہ حاضر ہوتا اُسے دے دیتے۔[2]

حدیث ۱۴ صحیح بخاری میں ہے اُمُّ المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) میرے دو پروسی ہیں ان میں کس کو ہدیہ کروں؟ ارشاد فرمایا: ''جس کا دروازہ تم سے زیادہ نزدیک ہو۔''[3]

حدیث ۱۵ صحیح بخاری میں ہے حضرت عمر بن عبدالعزیز (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہدیہ، ہدیہ تھا اور اس زمانہ میں رشوت ہے۔ یعنی حکام کو جو ہدیہ دیا جاتا ہے وہ رشوت ہے۔[4]

مسائل فقہیّہ

مسئلہ ۱ کسی چیز کا دوسرے کو بلاعوض مالک کر دینا ہبہ ہے یعنی اِس میں عوض ہونا شرط وضروری نہیں۔[5] (درر) دینے والے کو واہب کہتے ہیں اور جس کو دی گئی اُسے موہوب لہ اور چیز کو موہوب اور کبھی چیز کو ہبہ بھی کہتے ہیں۔

مسئلہ ۲ ہبہ میں واہب کے لیے کبھی دنیا کا نفع ہے کبھی نفع اُخروی[6]۔ نفع دُنیوی مثلاً ہبہ کر کے کچھ عوض لینا یا اس واسطے ہبہ کیا کہ لوگوں میں اس کا ذکر خیر ہوگا۔ امام ابومنصور ماتریدی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مومن پر اپنی اولاد کو جُود واحسان[7] کی

---

1 ..... "جامع الترمذي"، كتاب الأدب، باب ما جاء في كراهية رد الطيب، الحديث: ٢٨٠٠، ج٤، ص٣٦٢.

2 ..... "مشكاة المصابيح"، كتاب البيوع، باب في الهبة والهدية، الحديث: ٣٠٣٢، ج٢، ص١٨٨.

3 ..... "صحيح البخاري"، كتاب الهبة... إلخ، باب بمن يبدا بالهدية، الحديث: ٢٥٩٥، ج٢، ص١٧٤.

4 ..... "صحيح البخاري"، كتاب الهبة... إلخ، باب من لم يقبل الهدية لعلة، ج٢، ص١٧٤.

5 ..... "دررالحكام" شرح "غررالأحكام"، كتاب الهبة، الجزء الثاني، ص٢١٧.

6 ..... آخرت کا نفع۔ 7 ..... سخاوت وبھلائی۔

www.dawateislami.net

تعلیم ویسی ہی واجب ہے جس طرح توحید وایمان کی تعلیم واجب ہے کیونکہ جود واحسان سے دُنیا کی محبت دور ہوتی ہے اور محبت دنیا ہی ہر گناہ کی جڑ ہے۔ ہبہ کا قبول کرنا سنت ہے ہدیہ کرنے سے آپس میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳ ہبہ صحیح ہونے کی چند شرطیں ہیں:

واہب کا عاقل[1] ہونا، بالغ[2] ہونا، مالک[3] ہونا، نابالغ کا ہبہ صحیح نہیں اسی طرح غلام کا ہبہ کرنا بھی کہ یہ کسی چیز کا مالک ہی نہیں، جو چیز ہبہ کی جائے وہ موجود[4] ہو اور، قبضہ[5] میں ہو، مشاع[6] [2] نہ ہو، متمیز[7] ہو، [3] مشغول[8] نہ ہو۔ اس کے ارکان ایجاب وقبول ہیں اور اس کا حکم یہ ہے کہ ہبہ کرنے سے چیز موہوب لہ کی مِلک ہو جاتی ہے اگرچہ یہ مِلک لازم نہیں ہے۔ اس میں خیارِ شرط صحیح نہیں مثلاً ہبہ کیا اور موہوب لہ کے لیے تین دن کا اختیار دیا ہاں اگر جدائی سے پہلے اُس نے ہبہ کو اختیار کر لیا ہبہ صحیح ہو گیا ورنہ نہیں۔ اور اگر واہب نے اپنے لیے تین دن کا خیار رکھا ہے تو ہبہ صحیح ہے اور خیار باطل، شروط فاسدہ[4] سے ہبہ باطل نہیں ہوتا بلکہ خود شرطیں ہی باطل ہو جاتی ہیں مثلاً ایک شخص کو اپنا غلام اس شرط پر ہبہ کیا کہ وہ غلام کو آزاد کر دے ہبہ صحیح ہے اور شرط باطل۔[5] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۴ ہبہ دو قسم ہے ایک تملیک دوسرا اِسقاط مثلاً جس پر مطالبہ تھا مطالبہ اُسے ہبہ کرنا اُس کو ساقط کرنا ہے۔ مدیون[6] کے سوا دوسرے کو دَین[7] ہبہ کرنا اُس وقت صحیح ہے کہ قبضہ کا بھی اُس کو حکم دیدیا ہو اور قبضہ کا حکم نہ دیا ہو تو صحیح نہیں۔[8] (بحر)

مسئلہ ۵ ایک شخص نے ہنسی مذاق کے طور پر دوسرے سے چیز ہبہ کرنے کو کہا مثلاً یار دوستوں میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مذاق میں کہتے ہیں مٹھائی کھلاؤ یا یہ چیز دے دو مگر اُس نے سچ مچ کو ہبہ کر دیا یہ ہبہ صحیح ہے۔ کبھی اِس طرح بھی ہبہ ہوتا ہے کہ بہت سے لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ میں نے یہ چیز تم میں سے ایک کے لیے ہبہ کر دی جس کا جی چاہے لے لے اُن میں سے ایک نے

---

1 ..... "الدر المختار"، كتاب الهبة، ج٨، ص٥٦٨.

2 .....وہ مشترک چیز جس میں شریکوں کے حصے ممتاز نہ ہوں۔

3 .....جدا ہو، نمایاں ہو۔

4 .....ایسی شرطیں جو کسی عقد کے تقاضے کے خلاف ہوں۔

5 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٣.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب الهبة، الباب الاول فى تفسير الهبة...إلخ، ج٤، ص٣٧٤.

6 .....مقروض۔

7 .....قرض۔

8 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٣.

www.dawateislami.net

لے لی ہبہ درست ہوگیا وہ مالک ہوگیا یا کہہ دیا میں نے اپنے باغ کے پھل کی اجازت دیدی ہے جو چاہے لے لے جو لے گا مالک ہوجائے گا اور اگر ایسے شخص نے لیا جس کو واہب کے اس ہبہ کی خبر نہیں پہنچی ہے اُس کو لینا جائز نہیں۔[1] (بحر) اور علم سے پہلے کھایا تو حرام کھایا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ ہبہ کے بہت سے الفاظ ہیں۔ میں نے تجھے ہبہ کیا، یہ چیز تمھیں کھانے کو دی۔ یہ چیز میں نے فلاں کے لیے یا تیرے لیے کردی، میں نے یہ چیز تیرے نام کردی، میں نے اس چیز کا تجھے مالک کردیا، اگر قرینہ ہو[3] تو ہبہ ہے ورنہ نہیں کیونکہ مالک کرنا بیع وغیرہ بہت چیزوں کو شامل ہے۔ عمر بھر کے لیے یہ چیز دیدی، اس گھوڑے پر سوار کردیا، یہ کپڑا پہننے کو دیا، میرا یہ مکان تمھارے لیے عمر بھر رہنے کو ہے، یہ درخت میں نے اپنے بیٹے کے نام لگایا ہے۔[4] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۷ ہبہ کے بعض الفاظ ذکر کردیے اور اس کا قاعدۂ کلیہ یہ ہے کہ اگر لفظ ایسا بولا جس سے ملک رقبہ سمجھی جاتی ہو یعنی خود اُس شے کی ملک تو ہبہ ہے اور اگر منافع کی تملیک معلوم ہوتی ہو[5] تو عاریت ہے اور دونوں کا احتمال ہے تو نیت دیکھی جائے گی۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۸ مرد نے عورت کو کپڑے بنوانے کے لیے روپے دیے کہ بنا کر پہنے یہ ہبہ ہے چھوٹے بچے کے لیے کپڑے بنوائے تو بنواتے ہی بلکہ قطع کراتے ہی اُس کی ملک ہوگئے بچہ کو دے یا نہ دے اور بالغ لڑکے کے لیے بنوائے تو جب تک اُس کو قبضہ نہ دے مالک نہیں ہوگا۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۹ ہبہ کے لیے قبول ضروری ہے یعنی موہوب لہ جب تک قبول نہ کرے اُس کے حق میں ہبہ نہیں ہوگا اگرچہ واہب کے حق میں فقط ایجاب سے ہبہ ہو جائے گا بخلاف بیع کہ اس میں جب تک ایجاب وقبول دونوں نہ ہوں بائع[8] ومشتری[9] کسی کے حق میں بیع نہیں اس کا حاصل یہ ہوا کہ مثلاً قسم کھائی تھی کہ یہ چیز فلاں کو ہبہ کردوں گا اس نے ایجاب کیا مگر

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص ٤٨٤.

2 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الثالث فيما... إلخ، ج٤، ص ٣٨٢.

3 ..... ایسی بات جو ہبہ ہونے پر دلالت کردے۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص ٥٧٠.
و "البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص ٤٨٣.

5 ..... یعنی نفع حاصل کرنے کا اختیار معلوم ہوتا ہو۔

6 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص ٥٧١.

7 ..... "ردالمحتار"، کتاب الهبة، ج۸، ص ٥٧١.

8 ..... بیچنے والا۔ 9 ..... خریدار۔

www.dawateislami.net

اُس نے قبول نہ کیا قسم میں سچّا ہوگیا اور اگر قسم کھاتا کہ اسے فلاں کے ہاتھ بیچ کروں گا اور ایجاب کیا مگر اُس نے قبول نہیں کیا حانث ہوگیا قسم ٹوٹ گئی۔[1] (بحر)

مسئلہ ۱۰ ہبہ کا قبول کرنا کبھی الفاظ سے ہوتا ہے اور کبھی فعل سے مثلاً اس نے ایجاب کیا یعنی کہا میں نے یہ چیز تمھیں ہبہ کردی اُس نے لے لی ہبہ تمام ہوگیا۔[2] (بحر)

مسئلہ ۱۱ ہبہ تمام ہونے کے لیے قبضہ کی بھی ضرورت ہے بغیر اس کے ہبہ تمام نہیں ہوتا پھر اگر اُسی مجلس میں قبضہ کرے تو واہب کی اجازت کی بھی ضرورت نہیں اور مجلس بدل جانے کے بعد قبضہ کرنا چاہتا ہے تو اجازت درکار ہے ہاں اگر جس مجلس میں ہبہ کیا ہے اُس نے کہہ دیا ہے کہ تم قبضہ کرلو تو اب اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں وہی پہلی اجازت کافی ہے۔[3] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۱۲ قبضہ پر قادر ہونا بھی قبضہ ہی کے حکم میں ہے مثلاً صندوق میں کپڑے ہیں اور کپڑے ہبہ کرکے صندوق اُسے دیدیا اگر صندوق مقفل ہے[4] قبضہ نہیں ہوا اور قفل کھلا ہوا ہے قبضہ ہوگیا یعنی ہبہ تمام ہوگیا کہ قبضہ پر قادر ہوگیا۔[5] (بحر)

مسئلہ ۱۳ واہب نے موہوب لہ کو قبضہ سے منع کردیا تو اگرچہ قبضہ کرلے یہ قبضہ صحیح نہیں مجلس میں قبضہ کرے یا بعد میں اس صورت میں ہبہ تمام نہیں۔[6] (بحر)

مسئلہ ۱۴ ہبہ کے لیے قبضۂ کامل[7] کی ضرورت ہے اگر موہوب شے (یعنی جو چیز ہبہ کی گئی ہے) واہب کی ملک کو شاغل ہو تو قبضۂ کامل ہوگیا اور ہبہ تمام ہوگیا اور اُس کی ملک میں مشغول ہے تو قبضۂ کامل نہیں ہوا مثلاً بوری میں واہب کا غلّہ ہے بوری ہبہ کردی اور مع غلہ کے قبضہ دیدیا یا مکان میں واہب کے سامان ہیں مکان ہبہ کردیا اور سامان کے ساتھ قبضہ دیا ہبہ تمام نہیں

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص ٤٨٥.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... "الهداية"، کتاب الهبة، ج۲، ص ۲۲۲.
و "الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص ۵۷۲.

4 ..... یعنی تالا لگا ہوا ہے۔

5 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص ٤٨٦.

6 ..... المرجع السابق.

7 ..... مکمل طور پر قبضہ۔

www.dawateislami.net

ہوا اور اگر غلّہ ہبہ کیا یا مکان میں جو چیزیں تھیں اُن کو ہبہ کیا اور بوری سمیت قبضہ دیدیا یا مکان اور سامان سب پر قبضہ دیدیا ہبہ تمام ہوگیا۔ یوہیں گھوڑے پر کاٹھی [1] کسی ہوئی اور لگام لگی ہوئی تھی کاٹھی اور لگام کو ہبہ کیا اور گھوڑے پر مع کاٹھی اور لگام کے قبضہ کیا ہبہ تمام نہیں ہوا اور گھوڑے کو ہبہ کیا اور قبضہ دے دیا اگرچہ کاٹھی اور لگام کے ساتھ ہے قبضہ تمام ہوگیا۔ یوہیں کنیز زیور پہنے ہوئے ہے کنیز کو ہبہ کیا اور قبضہ دیدیا ہبہ تمام ہوگیا۔ اور زیور کو ہبہ کیا تو جب تک زیور اوتار کر قبضہ نہ دے گا ہبہ تمام نہیں ہوگا۔ [2] (بحر، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۵ موہوب چیز ملکِ غیرِ واہب [3] میں مشغول ہو اور قبضہ کرلیا ہبہ تمام ہوگیا مثلاً مکان ہبہ کیا جس میں مستحق کی چیزیں ہیں یا اُن چیزوں کو واہب یا موہوب لہ نے غصب کیا ہے اور موہوب لہ نے مع اُن چیزوں کے مکان پر قبضہ کرلیا ہبہ تمام ہوگیا۔ [4] (بحر)

مسئلہ ۱۶ اگر اپنے نابالغ بچہ کو ہبہ کیا اور موہوب شے ملک واہب میں مشغول ہے مثلاً نابالغ لڑکے کو مکان ہبہ کیا جس میں باپ کا سامان موجود ہے یہ مشغولیت مانع تمامیت نہیں یعنی ہبہ تمام ہوگیا۔ یوہیں مکان ہبہ کیا جس میں کچھ لوگ بطور عاریت رہتے ہیں ہبہ تمام ہوگیا اور اگر کرایہ پر رہتے ہوں تو نہیں۔ یوہیں عورت نے اپنا مکان شوہر کو ہبہ کیا اور مکان پر شوہر کو قبضہ دیدیا اگرچہ اُس میں عورت کا اثاثہ موجود ہو قبضہ کامل ہوگیا۔ [5] (درمختار)

مسئلہ ۱۷ مشغول کو ہبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شاغل کو موہوب لہ کے پاس پہلے ودیعت رکھ دے پھر مشغول کو ہبہ کرکے قبضہ دیدے اب ہبہ صحیح ہوجائے گا مثلاً مکان میں جو سامان ہے اِسے ودیعت رکھ کر مکان پر قبضہ دلا دے۔ [6] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ ہبہ میں یہ ضروری ہے کہ موہوب شے غیر موہوب سے جدا ہو اگر غیر کے ساتھ متصل ہو ہبہ صحیح نہیں مثلاً درخت میں جو پھل لگے ہوں اُن کو ہبہ کرنا درست نہیں۔ جو چیز ہبہ کی گئی اگر وہ قابل تقسیم ہو تو ضرور ہے کہ اُس کی تقسیم ہوگئی

---

1 .....زین۔

2 ....."البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۸.

و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۳.

3 .....ہبہ کرنے والے کے علاوہ کی ملکیت۔

4 ....."البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۹.

5 ....."الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۵.

6 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

ہو بغیر تقسیم کیے ہوئے ہبہ درست نہیں اور اگر تقسیم کے قابل ہی نہ ہو یعنی تقسیم کے بعد وہ شے قابلِ انتفاع نہ رہے مثلاً چھوٹی سی کوٹھری یا حمام ان میں ہبہ صحیح ہونے کے لیے تقسیم ضرور نہیں۔[1] (ہدایہ وغیرہا)

مسئلہ ۱۹ جو چیز تقسیم کے قابل ہے اُس کو اجنبی کے لیے ہبہ کرے یا شریک کے لیے دونوں صورتیں ناجائز ہیں۔ ہاں اگر ہبہ کرنے کے بعد واہب نے اُسے خود یا اُس کے حکم سے کسی دوسرے نے تقسیم کر کے قبضہ دیدیا یا موہوب لہ کو حکم دیدیا کہ تقسیم کر کے قبضہ کرلو اور اُس نے ایسا کرلیا ان صورتوں میں ہبہ جائز ہوگیا کیونکہ مانع زائل ہوگیا۔ اگر بغیر تقسیم موہوب لہ کو قبضہ دے دیا موہوب لہ اُس چیز کا مالک نہیں ہوگا اور جو کچھ اُس میں تصرّف کرے گا نافذ نہیں ہوگا بلکہ اس کے تصرّف سے جو نقصان ہوگا اُس کا ضامن ہوگا اور خود واہب اُس میں تصرف کرے مثلاً بیع کردے اُس کا تصرف نافذ ہو جائے گا۔[2] (بحر، درمختار) اس کا حاصل یہ ہے کہ مشاع کا ہبہ صحیح نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قبضہ کے وقت شیوع پایا جائے اور اگر ہبہ کے وقت شیوع ہے مگر قبضہ کے وقت شیوع نہ ہو تو ہبہ صحیح ہے مثلاً مکان کا نصف حصہ ہبہ کیا اور قبضہ نہیں دیا پھر دوسرا نصف ہبہ کیا اور پورے مکان پر قبضہ دیدیا ہبہ صحیح ہوگیا اور اگر نصف ہبہ کر کے قبضہ دیدیا پھر دوسرا نصف ہبہ کیا اور اُس پر بھی قبضہ دیدیا یہ دونوں ہبہ صحیح نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ مشاع یعنی بغیر تقسیم چیز کو بیع[4] کردیا جائے تو بیع صحیح ہے اور اس کا اجارہ اگر شریک کے ساتھ ہو تو جائز ہے اجنبی کے ساتھ ہو تو جائز نہیں بلکہ یہ اجارۂ فاسدہ ہوگا اس میں اُجرتِ مثل لازم ہوگی۔ اور مشاع[5] کا عاریت دینا اگر شریک کو ہے تو جائز ہے اور اجنبی کو عاریت کے طور پر دیا اور کل پر قبضہ دیدیا تو یہ قبضہ دینا ہی عاریت دینا ہے اور کل پر قبضہ نہ دیا تو کچھ نہیں۔ اور اس کو رہن رکھنا ناجائز ہے وہ چیز قابل قسمت[6] ہو یا نہ ہو شریک کے پاس رہن[7] رکھے یا اجنبی کے پاس ہاں اگر دو شخصوں کی چیز ہے دونوں نے رہن رکھ دی تو جائز ہے۔ مشاع کا وقف صحیح ہے۔ مشاع کی ودیعت شریک کے پاس ہو تو جائز ہے۔ مشاع کو قرض دے سکتا ہے مثلاً ہزار روپے دیے اور کہہ دیا ان میں سے پانسو قرض ہیں اور پانسو شرکت کے طور پر یہ جائز

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الهبة، ج٢، ص٢٢٣، وغيرها.

2 ..... "البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٧.

و"الدر المختار"، كتاب الهبة، ج٨، ص٥٧٦.

3 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثانى فيما يجوز...إلخ، ج٤، ص٣٧٦، ٣٧٧.

4 ..... فروخت۔ 5 ..... شے مشترک۔

6 ..... تقسیم کے قابل 7 ..... گروی۔

www.dawateislami.net

ہے۔مشاع کا غصب ہوسکتا ہے یعنی غاصب پر غصب کے احکام جاری ہوں گے۔مشاع کے صدقہ کا وہی حکم ہے جو ہبہ کا ہے۔ ہاں اگر کل دو شخصوں پر تصدق کر دیا یہ جائز ہے۔[1] (بحرالرائق)

مسئلہ ۲۱ ایک شریک نے دوسرے سے کہا کہ جو کچھ نفع میں میرا حصہ ہے میں نے تم کو ہبہ کیا اگر مال موجود ہے یہ ہبہ صحیح نہیں کہ مشاع کا ہبہ ہے اور ہلاک ہو چکا ہے تو صحیح ہے کہ یہ اسقاط[2] ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ غیر منقسم[4] چیز میں مشاع کا ہبہ کیا موہوب لہ اُس جز کا مالک ہو گیا مگر تقسیم کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔دونوں اُس چیز سے نوبت بنوبت نفع حاصل کریں مثلاً ایک مہینہ ایک اُس سے کام لے اور دوسرے مہینہ میں دوسرا یہ ہوسکتا ہے مگر اِس پر بھی جبر نہیں ہوسکتا کہ یہ ایک قسم کی عاریت ہے اور عاریت پر جبر نہیں۔[5] (بحر)

مسئلہ ۲۳ جو مشاع غیرِ قابلِ قسمت[6] ہے اُس کا ہبہ صحیح ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ اُس کی مقدار معلوم ہو یعنی اس چیز میں اس کا حصہ اتنا ہے جس کو ہبہ کرتا ہے اگر معلوم نہ ہو تو ہبہ صحیح نہیں مثلاً غلام دو شخصوں میں مشترک ہے اس کو معلوم نہیں کہ میرا حصہ کتنا ہے اور ہبہ کر دیا۔ایک روپیہ دو شخصوں کو ہبہ کیا یہ صحیح ہے کیونکہ نصف نصف دونوں کا حصہ ہوا اور یہ معلوم ہے اور اگر واہب کے پاس دو روپے ہیں اُس نے یہ کہا کہ ان میں سے میں نے ایک روپیہ ہبہ کیا اور اُسے جدا نہ کیا یہ ہبہ صحیح نہیں ہوا۔ ایک غلام دو شخصوں میں مشترک ہے ان میں سے ایک نے اُس غلام کو کوئی چیز ہبہ کر دی اگر وہ چیز قابلِ تقسیم ہے ہبہ بالکل صحیح نہیں اور قابلِ تقسیم نہیں تو شریک کے حصے میں صحیح ہے یعنی اُس غلام میں جتنا حصہ اُس کے شریک کا ہے شے موہوب کے اُتنے ہی حصہ کا ہبہ صحیح ہے اور جتنا حصہ اُس غلام میں واہب کا ہے اُس کے مقابل میں موہوب کے حصہ کا ہبہ صحیح نہیں۔مجہول[7] حصہ کا ہبہ صحیح نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ وہ جہالت باعثِ نزاع[8] ہو سکے اور اگر باعثِ نزاع نہ ہو مثلاً یہ کہہ دیا کہ اِس گھر میں جو کچھ میرا حصہ ہے ہبہ کر دیا یہ جائز ہے اگرچہ موہوب لہ[9] کو معلوم نہ ہو کہ کیا حصہ ہے کیونکہ یہ جہالت دور ہو سکتی ہے اور اگر بہت زیادہ

---

1 ..... "البحرالرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٦.

2 ..... یعنی اپنا حق چھوڑنا ہے۔

3 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثانى فيما يجوز...إلخ، ج٤، ص٣٨١.

4 ..... تقسیم نہ ہونے والی۔

5 ..... "البحرالرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٧.

6 ..... ناقابلِ تقسیم۔ 7 ..... نامعلوم۔

8 ..... جھگڑے کا باعث۔ 9 ..... جس کے لیے ہبہ کیا۔

www.dawateislami.net

جہالت ہو تو ناجائز ہے مثلاً میں نے تم کو کچھ ہبہ کر دیا۔[1] (بحر، منحہ)

مسئلہ ۲۴ شیوع جو تمامیت قبضہ کو[2] روکتا ہے وہ شیوع ہے جو عقد کے ساتھ مقارِن[3] ہو عقد کے بعد جو شیوع طاری ہوگا وہ مانع نہیں مثلاً پوری چیز ہبہ کر دی اور قبضہ دے دیا اس کے بعد اُس میں سے جز وشائع نصف ربع واپس لے لیا یہاں شیوع پیدا ہو گیا جو پہلے سے نہ تھا یہ مانع نہیں۔ شیوع طاری کی ایک مثال یہ بھی ہے کہ مرض الموت میں اپنا مکان ہبہ کر دیا اور اِس مکان کے سوا اُس کے پاس کوئی دوسرا ترکہ نہیں ہے واہب مر گیا ورثہ نے اس کو جائز نہیں کیا اس کا حاصل یہ ہوا کہ ایک تہائی ہبہ ہوا اور دو تہائیاں ورثہ کی ہیں یہاں ہبہ میں شیوع ہے مگر وقت عقد میں نہیں ہے بعد عقد ہوا جبکہ ورثہ نے جائز نہ کیا۔ جس چیز کو ہبہ کیا اُس میں کسی نے استحقاق کا دعویٰ کیا کہ اِس چیز میں اتنے کا میں مالک ہوں اگرچہ یہ دعویٰ بعد میں ہوا مگر شیوع اب نہیں پیدا ہوا بلکہ پہلے ہی سے ہے کہ یہ شخص اُس کے ایک جز کا پہلے سے مالک تھا اور اب ظاہر ہوا لہٰذا ایک شخص نے کھیت اور زراعت دونوں چیزیں ایک شخص کو ہبہ کر دیں اور قبضہ بھی دیدیا اس کے بعد زراعت میں ایک شخص نے دعویٰ کیا کہ میری ہے اور ثابت کر دیا قاضی نے حکم بھی دیدیا زراعت تو مستحق نے لے ہی لی زمین کا ہبہ بھی باطل ہو گیا کیونکہ محتمل قسمت[4] میں شیوع[5] ہے۔[6] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۲۵ تھن میں دودھ، بھیڑ کی پیٹھ پر اون، زمین میں درخت، درخت میں پھل، یہ چیزیں مشاع کے حکم میں ہیں کہ ان کا ہبہ صحیح نہیں مگر دودھ دوہ کر، اون کاٹ کر، پھل توڑ کر، موہوب لہ کو تسلیم کر دیے تو ہبہ جائز ہو گیا کہ مانع زائل ہو گیا۔[7] زراعت جو کھیت میں ہے، تلوار کا حلیہ، اشرفی جو پہنے ہوئے ہے، ڈھیری میں سے دس پانچ سیر غلّہ کا ہبہ کرنا بھی وہی حکم رکھتا ہے کہ جدا کر کے موہوب پر قبضہ دیدیا درست ہے ورنہ نہیں۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۷.

و "منحة الخالق" هامش علی "البحر الرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۷.

2 ..... قبضہ کے مکمل ہونے کو۔ 3 ..... ملا ہوا۔ 4 ..... جس میں تقسیم کا احتمال ہو۔

5 ..... یعنی زراعت چونکہ زمین کے ساتھ متصل ہے لہٰذا زمین وزراعت دونوں مل کر ایک چیز ہیں ان میں سے زراعت کا استحقاق حکماً جز وموہوب کا استحقاق ہے اس لیے زمین کا ہبہ بھی باطل ہو جاتا ہے۔ ۱۲ منہ حفظہ ربہ

6 ..... "الدر المختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۷.

و "البحر الرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۷.

7 ..... رکاوٹ ختم ہو گئی۔

8 ..... "الدر المختار" و "ردالمحتار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۸.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۶ معدوم شے[1] کا ہبہ باطل ہے قبضہ دینے کے بعد بھی موہوب لہ کی ملک نہیں ہوگی مثلاً کہا ان گیہوں[2] کا آٹا ہبہ کر دیا تِلوں میں جو تیل ہے ہبہ کیا۔ دودھ میں جو گھی ہے ہبہ کیا۔ لونڈی کے پیٹ میں جو حمل ہے وہ ہبہ کیا ان صورتوں میں اگر آٹا پسوا کر، تِلوں کو پلوا کر، دودھ میں سے گھی نکال کر موہوب لہ کو دے بھی دے جب بھی اُسکی ملک نہیں ہوگی ہاں اب جدید ہبہ کرے تو ہوسکتا ہے۔[3] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۷ ایک شخص کو ایک چیز ہبہ کی موہوب لہ نے قبضہ نہیں کیا پھر اُس شخص نے دوسرے کو وہی چیز ہبہ کر دی اور دونوں سے قبضہ کرنے کو کہہ دیا دونوں نے قبضہ کرلیا تو چیز دوسرے موہوب لہ کی ہوگی پہلے کی نہیں ہوگی اور اگر واہب نے پہلے موہوب لہ کو قبضہ کرنے کے لیے کہہ دیا اُس نے قبضہ کرلیا تو یہ قبضہ باطل ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ ایک چیز خریدی اور قبضہ کرنے سے پہلے کسی کو ہبہ کر دی اور موہوب لہ سے کہہ دیا کہ تم قبضہ کرلو اس نے کرلیا ہبہ تمام ہوگیا۔ رہن کا بھی یہی حکم ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ یہ کہا کہ اس ڈھیری میں سے تم کو اتنا غلہ دیا تم ناپ کر لے لو اُس نے ناپ لیا جائز ہے اور اگر فقط اتنا ہی کہا کہ اتنا غلہ دیا یہ نہ کہا کہ ناپ لو اور اُس نے ناپ کر لے لیا تو ناجائز ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰ جو چیز ہبہ کی ہے وہ پہلے ہی سے موہوب لہ کے قبضہ میں ہے تو ایجاب وقبول کرتے ہی اُسکی ملک ہوگئی جدید قبضہ کی ضرورت نہیں موہوب لہ کا وہ قبضہ قبضۂ امانت ہو یا قبضۂ ضمان مثلاً اُس کے پاس عاریت یا ودیعت کے طور پر ہے یا کرایہ پر ہے یا اُس نے غصب کر رکھی ہے اس کا قاعدہ کتاب البیوع میں بیان کیا گیا ہے کہ دو قبضے اگر ایک جنس کے ہوں یعنی دونوں قبضۂ امانت ہوں یا دونوں قبضۂ ضمان ہوں اِن میں ایک دوسرے کے قائم مقام ہوجائے گا اور اگر دونوں دو جنس کے ہوں تو قبضۂ ضمان قبضۂ امانت کے قائم مقام ہوجائے گا اور قبضۂ امانت قبضۂ ضمان کے قائم مقام نہیں ہوگا۔[7] (بحر، درمختار)

---

1 .....وہ چیز جو موجود نہیں۔ 2 .....گندم۔

3 ....."البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۸.

و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۸.

4 ....."الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الثانی فیما یجوز...إلخ، ج۴، ص۳۷۷.

5 .....المرجع السابق. 6 .....المرجع السابق.

7 ....."البحرالرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۸۹.

و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۷۹.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۱ مرہون[1] کو مرتہن[2] کے لیے ہبہ کیا ہبہ تمام ہوگیا کیونکہ مرتہن کا قبضہ پہلے ہی سے ہے اور رہن باطل ہوگیا یعنی مرتہن اپنا دَین راہن[3] سے وصول کرے گا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۲ جو شخص نابالغ کا ولی[5] ہے اگرچہ اس کو نابالغ کے مال میں تصرف کرنے کا اختیار نہ ہو یہ جب کبھی نابالغ کو ہبہ کردے تو محض عقد کرنے سے یعنی فقط ایجاب سے ہبہ تمام ہوجائے گا بشرطیکہ شے موہوب واہب یا اُس کے مودَع کے قبضہ میں ہو۔ معلوم ہوا کہ باپ کے ہبہ کا جو حکم ہے باپ نہ ہونے کی صورت میں چچا یا بھائی وغیرہما کا بھی وہی حکم ہے بشرطیکہ نابالغ ان کی عیال میں ہو[6] اس ہبہ میں بعض ائمہ کا ارشاد ہے کہ گواہ مقرر کرلے یہ اشہاد[7] ہبہ کی صحت کے لیے شرط نہیں بلکہ اس لیے ہے تاکہ وہ آئندہ انکار نہ کرسکے یا اُس کے مرنے کے بعد دوسرے ورثہ اس ہبہ سے انکار نہ کردیں۔[8] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۳۳ نابالغ لڑکے کو جو مال ہبہ کیا وہ نہ واہب کے قبضہ میں ہے نہ اُس کے مودَع کے قبضہ میں ہے بلکہ غاصب یا مرتہن یا مستاجر کے قبضہ میں ہے تو ہبہ تمام نہیں۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴ مزروعہ زمین اپنے نابالغ لڑکے کو ہبہ کی اگر زراعت خود اسی کی ہے ہبہ صحیح ہوگیا اور کاشتکار نے کھیت بویا ہے تو ہبہ صحیح نہ ہوا کہ واہب کے قبضہ میں نہیں ہے۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵ صدقہ کا بھی یہی حکم ہے کہ نابالغ کو اُس کے ولی نے صدقہ کیا تو قبضہ کی ضرورت نہیں، اگر نابالغ کا ولی نہ ہو تو اُس کی ماں بھی یہی حکم رکھتی ہے کہ محض ہبہ کردینے سے موہوب لہ مالک ہوجائے گا بالغ لڑکا اگرچہ اس کی عیال میں ہو اس کا یہ حکم نہیں ہے وہ جب تک قبضہ نہ کرے مالک نہ ہوگا۔ ماں نے اپنا مہر لڑکے کو ہبہ کردیا یہ ہبہ تمام نہ ہوگا جب تک خود ماں نے اس پر قبضہ نہ کیا ہو اور لڑکے کا قبضہ نہ کرادے۔[11] (بحر)

---

1 .....گروی رکھی ہوئی چیز۔ 2 .....جس کے پاس گروی رکھی ہے۔ 3 .....گروی رکھوانے والا۔

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثانی فيما يجوز...إلخ، ج٤، ص٣٧٧، ٣٧٨.

5 .....نابالغ کا سرپرست۔ 6 .....یعنی پرورش۔ 7 .....گواہ بنانا۔

8 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٩، ٤٩٠.

و"الدر المختار"، كتاب الهبة، ج٨، ص٥٧٩.

9 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب السادس فی الهبة للصغير، ج٤، ص٣٩١.

10 .....المرجع السابق، ص٣٩٢.

11 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٩٠.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۶ : بیٹے کو تصرف کرنے کے لیے اموال دے رکھے ہیں بیٹا کام کرتا ہے اور مال میں اضافہ ہو۔ اگر یہ ثابت ہو کہ باپ نے اسے ہبہ کر دیا ہے جب تو اس کا ہے ورنہ سب کچھ باپ کا ہے اس کے مرنے کے بعد میراث جاری ہوگی۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۷ نابالغ کو کسی اجنبی نے کوئی چیز ہبہ کی یہ اُس وقت تمام ہوگا کہ ولی اُس پر قبضہ کرلے اس مقام پر ولی سے مراد یہ چار شخص ہیں: ① باپ پھر ② اُس کا وصی پھر ③ دادا پھر ④ اُس کا وصی، اس صورت میں یہ ضرورت نہیں کہ نابالغ ولی کی پرورش میں ہو ان چار کی موجودگی میں کوئی شخص اُس پر قبضہ نہیں کرسکتا چاہے اس قابض کی عیال میں وہ نابالغ ہو یا نہ ہو[2] وہ قابض ذورحم محرم ہو یا اجنبی ہو موجودگی سے مُراد یہ ہے کہ وہ حاضر ہوں اور اگر غائب ہوں اور غیبت بھی منقطعہ ہو تو اُس کے بعد جس کا مرتبہ ہے وہ قبضہ کرے۔[3] (بحر)

مسئلہ ۳۸ ان چاروں میں سے کوئی نہ ہو تو چچا وغیرہ جس کی عیال میں نابالغ ہو وہ قبضہ کرے، ماں یا اجنبی کی پرورش میں ہو تو یہ قبضہ کریں گے، اگر وہ بچہ لقیط ہے یعنی کہیں پڑا ہوا ملا ہے اس کے لیے کوئی چیز ہبہ کی گئی تو ملتقط[4] قبضہ کرے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۹ نابالغ اگر سمجھ والا ہو مال لینا جانتا ہو تو وہ خود بھی موہوب[6] پر قبضہ کرسکتا ہے اگرچہ اُس کا باپ موجود ہو اور جس طرح یہ نابالغ قبضہ کرسکتا ہے ہبہ کو رد بھی کرسکتا ہے یعنی چھوٹے بچے کو کسی نے کوئی چیز دی تو وہ لے بھی سکتا ہے اور انکار بھی کرسکتا ہے جس نے نابالغ کو ہبہ کیا ہے وہ ہبہ کی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے، قاضی کو چاہیے کہ نابالغ کو جو چیز ہبہ کی گئی ہے اُسے بیع کر دے تاکہ واہب[7] رجوع نہ کرسکے۔[8] (بحر)

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب السادس فی الهبة للصغير، ج٤، ص٣٩٢.

2 ..... ان چار کی موجودگی میں کوئی شخص اُس (نابالغ) پر قبضہ نہیں کرسکتا، چاہے اُس قابض (یعنی قبضہ حاصل کرنے والے) کی عیال میں (یعنی زیرِ سرپرستی) وہ نابالغ ہو یا نہ ہو۔ ان چاروں کی موجودگی کی صورت میں کسی اور کا قبضہ کرنا دُرست نہ ہونا ایک قول کے مطابق ہے جو بہارِ شریعت میں مذکور ہے البتہ علّامہ شامی قدس سرُّہ السّامی نے "فتاوٰی شامی" اور "تنقیح الفتاوٰی" میں ان چاروں کی موجودگی میں بچّے کی پرورش کرنے والے (خواہ ماں ہو یا بھائی، چچا وغیرہ) کے قبضے کو بھی دُرست قرار دیا ہے دوسرے قول کے مطابق اور اس کا مُفتٰی بہ ہونا مُختار ہونا بھی ذِکر فرمایا ہے۔ (تنقیح الحامدیہ ج۲ ص۹۸، شامی ج۸ ص۵۸۱) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے بھی فتاوٰی رضویہ جلد 19 صفحہ 339 پر اِسی کو راجح قرار دیا ہے۔ (اور) وہ قابض ذُورِحِمٍ مَحرم (یعنی ایسا رشتے دار جس سے نکاح ہمیشہ کیلئے حرام ہو) ہو یا اجنبی (یعنی نامحرم) ہو، موجودگی سے مُراد یہ ہے کہ وہ حاضِر ہوں اور اگر غائب ہوں اور غیبت (یعنی غیر موجودگی) بھی مُنْقَطِعہ (یعنی رابطہ میں دشواری) ہو تو اُس کے بعد جس کا مرتبہ ہے وہ قبضہ کرے۔ (البحرالرائق ج۷، ص۴۹۱)

3 ..... "البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٩١.

4 ..... یعنی اس بچے کو اٹھانے والا۔

5 ..... "الدر المختار"، كتاب الهبة، ج٨، ص٥٨١.

6 ..... ہبہ کی ہوئی چیز۔

7 ..... ہبہ کرنے والا۔

8 ..... "البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٩٢.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۰ نابالغ کو مٹھائی اور پھل وغیرہ کھانے کی چیزیں ہبہ کی جائیں ان میں سے والدین کھا سکتے ہیں یہ اُس وقت ہے کہ قرینہ سے معلوم ہو کہ خاص اِس بچہ کو ہی دینا نہیں بلکہ والدین کو دینا مقصود ہے مگر اُن کی عزت کا لحاظ کرتے ہوئے یہ چیز حقیر معلوم ہوتی ہے اُن کو دیتے ہوئے لحاظ معلوم ہوتا ہے بچہ کا نام لے دیتے ہیں اور اگر قرینہ سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ خاص اسی بچہ کو دینا مقصود ہے تو والدین نہیں کھا سکتے مثلاً کوئی چیز کھا رہا ہے کسی کا بچہ وہاں پہنچ گیا ذرا سی اُٹھا کر بچہ کو دیدی یہاں معلوم ہو رہا ہے کہ والدین کو دینا مقصود نہیں ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو چیز کھانے کی نہ ہو وہ نابالغ کو دی جائے تو والدین کو بغیر حاجت استعمال درست نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۱ ختنہ کی تقریب میں رشتہ داروں کے یہاں سے جوڑے وغیرہ آتے ہیں سہرے پر روپے دیے جاتے ہیں اور جوڑے بھی طرح طرح کے ہوتے ہیں ان میں سے جن چیزوں کی نسبت معلوم ہو کہ بچہ کے لیے ہیں۔ مثلاً چھوٹے کپڑے جو بچہ کے مناسب ہیں یہ اُسی بچہ کے لیے ہیں ورنہ والدین کے لیے ہیں اگر باپ کے اقربا[2] نے ہدیہ کیا ہے تو باپ کے لیے ہیں ماں کے رشتہ داروں نے ہدیہ کیا ہے تو ماں کے لیے ہیں۔[3] (درمختار) مگر یہاں ہندوستان کا یہ عرف[4] ہے کہ باپ کے کُنبہ کے لوگ بھی زنانہ جوڑا بھیجتے ہیں جو ماں کے لیے ہوتا ہے اور نانہال[5] سے بھی مردانہ جوڑا بھیجا جاتا ہے جس کا صاف یہی مقصد ہے کہ مرد کے لیے مردانہ جوڑا ہے اور عورت کے لیے زنانہ اگرچہ کہیں سے آیا ہو، دیگر تقریبات مثلاً بسم اللہ کے موقع پر اور شادی کے موقع پر طرح طرح کے ہدایا[6] آتے ہیں اور وہ چیزیں کس کے لیے ہیں اس کے متعلق جو عرف ہو اُس پر عمل کیا جائے اور اگر بھیجنے والے نے تصریح کر دی ہے تو یہ سب سے بڑھ کر ہے چنانچہ تقریبات میں اکثر یہی ہوتا ہے کہ نام بنام سارے گھر کے لیے جوڑے بھیجے جاتے ہیں بلکہ ملازمین کے لیے بھی جوڑے آتے ہیں اس صورت میں جس کے لیے جو آیا ہے وہی لے سکتا ہے دوسرا نہیں لے سکتا۔

مسئلہ ۴۲ شادی وغیرہ تمام تقریبات میں طرح طرح کی چیزیں بھیجی جاتی ہیں اس کے متعلق ہندوستان میں مختلف قسم کی رسمیں ہیں ہر شہر میں ہر قوم میں جدا جدا رسوم ہیں ان کے متعلق ہدیہ اور ہبہ کا حکم ہے یا قرض کا عموماً رواج سے جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ دینے والے یہ چیزیں بطور قرض دیتے ہیں اِسی وجہ سے شادیوں میں اور ہر تقریب میں جب روپے دیے جاتے ہیں تو ہر ایک شخص کا نام اور رقم تحریر کر لیتے ہیں جب اُس دینے والے کے یہاں تقریب ہوتی ہے تو یہ شخص جس کے یہاں دیا جا چکا ہے فہرست نکالتا ہے اور اُتنے روپے ضرور دیتا ہے جو اُس نے دیے تھے اور اس کے خلاف کرنے میں سخت بدنامی ہوتی

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۸۲.

2 ..... قرابت دار، قریب کے رشتہ دار۔

3 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۸۲.

4 ..... رواج۔ 5 ..... ماں کا خاندان۔ 6 ..... تحفے، تحائف۔

www.dawateislami.net

ہے اور موقع پا کر کہتے بھی ہیں کہ نیوتے [1] کا روپیہ نہیں دیا اگر یہ قرض نہ سمجھتے ہوتے تو ایسا عرف نہ ہوتا جو عموماً ہندوستان میں ہے۔

مسئلہ ۴۳ ایک شخص پردیس سے آیا اور جس کے یہاں اوترا اُس کو کچھ تحائف دیے اور یہ کہا کہ اس کو اپنے گھر والوں میں تقسیم کردو اور خود بھی لے لو اُس سے دریافت کرنا چاہیے کہ کیا چیز کسے دی جائے اور اگر وہ موجود نہ ہو چلا گیا ہو تو جو چیز عورتوں کے لائق ہو عورت کو دے اور جو لڑکیوں کے مناسب ہو لڑکیوں کو دے اور جو لڑکوں کے مناسب ہو لڑکوں کو دے اور جو چیز خود اُس کے مناسب ہو وہ خود لے اور جو چیز ایسی ہو کہ مرد و عورت دونوں کے لیے یکساں ہو تو دیکھا جائے گا کہ وہ دینے والا مرد کا رشتہ دار ہے تو مرد لے اور عورت کا رشتہ دار ہے تو عورت لے۔ [2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۴ بعض اولاد کے ساتھ محبت زیادہ ہو بعض کے ساتھ کم یہ کوئی ملامت کی چیز نہیں کیونکہ یہ فعل غیر اختیاری ہے اور عطیہ [3] میں اگر یہ ارادہ ہو کہ بعض کو ضرر پہنچاوے تو سب میں برابری کرے کم و بیش نہ کرے کہ یہ مکروہ ہے ہاں اگر اولاد میں ایک کو دوسرے پر دینی فضیلت و ترجیح ہے مثلاً ایک عالم ہے جو خدمت علم دین میں مصروف ہے یا عبادت و مجاہدہ میں اشتغال رکھتا ہے ایسے کو اگر زیادہ دے اور جو لڑکے دنیا کے کاموں میں زیادہ اشتغال رکھتے ہیں انھیں کم دے یہ جائز ہے اِس میں کسی قسم کی کراہت نہیں یہ حکم دیانت کا ہے اور قضا کا حکم یہ ہے کہ وہ اپنے مال کا مالک ہے حالت صحت میں اپنا سارا مال ایک ہی لڑکے کو دیدے اور دوسروں کو کچھ نہ دے یہ کر سکتا ہے دوسرے لڑکے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کر سکتے مگر ایسا کرنے میں گنہگار ہے۔ [4] (بحرالرائق)

مسئلہ ۴۵ اولاد کو ہبہ کرنے میں لڑکی اور لڑکا دونوں کو برابر دے یہ نہیں کہ لڑکے کو لڑکی سے دوچند [5] دے دے جس طرح میراث میں ہوتا ہے کہ لڑکے کو لڑکی سے دونا ملتا ہے ہبہ میں ایسا نہیں۔ [6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۶ لڑکا اگر فاسق ہے تو اُس کو صرف بقدر ضرورت دے زیادہ دینے کا یہ مطلب ہوگا کہ یہ گناہ کے کام میں اُس کا معین [7] ہے، لڑکا فاسق ہے یہ گمان ہے کہ اُس کے بعد یہ اموال بدکاری اور گناہ میں خرچ کر ڈالے گا۔ تو اُس کے لیے چھوڑ

---

1 .....شادی، بیاہ اور دیگر تقریبات میں جو تحفہ یا نقدی دی جاتی ہے اسے نیوتا کہتے ہیں۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج٤، ص٣٨٣.

3 .....تحفہ۔

4 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٩٠.

5 .....دُگنا، ڈبل۔

6 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب السادس فی الهبة للصغير، ج٤، ص٣٩١.

7 .....مددگار۔

www.dawateislami.net

جانے سے یہ بہتر ہے کہ نیک کاموں میں یہ اموال صَرف [1] کر ڈالے اِس صورت میں اُسے میراث سے محروم کرنے میں گناہ نہیں کہ یہ حقیقۃً میراث سے محروم کرنا نہیں ہے بلکہ اپنے اموال اور اپنی کمائی کو حرام میں خرچ کرنے سے بچانا ہے۔ [2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۷ باپ کو یہ جائز نہیں کہ نابالغ لڑکے کا مال دوسرے لوگوں کو ہبہ کر دے اگرچہ معاوضہ لے کر ہبہ کرے کہ یہ بھی ناجائز ہے اور خود بچہ بھی اپنا مال ہبہ کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا یعنی اُس نے ہبہ کر دیا اور موہوب لہ کو دیدیا اُس سے واپس لیا جائے گا کہ ہبہ جائز ہی نہیں۔ [3] (درمختار، بحر) یہی حکم صدقہ کا ہے کہ نابالغ اپنا مال نہ خود صدقہ کر سکتا ہے نہ اُس کا باپ۔ یہ بات نہایت یاد رکھنے کی ہے اکثر لوگ نابالغ سے چیز لے کر استعمال کر لیتے ہیں سمجھتے ہیں کہ اُس نے دے دی حالانکہ یہ دینا نہ دینے کے حکم میں ہے بعض لوگ دوسرے کے بچہ سے پانی بھروا کر پیتے یا وضو کرتے ہیں یا دوسری طرح استعمال کرتے ہیں یہ ناجائز ہے کہ اُس پانی کا وہ بچہ مالک ہو جاتا ہے اور ہبہ نہیں کر سکتا پھر دوسرے کو اُس کا استعمال کیوں کر جائز ہوگا۔ اگر والدین بچہ کو اس لیے چیز دیں کہ یہ لوگوں کو ہبہ کر دے یا فقیروں کو صدقہ کر دے تاکہ دینے اور صدقہ کرنے کی عادت ہو اور مال و دنیا کی محبت کم ہو تو یہ ہبہ و صدقہ جائز ہے کہ یہاں نابالغ کے مال کا ہبہ و صدقہ نہیں بلکہ باپ کا مال ہے اور بچہ دینے کے لیے وکیل ہے جس طرح عموماً دروازوں پر سائل جب سوال کرتے ہیں تو بچوں ہی سے بھیک دلواتے ہیں۔

مسئلہ ۴۸ بچہ نے ہدیہ پیش کیا اور یہ کہا کہ میرے والد نے یہ ہدیہ آپ کے پاس بھیجا ہے اُس کو لینا اور کھانا جائز ہے مگر جب یہ گمان ہو کہ اُس کے باپ نے نہیں بھیجا ہے یہ خود لایا ہے اور یہ غلط ہے کہ اُس کے باپ نے بھیجا ہے تو نہ لے۔ [4] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۹ بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی کپڑے اِس لیے بنائے کہ جب پیدا ہوگا تو اُن پر رکھا جائے گا مثلاً تکیہ، گدا، وہ پیدا ہوا اور اُسی پر رکھا گیا پھر مر گیا یہ کپڑے میراث نہیں قرار پائیں گے جب تک اُس نے یہ اقرار نہ کیا ہو کہ یہ کپڑے لڑکے کی ملک ہیں اور بدن کے کپڑے جو پہننے کے ہیں جب انھیں بچہ نے پہن لیا مالک ہو گیا اور میراث ہیں۔ [5] (بحر)

---

1 .....خرچ۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب السادس فی الهبة للصغير، ج٤، ص٣٩١.

3 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، ج٨، ص٥٨٣.

و"البحرالرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٨٣ـ٤٩٢.

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج٤، ص٣٨٣.

5 ....."البحرالرائق"، كتاب الهبة، ج٧، ص٤٩٠.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۰ نابالغہ لڑکی شوہر کے یہاں رخصت ہوکر چلی گئی اُس کو اگر کوئی چیز ہبہ کردی جائے اور شوہر قبضہ کرلے ہبہ تمام ہوجائے گا اُس کا باپ زندہ ہو یا مرگیا ہو دونوں صورتوں میں شوہر قبضہ کرسکتا ہے وہ نابالغہ قابلِ جماع[1] ہو یا نہ ہو دونوں کا ایک حکم ہے اور نابالغہ کے باپ نے یا خود اوس نے جبکہ سمجھ والی ہو قبضہ کیا یہ بھی ہوسکتا ہے یعنی شوہر ہی کا قبضہ کرنا ضروری نہیں اور اگر زوجہ بالغہ ہے تو اُس کے خود قبضہ کی ضرورت ہے شوہر کا قبضہ کافی نہیں اور اگر نابالغہ ہے اور ابھی رخصت بھی نہیں ہوئی ہے تو شوہر کا قبضہ اس صورت میں بھی کافی نہیں بلکہ اُسکے باپ وغیرہ جن کے قبضہ کا اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ قبضہ کرسکتے ہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۵۱ ایک شخص نے دو کپڑے ایک شخص کو دیے اور یہ کہا کہ ایک تمھارا ہے اور ایک تمھارے لڑکے کا اور جدا ہونے سے قبل یہ نہیں متعین کیا کہ کون کس کا ہے یہ ہبہ جائز نہیں اور بیان کردیا ہے تو جائز ہے۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۲ دو شخصوں نے ایک شخص کو مکان جو قابلِ قسمت[4] ہے ہبہ کردیا اور قبضہ دیدیا ہبہ صحیح ہے کہ یہاں شیوع نہیں ہے اور اگر ایک نے دو شخصوں کو ہبہ کیا اور یہ دونوں بالغ ہیں یا ایک بالغ ہے دوسرا نابالغ اور یہ نابالغ اُسی بالغ کی پرورش میں ہے اور فقیر بھی نہیں ہیں اور مکان قابلِ تقسیم ہے تو ہبہ صحیح نہیں کہ مشاع کا ہبہ ہے اور اگر ایک نے ایک ہی کو ہبہ کیا ہے مگر موہوب لہ نے دو شخصوں کو قبضہ کے لیے وکیل کیا ہے تو یہ ہبہ جائز ہے۔ اور اگر دو شخصوں نے ایک مکان دو شخصوں کو ہبہ کیا یوں کہ ایک نے اپنا حصہ ایک کو ہبہ کیا اور دوسرے نے اپنا حصہ دوسرے کو تو یہ ہبہ ناجائز ہے اور اگر باپ نے اپنے دو بیٹوں کو ہبہ کیا اور دونوں بالغ ہیں یا ایک بالغ دوسرا نابالغ تو ہبہ صحیح نہیں اور اگر دونوں نابالغ ہیں تو صحیح ہے۔[5] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۵۳ دس روپے دو فقیروں پر تصدق کیے یا ہبہ کیے یہ جائز ہے یعنی صدقہ میں شیوع مانعِ صحت نہیں[6] کہ صدقہ میں اللہ (عزوجل) کی رضا مقصود ہے وہ ایک ہے فقیر کا ایک ہونا یا متعدد ہونا اس کا لحاظ نہیں اور فقیر کو صدقہ کرنا یا ہبہ کرنا دونوں کا ایک مطلب ہے یعنی بہرصورت صدقہ ہے اور دو شخص غنی ہیں اُن کو دس روپے ہبہ کیے یا صدقہ کیے یہ دونوں ناجائز کہ یہاں

---

1 .....ہمبستری کے قابل۔

2 ....."البحرالرائق"، کتاب الھبة، ج۷، ص ۴۹۲.

3 ....."ردالمحتار"، کتاب الھبة، ج۷، ص ۵۸۴.

4 .....تقسیم کے قابل۔

5 ....."البحرالرائق"، کتاب الھبة، ج۷، ص ۴۹۲.

و "الدرالمختار"، کتاب الھبة، ج۸، ص ۵۸۴.

6 .....صحیح ہونے میں رکاوٹ نہیں۔

www.dawateislami.net

دونوں لفظوں سے ہبہ ہی مراد ہے اور ہبہ میں شیوع مانع ہے[1] کیونکہ یہاں اغنیا کی رضامندی مقصود ہے اور وہ متعدد ہیں اور صحیح نہ ہونے کا اِس مقام پر مطلب یہ ہے کہ وہ دونوں مالک نہیں ہوں گے اگر دونوں کو تقسیم کر کے قبضہ دیدیا دونوں مالک ہوجائیں گے۔[2] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۵۴ دیوار اس کے مکان میں اور پروسی کے مکان میں مشترک ہے اس نے وہ دیوار پروسی کو ہبہ کردی یہ جائز ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۵۵ مریض صرف ثلث مال[4] سے ہبہ کرسکتا ہے اور یہ ہبہ بھی اُس وقت صحیح ہے کہ اُس کی زندگی میں موہوب لہ[5] قبضہ کرلے۔ قبضہ سے پہلے مریض مرگیا تو ہبہ باطل ہوگیا۔[6] (عالمگیری)

ہبہ واپس لینے کا بیان

کسی کو چیز دے کر واپس لینا بہت بُری بات ہے حدیث میں ارشاد ہوا اسکی مثال ایسی ہے جس طرح کتا قے کر کے پھر چاٹ جاتا[7] لہٰذا مسلمان کو اس سے بچنا ہی چاہیے مگر چونکہ ہبہ ایسا تصرف ہے کہ واہب پر لازم نہیں اگر دے کر واپس ہی لینا چاہے تو قاضی واپس کردے گا اُسے نہ واپس لینے پر مجبور نہیں کرے گا اور یہ واپس لینے کا حکم بھی حدیث سے ثابت ہے مگر سب جگہ واپس نہیں کرسکتا بعض صورتیں ایسی ہیں کہ اُن میں واپس لے سکتا ہے اور بعض میں نہیں یہاں اِسی کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

مسئلہ ۱ ہبہ میں اگر موہوب لہ کا قبضہ ہی نہیں ہوا ہے تو ابھی ہبہ کی تمامیت ہی نہیں ہوئی ہے اگر واہب نے رجوع کرلیا تو ہبہ بھی ختم ہوگیا اس کو رجوع نہیں کہتے رجوع یہ ہے کہ تمام ہو چکا ہے موہوب لہ نے قبضہ کرلیا ہے اس کے بعد واپس لے۔[8] (درمختار)

---

1 .....یعنی اشتراک ہبہ کے صحیح ہونے میں رکاوٹ ہے۔

2 ....."البحر الرائق"، کتاب الهبة، ج۷، ص۴۹۳، ۴۹۴.
و"الدر المختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۸۵.

3 ....."الدر المختار"، کتاب الهبة، ج۸، ص۵۸۶.

4 .....تہائی مال۔ 5 .....جس کے لئے ہبہ کیا گیا۔

6 ....."الفتاوى الهندية"، کتاب الهبة، الباب العاشر في هبة المريض، ج۴، ص۴۰۰.

7 ....."سنن أبي داؤد"، کتاب الإجارة، باب الرجوع في الهبة، الحديث: ۳۵۳۹، ج۳، ص۴۰۶.

8 ....."الدر المختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع في الهبة، ج۸، ص۵۸۶.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲ جب موہوب لہ کو قبضہ دیدیا تو اب رجوع کرنے کے لیے قاضی کا حکم دینا یا موہوب لہ کا راضی ہونا ضروری ہے اور قبضہ نہ کیا ہو تو اس کی ضرورت نہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳ واہب نے کہہ دیا ہے کہ میں اس ہبہ کو واپس نہیں لوں گا جب بھی واپس لے سکتا ہے اُس کا یہ کہہ دینا مانعِ رجوع[2] نہیں۔[3] (بحر) اور اگر حقِ رجوع سے[4] مصالحت کرلی ہے تو رجوع نہیں کرسکتا کہ صلح میں جو چیز دی ہے ہبہ کا عوض ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ ایک شخص نے دوسرے سے کہا فلاں کو ایک ہزار روپیہ میری طرف سے ہبہ کردو اُس نے کردیے اور موہوب لہ نے قبضہ بھی کرلیا ہبہ تمام ہوگیا دوسرا شخص واپس نہیں لے سکتا نہ پہلے سے لے سکتا ہے نہ موہوب لہ سے اور وہ پہلا چاہے تو موہوب لہ سے واپس لے سکتا ہے کہ واہب یہی ہے وہ دینے والا متبرع[6] ہے اور اگر پہلے نے یہ کہا ہے کہ فلاں کو ایک ہزار ہبہ کردو میں اس کا ضامن ہوں اور اُس نے دیدیے تو پہلا شخص ضامن ہے دوسرا اس سے لے سکتا ہے موہوب لہ سے نہیں لے سکتا اور پہلا شخص موہوب لہ سے واپس لے سکتا ہے۔[7] (بحر)

مسئلہ ۵ صدقہ دیکر واپس لینا جائز نہیں لہٰذا جس کو صدقہ دیا تھا اُس نے عاریت یا ودیعت سمجھ کر کچھ دنوں کے بعد واپس دیا اس کو لینا جائز نہیں اور لے لیا ہو تو واپس کردے۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ دَین[9] کے ہبہ میں رجوع نہیں کرسکتا مثلاً دائن[10] نے مدیون[11] کو دَین ہبہ کردیا اور مدیون نے قبول کرلیا دائن واپس نہیں لے سکتا کہ یہ اسقاط ہے مگر قبول کرنے سے پہلے واپس لے سکتا ہے۔[12] (بحر)

---

1 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٨٥.

2 .....واپس لینے میں رکاوٹ۔

3 .....”البحر الرائق“، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٧، ص٤٩٥.

4 .....واپسی کے حق سے۔

5 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٩١.

6 .....احسان کرنے والا۔

7 .....”البحر الرائق“، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٧، ص٤٩٥.

8 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الثانی عشر فی الصدقة، ج٤، ص٤٠٦.

9 .....قرض۔ 10 .....قرض خواہ۔ 11 .....مقروض۔

12 .....”البحر الرائق“، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٧، ص٤٩٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷ رجوع کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ رجوع کے الفاظ بولے مثلاً رجوع کیا، واپس لیا، ہبہ کو توڑ دیا، باطل کر دیا اور اگر الفاظ نہیں بولے بلکہ اُس چیز کو بیع کر دیا یا اپنی چیز میں خلط کر دیا[1] یا کپڑا اتھا رنگ دیا یا غلام تھا آزاد کر دیا یہ رجوع نہیں بلکہ یہ تصرفات[2] بیکار ہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۸ واہب کو موہوب لہ سے ہبہ کو خریدنا نہ چاہیے کہ یہ بھی رجوع کے معنے میں ہے کیونکہ موہوب لہ یہ خیال کرے گا کہ یہ چیز اسی کی دی ہوئی ہے پورے دام[4] لینے سے اُسے شرم آئے گی مگر باپ نے بیٹے کو کوئی چیز دی ہے پھر خریدنا چاہتا ہے تو خرید سکتا ہے کہ شفقت پدری کم دام دینے سے مانع ہوگی۔[5] (بحر)

مسئلہ ۹ ہبہ میں رجوع کرنے سے سات چیزیں مانع ہیں اُن سات کو اِن الفاظ میں جمع کیا گیا ہے۔ ''دمع خزقہ'' دال سے مُراد زیادت متصلہ ہے۔ میم سے مراد موت یعنی واہب و موہوب لہ دونوں میں سے کسی کا مر جانا۔ عین سے مراد عوض۔ خا سے مراد خروج یعنی ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہو جانا۔ زا سے مراد زوجیت۔ قاف سے مراد قرابت۔ ہا سے ہلاک۔ ان سب کے احکام کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(۱) زیادت متصلہ:

مسئلہ ۱۰ جس چیز کو ہبہ کیا اُس میں کچھ زیادت ہوئی اگر یہ موہوب کے ساتھ متصل ہے واہب رجوع نہیں کر سکتا مثلاً ایک نابالغ غلام کسی کو ہبہ کیا اب وہ جوان ہو گیا رجوع نہیں کر سکتا زیادت متصلہ متولدہ ہو یا غیر متولدہ موہوب لہ کے فعل سے ہوئی ہو یا اس کے فعل سے نہ ہو سب کا ایک حکم ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ زمین ہبہ کی موہوب لہ نے اس میں مکان بنایا یا درخت لگائے یہ زیادت متصلہ ہے یا پانی نکالنے کا چرخ نصب کیا[7] اس طرح کہ توابعِ زمین میں[8] شمار ہو اور بیع میں بغیر ذکر کیے تبعاً داخل ہو جائے یہ بھی زیادت متصلہ ہے۔ یوہیں

---

1 .....ملا دیا۔ 2 .....یہ کام کاج۔

3 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٨٦.

4 .....پوری قیمت۔

5 ....."البحر الرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٧، ص٤٩٥.

6 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٦٠٤.

7 .....کنویں سے پانی کھینچنے کا چرخ لگایا یا موٹر وغیرہ لگائی۔

8 .....زمین سے متعلقہ چیزوں میں۔

www.dawateislami.net

اگر مکان ہبہ کیا تھا موہوب لہ نے اُس میں کچھ نئی تعمیر کی یہ زیادت متصلہ ہے۔ اب واپس نہیں لے سکتا۔[1] (بحر، درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ حمام ہبہ کیا تھا موہوب لہ نے اُسے رہنے کا مکان بنایا یا مکان ہبہ کیا تھا اُسے حمام بنایا اگر عمارت میں تغیر نہیں کی ہے رجوع کرسکتا ہے اور اگر تغیر کی ہے مثلاً دروازہ لگایا یا گچ کرائی[2] یا کہگل کرائی[3] تو رجوع نہیں کرسکتا اور اگر عمارت منہدم کردی[4] صرف زمین باقی ہے تو رجوع کرسکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ موہوب میں کچھ نقصان پیدا ہوگیا یہ رجوع کو منع نہیں کرتا خواہ وہ نقصان موہوب لہ کے فعل سے ہو یا اس کے فعل سے نہ ہو مثلاً کپڑا ہبہ کیا تھا اُس کو قطع کرالیا۔[6] (بحر)

مسئلہ ۱۴ زیادت منفصلہ رجوع سے مانع نہیں مثلاً بکری ہبہ کی تھی اُس کے بچہ پیدا ہوا یہ زیادت منفصلہ ہے واہب اپنی ہبہ کی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے اور وہ زیادت موہوب لہ کی ہوگی اُس کو واپس نہیں لے سکتا مگر جانور کو اُس وقت واپس لے سکتا ہے جب بچہ اس قابل ہوجائے کہ اُسے اپنی ماں کی حاجت نہ رہے۔[7] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۱۵ زیادت سے یہ مراد ہے کہ موہوب میں کوئی ایسی بات پیدا ہوجائے جس سے قیمت میں اضافہ ہوجائے لہٰذا اُس چیز کا پہلے سے زیادہ فربہ ہوجانا یا خوبصورت ہوجانا بھی زیادت ہے۔ کپڑا تھا سی دیا یا رنگ دیا یہ بھی زیادت ہے۔ چیز کو ایک جگہ سے منتقل کرکے دوسری جگہ لے گیا جبکہ اِس انتقال مکانی[8] سے قیمت میں اضافہ ہوجائے یہ بھی زیادت میں داخل ہے غلام کافر تھا مسلمان ہوگیا یا اُس نے کوئی جنایت کی تھی[9] ولی جنایت نے معاف کردی۔ بہرا تھا سننے لگا۔ اندھا تھا دیکھنے لگا یہ سب زیادت متصلہ میں داخل ہیں۔ اور اگر قیمت کی زیادتی نرخ تیز ہوجانے کے سبب سے ہے تو زیادت میں اس کا شمار نہیں۔

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۵.
و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۸۸.
و"الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع فی الهبة...إلخ، ج۴، ص۳۸۶.

2 ..... سفیدی اور دریا کی ریت سے تیار کئے ہوئے چونے کا پلستر کروایا۔

3 ..... بھوسا ملی ہوئی مٹی کا پلستر کروایا۔

4 ..... گرادی۔

5 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع فی الهبة...إلخ، ج۴، ص۳۸۷.

6 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۶.

7 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۸۹.
و"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۶.

8 ..... نقل مکانی۔

9 ..... ایسا جرم کیا تھا جس سے عقوبت دنیوی (دنیوی سزا) لازم آتی ہے۔

www.dawateislami.net

تعلیم و کتابت اور کوئی صنعت سکھا دینا بھی زیادت میں داخل ہے۔ کپڑا ہبہ کیا تھا اُسے موہوب لہ نے دھلوایا۔ جانور یا غلام جب ہبہ کیا تھا بیمار تھا موہوب لہ نے اُس کا علاج کرایا اب اچھا ہوگیا یہ بھی زیادت میں داخل ہے اور اگر موہوب لہ کے یہاں بیمار ہوا اور اُس نے علاج کرایا اور اچھا ہوگیا یہ رجوع سے مانع نہیں ہے۔[1] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۱۶ زمین میں مکان بنوایا یا درخت لگائے اگر یہ زیادتی اُس پوری زمین میں شمار ہو تو پوری کا رجوع ممتنع ہوجائے گا اور اگر فقط اُس قطعہ میں زیادت شمار ہو باقی میں نہیں تو اس قطعہ کی واپسی ممتنع ہوجائے گی باقی کی نہیں یعنی اگر بہت زیادہ زمین ہے کہ ایک دو مکان کے بننے سے پوری زمین میں اضافہ نہیں متصور ہوتا تو فقط اس حصہ کی واپسی ممتنع ہوجائے گی جس میں مکان بنا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۷ زمین میں بے موقع روٹی پکانے کا تنور گڑوایا یہ زیادت میں داخل نہیں ہے بلکہ نقصان ہے۔ درخت کاٹ ڈالنا یا اُسے چیر پھاڑ کر جلانے کا ایندھن بنالینا مانع رجوع نہیں اور اُس کو کاٹ کر چوکھٹ، بازو[3]، کیواڑ[4]، کڑیاں[5]، وغیرہ کوئی چیز بنائی تو رجوع نہیں کرسکتا۔ جانور کو قربانی کرڈالنا یا اور طرح ذبح کرنا بھی واپس کرنے کو منع نہیں کرتا۔[6] (بحر)

مسئلہ ۱۸ کپڑا ہبہ کیا تھا موہوب لہ نے اُسے دو ٹکڑے کرڈالا ایک ٹکڑے کی اچکن[7] سلوائی واہب دوسرے ٹکڑے کو واپس لے سکتا ہے۔ چھلا ہبہ کیا موہوب لہ نے اُس پر نگ لگایا اگر نگ جدا کرنے میں نقصان ہوگا تو واپس نہیں لے سکتا ورنہ لے سکتا ہے۔[8] (بحر)

مسئلہ ۱۹ کاغذ ہبہ کیا اُس پر لکھ کر کتاب بنائی واپس نہیں لے سکتا۔ سادی بیاض[9] ہبہ کی تھی موہوب لہ نے اُس

---

1 ……"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۶.

و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۸۸.

2 ……"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۸۸.

3 ……دروازے وغیرہ کی کھڑی لکڑیوں میں سے ہر ایک کو بازو کہتے ہیں۔

4 ……دروازے یا کھڑکی وغیرہ کا پٹ۔ 5 ……کڑی کی جمع، شہتیر۔

6 ……"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۶-۴۹۷.

7 ……ایک قسم کا مردانہ لباس۔

8 ……"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

9 ……یعنی سادہ اوراق کی مجلد یا غیر مجلد کتاب۔

www.dawateislami.net

میں کتاب لکھی جس سے اُس کی قیمت بڑھ گئی واپس نہیں لے سکتا اور اگر حساب وغیرہ ایسی چیزیں لکھی جس کی وجہ سے اس کا ردی میں شمار ہے تو واپس لے سکتا ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۲۰ قرآن مجید ہبہ کیا تھا اُس میں اعراب (زیر زبر) لگائے واپس نہیں لے سکتا۔ لوہا ہبہ کیا تھا اُس کی تلوار یا چھری وغیرہ کوئی چیز بنالی رجوع نہیں کرسکتا سوت ہبہ کیا اُس کا کپڑا بُنوالیا رجوع نہیں کرسکتا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ واہب[3] اور موہوب لہ[4] میں اختلاف ہوا کہ موہوب لہ کے پاس زیادت ہوئی ہے یا نہیں اگر وہ زیادت متولدہ ہے مثلاً چھوٹی چیز ہبہ کی تھی اب وہ بڑی ہوگئی واہب کہتا ہے کہ اتنی ہی بڑی میں نے ہبہ کی تھی اور موہوب لہ کہتا ہے چھوٹی تھی اب بڑی ہوگئی اس میں واہب کا قول معتبر ہے اور اگر وہ زیادت غیر متولدہ ہے جیسے کپڑے کا سل جانا اُس کو رنگ دینا اس میں موہوب لہ کا قول معتبر ہے۔[5] (بحر)

مسئلہ ۲۲ موہوب لہ کہتا ہے کہ مکان میں جدید تعمیر ہوئی ہے واہب اِس سے منکر ہے اگر اتنی تعمیر اتنے دنوں میں عموماً نہ ہوتی ہو تو واہب کا قول معتبر اگرچہ یہ زیادت غیر متولدہ ہے۔ واہب کہتا ہے میں نے یہ رنگا ہوا کپڑا ہبہ کیا ہے یا ستو میں گھی ملا کر ہبہ کیا ہے موہوب لہ کہتا ہے یہ کپڑا رنگا ہوا نہ تھا میں نے رنگا ہے میں نے گھی ستو میں ملایا ہے چونکہ موہوب لہ منکر ہے اسی کا قول معتبر ہے۔[6] (بحر)

(۲) موت احد المتعاقدین:

مسئلہ ۲۳ ہبہ کر کے قبضہ دیدیا اس کے بعد واہب یا موہوب لہ دونوں میں سے کوئی بھی مرجائے ہبہ واپس نہیں ہوسکتا موہوب لہ مرگیا تو اُس کی ملک ورثہ کی طرف منتقل ہوگئی واہب مرگیا تو اس کا وارث اس چیز سے کوئی تعلق نہیں رکھتا اجنبی ہے لہٰذا واپس نہیں لے سکتا۔[7] (بحر، درمختار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

2 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع... إلخ، ج۴، ص۳۸۹.

3 ..... ہبہ کرنے والا۔ 4 ..... جس کو ہبہ کیا گیا۔

5 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۶.

6 ..... المرجع السابق.

7 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

و "الدر المختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۰.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۴ اگر قبضہ سے پہلے متعاقدین میں سے کسی کا انتقال ہوگیا تو یہ رجوع کو نہیں منع کرتا بلکہ وہ ہبہ ہی باطل ہوگیا وارث کہتا ہے میرے مورِث نے[1] یہ چیز تمھیں ہبہ کی تھی تم نے قبضہ نہیں کیا یہاں تک کہ اُس کا انتقال ہوگیا موہوب لہ کہتا ہے میں نے اُس کے مرنے سے پہلے ہی چیز پر قبضہ کرلیا تھا اگر وہ چیز وارث کے قبضہ میں ہو تو اُسی کا قول معتبر ہے۔[2] (درمختار، بحر)

(۳) واہب کا عوض لے لینا مانع رجوع ہے:

مسئلہ ۲۵ موہوب لہ نے عوض دیا تو واہب کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ہبہ کا عوض ہے موہوب لہ نے کہا اپنے ہبہ کا عوض لو یا اُس کا بدلہ لو یا اُس کے مقابلہ میں یہ چیز لو واہب نے لے لیا رجوع کرنے کا حق ساقط ہوگیا اور اگر عوض ہونا لفظوں سے ظاہر نہیں کیا تو ہر ایک اپنے اپنے ہبہ کو واپس لے سکتا ہے یعنی واہب ہبہ کو اور موہوب لہ عوض کو۔[3] (ہدایہ، بحر)

مسئلہ ۲۶ ہبہ کا عوض بھی ہبہ ہے اس میں وہ تمام باتیں لحاظ رکھی جائیں گی جو ہبہ کے لیے ضروری ہیں جن کا ذکر ہو چکا مثلاً اس کا جدا کر دینا، مشاع نہ ہونا، اس پر قبضہ دلا دینا۔[4] (درمختار، بحر) صرف اتنا فرق ہے کہ ہبہ میں حق رجوع ہوتا ہے جب تک موانع نہ پائے جائیں اور اس میں یہ حق نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ ہبہ کا عوض اوتنا ہی ہونا ضروری نہیں اُس سے کم اور زیادہ بھی ہوسکتا ہے اُس جنس کا بھی ہوسکتا ہے اور دوسری جنس کا بھی ہوسکتا ہے۔ مثلاً اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑے سے پھل وغیرہ کی ڈالی لگاتے ہیں اور جتنے کی چیزیں ہوتی ہیں اُس سے بہت زیادہ پاتے ہیں۔[6] (بحر)

مسئلہ ۲۸ بچہ کو کوئی چیز ہبہ کی گئی اس کے باپ کو یہ اختیار نہیں کہ اس کے مال سے اُس ہبہ کا معاوضہ دے اگر عوض

---

1 .....یعنی مرنے والے نے۔

2 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۱.

و"البحرالرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

3 ....."الهداية"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۲، ص۲۲۶.

و"البحرالرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

4 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۱.

و"البحرالرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

5 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الهبة، الباب السابع فی حكم العوض فی الهبة، ج۴، ص۳۹۴.

6 ....."البحرالرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

www.dawateislami.net

دیدیا جب بھی واہب ہبہ کو واپس لے سکتا ہے کہ وہ عوض دینا صحیح ہی نہیں ہوا۔[1] (بحر)

مسئلہ ۲۹ نصرانی یا کسی کافر نے مسلمان کو کوئی چیز ہبہ کی مسلمان اس کے عوض میں اُسے سوئر یا شراب دے یہ عوض دینا صحیح نہیں کیونکہ مسلمان اپنی طرف سے کسی کو بھی ان چیزوں کا مالک نہیں کرسکتا اور جب یہ دینا صحیح نہ ہوا تو واہب اب بھی رجوع کرسکتا ہے۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۰ عوض دینے کا یہ مطلب ہے کہ موہوب کے سوا دوسری چیز واہب کو دے اگر موہوب کا ایک حصہ باقی کے عوض میں دیدیا یہ صحیح نہیں واہب رجوع کرسکتا ہے۔ دو چیزیں ہبہ کی ہیں اگر دو عقد کے ذریعہ سے ہبہ ہوئی ہیں تو ایک کو دوسرے کے عوض میں دے سکتا ہے اور اگر ایک ہی عقد میں دونوں چیزیں واہب نے دی تھیں تو ایک کو دوسری کا عوض نہیں کہہ سکتے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۳۱ گیہوں[4] ہبہ کیے تھے موہوب لہ نے انھیں میں سے تھوڑا آٹا پسوا کر باقی کے عوض میں واہب کو دے دیا یہ عوض دینا صحیح ہے یعنی اب واہب بقیہ گیہوں کو واپس نہیں لے سکتا کہ عوض لے چکا ہے۔ یوہیں کپڑا ہبہ کیا تھا اُس میں کا ایک حصہ رنگ کر یا سی کر باقی کے عوض میں دیا یا ستو ہبہ کیا تھا تھوڑا سا اُسی میں سے گھی میں ملا کر واہب کو دیدیا یہ تعویض[5] صحیح ہے۔ ایک شخص نے دو کنیزیں ہبہ کی تھیں موہوب لہ کے پاس ان میں سے ایک کے بچہ پیدا ہوا یہ بچہ عوض میں دیدیا یہ صحیح ہے اور واپس لینا ممتنع ہوگیا۔ جانور کے ہبہ کا بھی یہی حکم ہے۔[6] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۳۲ اجنبی شخص نے موہوب لہ کی طرف سے بطور تبرع واحسان واہب کو عوض دیا یہ بھی صحیح ہے اگر واہب نے قبول کرلیا رجوع ممتنع ہوگیا اجنبی کا عوض دینا موہوب لہ کے حکم سے ہو یا بغیر حکم دونوں کا ایک حکم ہے۔[7] (ہدایہ، بحر)

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۷.

2 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۳.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... گندم۔ 5 ..... عوض دینا۔

6 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۸.
و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۳.

7 ..... "الهداية"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۲، ص۲۲۶.
و"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۸.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۳ موہوب لہ کی طرف سے دوسرے نے عوض دیدیا یہ موہوب لہ سے رجوع نہیں کرسکتا اگرچہ یہ موہوب لہ کا شریک ہی ہو اگرچہ اس نے اُس کے حکم سے عوض دیا ہو کیونکہ موہوب لہ کے ذمہ عوض دینا واجب نہ تھا لہٰذا اُس کا حکم کرنا ایسا ہی ہے جس طرح تبرع کرنے کا حکم ہوتا کہ اس میں رجوع نہیں کرسکتا ہاں اگر اس نے یہ کہہ دیا ہے کہ تم عوض دے دو میں اس کا ضامن ہوں تو اس صورت میں وہ اجنبی موہوب لہ سے لے سکتا ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۳۴ ہبہ کا عوض دے دیا اب دیکھتا ہے کہ موہوب[2] میں عیب ہے تو اسے یہ اختیار نہیں کہ موہوب کو واپس دے کر عوض واپس لے۔ یوہیں واہب[3] نے عوض پر قبضہ کرلیا تو اُسے بھی یہ اختیار نہیں کہ عوض واپس دے کر موہوب کو واپس لے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵ مریض نے ہبہ کیا موہوب لہ نے ہبہ کا عوض دیا اور مریض نے اُس پر قبضہ کرلیا پھر مرگیا اور اُس مریض کے پاس اس کے سوا کوئی مال نہ تھا جسے ہبہ کردیا تو اگر وہ عوض اُس مال کی دو تہائی قیمت کی قدر ہو یا زیادہ ہو تو ہبہ نافذ ہے اور اگر نصف قیمت کی قدر ہو تو ایک سدس[5] اُس کے ورثہ موہوب لہ سے واپس لے سکتے ہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۶ عوض دینے کے بعد ہبہ میں کسی نے اپنا حق ثابت کیا اور نصف موہوب کو لے لیا تو موہوب لہ واہب سے نصف عوض واپس لے سکتا ہے اور اگر اس کا عکس ہو یعنی نصف عوض میں مستحق نے حق ثابت کرکے لے لیا تو واہب کو یہ حق نہیں کہ نصف ہبہ کو واپس لے لے ہاں اگر اس باقی کو یعنی جو کچھ عوض اس کے پاس رہ گیا ہے اس کو واپس کرکے ہبہ کا کل یا جز لینا چاہتا ہے تو لے سکتا ہے۔

فائدہ: اس مقام پر عوض سے مُراد وہ ہے کہ ہبہ میں مشروط نہ ہو اگر ہبہ میں عوض مشروط ہو تو وہ مبادلہ کے حکم میں ہے اُس کے اجزا پر اس کی تقسیم ہوگی یعنی نصف عوض کے استحقاق پر نصف ہبہ کو واپس لے سکتا ہے۔[7] (بحر، درمختار، ہدایہ)

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۸.

2 ..... ہبہ کی گئی چیز۔ 3 ..... ہبہ کرنے والا۔

4 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب السابع فی حکم العوض...إلخ، ج۴، ص۳۹۴.

5 ..... چھٹا حصہ۔

6 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب السابع فی حکم العوض...إلخ، ج۴، ص۳۹۵.

7 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۸.

و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۴.

و"الهداية"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۲، ص۲۲۶.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۷ موہوب لہ نے نصف ہبہ کا عوض دیا ہے یعنی کہہ دیا کہ یہ نصف کے عوض میں ہے تو جس کا عوض نہیں دیا ہے واہب اُسے واپس لے سکتا ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۸ پورے عوض کو کسی نے اپنا ثابت کیا اگر موہوب شے موجود ہے تو پوری واپس لے سکتا ہے اور ہلاک ہوگئی ہے تو کچھ نہیں اور اگر عوض دینے کے بعد کسی نے پورے ہبہ کو اپنا ثابت کر کے لے لیا تو موہوب لہ عوض کو واپس لے سکتا ہے اگر موجود ہو اور ہلاک ہوگیا ہے تو دو صورتیں ہیں مثلی ہے[2] تو اُس کی مثل لے اور قیمی ہے[3] تو قیمت۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۹ ہبہ کا عوض دیا تھا مگر اُس کا کوئی حقدار نکل آیا جس نے اس کو لے لیا اور ادھر موہوب چیز میں زیادت ہوگئی تو واہب واپس نہیں لے سکتا ہے۔[5] (درمختار)

(۴) ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہوجانا مانع رجوع ہے:

اُس کی ملک سے نکل جانے کی بہت صورتیں ہیں بیع کردے، صدقہ کردے، ہبہ کردے، جو کچھ کردے واہب واپس نہیں لے سکتا۔

مسئلہ ۴۰ موہوب لہ نے موہوب شے کو ہبہ کردیا تھا اور واہب کا رجوع ممتنع ہوگیا تھا مگر موہوب لہ نے جس کو دیا تھا اُس سے واپس لیا تو واہب اول اس سے لے سکتا ہے کہ مانع زائل ہوگیا۔ موہوب لہ ثانی سے[6] واپسی جو ہوئی وہ قاضی کے حکم سے ہوئی ہو یا خود اُس کی رضامندی سے کہ اس کے رجوع کرنے کے معنی ہبہ کو فسخ کرنا ہے لہٰذا مانع زائل ہوگیا۔ اور اگر اُس چیز کا اس کی ملک میں آنا نئے سبب سے ہو مثلاً اس نے موہوب لہ ثانی سے خرید لی یا اُس نے اس پر صدقہ کردیا اس صورت میں واہب اوّل اس سے واپس نہیں لے سکتا۔[7] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۴۱ موہوب شے موہوب لہ کی ملک سے خارج ہونے کے بعد اگر پھر اُس کی ملک میں آجائے تو یہ دیکھا

---

1 ……"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۴.

2 ……جس کی مثل بازار میں ملتی ہو۔ 3 ……جس کی مثل بازار میں نہ ملتی ہو۔

4 ……"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۴.

5 ……المرجع السابق.

6 ……دوسرے موہوب لہ سے۔

7 ……"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۵.

و"البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۹.

www.dawateislami.net

جائے گا کہ یہ ملک میں آجانا کس سبب سے ہے اگر فسخ کی وجہ سے ہے تو واہب کو واپس لینے کا حق لوٹ آئے گا مثلاً بیع کردی تھی پھر وہ بیع قاضی نے فسخ کردی اور اگر ملک میں واپس آنا سبب جدید سے ہے تو واہب کو واپسی کا حق واپس نہیں آئے گا۔[1] (بحر)

مسئلہ ۴۲ مِلک سے نکلنے کے یہ معنے ہیں کہ پوری طرح اس کی مِلک سے خارج ہوجائے لہٰذا اگر یہ صورت نہ ہو بلکہ کچھ لگا وَباقی ہو مثلاً موہوب لہ نے ہبہ کا جانور قربانی کردیا یا بکری کے گوشت کو صدقہ کرنے کی منت مانی اور ذبح ہوچکی ہے گوشت طیار ہے واہب واپس لے سکتا ہے۔ تمتع[2] یا قران[3] یا نذر[4] کا جانور ہبہ کیا ہوا ہے واہب واپس لے سکتا ہے اگرچہ ذبح کردیا ہو اور گوشت ہوگیا ہو۔[5] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۴۳ موہوب لہ نے آدھی چیز بیع کردی ہے آدھی اُس کے پاس باقی ہے جو باقی ہے اس میں رجوع کرسکتا ہے۔[6] (بحر)

(۵) زوجیت مانع رجوع ہے:

مسئلہ ۴۴ زوجیت سے مراد وہ ہے جو وقت ہبہ موجود ہو اور بعد میں پائی گئی تو مانع نہیں مثلاً ایک عورت اجنبیہ کو ہبہ کیا تھا ہبہ کے بعد اس سے نکاح کیا واپس لے سکتا ہے اور اگر اپنی عورت کو ہبہ کیا تھا اس کے بعد فرقت ہوگئی تو واپس نہیں لے سکتا غرض یہ کہ واپس لینے اور نہ لینے دونوں میں وقت ہبہ ہی کا لحاظ ہے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۴۵ مرد نے عورت کے یہاں چیزیں بھیجی تھیں اور عورت نے مرد کے یہاں جس طرح یہاں بھی رواج ہے کہ طرفین سے چیزیں آتی جاتی رہتی ہیں پھر زِفاف کے بعد[8] دونوں میں فرقت ہوگئی[9] شوہر نے دعویٰ کیا کہ جو کچھ میں نے سامان بھیجا تھا بطور عاریت تھا لہٰذا واپس ملنا چاہیے اور عورت بھی کہتی ہے میری چیزیں مجھے واپس مل جائیں ہر ایک دوسرے سے واپس لے لے کیونکہ عورت کا یہ گمان ہے کہ جو کچھ اس نے دیا تھا ہبہ کے عوض میں دیا تھا اور ہبہ ثابت نہیں

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۹.

2 ..... حج تمتع۔ 3 ..... حج قران۔ 4 ..... منت۔

5 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۹.
و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۵.

6 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۹.

7 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۶.

8 ..... رخصتی کے بعد۔ 9 ..... جدائی ہوگئی۔

www.dawateislami.net

لہٰذا عوض بھی واپس۔[1] (بحر)

(۶) قرابت مانع رجوع ہے:

قرابت سے مراد اس مقام پر ذی رحم مَحرم ہے یعنی یہ دونوں باتیں ہوں اور حرمت بھی نسب کی وجہ سے ہو تو واپس نہیں لے سکتا اگرچہ وہ ذی رحم مَحرم ذمی یا مستامن ہو کہ اس سے بھی واپس نہیں لے سکتا۔ مثلاً باپ، دادا، ماں، دادی اصول[2] اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی فروع[3] اور بھائی، بہن اور چچا، پھوپی کہ یہ سب ذی رحم محرم ہیں۔ اگر موہوب لہ محرم ہے یعنی نکاح حرام ہے مگر ذی رحم نہ ہو جیسے رضاعی بھائی[4] یا مصاہَرت[5] کی وجہ سے حرمت ہو جیسے ساس اور بی بی کی دوسرے خاوند سے اولادیں اور داماد اور بیٹے کی بی بی یا موہوب لہ ذی رحم ہے مگر محرم نہیں جیسے چچازاد بھائی اگرچہ یہ رضاعی بھائی ہو کہ یہاں نسب کی وجہ سے حرمت نہیں ان سب کو چیز ہبہ کر کے واپس لے سکتا ہے۔[6] (بحر، عالمگیری)

مسئلہ ۴۶ ایک شے غیر منقسم[7] اپنے بھائی اور اجنبی دونوں کو ہبہ کی اور دونوں نے قبضہ کر لیا اجنبی کا حصہ واپس لے سکتا ہے کہ اس میں رجوع سے مانع نہیں ہے اور بھائی کا حصہ واپس نہیں لے سکتا کہ یہاں مانع پایا جاتا ہے۔[8] (درر)

(۷) عین موہوب کا ہلاک ہو جانا مانع رجوع ہے:

کہ جب وہ چیز ہی نہیں ہے رجوع کیا کرے گا۔

مسئلہ ۴۷ موہوب لہ کہتا ہے کہ چیز ہلاک ہوگئی اور واہب کہتا ہے کہ نہیں ہلاک ہوئی موہوب لہ کی بات بغیر حلف مان لی جائے گی کہ وہی منکر ہے کیونکہ وجوب رد کا وہ منکر ہے اور اگر واہب کہتا ہے کہ جو چیز میں نے ہبہ کی تھی وہ یہ ہے اور موہوب لہ منکر ہے تو موہوب لہ کی بات حلف کے ساتھ معتبر ہوگی اور اگر موہوب لہ کہتا ہے میں واہب کا بھائی ہوں اور واہب منکر ہے تو واہب کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے۔[9] (بحر)

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۴۹۹، ۵۰۰.

2 ..... باپ، دادا، پڑدادا، پڑدادی وغیرہ اس طرح کے رشتے اصول کہلاتے ہیں۔

3 ..... بیٹا، پوتی، پڑپوتا وغیرہ اس طرح کے رشتے فروع کہلاتے ہیں۔

4 ..... دودھ شریک بھائی۔ 5 ..... سسرالی رشتہ۔

6 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۰.

و "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع... إلخ، ج۴، ص۳۸۶، ۳۸۷.

7 ..... تقسیم کیے بغیر۔

8 ..... "دررالحکام" شرح "غررالأحکام"، کتاب الهبة، باب الرجوع فيها، الجزء الثانی، ص۲۲۳.

9 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۰.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۸ موہوب چیز میں تغیر پیدا ہوگیا یعنی اب دوسری چیز ہوگئی یہ بھی مانع رجوع ہے مثلاً گیہوں کا آٹا پسوالیا یا آٹا تھا اس کی روٹی پکالی دودھ تھا اُسکو پنیر بنالیا یا گھی کرلیا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۹ کڑیاں[2] ہبہ کی تھیں اُس نے چیر پھاڑ کر ایندھن بنالیا یا کچی اینٹیں ہبہ کی تھیں توڑ کر مٹی بنالی رجوع کرسکتا ہے اور اس مٹی کی پھر اینٹیں بنالیں تو رجوع نہیں کرسکتا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۰ روپیہ ہبہ کیا تھا پھر موہوب لہ سے وہی روپیہ قرض لے لیا اب اس کو کسی طرح رجوع نہیں کرسکتا اور اگر موہوب لہ نے اُس روپیہ کو صدقہ کردیا مگر ابھی فقیر نے قبضہ نہیں کیا ہے تو واہب[4] واپس لے سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

رجوع کے مسائل

مسئلہ ۵۱ ہبہ میں رجوع کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ دونوں کی رضامندی سے چیز واپس ہو یا حاکم نے واپسی کا حکم دیدیا ہو لہٰذا قاضی کے حکم کرنے کے بعد اگر واہب نے چیز کو طلب کیا اور موہوب لہ نے انکار کردیا اور اُس کے بعد وہ شے ضائع ہوگئی تو موہوب لہ کو تاوان دینا ہوگا کہ اب اُسے روکنے کا حق نہ تھا اور اگر قاضی کے حکم سے قبل یہ بات ہوئی تو اُس پر تاوان واجب نہیں کہ اوسے روکنے کا حق تھا۔ یوہیں اگر موہوب لہ نے بعد حکم قاضی اُسے روکا نہیں بلکہ ابھی تک واہب نے مانگا نہیں اور موہوب لہ کے پاس ہلاک ہوگئی تو تاوان واجب نہیں۔[6] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۵۲ قضائے قاضی یا طرفین کی[7] رضامندی سے جب اُس نے رجوع کرلیا تو عقد ہبہ بالکل فسخ ہوگیا اور واہب کی پہلی مِلک عود کرآئی[8] یہ نہیں کہا جائے گا کہ جدید مِلک حاصل ہوئی لہٰذا مالک ہونے کے لیے واہب کے قبضہ کی ضرورت نہیں اور مشاع میں بھی رجوع صحیح ہے مثلاً موہوب لہ نے نصف کو بیع کردیا ہے نصف باقی ہے اس نصف کو واہب نے

1 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٨٦.

2 .....کڑی کی جمع، شہتیر۔

3 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٨٦.

4 .....ہبہ کرنے والا۔

5 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الهبة، الباب الخامس فی الرجوع...إلخ، ج٤، ص٣٩٠.

6 .....”الدرالمختار“، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٨، ص٥٩٧.
و”البحرالرائق“، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٧، ص٥٠١.

7 .....دونوں کی یعنی واہب اور موہوب لہ کی۔

8 .....یعنی واہب پھر اسی طرح مالک ہوگیا جیسے پہلے مالک تھا۔

www.dawateislami.net

واپس لیا اگرچہ یہ شائع ہے مگر رجوع صحیح ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۵۳ موہوب لہ جب تندرست تھا اُس وقت اُسے کسی نے کوئی چیز ہبہ کی اور جب وہ بیمار ہوا واہب نے چیز واپس کرلی اگر یہ واپسی حکم قاضی سے ہے تو صحیح ہے ورنہ یا قرض خواہ کو موہوب لہ کے مرنے کے بعد اُس چیز کے مطالبہ کا حق نہیں اور اگر بغیر حکم قاضی محض واہب کے مانگنے پر موہوب لہ نے چیز دیدی تو اس واپسی کو ہبۂ جدید قرار دیا جائے گا کہ ایک ثلث[2] میں واپسی صحیح ہوگی وہ بھی جب کہ اُس پر دَین مستغرق نہ ہو[3] اور اگر اُس پر دَین مستغرق ہو تو واہب سے چیز واپس لے کر قرض والوں کو دی جائے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۴ ایک چیز خرید کر ہبہ کردی پھر موہوب لہ سے واپس لے لی اب اس میں عیب کا پتہ چلا تو بائع کو مطلقاً واپس دے سکتا ہے خواہ قاضی کے حکم سے واپس لیا ہو یا موہوب لہ کی رضا مندی سے بخلاف بیع یعنی اگر مشتری[5] نے چیز بیع کردی اور مشتری دوم نے بوجہ عیب واپس کردی اور اُس نے رضا مندی سے واپس لے لی تو اپنے بائع پر واپس نہیں کرسکتا کہ یہ حق ثالث میں[6] فسخ نہیں۔[7] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۵۵ رجوع کرنے سے ہبہ بالکل اصل ہی سے فسخ ہوجاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ہبہ کا زمانۂ مستقبل میں کچھ اثر نہ رہے گا یہ مطلب نہیں کہ زمانۂ گزشتہ میں بھی اس کا کوئی اثر نہیں رہا ایسا ہوتا تو شے موہوب[8] سے جو زیادت[9] بعد ہبہ کے پیدا ہوگئی ہے وہ بھی ملک واہب[10] کی طرف منتقل ہوجاتی حالانکہ ایسا نہیں مثلاً بکری ہبہ کی تھی اور اُس کے بچہ پیدا ہوا اسکے بعد واہب نے بکری واپس کرلی مگر یہ بچہ موہوب لہ ہی کا ہے[11] واہب کا نہیں ہے یا مثلاً مبیع[12] میں عیب ظاہر ہوا اور قاضی کے حکم سے مشتری نے بائع کو[13] واپس کردی یہ اصل سے فسخ ہے اور زمانۂ گزشتہ میں اس کا اعتبار کیا جائے تو لازم آئے

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۱.

2 ..... ایک تہائی۔ 3 ..... اتنا قرض نہ ہو جو اس کے چھوڑے ہوئے مال کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔

4 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب العاشر فی هبة المريض، ج۴، ص۴۰۱.

5 ..... خریدار۔ 6 ..... تیسرے کے حق میں۔

7 ..... "البحرالرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۱.

و "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۷.

8 ..... ہبہ کی گئی چیز۔ 9 ..... اضافہ، بڑھوتری۔ 10 ..... ہبہ کرنے والے کی ملکیت۔

11 ..... جس کے لئے ہبہ کیا گیا اسی کا ہے۔ 12 ..... بیچی گئی چیز۔ 13 ..... بیچنے والے کو۔

www.dawateislami.net

کہ مشتری نے مبیع سے جو نفع حاصل کیا ہے حرام ہو حالانکہ ایسا نہیں۔[1] (بحر)

مسئلہ ۵۶ ہبہ کرنے کے بعد واہب نے اُس چیز کو ہلاک کر دیا تاوان دے گا اور اگر غلام تھا اُسے واہب نے آزاد کر دیا آزاد نہ ہوگا کیونکہ جب تک واپس نہ کرے گا اس کی ملک نہیں ہے۔[2] (بحر)

مسئلہ ۵۷ جو چیز ہبہ کی تھی وہ ہلاک ہوگئی اُس کے بعد مستحق[3] نے دعویٰ کیا کہ چیز میری تھی اور موہوب لہ سے اُس کا تاوان وصول کر لیا موہوب لہ واہب سے اُس تاوان میں سے کچھ وصول نہیں کر سکتا۔ یہی حکم عاریت کا ہے کہ مستعیر کے پاس ہلاک ہو جائے اور مستحق اس سے ضمان[4] وصول کرے تو یہ معیر سے کچھ نہیں لے سکتا اور اگر عقد معاوضہ کے ذریعہ سے[5] چیز اس کے پاس آئی اور ہلاک ہو جاتی اور مستحق ضمان لیتا تو یہ دینے والے سے وصول کر سکتا۔ مثلاً مشتری کے پاس مبیع ہلاک ہوگئی اور مستحق نے اس سے ضمان لیا یہ بائع سے وصول کر سکتا ہے۔ اسی طرح اگر اس کے پاس چیز کا ہونا دینے والے کے نفع کی خاطر ہو تو یہ دینے والے سے ضمان وصول کر سکتا ہے مثلاً مودَع[6] یا مستاجر[7] کے پاس چیز تھی اور ہلاک ہوگئی اور مستحق نے تاوان لیا تو یہ مالک سے وصول کر سکتے ہیں۔[8] (بحر)

مسئلہ ۵۸ جن سات مواضع میں رجوع نہیں ہو سکتا جن کا بیان ابھی گزرا اگر واہب و موہوب لہ رجوع پر اتفاق کر لیں تو یہ اُن کا اتفاق جائز ہے۔[9] (درمختار)

مسئلہ ۵۹ ہبہ بشرط العوض کہ میں یہ چیز تم کو ہبہ کرتا ہوں اس شرط پر کہ فلاں چیز تم مجھ کو دو یہ ابتدا کے لحاظ سے ہبہ ہے لہٰذا دونوں عوض پر قبضہ ضروری ہے اگر دونوں نے یا ایک نے قبضہ نہیں کیا تو ہر ایک رجوع کر سکتا ہے اور دونوں میں سے کسی میں شیوع[10] ہو تو باطل ہوگا مگر انتہا کے لحاظ سے یہ بیع ہے لہٰذا اس میں بیع کے احکام بھی ثابت ہونگے کہ اگر اس میں عیب ہے تو واپس کر سکتا ہے خیار رویت بھی حاصل ہوگا اس میں شفعہ بھی جاری ہوگا۔[11] (درمختار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۱.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... حق دار۔ 4 ..... تاوان۔ 5 ..... یعنی تبادلہ کے طور پر۔

6 ..... جس کے پاس ودیعت (امانت) رکھی جائے۔ 7 ..... کرایہ دار۔

8 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۱.

9 ..... "الدر المختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۷، ۵۹۸.

10 ..... ایسی شرکت جس میں شریکوں کے حصے ممتاز نہ ہوں۔

11 ..... "الدر المختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۸.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۶۰ اگر ہبہ کے یہ الفاظ ہوں کہ میں نے یہ چیز فلاں چیز کے مقابل میں تم کو ہبہ کی یعنی عوض کا لفظ نہیں کہا تو یہ ابتداوانتہا دونوں کے لحاظ سے بیع ہی ہے ہبہ نہیں ہے اور اگر عوض کو معین نہ کیا ہو بلکہ مجہول رکھا مثلاً یہ چیز تم کو ہبہ کرتا ہوں بشرطیکہ تم اس کے بدلے میں مجھے کوئی چیز دو تو یہ ابتداوانتہا دونوں کے لحاظ سے ہبہ ہی ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۶۱ موہوب لہ نے موہوب پر قبضہ کرلیا اس کے بعد واہب نے بلا اجازتِ موہوب لہ اُس چیز کو لیکر ہلاک کرڈالا تو بقدرِ قیمت[2] تاوان دے اور اگر بکری ہبہ کی تھی واہب نے بغیر اجازتِ موہوب لہ اُسے ذبح کرڈالا تو ذبح کی ہوئی بکری موہوب لہ لے لے گا اور تاوان نہیں اور کپڑا ہبہ کیا تھا واہب نے اُسے قطع کرڈالا[3] تو یہ کپڑا دینا ہوگا اور قطع کرنے سے جو کمی ہوئی وہ دے۔[4] (عالمگیری)

مسائل متفرقہ

مسئلہ ۱ کنیز کو ہبہ کیا اور اوس کے حمل کا استثنا کیا یا یہ شرط کی کہ تم اسے واپس کردینا یا آزاد کردینا یا مدبر کردینا یا ام ولد بنانا یا مکاتب ہبہ کیا اور یہ شرط کی کہ اس میں سے کچھ جزو معین مثلاً یہ کمرہ یا غیر معین مثلاً اس کی تہائی چوتھائی واپس کردینا یا ہبہ میں یہ شرط کی کہ اس کے عوض میں کوئی شے (غیر معین) مجھے دینا ان سب صورتوں میں ہبہ صحیح ہے اور استثنا یا شرط باطل۔[5] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۲ کنیز کے شکم میں جو بچہ ہے اُسے آزاد کرکے کنیز کو ہبہ کیا ہبہ صحیح ہے اور اگر حمل کو مدبر کرکے جاریہ کو ہبہ کیا صحیح نہیں۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۳ بچوں کے معلّمین کو عیدی دی جاتی ہے اگر معلّم نے سوال و اِلحاح[7] نہ کیا ہو تو جائز ہے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۹.

2 ..... یعنی قیمت کے برابر۔ 3 ..... یعنی کاٹ دیا۔

4 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الحادی عشر فی المتفرقات، ج٤، ص٤٠٢.

5 ..... "الهداية"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج٢، ص٢٢٧.

و"الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص۵۹۹.

6 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۸، ص٦٠٠.

7 ..... اصرار۔

8 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الحادی عشر فی المتفرقات، ج٤، ص٤٠٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴ عمریٰ جائز ہے۔ عمریٰ کے معنی یہ ہیں کہ مثلاً مکان عمر بھر کے لیے کسی کو دیدیا کہ جب وہ مرجائے تو واپس لے لے گا یہ واپسی کی شرط باطل ہے اب وہ مکان اُسی کا ہوگیا جس کو دیا جب تک وہ زندہ ہے اُس کا ہے اور مرجائے گا تو اُسی کے ورثہ لیں گے جس کو دیا گیا ہے نہ دینے والا لے سکتا ہے نہ اس کے ورثہ۔ رقبٰے جائز نہیں اس کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کسی کو اس شرط پر دیا کہ اگر میں تجھ سے پہلے مرگیا تو مکان تیرا ہے مرنے کے بعد مالک کے ورثہ کا ہوگا، جس کو دیا ہے اُس کا نہیں ہوگا۔[1] (ہدایہ وغیرہا)

مسئلہ ۵ دَین[2] کی معافی کو شرطِ محض پر معلق کرنا مثلاً مدیون[3] سے کہا جب کل آئے گا تو دَین سے بری ہے یا وہ دَین تیرے لیے ہے یا اگر تو نے نصف دَین ادا کردیا تو باقی نصف تیرا ہے یا وہ معاف ہے یا اگر تو مرجائے تیرا دَین معاف ہے یا اگر تو اس مرض سے مرجائے تو دَین معاف ہے یا میں اس مرض سے مرجاؤں تو دَین مہر سے تو معافی میں ہے، یہ سب صورتیں باطل ہیں دَین معاف نہیں ہوگا اور اگر وہ شرط ایسی ہے کہ ہوچکی ہے تو ابرا صحیح ہے مثلاً اگر تیرے ذمہ میرا دَین ہے تو میں نے معاف کیا معاف ہوگیا۔ یوہیں اگر یہ کہا کہ اگر میں مرجاؤں تو دَین سے تو بری ہے یہ جائز ہے اور وصیت ہے۔[4] (بحر)

مسئلہ ۶ مدیون کو دین ہبہ کردینا ایک وجہ سے تملیک[5] ہے اور ایک وجہ سے اسقاط[6] لہٰذا رد کرنے سے رد ہوجائے گا اور چونکہ اسقاط بھی ہے لہٰذا قبول پر موقوف نہ ہوگا۔ کفیل[7] کو دین ہبہ کردینا یہ بالکل تملیک ہے یہاں تک کہ وہ مکفول عنہ[8] سے دَین وصول کرسکتا ہے اور بغیر قبول کے تمام نہیں ہوگا اور کفیل سے دین معاف کردینا بالکل اسقاط ہے کہ رد کرنے سے رد نہیں ہوگا۔[9] (بحر)

مسئلہ ۷ ابرا یعنی معاف کرنے میں قبول کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بدلِ صرف[10] وبدلِ سلم[11] سے بری کردیا یا

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الهبة، باب الرجوع فى الهبة، ج۲، ص۲۲۸، وغيرها.

2 ..... قرض۔ 3 ..... مقروض۔

4 ..... "البحر الرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فى الهبة، ج۷، ص۵۰۳، ۵۰۴.

5 ..... مالک بنانا، ملکیت میں دینا۔ 6 ..... اپنا مطالبہ چھوڑ دینا۔

7 ..... ضامن۔ 8 ..... جس پر مطالبہ ہے۔

9 ..... "البحر الرائق"، كتاب الهبة، باب الرجوع فى الهبة، ج۷، ص۵۰۳، ۵۰۴.

10 ..... بیع صرف کا عوض۔ 11 ..... بیع سلم کا عوض۔

www.dawateislami.net

ہبہ کر دیا اس میں قبول کی ضرورت ہے۔[1] (بحر)

مسئلہ ۸ ایک شخص پر دَین تھا وہ بغیر ادا کیے مر گیا دائن[2] نے وارث کو وہ دَین ہبہ کر دیا یہ ہبہ صحیح ہے یہ دین پورے ترکہ کو مستغرق ہو[3] یا نہ ہو دونوں کا ایک حکم ہے، اور اگر وارث نے ہبہ کو رد کر دیا تو رد ہو گیا اور بعض ورثہ کو ہبہ کیا جب بھی کُل ورثہ کے لیے ہبہ ہے۔ یوہیں وارث سے ابرا کیا یعنی معاف کر دیا یہ بھی صحیح ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۹ دائن کے ایک وارث نے مدیون کو تقسیم سے قبل اپنے حصہ کا دین ہبہ کر دیا یہ صحیح ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ دائن نے مدیون کو دین ہبہ کر دیا اور اُس وقت نہ اُس نے قبول کیا نہ رد کیا دو۲ تین۳ دن کے بعد آ کر اُسے رد کرتا ہے صحیح یہ ہے کہ اب رد نہیں کر سکتا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ میری چیز کھا لو تمھارے لیے معافی ہے یہ کھا سکتا ہے جبکہ قرینہ سے یہ نہ معلوم ہوتا ہو کہ اس نے نفاق سے کہا ہے یعنی محض ظاہری طور پر کہہ دیا ہے دل سے نہیں چاہتا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ دائن کو خبر ملی کہ مدیون مر گیا اس نے کہا میں نے اپنا دَین معاف کر دیا ہبہ کر دیا بعد میں پھر پتا چلا کہ وہ زندہ ہے اُس سے دین کا مطالبہ نہیں کر سکتا کہ معافی بلا شرط تھی۔[8] (خانیہ)

مسئلہ ۱۳ کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ تمھارے حقوق میرے ذمہ ہیں معاف کر دو اُس نے معاف کر دیا صاحب حق کو اپنے جتنے حقوق کا علم ہے وہ تو معاف ہو ہی گئے اور جن کا علم نہیں قضاءً[9] وہ بھی معاف ہو گئے اور فتویٰ اس پر ہے کہ دیانۃً بھی معاف ہو گئے۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ میرے مال میں سے کھا لو یا لے لو یا دے دو تمھارے لیے حلال ہے اُس کو کھانا

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، ج۷، ص۵۰۴.

2 ..... قرض خواہ۔ 3 ..... یعنی گھیرے ہوئے ہو۔

4 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الرابع فی هبة الدين... إلخ، ج۴، ص۳۸۴.

5 ..... المرجع السابق. 6 ..... المرجع السابق.

7 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج۴، ص۳۸۱.

8 ..... "الفتاوی الخانية"، کتاب الهبة، فصل فی الرجوع فی الهبة، ج۲، ص۲۸۸.

9 ..... شرعی فیصلے کی رو سے۔

10 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج۴، ص۳۸۱.

www.dawateislami.net

حلال ہے مگر لینا یا کسی کو دینا حلال نہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ یہ کہا میں نے تمھیں اس وقت معاف کر دیا یا دنیا میں معاف کر دیا تو ہر وقت کے لیے معافی ہوگئی اور دُنیا و آخرت دونوں میں معافی ہوگئی کہیں بھی اس کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ کسی کی چیز غصب کر لی ہے مالک سے معاف کرالی تو ضمان سے بَری ہوگیا مگر چیز اب بھی مالک ہی کی ہے غاصب کو اس میں تصرف کرنا جائز نہیں یعنی جو چیز ذمہ میں واجب ہے اُس کی معافی ہوتی ہے عین کی معافی نہیں ہوتی۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ مدیون[4] سے دَین[5] وصول ہونے کی اُمید نہ ہو تو اُس پر دعویٰ کرنے سے یہ بہتر ہے کہ معاف کر دے کہ وہ عذاب سے بچ جائے گا اور اس کو ثواب ملے گا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ جانور بیمار تھا اُس نے چھوڑ دیا کسی نے اُسے پکڑا اور علاج کیا وہ اچھا ہوگیا اگر مالک نے چھوڑتے وقت یہ کہہ دیا ہے کہ فلاں قوم میں سے جو اسے لے لے اُسی کا ہے تو اگر وہ پکڑنے والا اسی قوم سے ہے تو اُس کا ہوگیا اور اگر کچھ نہ کہا یا یہ کہا کہ جو لے لے اُس کا ہے اور قوم یا جماعت کو معین نہیں کیا ہے تو وہ جانور مالک ہی کا ہے اُس شخص سے لے سکتا ہے پرند چھوڑ دیا اس کا بھی یہی حکم ہے اور جنگلی پرند کو پکڑنے کے بعد چھوڑنا نہ چاہیے جب تک یہ نہ کہے کہ جو پکڑ لے اُس کا ہے۔[7] (عالمگیری) کیونکہ پکڑنے سے اُس کی ملک ہوگیا اور جب چھوڑ دیا تو شکار کرنے والوں کو کسی کی ملک ہونا معلوم نہ ہوگا لہٰذا اجازت کی ضرورت ہے تاکہ شکار کرنے والوں کو اُس کا لینا ناجائز نہ ہو مگر ظاہر یہ ہے کہ اِس میں قوم یا جماعت کی تخصیص کی جائے۔

مسئلہ ۱۹ دَین کا اُسے مالک کر دینا جس پر دَین نہیں ہے یعنی مدیون کے سوا کسی دوسرے کو مالک کر دینا باطل ہے مگر تین صورتوں میں اول حوالہ کہ اپنے دائن کو اپنے مدیون پر حوالہ کر دے دوسری وصیت کہ کسی کو وصیت کر دی کہ فلاں کے ذمہ جو میرا دَین ہے میرے مرنے کے بعد وہ دَین فلاں کے لیے ہے تیسری صورت یہ ہے کہ جس کو مالک بنائے اُسے قبضہ پر مسلّط

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج٤، ص٣٨٢.

2 ..... المرجع السابق. 3 ..... المرجع السابق.

4 ..... مقروض۔ 5 ..... قرض۔

6 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الغصب، الباب الرابع عشر في المتفرقات، ج٥، ص١٥٧.

7 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الهبة، الباب الثالث فيما يتعلق بالتحليل، ج٤، ص٣٨٢.

www.dawateislami.net

کردے[1]۔ یوہیں عورت کا شوہر کے ذمہ جو دَین تھا اُسے اپنے بیٹے کو جو اُسی شوہر سے ہے ہبہ کردیا یہ بھی صحیح ہے جبکہ اسے قبضہ پر مسلط کردیا ہو۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ دائن نے یہ اقرار کیا کہ یہ دَین فلاں کا ہے میرا نہیں ہے میرا نام فرضی طور پر کاغذ میں لکھ دیا گیا ہے اس کا اقرار صحیح ہے لہٰذا مقرلہ[3] اُس دین پر قبضہ کرسکتا ہے۔ یوہیں اگر یوں کہا کہ فلاں پر جو میرا دین ہے وہ فلاں کا ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۲۱ دو شخصوں نے اِس بات پر صلح کی کہ رجسٹر میں ایک کا نام لکھا جائے تو جس کا نام لکھا گیا ہے عطا اُسی کے لیے ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۲۲ واہب وموہوب لہ میں اختلاف ہوا واہب کہتا ہے ہبہ تھا دوسرا کہتا ہے صدقہ تھا واہب کا قول معتبر ہے۔[6] (خانیہ)

مسئلہ ۲۳ مرد نے عورت سے کچھ مانگا اس لیے کہ خرچ کی تنگی ہے اگر کچھ دیدے گی وسعت ہوجائے گی عورت نے شوہر کو دیا مگر قرض خواہوں کو پتہ چل گیا کہ اس کے پاس مال ہے اُنھوں نے لے لیا اگر عورت نے ہبہ کیا تھا یا قرض دیا تھا تو لینے والے سے واپس نہیں لے سکتی کیونکہ ان دونوں صورتوں میں شوہر کی ملک ہوگیا اور قرض خواہ اُسے لے سکتے ہیں اور اگر عورت نے شوہر کو اس طرح دیا تھا کہ ملک عورت ہی کی رہے گی اور شوہر اس میں تصرف کرے گا تو مال عورت کا ہے قرض خواہ سے واپس لے سکتی ہے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۲۴ کسی کے پاس برتن میں کھانا بھیجا یہ شخص اُس برتن میں کھا سکتا ہے یا نہیں اگر وہ کھانا ایسا ہے کہ دوسرے برتن میں لوٹنے سے لذت جاتی رہے گی جیسے ثرید[8] تو اُس برتن میں کھا سکتا ہے، اسی طرح ہمارے یہاں شیر برنج[9] ہے کہ

---

1 .....یعنی اسے قبضے کا مکمل اختیار دیدے۔

2 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج٨، ص٦٠٣.

3 .....جس کے لئے اقرار کیا۔

4 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج٨، ص٦٠٤.

5 .....المرجع السابق، ص٦٠٥.

6 ....."الفتاوى الخانية"، كتاب الهبة، فصل فی الرجوع فی الهبة، ج٢، ص٢٨٨.

7 ....."الدرالمختار"، كتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج٨، ص٦٠٦.

8 .....ایک قسم کا کھانا جو شوربے وغیرہ میں روٹی کا مالیدہ بھگو کر تیار کیا جاتا ہے۔ 9 .....چاولوں کی کھیر۔

www.dawateislami.net

دوسرے برتن میں لوٹنے سے اس کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے اور اگر دوسرے برتن میں کرنے سے کھانا بدمزہ نہ ہو تو اگر دونوں میں انبساط (میل) ہو تو اُس میں کھا سکتا ہے، ورنہ نہیں۔[1] (درمختار) اور اگر عرف یہ ہو کہ وہ ظرف بھی واپس نہ لیا جاتا ہو تو ظرف بھی ہدیہ ہے مثلاً میوے یا مٹھائیاں ٹوکریوں میں بھیجتے ہیں یہ ٹوکریاں واپس نہیں لی جاتیں یہ بھی ہدیہ ہیں اور جن ظروف کے واپس دینے کا رواج ہو اگر اُن کو واپس نہیں کیا ہے تو اس کے پاس امانت کے طور پر ہیں یعنی اُن کو اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں صرف اتنا کرسکتا ہے کہ ہدیہ کی چیز اُس میں کھا سکتا ہے جبکہ دونوں کے مابین انبساط ہو یا اُس ہدیہ کو دوسرے برتن میں لوٹنے سے چیز بدمزہ ہوجاتی ہو۔[2] (عالمگیری) آج کل دیکھا جاتا ہے کہ بہت لوگ دوسرے کے برتنوں کو جن میں کوئی چیز آئی اور اُس وقت برتن کسی وجہ سے واپس نہ گئے اپنے گھر کے کام میں لاتے ہیں اُن کو اس سے احتراز چاہیے۔

مسئلہ ۲۵ ہمارے ملک میں یہ بھی رواج ہے کہ مٹی کے پیالے میں کھیر بھیجا کرتے ہیں اور میلاد شریف اور فاتحہ یا کسی تقریب میں مٹھائی کے حصے مٹی کی طشتریوں[3] میں بھیجتے ہیں اِس میں تمام ملک کا یہی رواج ہے کہ وہ پیالے اور طشتریاں بھی دینا مقصود ہوتا ہے واپس نہیں لیتے لہٰذا موہوب لہ مالک ہے بلکہ بعض لوگ چینی یا تانبے کی طشتریوں میں حصے بانٹتے ہیں یعنی حصہ مع برتن کے دیدیتے ہیں مگر اس کا رواج نہیں ہے جب تک موہوب لہ سے کہا نہ جائے اس برتن کو نہیں لے سکتا ہے۔

مسئلہ ۲۶ بہت سے لوگوں کی دعوت کی اور ان کو متعدد دسترخوانوں پر بٹھایا ایک دسترخوان والے کسی چیز کو دوسرے دسترخوان والوں کو نہیں دے سکتے مثلاً بعض مرتبہ ایک پر روٹی ختم ہوگئی اور دوسرے پر موجود ہے یہ لوگ اس پر سے روٹی اُٹھا کر اُن کو نہیں دے سکتے ان لوگوں کو یہ بھی اختیار نہیں ہے کہ سائل وفقیر کو اس میں سے ٹکڑا دیدیں مثلاً بعض ناواقف ایسا کرتے ہیں کہ دوسرے کے مکان پر کھانا کھا رہے ہیں اور فقیر نے سوال کیا اُس کھانے میں سے سائل کو دے دیتے ہیں یہ ناجائز ہے کتے اور بلی کو بھی نہیں دے سکتے ہاں اگر بلی خود صاحبِ خانہ کی ہے تو اُسے دے سکتے ہیں اور کتا اگرچہ صاحب خانہ ہی کا ہو نہیں دے سکتے۔[4] (درمختار) بلی کتے کا فرق وہاں کے عرف کے لحاظ سے ہے ہمارے یہاں نہ کتے کے دینے کا رواج ہے نہ بلی کے، ہاں دسترخوان پر جو ہڈیاں جمع ہوجاتی ہیں یا روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا گرے ہوئے چاول ان کی نسبت دیکھا ہے کہ کتے کو ڈال دیتے ہیں۔

مسئلہ ۲۷ بائع نے چیز بیع کردی اور اُس کا ثمن بھی وصول کرلیا اس کے بعد بائع نے مشتری سے ثمن معاف کردیا یہ

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج۸، ص۶۰۶.

2 ..... "الفتاوی الهندية"، کتاب الهبة، الباب الثالث فیمایتعلق بالتحلیل، ج۴، ص۳۸۳.

3 ..... رکابیوں، پلیٹوں۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج۸، ص۶۰۷.

www.dawateislami.net

معافی صحیح ہے اور مشتری نے جو کچھ ثمن دیا ہے بائع سے واپس لے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۸ ایک شخص نے دوسرے کے پاس خط لکھا اور اُس میں یہ بھی لکھا کہ اس کا جواب پشت پر لکھ دو اُس کا واپس کرنا لازم ہوگا اور اگر یہ نہیں لکھا تو وہ خط مکتوب الیہ کا ہے جو چاہے کرے۔[2] (جوہرہ) بلکہ اس زمانہ میں یہ عرف ہے کہ خط دو ورقہ کاغذ پر لکھتے ہیں ایک ورق پر لکھنا عیب جانتے ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خط میں چند سطریں ہوتی ہیں باقی کاغذ سادہ رہتا ہے یہ کاغذ مکتوب الیہ کا ہے وہ جو چاہے کرے۔

مسئلہ ۲۹ ایک شخص کا انتقال ہوگیا اُس کے بیٹے کے پاس کسی نے کفن بھیجا، اس کفن کا مالک بیٹا ہوسکتا ہے یا نہیں یعنی بیٹے کو یہ اختیار ہے یا نہیں کہ اس کپڑے کو خود رکھ لے اور دوسرے کا کفن دیدے اگر میت اُن لوگوں میں سے ہے کہ اُس کو کفن دینا اپنے لیے باعث برکت جانتے ہیں مثلاً وہ عالم فقیہ ہے یا پیر ہے تو بیٹے کو وہ کفن رکھ لینا اور دوسرا کفن دینا جائز نہیں ورنہ جائز ہے اور پہلی صورت میں کہ اس کو دوسرے کپڑے میں کفن دینا جائز نہ تھا اس نے وہ کپڑا رکھ لیا اور دوسرا کفن دیا تو اس کپڑے کو واپس کرنا واجب ہوگا۔[3] (جوہرہ)

اجارہ کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ۝ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝﴾[4]

''شعیب (علیہ السلام) کی دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا اے والد انھیں (موسیٰ علیہ السلام کو) نوکر رکھ لیجئے کہ بہتر نوکر وہ ہے جو قوی وامین ہو (شعیب علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک سے تمھارا نکاح کردوں اس پر کہ آٹھ برس تک تم میرا کام اُجرت پر کرو اور اگر دس برس پورے کردو تو یہ تمھاری طرف سے ہوگا میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا ان شاء اللہ (عزوجل) تم مجھے نیکوں میں سے پاؤ گے۔''

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الهبة، باب الرجوع فی الهبة، فصل فی مسائل متفرقة، ج۸، ص۶۰۸.
2 ..... "الجوهرة النيرة"، کتاب الهبة، الجزء الاول، ص۴۲۹.
3 ..... المرجع السابق، ص۴۳۰.
4 ..... پ۲۰، القصص: ۲۶، ۲۷.

www.dawateislami.net

حدیث ۱ صحیح بخاری شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''تین شخص وہ ہیں جن کا قیامت کے دن میں خصم ہوں (اُن سے مطالبہ کروں گا) ایک وہ جس نے میرا نام لے کر معاہدہ کیا پھر اُس عہد کو توڑ دیا اور دوسرا وہ جس نے آزاد کو بیچا اور اُس کا ثمن کھایا اور تیسرا وہ جس نے مزدور رکھا اور اس سے کام پورا لیا اور اُس کی مزدوری نہیں دی۔ (1)

حدیث ۲ ابن ماجہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا: ''مزدور کی مزدوری پسینہ سوکھنے سے پہلے دے دو۔'' (2)

حدیث ۳ صحیح بخاری شریف میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہتے ہیں صحابہ میں کچھ لوگ سفر میں تھے ان کا گزر قبائل عرب میں سے ایک قبیلہ پر ہوا، انھوں نے ضیافت (3) کا مطالبہ کیا اُنھوں نے ان کی مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، اُس قبیلہ کے سردار کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا اُس کے علاج میں اُنھوں نے ہر قسم کی کوشش کی مگر کوئی کارگر نہ ہوئی پھر اُنھیں میں سے کسی نے کہا یہ جماعت جو یہاں آئی ہے (صحابہ) ان کے پاس چلو شاید ان میں سے کسی کے پاس اس کا کچھ علاج ہو، وہ لوگ صحابہ کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے سردار کو سانپ یا بچھو نے ڈس لیا اور ہم نے ہر قسم کی کوشش کی مگر کچھ نفع نہ ہوا کیا تمھارے پاس اس کا کچھ علاج ہے؟ ایک صاحب بولے، ہاں میں جھاڑتا ہوں مگر ہم نے تم سے مہمانی طلب کی اور تم نے ہماری مہمانی نہیں کی تو اب اُس وقت میں جھاڑوں گا کہ تم اس کی اُجرت دو، اُجرت میں بکریوں کا ریوڑ دینا طے پایا (ایک روایت میں ہے تیس بکریاں دینا طے ہوا) اُنھوں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یعنی سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا شروع کیا، وہ شخص بالکل اچھا ہو گیا اور وہاں سے ایسا ہو کر گیا کہ اُس پر زہر کا کچھ اثر نہ تھا، اُجرت جو مقرر ہوئی تھی اُنھوں نے پوری دے دی۔ ان میں بعض نے کہا کہ اس کو آپس میں تقسیم کر لیا جائے مگر جنھوں نے جھاڑا تھا یہ کہا کہ ایسا نہ کرو بلکہ جب ہم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو لیں گے اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) سے تمام واقعات عرض کر لیں گے پھر حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اس کے متعلق جو کچھ حکم دیں گے وہ کیا جائے گا یعنی اُنھوں نے خیال کیا کہ قرآن پڑھ کر دم کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی اُجرت حرام ہو۔ جب یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا، ارشاد

---

1 .....''صحيح البخاري''، كتاب البيوع، باب إثم من باع حرًّا، الحديث: ٢٢٢٧، ج٢، ص٥٢.

2 .....''سنن ابن ماجة''، كتاب الرهون، باب أجر الأجراء، الحديث: ٢٤٤٣، ج٣، ص١٦٢.

3 .....ابتدائے اسلام میں یہ حکم تھا کہ جب کسی قوم پر گزر ہو اور وہ تمھاری مہمانی کریں فبہا ورنہ تم ان سے وصول کر لو لہٰذا جب حکم شرع یہ تھا تو اپنے حق کا یہ مطالبہ تھا اور اس میں کوئی عیب نہیں۔ ۱۲ منہ حفظہ ربہ

www.dawateislami.net

فرمایا کہ ”تمھیں اس کا رقیہ (جھاڑ) ہونا کیسے معلوم ہوا؟ اور یہ فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا آپس میں اسے تقسیم کرلو اور (اس لیے کہ اس کے جواز کے متعلق اُن کے دل میں کوئی خدشہ نہ رہے یہ فرمایا کہ) میرا بھی ایک حصہ مقرر کرو۔“[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جھاڑ پھونک کی اُجرت لینا جائز ہے جبکہ کہ قرآن سے ہو یا ایسی دُعاؤں سے ہو جن میں ناجائز و باطل الفاظ نہ ہوں۔

حدیث ۴ صحیح بخاری شریف وغیرہ میں **عبداللہ بن عمر** رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے سنا کہ فرماتے ہیں: ”اگلے زمانہ کے تین شخص کہیں جارہے تھے، سونے کے وقت ایک غار کے پاس پہنچے اُس میں یہ تینوں شخص داخل ہوگئے پہاڑ کی ایک چٹان اوپر سے گری جس نے غار کو بند کردیا اُنھوں نے کہا: اب اس سے نجات کی کوئی صورت نہیں بجز اس کے کہ تم نے جو کچھ نیک کام کیا ہو اُس کے ذریعہ سے اللہ (عزوجل) سے دُعا کرو۔ ایک نے کہا اے اللہ! (عزوجل) میرے والدین بہت بوڑھے تھے جب میں جنگل سے بکریاں چرا کر لاتا تو دودھ دوہ کر سب سے پہلے اُن کو پلاتا اُن سے پہلے نہ اپنے بال بچوں کو پلاتا، نہ لونڈی نہ غلام کو دیتا، ایک دن میں جنگل میں دور چلا گیا رات میں جانوروں کو لے کر ایسے وقت آیا کہ والدین سو گئے تھے میں دودھ لیکر اُن کے پاس پہنچا تو وہ سوئے ہوئے تھے بچے بھوک سے چلا رہے تھے، مگر میں نے والدین سے پہلے بچوں کو پلانا پسند نہ کیا اور یہ بھی پسند نہ کیا کہ انھیں سوتے سے جگادوں دودھ کا پیالہ ہاتھ پر رکھے ہوئے ان کے جاگنے کے انتظار میں رہا یہاں تک کہ صبح چمک گئی اب وہ جاگے اور دودھ پیا، اے اللہ! (عزوجل) اگر میں نے یہ کام تیری خوشنودی کے لیے کیا ہے تو اس چٹان کو کچھ ہٹادے، اس کا کہنا تھا کہ چٹان کچھ سرک گئی مگر اتنی نہیں ہٹی کہ یہ لوگ غار سے نکل سکیں۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! (عزوجل) میرے چچا کی ایک لڑکی تھی جس کو میں بہت محبوب رکھتا تھا، میں نے اُس کے ساتھ بُرے کام کا ارادہ کیا اُس نے انکار کردیا، وہ قحط کی مصیبت میں مبتلا ہوئی میرے پاس کچھ مانگنے کو آئی میں نے اُسے ایک سو بیس اشرفیاں دیں کہ میرے ساتھ خلوت کرے[2] وہ راضی ہوگئی، جب مجھے اُس پر قابو ملا[3] تو بولی کہ ناجائز طور پر اس مُہر کا توڑنا[4] تیرے لیے حلال نہیں کرتی، اس کام کو گناہ سمجھ کر میں ہٹ گیا اور اشرفیاں جو دے چکا تھا وہ بھی چھوڑ دیں، الٰہی! اگر یہ کام تیری رضا جوئی کے لیے میں نے کیا ہے تو اس کو ہٹادے، اس کے کہتے ہی چٹان کچھ سرک گئی مگر اتنی نہیں ہٹی کہ نکل سکیں۔

تیسرے نے کہا، اے اللہ! (عزوجل) میں نے چند شخصوں کو مزدوری پر رکھا تھا، اُن سب کو مزدوریاں دیدیں ایک شخص

---

1 ..... ”صحيح البخاري“، كتاب الإجارة، باب ما يُعطَى في الرُّقْيَة ...إلخ، الحديث: ٢٢٧٦، ج٢، ص٦٩.
وكتاب فضائل القرآن، باب فاتحة الكتاب، الحديث: ٥٠٠٧، ج٣، ص٤٠٤، ٤٠٥.

2 ..... یعنی مجھے ہمبستری کرنے دے۔ 3 ..... یعنی اُس پر غالب ہوا۔ 4 ..... پردہ بکارت کو زائل کرنا۔

www.dawateislami.net

اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا اُس کی مزدوری کو میں نے بڑھایا یعنی اُس سے تجارت وغیرہ کوئی ایسا کام کیا جس سے اُس میں اضافہ ہوا اُس کو بڑھا کر میں نے بہت کچھ کرلیا وہ ایک زمانہ کے بعد آیا اور کہنے لگا: اے خدا کے بندہ! میری مزدوری مجھے دیدے۔ میں نے کہا: یہ جو کچھ اونٹ، گائے، بیل، بکریاں، غلام تو دیکھ رہا ہے یہ سب تیری ہی مزدوری کا ہے سب لے لے۔ بولا: اے بندۂ خدا! مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا: مذاق نہیں کرتا ہوں یہ سب تیرا ہی ہے، لے جا، وہ سب کچھ لے کر چلا گیا، الٰہی! اگر یہ کام میں نے تیری رضا کے لیے کیا ہے تو اسے ہٹادے وہ پتھر ہٹ گیا، یہ تینوں اُس غار سے نکل کر چلے گئے۔"[1]

حدیث ۵ ابوداود وابن ماجہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی کہتے ہیں، میں نے عرض کی، یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) ایک شخص کو میں قرآن پڑھاتا تھا اُس نے کمان ہدیۃً دی ہے یہ کوئی مال نہیں ہے یعنی ایسی چیز نہیں ہے جسے اُجرت کہا جائے، جہاد میں اس سے تیراندازی کروں گا۔ ارشاد فرمایا: "اگر تمھیں یہ پسند ہو کہ تمھارے گلے میں آگ کا طوق ڈالا جائے تو اسے قبول کرلو۔"[2]

مسائل فقہیّہ

کسی شے کے نفع کا عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کردینا اجارہ ہے۔[3] مزدوری پر کام کرنا اور ٹھیکہ اور کرایہ اور نوکری یہ سب اجارہ ہی کے اقسام ہیں۔ مالک کو آجر، موجر اور مواجر اور کرایہ دار کو مستاجر اور اُجرت پر کام کرنے والے کو اجیر کہتے ہیں۔

مسئلہ ۱ جس نفع پر عقدِ اجارہ ہو وہ ایسا ہونا چاہیے کہ اُس چیز سے وہ نفع مقصود ہو اور اگر چیز سے یہ منفعت مقصود نہ ہو جس کے لیے اجارہ ہوا تو یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً کسی سے کپڑے اور ظروف[4] کرایہ پر لیے مگر اس لیے نہیں کہ کپڑے پہنے جائیں گے ظروف استعمال کیے جائیں گے بلکہ اپنا مکان سجانا مقصود ہے یا گھوڑا کرایہ پر لیا مگر اس لیے نہیں کہ اس پر سوار ہوگا بلکہ کوتل چلنے کے لیے[5] یا مکان کرایہ پر لیا اس لیے نہیں کہ اس میں رہے گا بلکہ لوگوں کے کہنے کو ہوگا کہ یہ مکان فلاں کا ہے ان سب صورتوں میں اجارہ فاسد ہے اور مالک کو اُجرت بھی نہیں ملے گی اگرچہ مستاجر نے[6] چیز سے وہ کام لیے جس کے لیے اجارہ کیا تھا۔[7] (درمختار)

---

1 ..... "صحيح البخاري"، كتاب الإجارة، باب من استاجر اجيراً ... إلخ، الحديث: ٢٢٧٢، ج٢، ص٦٦، ٦٧ وغيره.

2 ..... "سنن أبي داود"، كتاب الإجارة، باب في كسب المعلم، الحديث: ٣٤١٦، ج٣، ص٣٦٢.

و"سنن ابن ماجة"، كتاب التجارات، باب الأجر على تعليم القرآن، الحديث: ٢١٥٧، ص١٦، ١٧.

3 ..... "الدر المختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٦، ٧.

4 ..... برتن وغیرہ۔ 5 ..... یعنی اپنے آگے بطور نمود و نمائش چلانے کیلئے۔ 6 ..... کرایہ پر لینے والے نے۔

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٧.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲ اجارہ کے ارکان ایجاب وقبول ہیں خواہ لفظ اجارہ ہی سے ہوں یا دوسرے لفظ سے۔ لفظ عاریت سے بھی اجارہ منعقد ہوسکتا ہے مثلاً یہ کہا میں نے یہ مکان ایک مہینے کو دس روپے کے عوض میں عاریت پر دیا دوسرے نے قبول کرلیا اجارہ ہوگیا۔ یوہیں اگر یہ کہا کہ میں نے اس مکان کے نفع اتنے کے بدلے میں تم کو ہبہ کیے اجارہ ہوجائے گا۔[1] (بحر)

مسئلہ ۳ جو چیز بیع کا ثمن ہوسکتی ہے وہ اُجرت بھی ہوسکتی ہے مگر یہ ضرور نہیں کہ جو اُجرت ہوسکے وہ ثمن بھی ہوجائے مثلاً ایک منفعت دوسری منفعت کی اُجرت ہوسکتی ہے جبکہ دونوں دو جنس کی ہوں اور منفعت ثمن نہیں ہوسکتی۔[2] (درمختار)

اجارہ کے شرائط

مسئلہ ۴ اجارہ کے شرائط یہ ہیں: (۱) عاقل ہونا یعنی مجنون اور ناسمجھ بچہ نے اجارہ کیا وہ منعقد ہی نہ ہوگا۔ بلوغ اس کے لیے شرط نہیں یعنی نابالغ عاقل نے اپنے نفس کے متعلق اجارہ کیا یا مال کے متعلق کیا اگر وہ ماذون ہے یعنی اُس کے ولی نے اُسے اجازت دیدی ہے تو اجارہ منعقد ہے اور اگر ماذون نہیں ہے تو ولی کی اجازت پر موقوف ہے جائز کردے گا جائز ہوجائے گا۔ اور اگر نابالغ نے بغیر اجازت ولی کام کرنے پر اجارہ کیا اور اُس کام کو کرلیا مثلاً کسی کی مزدوری چار آنے روز پر کی تو اب ولی کی اجازت درکار نہیں بلکہ اُجرت کا یہ مستحق ہوگیا۔ (۲) مِلک وولایت یعنی اجارہ کرنے والا مالک یا ولی ہو اجارہ کرنے کا اسے اختیار حاصل ہو فضولی نے[3] جو اجارہ کیا وہ مالک یا ولی کی اجازت پر موقوف ہوگا اور وکیل نے عقد اجارہ کیا یہ جائز ہے۔ (۳) مستاجر کو وہ چیز سپرد کردینا جبکہ اُس چیز کے منافع پر اجارہ ہوا ہو۔ (۴) اُجرت کا معلوم ہونا۔ (۵) منفعت کا معلوم ہونا اور ان دونوں کو اس طرح بیان کردیا ہو کہ نزاع کا[4] احتمال نہ رہے، اگر یہ کہہ دیا کہ ان دو مکانوں میں سے ایک کو کرایہ پر دیا یا دو غلاموں میں سے ایک کو مزدوری پر دیا یہ اجارہ صحیح نہیں۔ (۶) جہاں اجارہ کا تعلق وقت سے ہو وہاں مدت بیان کرنا مثلاً مکان کرایہ پر لیا تو یہ بتانا ضرور ہے کہ اتنے دنوں کے لیے لیا یہ بیان کرنا ضروری نہیں ہے کہ اس میں کیا کام کرے گا۔ (۷) جانور کرایہ پر لیا اس میں وقت بیان کرنا ہوگا یا جگہ مثلاً گھنٹہ بھر سواری لے گا یا فلاں جگہ تک جائے گا اور کام بھی بیان کرنا ہوگا کہ اس سے کون سا کام لیا جائے گا مثلاً بوجھ لادنے کے لیے یا سواری کے لیے۔ (۸) وہ کام ایسا ہو کہ اُس کا استیفا[5] قدرت میں ہو اگر حقیقۃً مقدور نہ ہو مثلاً غلام کو اجارہ پر دیا اور وہ بھاگا ہوا ہے یا شرعاً غیر مقدور ہو مثلاً گناہ کی

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۰۶.

2 ..... "الدر المختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۷.

3 ..... بلا اجازت تصرف کرنے والے نے۔ 4 ..... جھگڑے کا۔ 5 ..... پورا کرنا۔

www.dawateislami.net

باتوں پر اجارہ یہ دونوں اجارے صحیح نہیں۔(۹) وہ عمل جس کے لیے اجارہ ہوا اُس شخص پر فرض وواجب نہ ہو۔(۱۰) منفعت مقصود ہو۔(۱۱) اُسی جنس کی منفعت اُجرت نہ ہو۔(۱۲) اجارہ میں ایسی شرط نہ ہو جو مقتضائے عقد[1] کے خلاف ہو۔

مسئلہ ۵ اجارہ کا حکم یہ ہے کہ طرفین[2] بدلین کے[3] مالک ہو جاتے ہیں مگر یہ مِلک ایک دم نہیں ہوتی بلکہ وقتاً فوقتاً ہوتی ہے۔[4] (درمختار) مگر جبکہ تعجیل یعنی پیشگی لینا شرط ہو تو عقد کرتے ہی اُجرت کا مالک ہو جائے گا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ اجارہ کبھی تعاطی سے بھی منعقد ہو جاتا ہے اگر مدت معلوم ہو مثلاً مکان کرایہ پر دیا اُس نے کرایہ دیدیا اور معلوم ہے کہ ایک ماہ کے لیے ہے صحیح ہے طویل مدت کا اجارہ تعاطی سے منعقد نہیں ہوتا۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۷ منفعت کی مقدار کا علم مدت بیان کرنے سے ہوتا ہے مثلاً پانچ روپے میں ایک مہینہ کے لیے مکان کرایہ لیا یا ایک سال کے لیے کھیت اجارہ پر لیا۔ یہ اختیار ہے کہ جس مدت کے لیے اجارہ ہو وہ قلیل مدت ہو مثلاً ایک گھنٹہ یا ایک دن یا طویل دس برس، بیس برس، پچاس برس۔ اگر اتنی مدت کے لیے اجارہ ہو کہ عادۃً اُتنے دنوں تک زندگی متوقع نہ ہو جب بھی اجارہ درست ہے۔ وقف کے اجارہ کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہونی چاہیے مگر جبکہ اتنے دنوں کے لیے کوئی کرایہ دار نہ ملتا ہو یا مدت بڑھانے میں زیادہ فائدہ ہے تو بڑھا سکتے ہیں۔[7] (بحر وغیرہ)

مسئلہ ۸ کبھی عمل کا بیان خود اُس کا نام لینے سے ہوتا ہے مثلاً اِس کپڑے کی رنگائی یا اس کی سلائی یا اس زیور کی بنوائی مگر کام کو اس طرح بیان کرنا ہوگا کہ جہالت باقی نہ رہے کہ جھگڑا ہو لہٰذا جانور کو سواری کے لیے لیا اس میں فقط فعل بیان کرنا کافی نہیں جب تک جگہ یا وقت کا بیان نہ ہو۔ کبھی اشارہ کرنے سے منفعت کا پتہ چلتا ہے مثلاً کہہ دیا یہ غلہ فلاں جگہ لیجانا ہے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۹ اجارہ میں اُجرت محض عقد سے[9] مِلک میں داخل نہیں ہوتی یعنی عقد کرتے ہی اُجرت کا مطالبہ درست

---

1 .....تقاضۂ عقد۔ 2 .....یعنی مالک مکان اور کرایہ دار۔ 3 .....یعنی مالک مکان کرایہ کا اور کرایہ دار منفعت کا۔

4 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٩.

5 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الاول فى تفسير الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤١١.

6 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص١٠،٩.

7 ....."البحرالرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥٠٨، وغيره.

8 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص١٦،١٧.

9 .....یعنی صرف عقد سے۔

www.dawateislami.net

نہیں یعنی فوراً اُجرت دینا واجب نہیں اُجرت ملک میں آنے کی چند صورتیں ہیں: ① اُس نے پہلے ہی سے عقد کرتے ہی اُجرت دیدی دوسرا اس کا مالک ہوگیا یعنی واپس لینے کا اُس کو حق نہیں ہے، ② یا پیشگی لینا شرط کرلیا ہو اب اُجرت کا مطالبہ پہلے ہی سے درست ہے، ③ یا منفعت کو حاصل کرلیا مثلاً مکان تھا اُس میں مدتِ مقررہ تک رہ لیا یا کپڑا درزی کو سینے کے لیے دیا تھا اُس نے سی دیا، ④ وہ چیز مستاجر کو سپرد کردی کہ اگر وہ منفعت حاصل کرنا چاہے کرسکتا ہے نہ کرے یہ اُس کا فعل ہے مثلاً مکان پر قبضہ دے دیا یا اجیر[1] نے اپنے نفس کو تسلیم کردیا کہ میں حاضر ہوں کام کے لیے طیار ہوں کام نہ لیا جائے جب بھی اُجرت کا مستحق ہے۔[2] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۱۰ اجارہ کا جو کچھ زمانہ مقرر ہوا ہے اس میں سے تھوڑا زمانہ گزر گیا اور باقی، باقی ہے اس باقی زمانہ میں بھی مالک کو چیز دینا اور مستاجر کو لینا ضروری ہے یعنی کچھ زمانہ گزر جانا باز رہنے کا سبب نہیں ہوسکتا ہاں جو زمانہ گزر گیا اگر اجارہ سے اصلی مقصود وہی زمانہ ہو یعنی وہی زمانہ زیادہ کارآمد ہو تو مستاجر کو اختیار ہے کہ باقی زمانہ میں لینے سے انکار کردے جیسے مکہ معظّمہ میں مکانات کا اجارہ ایک سال کے لیے ہوتا ہے مگر موسم حج ہی ایک بہتر زمانہ ہے کہ معلّمین[3] حجاج کو ان مکانات میں ٹھہراتے ہیں اور اسی کی خاطر پورے سال کا کرایہ دیتے ہیں اگر موسم حج نکل گیا اور مکان تسلیم نہیں کیا[4] تو کرایہ دار یعنی معلّمین کو اختیار ہے کہ مکانات لینے سے انکار کردیں۔[5] (بحرالرائق) اسی طرح نینی تال[6] وغیرہ پہاڑوں پر موسم گرما زیادہ مقصود ہوتا ہے اسی کے لیے ایک سال کا کرایہ دیتے ہیں بلکہ جاڑوں میں[7] مکانات اور دکانیں چھوڑ کر لوگ عموماً وہاں سے چلے آتے ہیں اگر یہ موسم گرما ختم ہوگیا اور مکان یا دُکان پر مالک نے قبضہ نہ دیا تو جاڑوں میں جبکہ وہاں رہنا نہیں ہے لیکر کیا کرے گا لہٰذا کرایہ دار کو اختیار ہے اگر لینا چاہے لے سکتا ہے نہ لینا چاہے انکار کرسکتا ہے۔ اسی طرح بعض جگہ بعض موسم میں بازار کا حال اچھا ہوتا ہے اُسی کے لیے سال بھر تک دکانیں کرایہ پر رکھتے ہیں وہ زمانہ نہ ملے تو باقی میں اختیار ہے مثلاً اجمیر شریف میں دوکانداری کا پورا نفع زمانۂ عُرس میں ہوتا ہے بلکہ اس زمانہ میں مکانات کے کرایے بھی بہ نسبت دیگر زمانہ کے بہت زیادہ ہوتے ہیں اس زمانہ میں

---

1 .....ملازم، نوکر۔

2 ....."البحرالرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۱.

و"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۱۷، ۱۸.

3 .....وہ لوگ جو حجاج کو زیارتیں و دعائیں اور دیگر ارکان بتاتے ہیں۔

4 .....یعنی مکان پر قبضہ نہیں دیا۔

5 ....."البحرالرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۱.

6 .....ہند کے ایک پہاڑی علاقے کا نام۔

7 .....سردیوں میں۔

www.dawateislami.net

مکان یا دکان پر قبضہ نہ ملنا کرایہ دار کے لیے نقصان کا سبب ہے لہٰذا اسے اختیار ہے۔

مسئلہ ۱۱ پیشگی اُجرت شرط کرنے سے مستاجر سے اُس وقت مطالبہ ہوگا کہ جب وہ اجارہ منجزہ ہو مثلاً یہ مکان ہم نے تم کو اتنے کرایہ پر دے دیا اور اگر اجارہ مضافہ ہو کہ فلاں مہینہ کے لیے مثلاً کرایہ پر دیا اس میں ابھی سے کرایہ کا مطالبہ نہیں ہوسکتا اگرچہ پیشگی کی شرط ہو۔[1] (بحر)

مسئلہ ۱۲ منفعت حاصل کرنے پر قادر ہونے سے اُجرت واجب ہوجاتی ہے اگرچہ منفعت حاصل نہ کی ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً مکان کرایہ دار کو سپرد کردیا جائے اس طرح کہ مالک مکان کے متاع وسامان سے خالی ہو اور اُس میں رہنے سے کوئی مانع[2] نہ ہو نہ اُس کی جانب سے نہ اجنبی کی جانب سے اس صورت میں اگر وہ نہ رہے اور بیکار مکان کو خالی چھوڑ دے تو اُجرت واجب ہوگی لہٰذا اگر مکان سپرد ہی نہ کیا یا سپرد کیا مگر اُس میں خود مالک مکان کا سامان واسباب ہے یا مدت کے گزر جانے کے بعد سپرد کیا یا مدت ہی میں سپرد کیا مگر اُسے کوئی عذر ہے یا اُس کو عذر بھی نہیں مگر حکومت کی جانب سے رہنے سے ممانعت ہے یا غاصب نے اُسے غصب کرلیا یا وہ اجارہ ہی فاسد ہے ان سب صورتوں میں مالک مکان اُجرت کا مستحق نہیں۔ جانور کو کرایہ پر لیا اس میں بھی یہ صورتیں ہیں بلکہ اس میں ایک صورت یہ زائد ہے کہ مالک نے اسے جانور دیدیا مگر جہاں سوار ہونے کے لیے لیا تھا وہاں نہیں گیا بلکہ کسی دوسری جگہ جانور کو باندھ رکھا مثلاً لیا تھا اس لیے کہ شہر سے باہر فلاں جگہ سوار ہوکر جائے گا اور جانور کو مکان ہی میں باندھ رکھا وہاں گیا ہی نہیں کہ سوار ہوتا اس صورت میں بھی اُجرت واجب نہیں اور اگر شہر میں سوار ہونے کے لیے لیا تھا اور مکان میں باندھ رکھا سوار نہیں ہوا تو اُجرت واجب ہے۔[3] (طحطاوی)

مسئلہ ۱۳ غصب سے مراد اس جگہ یہ ہے کہ اُس سے منفعت حاصل کرنے سے روک دے حقیقۃً غصب ہو یا نہ ہو غصب عام ہے کہ پوری مدت میں ہو یا بعض مدت میں اگر پوری مدت میں ہو تو پورا کرایہ جاتا رہا اور بعض مدت میں ہو تو حساب سے اُتنے دنوں کا جو کرایہ ہوتا ہے وہ نہیں ملے گا۔[4] (بحر) اسی طرح اگر کوئی دوسرا مانع اندرونِ مدت پیدا ہوگیا کہ اُس چیز سے انتفاع نہ ہوسکے[5] تو بقیہ مدت کی اُجرت ساقط ہے مثلاً زمین کاشت کے لیے لی تھی وہ پانی سے ڈوب گئی یا پانی نہ ہونے کی وجہ

---

1 ……"البحرالرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۲.

2 ……رکاوٹ۔

3 ……"حاشية الطحطاوی" على "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج٤، ص۷.

4 ……"البحرالرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۲.

5 ……یعنی نفع نہ اٹھایا جاسکے۔

www.dawateislami.net

سے کاشت نہ ہوسکی یا جانور سواری کے لیے کرایہ پر لیا تھا وہ بیمار ہوگیا یا بھاگ گیا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ مکان کرایہ پر دیا اور قبضہ بھی دیدیا مگر ایک کوٹھری میں مالک نے اپنا سامان رکھا یا ایک کوٹھری مالک نے مستاجر سے خالی کرائی تو کرایہ میں سے اس کے کرایہ کی مقدار کم کردی جائے گی۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ مستاجر نے کرایہ دے دیا ہے اور اندورنِ مدت اجارہ توڑ دیا گیا تو باقی زمانہ کا کرایہ واپس کرنا ہوگا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ کپڑا کرایہ پر پہننے کے لیے لیا کہ ہر روز ایک پیسہ کرایہ دے گا اور زمانۂ دراز تک اپنے مکان پر رکھ چھوڑا پہنا ہی نہیں تو دیکھا جائے گا کہ روزانہ پہنتا تو کتنے روز میں پھٹ جاتا اُتنے زمانہ تک کا کرایہ ایک پیسہ یومیہ اس کے ذمہ واجب ہے اُس کے بعد کا کرایہ واجب نہیں مثلاً سال بھر تک اس کے یہاں رہ گیا اور پہنتا تو تین ماہ میں پھٹ جاتا صرف تین ماہ کا کرایہ دینا ہوگا۔[4] (طحطاوی) اسی طرح یومیہ یا ماہوار پر بہت سی چیزیں کرایہ پر دی جاتی ہیں مثلاً شامیانہ کا کرایہ یومیہ ہوتا ہے کہ فی یوم اتنا کرایہ جتنے دنوں اس کے یہاں رہے گا کرایہ دینا ہوگا یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے یہاں تو ایک ہی دن کا کام تھا اُسکے بعد بیکار پڑا رہا۔ ایسا ہی گیس کے ہنڈے[5] کرایہ پر لایا اس کا کرایہ ہر رات اتنا ہوگا جتنی راتیں اس کے یہاں ہنڈے رہے اُن کا کرایہ دے یعنی جبکہ اجارہ کی کوئی مدت مقرر نہ ہوئی ہو۔

مسئلہ ۱۷ جانور کو کرایہ پر لیا کہ فلاں روز مجھے سوار ہوکر فلاں جگہ جانا ہے مالک نے اسے جانور دیدیا مگر جو دن جانے کا مقرر کیا تھا اُس روز نہیں گیا دوسرے روز گیا اُجرت واجب نہیں مگر اگر جانور اسکے مکان پر ہلاک ہوگیا تاوان دینا ہوگا کہ اس نے ناحق اُس کو روک رکھا ہے۔[6] (طحطاوی)

مسئلہ ۱۸ اجارۂ فاسدہ میں منفعت حاصل کرنے پر اُجرت واجب ہوتی ہے اگر منفعت حاصل کرنے پر قادر تھا اور حاصل نہیں کی اُجرت واجب نہیں پھر اجارۂ فاسد میں اگر اُجرت مقرر ہے تو اُجرتِ مثل واجب ہوگی جو مقرر سے زائد نہ ہو یعنی اگر اُجرتِ مثل مقرر سے کم ہے تو اُجرتِ مثل دیں گے اور اگر مقرر کے برابر یا اُس سے زائد ہے تو جو مقرر ہے وہی دیں گے زیادہ

---

1 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثاني في بيان أنه متى تجب الأجرة ...إلخ، ج٤، ص٤١٣.

2 ..... المرجع السابق. 3 ..... المرجع السابق.

4 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٧.

5 ..... ہانڈی کی شکل کا بڑا فانوس۔

6 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٧.

www.dawateislami.net

نہیں دیں گے اور اگر اُجرت کا تقرر نہیں ہوا ہے تو اُجرت مثل واجب ہے اُس کی مقدار جو کچھ ہو۔[1] (طحطاوی)

مسئلہ ۱۹ زمینِ وقف اور زمینِ یتیم اور جو جائداد کرایہ پر چلانے کے لیے ہے ان کا بھی یہی حکم ہے کہ محض اِنتفاع پر قادر ہونے سے اجارہ فاسدہ میں اُجرت واجب نہیں ہوگی بلکہ حقیقۃً اِنتفاع ضروری ہے یعنی وقف کی زمین زراعت کے لیے بطور اجارۂ فاسدہ لی اگر زراعت کرے گا اُجرت واجب ہوگی ورنہ نہیں۔ یوہیں یتیم کی زمین زراعت کے لیے لی یا مکان کرایہ پر رہنے کے لیے بطور اجارۂ فاسدہ لیا یا جائداد کرایہ پر چلانے کے لیے ہے اس کو اجارۂ فاسدہ کے طور پر لیا ان سب میں بھی جب تک منفعت حاصل نہ کرے اُجرت واجب نہیں محض قادر ہونا اُجرت کو واجب نہیں کرتا۔[2] (طحطاوی)

مسئلہ ۲۰ جس چیز کو کرایہ پر لیا تھا اُس کو کسی نے غصب کر لیا کہ یہ انتفاع پر قادر نہیں ہے مگر سفارش کے ذریعہ سے وہ چیز غاصب سے نکال سکتا ہے یا لوگوں کی حمایت سے غاصب کو جدا کر سکتا ہے اور اس نے ایسا نہیں کیا اُجرت ساقط نہیں ہوگی اور اگر غاصب کو اس وجہ سے نہیں نکالا کہ علیٰحدہ کرنے میں کچھ خرچ کرنا پڑے گا تو اُجرت ساقط ہے۔[3] (درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۲۱ موجر[4] اور مستاجر[5] میں اختلاف ہوا موجر کہتا ہے کسی نے غصب نہیں کیا اور مستاجر کہتا ہے غصب کیا اگر مستاجر کے پاس گواہ نہیں ہیں تو یہ دیکھا جائے گا کہ فی الحال کیا ہے اگر فی الحال مکان میں مستاجر سکونت پذیر ہے تو موجر کی بات مانی جائے گی اور اُجرت دلائی جائے گی اور اگر مستاجر کے سوا کوئی دوسرا ساکن ہے تو مستاجر کی بات مقبول ہے اُجرت واجب نہیں۔[6] (بحر)

مسئلہ ۲۲ مالک مکان نے مکان کی کنجی مستاجر کو دیدی مگر کنجی اس کے پاس سے جاتی رہی اگر مکان کو بلا تکلُّف کھول سکتا ہے اور نہیں کھولا اُجرت واجب ہے ورنہ نہیں اور اگر مستاجر اس کنجی سے قفل[7] نہیں کھول سکتا ہے مکان کا تسلیم کر دینا اور قبضہ دینا نہیں پایا گیا اور اُجرت واجب نہیں۔[8] (درمختار)

---

1 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٧.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... "الدر المختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٢٠، ٢١.

و"حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٨.

4 ..... کرایہ پر دینے والا، مالک۔ 5 ..... کرایہ پر لینے والا۔

6 ..... "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٢.

7 ..... تالا۔

8 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٢٣.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۳ اِجارہ اگر مطلق ہے اُس میں یہ نہیں بیان کیا گیا ہے کہ اُجرت کب دی جائے گی تو مکان اور زمین کا کرایہ روزانہ وصول کرسکتا ہے اور سواری کا ہر منزل پر مثلاً یہ ٹھہرا ہے کہ ہم کو یہاں سے فلاں جگہ جانا ہے اُس کا یہ کرایہ ہے مگر یہ نہیں طے ہوا ہے کہ کرایہ پہنچ کر دیا جائے گا یا کب تو ہر منزل پر حساب سے جو کرایہ ہوتا ہے وصول کرسکتا ہے مگر سواری والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں آگے نہیں جاؤں گا جہاں تک ٹھہرا ہے وہاں تک پہنچانا اُس پر لازم ہے اور اگر بیان کر دیا گیا ہے کہ اتنے دنوں میں کرایہ لیا جائے گا مثلاً عموماً مکان کے کرایہ میں یہ ہوتا ہے کہ طے ہوجاتا ہے کہ ماہ بماہ کرایہ دینا ہوگا تو ہر روز یا ہر ہفتہ میں مطالبہ نہیں کرسکتا۔[1] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ درزی دھوبی سونا روغیرہم ان کاریگروں نے جب کام کرلیا اور مالک کو چیز سپرد کردی اُجرت لینے کے مستحق ہوگئے یہی حکم ہر اُس کام کرنے والے کا ہے جس کے کام کا اُس شے میں کوئی اثر ہو جیسے رنگریز[2] کہ اُس نے کپڑا رنگ کر مالک کو دیدیا اُجرت کا مستحق ہوگیا اور اگر ان لوگوں نے کام تو کیا مگر ابھی تک چیز مالک کو سپرد نہیں کی، اُجرت کے مستحق نہیں ہوئے لہٰذا اگر ان کے یہاں چیز ضائع ہوگئی اُجرت نہیں پائیں گے اگرچہ چیز کا ان کو تاوان بھی دینا نہیں پڑے گا۔ اور اگر کام کا کوئی اثر اُس چیز میں نہیں ہوتا جیسے حمال[3] کہ چیز کو یہاں سے اُٹھا کر وہاں لے گیا یہ اُجرت کے اُس وقت مستحق ہوں گے جب اُنھوں نے کام کرلیا اس کی ضرورت نہیں کہ مالک کو سپرد کردیں جب استحقاق ہوا لہٰذا وہاں پہنچا دینے کے بعد اگر چیز ضائع ہوگئی اُجرت واجب ہے۔[4] (درمختار) بلکہ اگر حمال نے پہنچایا نہ ہو راستہ ہی میں اُجرت مانگتا ہے تو یہاں تک کی جتنی اُجرت حساب سے ہو لے سکتا ہے مگر جہاں تک ٹھہرا ہے اُس پر وہاں تک پہنچانا لازم ہے اور پہنچانے پر باقی اُجرت کا مستحق ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ دھوبی نے کہا تمھارا کپڑا میں نے دھونے کے لیے لیا ہی نہیں ہے اس کے بعد کپڑے کا اقرار کرلیا اگر انکار سے پہلے دھو چکا ہے دھلائی کا مستحق ہے اور انکار کے بعد دھویا تو دھلائی کا مستحق نہیں اور رنگریز نے کپڑے سے انکار کر دیا پھر اقرار کیا اگر انکار سے پہلے رنگ چکا ہے اُجرت کا مستحق ہے اور انکار کے بعد رنگا تو مالک کو اختیار ہے کہ کپڑا لے لے اور رنگ کی وجہ سے جو کچھ کپڑے کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے وہ دیدے اور چاہے تو سفید کپڑے کی قیمت تاوان لے۔ اور کپڑا بننے والے

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٢٤.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثانى فى بيان أنه متى تجب الأجرة...إلخ، ج٤، ص٤١٣.

2 ..... کپڑے رنگنے والا۔ 3 ..... بوجھ اٹھانے والا مزدور۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٢٤، ٢٥.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثانى فى بيان أنه متى تجب الأجرة...إلخ، ج٤، ص٤١٣.

www.dawateislami.net

نے سوت سے انکار کیا پھر اقرار کیا اور انکار سے قبل بُن چکا ہے اُجرت ملے گی اور انکار کے بعد بُنا ہے تو کپڑا اِسی بننے والے کا ہے اور سوت والے کو اُتنا ہی سوت دے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ درزی نے مستاجر کے گھر پر کپڑا سیا تو کام کرنے پر اُجرت واجب ہو جائے گی مالک کو سپرد کرنے کی ضرورت نہیں کہ جب اُس کے مکان پر ہی کام کر رہا ہے تو تسلیم کرنے کی ضرورت نہیں یہ خود ہی تسلیم کے حکم میں ہے لہٰذا کپڑا اسی رہا تھا چوری ہو گیا اُجرت کا مستحق ہے بلکہ اگر کچھ سیا تھا کچھ باقی تھا یعنی مثلاً پورا کرتہ سیا بھی نہیں تھا کہ جاتا رہا جتنا سی لیا تھا اُس کی اُجرت واجب ہے۔[2] (طحطاوی)

مسئلہ ۲۷ مزدور دیوار بنا رہا ہے کچھ بنانے کے بعد گر گئی تو جتنی بنا چکا ہے اُس کی اُجرت واجب ہوگئی۔ درزی نے کپڑا سیا تھا مگر کسی نے یہ سلائی توڑ دی سلائی نہیں ملے گی ہاں جس نے توڑی ہے اُس سے تاوان لے سکتا ہے اور اب دوبارہ سینا بھی درزی پر واجب نہیں کہ کام کر چکا اور اگر خود درزی ہی نے سلائی توڑ دی تو دوبارہ سینا واجب ہے گویا اُس نے کام کیا ہی نہیں۔[3] (بحر)

مسئلہ ۲۸ درزی نے کپڑا قطع کیا اور سیا نہیں بغیر سیے مر گیا قطع کرنے کی کچھ اُجرت نہیں دی جائے گی کہ عادۃً سلائی کی اُجرت دیتے ہیں قطع کرنے کی اُجرت نہیں دی جاتی ہاں اگر اصل مقصود درزی سے کپڑا قطع کرانا ہی ہے سلوانا نہیں ہے تو اس کی اُجرت بھی ہو سکتی ہے۔[4] (طحطاوی، بحر)

مسئلہ ۲۹ دھوبی کو دھونے کے لیے کپڑے دیے اور دُھلائی کا تذکرہ نہیں ہوا کہ کیا ہوگی اُجرت مثل واجب ہوگی کیونکہ اُس کا کام ہی یہ ہے کہ اُجرت پر کپڑا دھوتا ہے۔[5] (بحر)

مسئلہ ۳۰ نانبائی[6] اس وقت اُجرت لینے کا حقدار ہوگا جب روٹی تنور سے نکال لے کہ اب اُس کا کام ختم ہوا اور اگر

1 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثاني في بيان أنه متى تجب الأجرة... إلخ، ج٤، ص٤١٤.

2 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدر المختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٩.

3 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٢، ٥١٣.

4 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدر المختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص٩.
و"البحر الرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٣.

5 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٣.

6 ..... روٹی پکانے والا۔

www.dawateislami.net

کچھ روٹیاں پکائی ہیں کچھ باقی ہیں تو جتنی پکا چکا ہے حساب کر کے انکی پکوائی لے سکتا ہے یہ اُس صورت میں ہے کہ مستاجر یعنی پکوانے والے کے مکان پر اُس نے روٹی پکائی اور اگر پکنے کے بعد یعنی تنور سے نکالنے کے بعد بغیر اس کے فعل کے کوئی روٹی تنور میں گر گئی اور جل گئی تو اس کی اُجرت منہا نہیں کی جاسکتی کہ تنور سے نکال کر رکھنے کے بعد اُجرت کا حقدار ہو چکا ہے اور اس روٹی کا اس سے تاوان بھی نہیں لیا جاسکتا کہ اِس نے خود نقصان نہیں کیا ہے اور اگر تنور سے نکالنے کے پہلے ہی جل گئی تو اس کی اُجرت نہیں ملے گی بلکہ تاوان دینا ہوگا یعنی اس روٹی کا جتنا آٹا تھا وہ تاوان دے اور اگر روٹی پکوانے والے کے یہاں نہیں پکائی ہے خواہ نانبائی نے اپنے گھر پکائی یا دوسرے کے مکان پر اور روٹی جل جائے یا چوری ہو جائے بہر حال اُجرت کا مستحق نہیں ہے کہ اس کے لیے تسلیم یعنی مستاجر کے قبضہ میں دینے کی ضرورت ہے پھر اگر چوری ہوگئی تو نانبائی پر تاوان نہیں کیوں کہ آٹا اس کے پاس امانت تھا جس میں تاوان نہیں ہوتا اور اگر جل گئی ہے تو تاوان دینا ہوگا کہ اس کے فعل سے نقصان ہوا اور مالک کو اختیار ہے کہ روٹی کا تاوان لے یا آٹے کا اگر روٹی کا تاوان لے گا تو پکوائی دینی ہوگی اور آٹا لے تو نہیں۔ لکڑی، نمک، پانی ان میں سے کسی کا تاوان نہیں۔[1] (بحر، درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۳۱ باورچی جو گوشت یا پلاؤ وغیرہ پکاتا ہے اگر یہ کھانا اُس نے دعوت کے موقع پر پکایا ہے ولیمہ کی دعوت ہو یا ختنہ کی یا چھٹی کی یا عقیقہ کی یا قرآن مجید ختم کرنے کی، غرض کسی قسم کی دعوت ہو اس میں اُجرت کا اُس وقت مستحق ہوگا جب سالن وغیرہ برتنوں میں نکال دے اور گھر کے لوگوں کے لیے پکایا ہے تو کھانا طیار کرنے پر اُجرت کا حقدار ہو گیا۔[2] (درمختار، بحر) مگر یہ وہاں کا عرف ہے کہ باورچی ہی کھانا نکالتے ہیں ہندوستان میں عموماً یہ طریقہ ہے کہ باورچی طیار کر دیتے ہیں جس نے دعوت کی اُس کے عزیز و اقارب دوست احباب کھانا نکالتے ہیں کھلاتے ہیں باورچی سے اس کام کا کوئی تعلق نہیں رہتا لہٰذا یہاں کے عرف کے لحاظ سے کھانا طیار کرنے پر مزدوری کا مستحق ہو جائے گا نکالنے کی ضرورت نہیں۔

مسئلہ ۳۲ باورچی نے کھانا خراب کر دیا یا جلا دیا یا کچا ہی اوتار دیا اُسے کھانے کا ضمان دینا ہوگا۔ اور اگر آگ لے کر چلا کہ چولھا جلائے یا تنور روشن کرے چنگاری اوڑی اور مکان میں آگ لگ گئی مکان جل گیا اس کا تاوان دینا نہیں

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۳.
و "الدر المختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۲۶، ۲۸.
و "حاشية الطحطاوی" على "الدر المختار"، کتاب الإجارة، ج٤، ص۹، ۱۰.

2 ..... "الدر المختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۲۸.
و "البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۳.

www.dawateislami.net

ہوگا کہ اس میں اُس کے فعل کو دخل نہیں اِسی طرح کرایہ دار سے اگر مکان جل جائے تو تاوان نہیں کہ اُس نے قصداً ایسا نہیں کیا ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۳ اینٹ تھاپنے والا اُجرت کا اُس وقت مستحق ہے جب اینٹ اُس نے کھڑی کردی اس کے بعد اگر اینٹوں کا نقصان ہوا تو مالک کا ہوا اس کا نہیں اور اگر اس سے پہلے نقصان ہوا تو اسی کا ہوا کہ ابھی تک یہ اُجرت کا مستحق نہیں ہے یہ قول امام اعظم رحمہ اللہ تعالٰی کا ہے۔ صاحبین[2] یہ فرماتے ہیں کہ اُجرت کا مستحق اُس وقت ہوگا جب اینٹوں کا چٹالگادے[3] اسی پر فتویٰ ہے۔[4] (درمختار) یہاں کے عرف سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ چٹالگانے کے بعد اُجرت ملے کیونکہ چٹالگانا بھی انھیں تھاپنے والوں کا کام ہوتا ہے نہ اس کے لیے دوسرے مزدور رکھے جاتے ہیں نہ خود ان کو چٹالگانے کی اُجرت دی جاتی ہے بلکہ جہاں تک دیکھا گیا ہے یہی معلوم ہوا کہ اینٹوں کا شمار ہی اُس وقت کرتے ہیں جب چٹا لگ جائے پہلے ہی سے اُجرت کیا دی جائے گی۔

مسئلہ ۳۴ اینٹ تھاپنے کا سانچا[5] تھپیرے[6] کے ذمہ ہے کہ یہ اُس کے کام کا آلہ ہے جیسے درزی کے لیے سوئی، بڑھئی[7] کے لیے بسولا[8] وغیرہ ہر قسم کے اوزار، مٹی اور ریتا مستاجر کے ذمہ ہے۔ مکان کے اندر غلہ پہنچادینا حمال[9] کا کام ہے یہ نہیں کہہ سکتا کہ دروازہ تک میں نے پہنچادیا اندر نہیں لے جاؤں گا۔ چھت یا دوسری منزل پر لیجانا حمال کا کام نہیں ہے جب تک اُس سے شرط نہ کرلیں وہ اوپر لیجانے سے انکار کرسکتا ہے۔ مٹکے، گولی[10] اور برتنوں میں غلہ بھرنا حمال کا کام نہیں جب تک اس کی شرط نہ ہو۔ اونٹ یا گھوڑا یا کوئی جانور غلہ لادنے کے لیے کرایہ پر لیا تو غلہ لادنا اور اوتارنا جانور والے کے ذمہ ہے اور مکان کے اندر پہنچانا اس کے ذمہ نہیں مگر جبکہ اس کی شرط ہو یا وہاں کا یہی عرف ہو۔[11] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۳۵ بیل گاڑی بہت سی چیزیں لادنے کے لیے کرایہ کرتے ہیں گاڑی والے کے ذمہ وہاں تک پہنچادینا ہے جہاں تک گاڑی جاتی ہو اُس کے بعد مالک کے ذمہ ہے مگر جبکہ یہ شرط ہو کہ مکان کے اندر پہنچانا ہوگا یا وہاں کا عرف ہو جس طرح

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۲۸.

2 ..... یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالٰی۔

3 ..... سلیقے سے رکھ دے۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۲۸.

5 ..... اینٹیں بنانے کا آلہ، قالب۔

6 ..... اینٹیں تھاپنے والے۔

7 ..... لکڑی کا کام کرنے والا۔

8 ..... ایک اوزار جس سے بڑھئی لکڑی چھیلتے ہیں۔

9 ..... بوجھ اٹھانے والا مزدور

10 ..... مٹی سے بنایا ہوا ایک بڑا برتن جس میں پانی یا غلہ رکھتے ہیں۔

11 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۲۹.

و"البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۴، ۵۱۵.

www.dawateislami.net

عموماً شہروں میں یہی طریقہ ہے کہ ٹھیلے والے جو چیزیں لاد کر لاتے ہیں وہ مکان کے اندر تک پہنچاتے ہیں۔

مسئلہ ۳۶ سیاہی کاتب کے ذمہ ہے یعنی لکھنے میں جو کچھ سیاہی صرف ہوگی لکھوانے والا نہیں دے گا اور کاتب کے ذمہ کاغذ شرط کر دینا اجارہ ہی کو فاسد کر دیتا ہے۔[1] (بحر) یوہیں قلم بھی کاتب ہی کے ذمہ ہے۔

مسئلہ ۳۷ جس کاریگر کے عمل کا اثر چیز میں پیدا ہوتا ہے جیسے رنگریز، دھوبی یہ اپنی اُجرت وصول کرنے کے لیے چیز کو روک سکتے ہیں اگر انہوں نے چیز کو روکا اور ضائع ہوگئی تو چیز کا تاوان نہیں دینا ہوگا مگر اُجرت بھی نہیں ملے گی۔ یہ روکنے کا حق اُس صورت میں ہے کہ اُجرت ادا کرنے کے لیے کوئی میعاد[2] مقرر نہ کی ہو اور اگر کہہ دیا ہے کہ ایک ماہ بعد میں اُجرت دوں گا اور کاریگر نے منظور کرلیا تو اب چیز کے روکنے کا حق جاتا رہا اور روکنے کا حق اُس وقت ہے کہ کاریگر نے اپنے مکان یا دکان میں کام کیا ہو اور اگر خود مستاجر کے یہاں کام کیا تو کام سے فارغ ہونا ہی مستاجر کو تسلیم کر دینا ہے اس میں روکنے کی صورت نہیں۔ درزی وغیرہ نے تعدی کی جس سے چیز میں نقصان ہوا تو مطلقاً ضامن ہیں اپنے مکان پر کام کیا ہو یا مستاجر کے مکان پر یا اور کہیں اور اگر کشتی میں سامان لدا ہے مالک بھی کشتی میں ہے ملاح[3] کشتی کو کھینچے لیجا رہا ہے اور کشتی ڈوب گئی ملاح ضمان نہیں دے گا۔[4] (بحر الرائق)

مسئلہ ۳۸ اثر ہونے کا کیا مطلب ہے بعض فقہا فرماتے ہیں اس کا یہ مطلب ہے کہ کام کرنے والے کی کوئی چیز اُس میں شامل ہوجائے جیسے رنگریز نے کپڑے میں اپنا رنگ شامل کر دیا اور بعض فقہا یہ کہتے ہیں کہ اس سے یہ مُراد ہے کہ کوئی چیز جو نظر نہیں آتی تھی نظر آئے اِس ثانی کی بنا پر دھوبی بھی داخل ہے کیونکہ پہلے کپڑے کی سپیدی نظر نہیں آتی تھی اب آنے لگی اور اگر دھوبی نے کلپ لگایا ہے جب تو پہلی صورت میں بھی داخل ہے۔ پستہ بادام کی گری نکالنے والا، لکڑیاں چیرنے والا، آٹا پیسنے والا، درزی اور موزہ سینے والا جبکہ یہ دونوں ڈورا اپنے پاس سے نہ لگائیں غلام کا سر مونڈنے والا یہ سب اس میں داخل ہیں دونوں قولوں میں اصح قولِ ثانی[5] ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۳۹ جس کے کام کا اثر اُس چیز میں نہ رہے جیسے حمال کہ غلہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتا ہے یا ملاح کہ کسی

---

1 ..... "البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۵.

2 ..... مدت۔ 3 ..... کشتی چلانے والا۔

4 ..... "البحر الرائق"، کتاب الإجارة، ج۷، ص۵۱۵.

5 ..... یعنی صحیح ترین دوسرا قول ہے۔

6 ..... "الدر المختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص۳۰.

www.dawateislami.net

چیز کو کشتی پر لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیتا ہے یا جس نے کپڑے کو پاک کرنے کے لیے دھویا اُس کو سپید نہیں کیا یہ لوگ اُجرت وصول کرنے کے لیے چیز کو روک نہیں سکتے اگر روکیں گے غاصب قرار پائیں گے اور ضمان دینا ہوگا اور مالک کو اختیار ہے عمل کرنے کے بعد جو قیمت ہوئی اُس کا تاوان لے اور اِس صورت میں اُجرت دینی ہوگی اور چاہے تو وہ قیمت تاوان میں لے جو عمل کے بغیر ہے اور اس وقت اُجرت نہیں ملے گی۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۰ اجیر[2] کے پاس چیز ہلاک ہوگئی مگر نہ تو اُس کے فعل سے ہلاک ہوئی اور نہ اُجرت لینے کے لیے اُس نے چیز روکی تھی اور اجیر وہ ہے جس کے عمل کا اثر پیدا ہوتا ہے جیسے خیاط[3] ورنگریز تو ان کی اُجرت نہیں ملے گی اور اگر عمل کا اثر نہیں پیدا ہوتا جیسے حمال تو اسے اُجرت ملے گی۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۱ جس سے کام کرانا ہے اگر اُس سے یہ شرط کر لی ہے کہ تم کو خود کرنا ہوگا یا کہہ دیا کہ تم اپنے ہاتھ سے کرنا اس صورت میں خود اُسی کو کرنا ضروری ہے اپنے شاگرد یا کسی دوسرے شخص سے کام کرانا جائز نہیں اور کرا دیا تو اُجرت واجب نہیں اس صورت میں سے دایہ کا استثنا[5] ہے کہ وہ دوسری سے بھی کام لے سکتی ہے۔ اور اگر یہ شرط نہیں ہے کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے کام کرے گا دوسرے سے بھی کرا سکتا ہے اپنے شاگرد سے کرائے یا نوکر سے کرائے یا دوسرے سے اُجرت پر کرائے سب صورتیں جائز ہیں۔[6] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۴۲ اجارہ مطلق تھا یعنی خود اُس کاریگر کے اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی شرط نہیں تھی کاریگر نے دوسرے کو بغیر اُجرت چیز سپرد کر دی یعنی دوسرے کو کام کرنے کے لیے دیدی جو اجیر نہیں ہے اور وہاں سے چیز ضائع ہوگئی تو اجیر پر ضمان واجب ہے اور اگر یہ دوسرا شخص پہلے کا اجیر ہے مثلاً درزی کو کپڑا سینے کے لیے دیا درزی نے دوسرے کو اُجرت پر سینے کے لیے دیا اور ضائع ہوگیا تو تاوان واجب نہیں نہ اول پر نہ دوسرے پر۔[7] (بحر)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٣٠، ٣١.

2 ..... مزدور۔ 3 ..... درزی۔

4 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثانى فى بيان أنه متى تجب الأجرة... إلخ، ج٤، ص٤١٤-٤١٥.

5 ..... یعنی دایہ اس حکم سے خارج ہے۔

6 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٦.

و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٣١.

7 ..... "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، ج٧، ص٥١٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۳ اجیر سے کہہ دیا تم اتنی اُجرت پر میرا یہ کام کردو یہ اجارہ مطلق کی صورت ہے اور اگر یہ کہے تم اپنے ہاتھ سے کرو یا تم خود کرو تو مقید ہے اب دوسرے سے کرانا جائز نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۴ ایک شخص کو اجیر مقرر کیا کہ میری عیال کو فلاں جگہ سے لے آؤ وہ لینے گیا مگر اُن میں سے بعض کا انتقال ہوگیا جو باقی تھے اُنھیں لے آیا اگر دونوں کو تعداد معلوم تھی تو اُجرت اُسی حساب سے ملے گی یعنی مثلاً چار بچے تھے اور اُجرت چار روپے تھی تین کو لایا تو تین روپے پائے گا اور اگر تعداد معلوم نہیں تھی تو پوری اُجرت پائے گا اور اگر گیا اور وہاں سے کسی کو نہیں لایا تو کچھ بھی اُجرت نہیں ملے گی کہ کام کیا ہی نہیں پہلی صورت میں حساب سے اُجرت ملنا اُس صورت میں ہے کہ اُنکے کم، زیادہ ہونے سے محنت میں کمی بیشی ہو مثلاً چھوٹے چھوٹے بچے ہیں کہ گود میں لانا ہوگا زیادہ ہوں گے تکلیف زیادہ ہوگی کم ہوں گے تکلیف کم ہوگی اور اگر کم زیادہ ہونے سے اس کی محنت میں کمی بیشی نہیں ہوگی مثلاً کشتی کرایہ پر لی ہے کہ اُس میں سب کو سوار کر کے لاؤ اگر سب آئیں گے یا بعض آئیں گے دونوں صورتوں میں محنت یکساں ہے اس صورت میں پوری اُجرت ملے گی اور اگر بچوں کے لانے کا مطلب یہ ہے کہ اجیر اُن کے ساتھ ساتھ آئے گا سواری کا خرچ مستاجر کے ذمہ ہے مثلاً کہہ دیا ریل پر یا تانگہ گاڑی پر سوار کر کے لاؤ یا وہ جگہ قریب ہے سب پیدل چلے آئیں گے اس کو صرف ساتھ رہنا ہوگا یا جگہ دور ہے مگر وہ سب بڑے ہیں پیدل چلے آئیں گے اس کی محنت میں اُن کے کم وبیش ہونے سے کوئی فرق نہیں تو پوری اُجرت پائے گا۔[2] (درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۴۵ ایک شخص کو اجیر کیا کہ فلاں جگہ فلاں شخص کے پاس میرا خط لے جاؤ اور وہاں سے جواب لاؤ اگر یہ خط لے کر نہیں گیا اُجرت کا مستحق نہیں ہے کہ صرف جانے آنے کے لیے اُس نے اجیر نہیں کیا تھا جب اُس نے کام نہیں کیا اُجرت کس چیز کی لے گا اور اگر وہاں خط لیکر گیا مگر مکتوب الیہ[3] کا انتقال ہوگیا تھا خط واپس لایا اس صورت میں بھی اُجرت کا مستحق نہیں اور اگر خط واپس نہیں لایا بلکہ وہیں چھوڑ آیا تو جانے کی اُجرت پائے گا آنے کی نہیں۔ اور اگر مکتوب الیہ وہاں سے کہیں چلا گیا ہے جب بھی یہی صورتیں ہیں۔ اسی طرح اگر مٹھائی وغیرہ کوئی کھانے کی چیز بھیجی تھی جس کے پاس بھیجی تھی وہ مرگیا یا کہیں چلا گیا یہ واپس لایا جب بھی مزدوری کا مستحق نہیں۔[4] (درمختار، طحطاوی)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص ۳۱.

2 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص ۳۲.
و "حاشیة الطحطاوی" علی "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج٤، ص ۱۱، ۱۲.

3 ..... جس کی طرف خط لکھا گیا اس کا۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج۹، ص ۳۳، ۳۵.
و "حاشیة الطحطاوی" علی "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، ج٤، ص ۱۲.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۶ متولی وقف نے[1] وقف کی جائداد کو اُجرتِ مثل سے کم پر دیدیا مستاجر[2] پر اُجرتِ مثل واجب ہے۔ یوہیں نابالغ کے باپ یا وصی نے اس کی جائداد کو کم کرایہ پر دیدیا اُس مستاجر پر اُجرت مثل واجب ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۴۷ ایک مکان خریدا کچھ دنوں اُس میں رہنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ مکان وقف ہے یا کسی یتیم کا ہے مکان تو واپس کرنا ہی ہوگا جتنے دنوں اُس میں رہا ہے اُس کا کرایہ بھی دینا ہوگا۔[4] (طحطاوی)

مسئلہ ۴۸ مکان کرایہ پر لیا تھا اور اس کی اُجرت پیشگی دیدی تھی مگر مالک مکان مرگیا لہٰذا اجارہ فسخ ہوگیا کرایہ جو پیشگی دے چکا ہے اُس کے وصول کرنے کے لیے کرایہ دار کو مکان روک لینے کا حق نہیں اور اگر مالک مکان پر دین تھا اور مرگیا دین ادا کرنے کے لیے مکان فروخت کیا گیا تو، بہ نسبت دوسرے قرض خواہوں کے یہ اپنا زرِ پیشگی[5] وصول کرنے میں زیادہ حقدار ہے یعنی یہ اپنا پورا روپیہ ثمن سے وصول کرلے اس کے بعد کچھ بچے تو دوسرے قرض خواہ اپنے اپنے حصہ کے موافق اُس سے لے سکتے ہیں اور کچھ نہیں بچا تو اس ثمن سے لینے کے حقدار نہیں۔[6] (طحطاوی)

مسئلہ ۴۹ مستاجر نے اُجرت زیادہ کردی مثلاً پانچ روپیہ ماہوار کرایہ کا مکان تھا کرایہ دار نے چھ روپے کردیے اگر اندرونِ مدت یہ اضافہ ہے تو اصل عقد کے ساتھ لاحق ہوجائے گا جیسے بیع میں ثمن کا اضافہ اور اگر مدت پوری ہونے کے بعد اضافہ کیا جب بھی زیادہ دینا جائز ہے یعنی یہ ایک احسان ہے عقد باقی نہیں رہا اُس کے ساتھ کیوں کر لاحق ہوگا۔ اور آجر یعنی مثلاً مالک مکان نے اُس شے میں اضافہ کردیا جو کرایہ پر تھی مثلاً پہلے ایک مکان تھا اب اُسی کرایہ میں دوسرا مکان بھی دیدیا یہ بھی جائز ہے اور اگر یتیم یا وقف کا مکان ہے تو اس کی اُجرتِ مثل لی جائے گی۔[7] (درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۵۰ درخت خریدا اور چار پانچ برس تک کاٹا نہیں اب یہ درخت پہلے سے بڑا اور موٹا ہوگیا مالک زمین کہتا ہے تم نے اتنے دنوں تک درخت چھوڑ رکھا اس کا کرایہ ادا کرو اس مدت کا کرایہ نہیں لے سکتا۔[8] (عالمگیری)

---

1 .....مالِ وقف کی نگرانی کرنے والے نے۔ 2 .....کرایہ دار۔

3 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٣٥، ٣٦.

4 ....."حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص١٢.

5 .....ایڈوانس۔

6 ....."حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص١٢، ١٣.

7 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٩، ص٣٧.

و"حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج٤، ص١٣.

8 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثاني في بيان أنه متى تجب الأجرة ... إلخ، ج٤، ص٤١٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۱ جس کے ذمہ دَین ہے اُس کے مکان کو اپنے دین کے عوض میں کرایہ پر لیا یہ جائز ہے اور اگر مالک مکان پر مستاجر کا دَین ہے کچھ دَین کرایہ میں مُجرا کر دیا اور کچھ باقی ہے اور مدتِ اجارہ ختم ہوگئی تو مستاجر بقیہ دَین میں مکان کو نہیں روک سکتا بلکہ بعد ختم مدت مکان خالی کرنا ہوگا۔[1] (عالمگیری)

اجارہ کی چیز میں کیا افعال جائز ہیں اور کیا نہیں

مسئلہ ۱ دُکان اور مکان کو کرایہ پر دینا جائز ہے اگرچہ یہ بیان نہ کیا ہو کہ مستاجر اس میں کیا کرے گا کیونکہ یہ مشہور بات ہے کہ مکان رہنے کے لیے ہوتا ہے اور دکان میں تجارت کے لیے بیٹھتے ہیں اور یہ بھی بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ کون رہے گا کیونکہ سکونت[2] ایسی چیز ہے کہ ساکن[3] کے اختلاف سے مختلف نہیں ہوتی۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۲ دکان یا مکان کو کرایہ پر لیا اُس میں خود بھی رہ سکتا ہے دوسرے کو بھی رکھ سکتا ہے مفت بھی دوسرے کو رکھ سکتا ہے کرایہ پر بھی اگرچہ مالک مکان یا دکان نے کہہ دیا ہو کہ تم اس میں تنہا رہنا۔ کپڑا پہننے کے لیے کرایہ پر لیا تو دوسرے کو نہیں پہنا سکتا اسی طرح ہر وہ کام کہ استعمال کرنے والے کے اختلاف سے مختلف ہوتا ہے وہ دوسرے کے لیے نہیں ہوسکتا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳ مکان اور دکان میں تمام وہ کام کرسکتا ہے جو عادۃً کیے جاتے ہیں اس کی دیواروں میں کیلیں گاڑ سکتا ہے زمین پر میخ اور کھونٹا[6] گاڑ سکتا ہے نہانا، دھونا، وضو کرنا، غسل کرنا، کپڑے دھونا، پھینچنا[7] استنجا کرنا، لکڑیاں چیرنا یہ سب کچھ کرسکتا ہے ہاں اگر لکڑی چیرنے میں عمارت کمزور ہو یعنی بیچنے کے لیے چیرے یا مکان کی چھت پر چیرے تو جائز نہیں جب تک مالک مکان سے اجازت نہ لے لے۔ مکان کے دروازہ پر گھوڑا وغیرہ جانور باندھ سکتا ہے اور مکان کے اندر یہ نہیں کرسکتا کہ رہنے کے کمروں کو اصطبل کردے۔[8] (بحر، درمختار) بکری مکان کے اندر باندھنے کا عرف ہے اسے کرسکتا ہے، کرایہ کے مکان میں ہاتھ کی چکی سے آٹا پیسا جاسکتا ہے کہ اس سے عمارت میں نقصان نہیں آتا اور اگر عمارت

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثاني في بيان أنه متى تجب الاجرة ...إلخ، ج٤، ص٤١٥.

2 ..... رہائش۔ 3 ..... رہنے والے۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٦.

5 ..... المرجع السابق، ص٤٧.

6 ..... گھوڑے مویشی وغیرہ باندھنے کی بڑی میخ۔ 7 ..... کھنگالنا، نچوڑنا۔

8 ..... "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج٧، ص٥١٧.

و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٦، ٤٧.

www.dawateislami.net

کے لیے مضر[1] ہو تو بلا شرط یا بغیر اجازتِ مالک جائز نہیں، پن چکی[2] یا مشین کی چکی یا جانوروں کی چکی کے لیے اجازت ضروری ہے کہ یہ عمارت کے لیے مضر ہیں۔[3] (بحر، درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۴ کرایہ دار کرایہ کے مکان یا دکان میں لوہار اور دھوبی اور چکی والے کو نہیں رکھ سکتا یعنی یہ لوگ اُسی مکان میں اپنا کام کریں مثلاً دھوبی اُسی مکان میں کپڑا دھوئے یہ بغیر اجازتِ مالک درست نہیں اور کرایہ دار خود بھی یہ کام بغیر اجازتِ مالک نہیں کرسکتا اور اگر اجارہ ہی میں ان چیزوں کا کرنا طے پا گیا ہے تو کرنا جائز ہے۔[4] (درمختار) اور اگر دھوبی مکان میں کپڑا نہیں دھوتا بلکہ تالاب سے کپڑا دھو کر لاتا ہے اور مکان میں کلپ دیتا ہے[5] استری کرتا ہے تو حرج نہیں کہ اس سے عمارت پر اثر نہیں پڑتا۔

مسئلہ ۵ مالک اور کرایہ دار میں اختلاف ہوا کہ ان چیزوں کا کرنا اجارہ میں مشروط تھا یا نہیں اس میں مالک کا قول معتبر ہے اور اگر دونوں نے گواہ پیش کیے تو مستاجر[6] کے گواہ مقبول اور اصل اجارہ ہی میں اختلاف ہو جب بھی یہی صورت ہے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۶ مستاجر نے ایک کام کو معین کیا تھا کہ یہ کروں گا اگر اس کا مثل یا اوس سے کم درجہ کا فعل کرے اس کی اجازت ہے مثلاً لوہاری کے کام[8] کے لیے مکان لیا تھا اور اس میں کپڑے دھونے کا کام کرتا ہے اگر دونوں سے عمارت کا یکساں نقصان ہے یا کپڑا دھونے میں کم نقصان ہے کرسکتا ہے۔ ایسا کام کیا جس کی اجازت نہ تھی کرایہ دینا ہوگا اور اگر مکان گر پڑا تو کرایہ نہیں بلکہ مکان کا تاوان دینا ہوگا۔[9] (درمختار) یعنی مکان کا کرایہ نہیں دینا ہوگا مگر زمین کا کرایہ دینا ہوگا۔[10] (ردالمحتار)

---

1 .....نقصان دہ۔ 2 .....پانی کی قوت سے چلنے والی چکی۔

3 ....."البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج٧، ص٥١٧.

و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٦.

و"حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة...إلخ، باب مايجوز، ج٤، ص١٥.

4 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٦، ٤٧.

5 .....کلف لگاتا ہے۔ 6 .....کرایہ دار۔

7 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٧.

8 .....یعنی لوہے کے اوزار وغیرہ بنانے کا کام۔

9 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٧.

10 ....."ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٤٧.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷ مستاجر نے مکان یا دکان کو کرایہ پر دیدیا اگر اُتنے ہی کرایہ پر دیا ہے جتنے میں خود لیا تھا یا کم پر جب تو خیر اور زائد پر دیا ہے تو جو کچھ زیادہ ہے اُسے صدقہ کردے ہاں اگر مکان میں اصلاح کی ہو اُسے ٹھیک ٹھاک کیا ہو تو زائد کا صدقہ کرنا ضرور نہیں یا کرایہ کی جنس بدل گئی مثلاً لیا تھا روپے پر دیا ہو اشرفی پر اب بھی زیادتی جائز ہے۔ جھاڑو دیکر مکان کو صاف کرلینا یہ اصلاح نہیں ہے کہ زیادہ والی رقم جائز ہوجائے اصلاح سے مراد یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرے جو عمارت کے ساتھ قائم ہو مثلاً پلاستر کرایا یا مونڈیر بنوائی۔ خود مالک مکان کو مستاجر نے مکان کرایہ پر دیدیا قبضہ کے بعد ایسا کیا یا قبضہ سے قبل یہ جائز نہیں بلکہ اجارہ ہی فسخ ہوجائے گا۔[1] (بحر) مگر صحیح یہ ہے کہ اجارہ فسخ نہیں ہوگا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۸ زمین کو زراعت[3] کے لیے اُجرت پر دینا جائز ہے جبکہ یہ بیان ہوجائے کہ اُس میں کیا چیز بوئی جائے گی یا مزارع سے یہ کہہ دے کہ جو تو چاہے بولیا کر، اگر ان چیزوں کا بیان نہیں ہوگا تو منازعت ہوگی[4] کیونکہ زمین کبھی زراعت کے لیے اجارہ پر دی جاتی ہے کبھی دوسرے کام کے لیے اور زراعت سب چیزوں کی ایک قسم نہیں کہ بیان کرنے کی حاجت نہ ہو بعض چیزوں کی زراعت زمین کے لیے مفید ہوتی ہے اور بعض کی مضر ہوتی ہے اگر ان چیزوں کو بیان نہیں کیا گیا تو اجارہ فاسد ہے مگر جبکہ اُس نے زراعت بودی تو اب صحیح ہوگیا کہ کام کرلینے سے وہ جہالت جو پیدا ہوگئی تھی جاتی رہی اور مستاجر پر اُجرت واجب ہوگئی۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۹ زراعت کے لیے کھیت لیا تو آمدورفت کا راستہ[6] اور پانی جہاں سے آتا ہے اور جس راستے سے آتا ہے یہ سب چیزیں مستاجر کو بغیر شرط بھی ملیں گی کیونکہ یہ نہ ہوں تو زراعت ہی ناممکن ہے اور کھیت بیع لیا[7] تو یہ چیزیں بغیر شرط داخل نہیں۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ کھیت ایک سال کے لیے لیا تو سال کی دونوں فصلیں ربیع[9] وخریف[10] اُس میں بوسکتا ہے اگر اس

---

1 ..... "البحرالرائق"، کتاب الإجارة، باب ما یجوز من الإجارة... إلخ، ج۷، ص۵۱۸.

2 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب ما یجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۱۵۳.

3 ..... کھیتی، باڑی۔ 4 ..... یعنی جھگڑا ہوگا۔

5 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب ما یجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۸.

6 ..... یعنی آنے جانے کا راستہ۔ 7 ..... یعنی خریدا۔

8 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب ما یجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۸.

9 ..... موسم بہار کی فصل۔ 10 ..... موسم خزاں کی فصل۔

www.dawateislami.net

وقت زراعت نہیں ہوسکتی کیونکہ پانی نہیں ہے مگر مدت کے اندر زراعت ہوسکتی ہے لگان واجب ہے ورنہ نہیں۔[1] (درمختار) اور وہ زمین جو پانی سے دور ہونے کی وجہ سے زراعت کے قابل نہیں اس کو یا بنجر زمین کو کاشت کے لیے اجارہ پر لینا درست نہیں۔[2] (طحطاوی)

مسئلہ ۱۱ زمین زراعت کے لیے اجارہ پر دی اور زراعت کو کوئی آفت پہنچی مثلاً کھیت پانی سے ڈوب گیا تو جو حصہ لگان کا آفت پہنچنے سے پہلے کا ہے وہ دینا ہوگا اور آفت پہنچنے کے بعد کا جو حصہ ہے وہ ساقط جبکہ دوسری زراعت کا موقع نہ رہے اور اگر پھر کھیت بوسکتا ہے تو لگان ساقط نہیں اگرچہ کھیت نہ بویا کہ یہ اُس کا اپنا قصور ہے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۲ زمین میں دوسرے کی زراعت لگی ہوئی ہے اور جس نے کھیت بویا ہے جائز طور پر بویا ہے مثلاً اُس کے پاس کھیت عاریت ہے یا اُس نے اجارہ پر لیا ہے اگرچہ یہ اجارہ فاسد ہی ہو یہ زمین دوسرے کو اجارہ پر دینا جائز نہیں، اور اگر اجارہ پر دیدی اور فصل کٹ گئی اور مالک زمین نے نئے مزارع[4] کو زمین دیدی تو اجارہ صحیح ہوگیا ہاں ایک شخص نے جائز طور پر بویا تھا اور فصل کٹنے کے وقت دوسرے کو دیدی یہ اجارہ جائز ہے مزارع اول سے کہا جائے گا کھیت کاٹ لے پھر یہ کھیت مزارع دوم کو دیدیا جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ اجارہ کو زمانۂ مستقبل کی طرف مضاف کیا مثلاً فلاں مہینہ سے یہ کھیت تم کو اتنے لگان پر دیا جبکہ معلوم ہو کہ اُسوقت تک کھیت خالی ہوجائے گا مثلاً بیساکھ[5] سے یا جیٹھ[6] سے یہ صورت مطلقاً جائز ہے مزارع اول نے جائز طور پر بویا ہو یا ناجائز طور پر۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ اُس کھیت کو بونے والے نے ناجائز طور پر بویا ہو مالک نے دوسرے کو اجارہ پر دیدیا یہ اجارہ جائز ہے کیونکہ مزارع کو یہ کھیت دیدینا ممکن کہ ہے جس نے بویا ہے اُسکو مجبور کیا جائے گا کہ اپنی زراعت فوراً کاٹ لے طیار ہو یا نہ ہو۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۳ مکان اجارہ پر دیا کچھ خالی ہے کچھ مشغول ہے اجارہ صحیح ہے مگر جو حصہ مشغول ہے اُس کی نسبت کہا جائے گا کہ خالی کر کے مستاجر کے حوالہ کردے اور اگر خالی کرنے میں ضرر ہو مثلاً کھیت اجارہ پر دیا ہے اس کے کچھ حصہ میں زراعت ہے

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۸.

2 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز، ج۴، ص۱۵.

3 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۱۲۸.

4 ..... کاشت کار۔ 5 ..... بکرمی سال کا مہینہ جو عموماً وسط اپریل سے وسط مئی تک ہوتا ہے۔

6 ..... بکرمی سال کا وہ مہینہ جو عموماً وسط مئی سے وسط جون تک ہوتا ہے۔

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۹.

www.dawateislami.net

جو ابھی طیار نہیں ہے تو اس کے خالی کرنے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۴ مکان جس میں کوئی رہتا ہو وہ دوسرے کو کرایہ پر دینا جائز ہے جبکہ رہنے والا کرایہ پر نہ ہو اور مالک مکان کے ذمہ مکان خالی کرا کر کرایہ دار کو دینا ہے اور کرایہ کی مدت اُس وقت سے شمار ہوگی، جب سے اس کے قبضہ میں آیا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۵ زمین کو مکان بنانے یا پیڑ لگانے یا زراعت کرنے اور اُن تمام منافع کے لیے اجارہ پر دے سکتے ہیں جو حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً مٹی کا برتن بنانے یا اینٹ اور ٹھیکرے بنانے جانوروں کو دوپہر میں یا رات میں وہاں ٹھہرانے کے لیے لینا یہ سب اجارے جائز ہیں۔[3] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۱۶ زمین مکان بنانے کے لیے یا درخت لگانے کے لیے اُجرت پر لی اور مدت پوری ہوگئی اپنی عمارت کا ملبہ اُٹھالے اور درخت کاٹ کر خالی زمین مالک کو سپرد کردے کیونکہ ان دونوں چیزوں کی کوئی انتہا نہیں کہ مدت میں کچھ اضافہ کیا جائے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اُس عمارت کو توڑنے کے بعد ملبہ کی جو قیمت ہو یا درخت کاٹنے کے بعد اس کی جو کچھ قیمت ہو مالک زمین اس شخص کو دیدے اور یہ اپنا مکان اور درخت مالکِ زمین کے لیے چھوڑ دے۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عمارت اور درخت جس کے ہیں اُسی کی ملک پر باقی رہیں یعنی مالکِ زمین اُس کو اجازت دیدے کہ تم اپنی عمارت و درخت رکھو زمین کا میں مالک اور اِن چیزوں کے تم مالک اس کی دو صورتیں ہیں اگر ان چیزوں کے چھوڑنے کی کوئی اُجرت ہے تو اجارہ ہے ورنہ اعارہ[4] ہے مکان والا اور مالک زمین تیسرے کو اجارہ پر دے سکتے ہیں اور اس تیسرے سے جو کچھ کرایہ ملے گا وہ زمین و مکان پر تقسیم ہوگا یعنی زمین بغیر مکان کی قیمت کیا ہے اور صرف مکان کی بغیر زمین کیا قیمت ہے اِن دونوں میں جو نسبت ہو، اُسی نسبت سے دونوں اُجرت کو تقسیم کرلیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۷ زمینِ وقف کو اُجرت پر لیا اور اُس میں درخت لگائے یا مکان بنایا اور مدت اجارہ ختم ہوگئی مستاجر اُجرتِ مثل کے ساتھ زمین کو رکھ سکتا ہے جبکہ اس میں وقف کا ضرر نہ ہو۔ جن لوگوں پر وہ جائداد وقف ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ مکان کا ملبہ

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۱۵۶.

2 ..... المرجع السابق، ص۴۹.

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۹.
و"البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۷، ص۵۱۸.

4 ..... عاریت۔

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۴۹، ۵۰.

www.dawateislami.net

اُٹھالیا جائے اس کے سوا دوسری بات پر راضی نہیں ہوتے ان کی ناراضی کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ سبزی کے چھوٹے چھوٹے درخت جو اسی لیے لگائے جاتے ہیں کہ ان کے پتے یا پھول سے انتفاع[2] حاصل کیا جائے گا اور درخت باقی رہے گا جیسے گلاب، بیلا، چمبیلی اور طرح طرح کے پھول کے درخت ان تمام سبزیوں کا وہی حکم ہے جو درخت کا ہے اور اگر درخت کی کچھ مدت ہے، جیسے موسمی پھول کہ بوئے جاتے ہیں اور کچھ زمانہ کے بعد پھول کر ختم ہوجاتے ہیں یا وہ سبزیاں جو جڑ ہی سے اُکھاڑ لی جاتی ہیں جیسے گاجر، مولی، شلجم، گوبھی یا پھول پھل سے نفع اُٹھاتے ہیں مگر اُس کا زمانہ محدود ہے جیسے بیگن، مرچیں یہ سب چیزیں زراعت کے حکم میں ہیں کہ اگر اجارہ کی مدت پوری ہوگئی اور ان کی فصل نہیں ختم ہوئی تو زمین اُس وقت تک کے لیے اُجرت مثل پر کرایہ پر لے لی جائے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۹ مواجر و مستاجر میں سے کوئی مرگیا اور اجارہ فسخ ہوگیا مگر ابھی تک زراعت طیار نہیں ہے کہ کاٹی جائے تو پکنے اور طیار ہونے تک کھیت میں رہے گی اور جو اُجرت مقرر ہوئی تھی وہی دی جائے گی اور اگر مدت مقررہ ختم ہوگئی مگر زراعت طیار نہیں ہوئی تو اب جتنے دنوں کھیت میں رکھنے کی ضرورت ہو اُسکی اُجرتِ مثل دی جائے گی۔ مستعیر نے کھیت عاریت لیکر بویا تھا اور معیر[4] و مستعیر[5] دونوں میں سے کوئی مرگیا تو طیاری تک زراعت کھیت میں رہے گی اور اُجرت مثل دی جائے گی اُجرت مثل پر زراعت کو کھیت میں رہنے دینے کا یہ مطلب ہے کہ قاضی نے ایسا حکم دیا ہو یا خود ان دونوں نے اس پر رضامندی کرلی ہو اور اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں یعنی دونوں میں لینے دینے کا کوئی تذکرہ ہی نہیں ہوا یہاں تک کہ فصل طیار ہوگئی تو کچھ اُجرت نہیں ملے گی۔[6] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۰ زمین غصب کرکے اُس میں زراعت بوئی اس کے لیے کوئی مدت نہیں دی جاسکتی نہ اُجرت پر نہ بغیر اُجرت بلکہ یہ حکم دیا جائے گا کہ فوراً زراعت کاٹ کر کھیت خالی کردے۔[7] (درمختار)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۵۲.

2 ..... نفع۔

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۵٤.

4 ..... بطور عاریت چیز دینے والا۔ 5 ..... عاریت پر (مانگ کر) چیز لینے والا۔

6 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة... إلخ، ج۷، ص۵۲۲.
و "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۵٤.

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة... إلخ، ج۹، ص۵۵.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۱ چوپایہ، اونٹ، گھوڑا، گدھا، خچر، بیل، بھینسا ان جانوروں کو کرایہ پر لے سکتے ہیں خواہ سواری کے لیے کرایہ پر لیں یا بوجھ لادنے کے لیے۔ اس لیے گھوڑے کو کرایہ پر نہیں لے سکتا کہ اُنھیں کوتل رکھے[1] یا اِن جانوروں کو اپنے دروازہ پر باندھ رکھے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ اس کے یہاں اتنے جانور ہیں۔ کپڑے کو پہننے کے لیے کرایہ پر لے سکتا ہے، اپنی دکان یا مکان سجانے کے لیے نہیں لے سکتا۔ مکان کو اس لیے کرایہ پر نہیں لے سکتا کہ اُس میں نماز پڑھے گا۔ خوشبو کو اس لیے کرایہ پر لیا کہ اُسے سونگھے گا۔ قرآن مجید یا کتاب کو پڑھنے کے لیے کرایہ پر لینا یہ ناجائز ہے۔ یونہی شعرا کے دواوین[2] اور قصے کی کتابیں پڑھنے کے لیے اُجرت پر لینا ناجائز ہے۔[3] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۲ سواری کے لیے جانور کرایہ پر لیا اور مالک نے کہہ دیا کہ جس کو چاہو سوار کرو تو مستاجر کو اختیار ہے کہ خود سوار ہو یا دوسرے کو سوار کرائے جو سوار ہوا وہی متعین ہو گیا اب دوسرا نہیں سوار ہو سکتا اور اگر فقط اتنا ہی کہا ہے کہ سواری کے لیے جانور کرایہ پر لیا نہ سوار ہونے والے کی تعیین ہے نہ تعمیم تو اجارہ فاسد ہے یعنی سواری اور کپڑے میں یہ ضرور ہے کہ سوار اور پہننے والے کو معین کر دیا جائے یا تعمیم کر دی جائے کہ جس کو چاہو سوار کرو جس کو چاہو کپڑا پہنا دو اور یہ نہ ہو تو اجارہ فاسد مگر اگر کوئی سوار ہو گیا یعنی خود وہ سوار ہوا یا دوسرے کو سوار کر دیا یا خود کپڑے کو پہنا یا دوسرے کو پہنا دیا تو اب وہ اجارہ صحیح ہو گیا۔[4] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۳ سواری میں معین کر دیا تھا کہ فلاں شخص سوار ہوگا اور کپڑے میں معین کر دیا تھا کہ فلاں پہنے گا مگر ان کے سوا کوئی دوسرا شخص سوار ہوا یا دوسرے نے کپڑا پہنا اگر جانور ہلاک ہو گیا یا کپڑا پھٹ گیا تو مستاجر کو تاوان دینا ہوگا اور اس صورت میں اُجرت کچھ نہیں ہے اور اگر جانور اور کپڑا ضائع و ہلاک نہ ہوں تو نہ اُجرت ملے گی نہ تاوان۔ اور اگر دکان کو کرایہ پر دیا تھا کرایہ دار نے اُس میں لوہار کو بٹھا دیا اگر دکان گر جائے تاوان دینا ہوگا اور دکان سالم رہی تو کرایہ واجب ہوگا۔[5] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۲۴ تمام وہ چیزیں جو استعمال کرنے والوں کے اختلاف سے مختلف ہوں سب کا یہی حکم ہے کہ بیان کرنا ضرور

---

1 .....یعنی نمائش کے طور پر اپنے آگے چلائے۔ 2 .....یعنی شاعروں کے کلام کے مجموعے۔

3 ....."البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۲.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۵.

4 ....."البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۳.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۷.

5 ....."البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۳.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۷.

www.dawateislami.net

ہے کہ کون استعمال کرے گا جیسے خیمہ کہ اسے کون نصب کرے گا اور کس جگہ نصب کیا جائے گا اور اس کی میخیں کون گاڑے گا ان باتوں میں حالات مختلف ہیں۔[1] (درمختار، طحطاوی)

مسئلہ ۲۵ خیمہ کی طنابیں[2] مالک کے ذمہ ہیں جس نے کرایہ پر دیا ہے اور اس کی میخیں مستاجر یعنی کرایہ دار کے ذمہ ہیں۔[3] (طحطاوی)

مسئلہ ۲۶ چھولداری[4] یا خیمہ دھوپ یا مینھ[5] میں بغیر اجازت مالک نصب کیا اور خراب ہوگیا تاوان دینا ہوگا اور اس صورت میں اُجرت نہیں اور اگر سلامت ہے تو اُجرت واجب ہوگی۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۷ خیمہ کے سایہ میں دوسرے لوگ بھی آرام لے سکتے ہیں مالک یہ نہیں کہہ سکتا کہ تم نے دوسرے کو اس کے نیچے کیوں بیٹھنے دیا۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۸ خیمہ کی چوبیں[8] یا رسیاں ٹوٹ گئیں کہ نصب نہیں ہوسکا کرایہ واجب نہ ہوا۔[9] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۹ جن چیزوں کے استعمال میں اختلاف نہ ہو اُن میں یہ قید لگانا کہ فلاں شخص استعمال کرے بیکار ہے جس کو متعین کردیا ہے وہ بھی استعمال کرسکتا ہے اور دوسرا بھی استعمال کرسکتا ہے مثلاً مکان میں یہ شرط لگانا کہ اس میں تم خود رہنا دوسرے کو نہ رہنے دینا یا تم تنہا رہنا یہ شرطیں باطل ہیں۔[10] (درمختار)

مسئلہ ۳۰ اگر اجارہ میں ایک نوع یا کسی خاص مقدار کی قید لگائی ہے اس کی مثل یا اس سے مفید استعمال جائز ہے اور اس سے مضر استعمال کی اجازت نہیں مثلاً ایک بوری گیہوں لادنے کے لیے جانور کو کرایہ پر لیا ایک بوری سے کم گیہوں یا

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۷.

و"حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٤، ص١٨.

2 ..... خیمہ کی رسیاں۔

3 ..... "حاشية الطحطاوي" على "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج٤، ص١٨.

4 ..... چھوٹا خیمہ۔ 5 ..... بارش۔

6 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: في الأرض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص۵۸.

7 ..... المرجع السابق.

8 ..... بانس۔

9 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، مطلب في الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص۵۸.

10 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۸.

www.dawateislami.net

ایک بوری بُھوسا لادنا جائز ہے کہ یہ اُس سے زیادہ آسان اور ہلکا ہے اور ایک بوری نمک لادنا جائز نہیں کہ نمک گیہوں سے زیادہ وزنی ہوتا ہے اس باب میں قاعدۂ کلیہ یہ ہے کہ عقد کے ذریعہ سے جب کسی خاص منفعت کا استحقاق ہو[1] تو وہ یا اُس کی مثل یا اُس سے کم درجہ کا حاصل کرنا جائز ہے اور زیادہ حاصل کرنا جائز نہیں مثلاً ایک من گیہوں لادنے کی اجازت ہے تو ایک من بُھوسا لاد سکتا ہے اور ایک من روئی یا لوہا یا پتھر یا لکڑی نہیں لاد سکتا یا ایک من روئی لادنے کے لیے کرایہ پر لیا اور ایک من گیہوں لادا یہ بھی جائز نہیں۔[2] (بحر)

مسئلہ ۳۱ جانور سواری کے لیے کرایہ پر لیا اُس پر خود سوار ہوا اور ایک دوسرے شخص کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اگر دوسرا ایسا ہے کہ اپنے آپ سواری پر رُک سکتا ہے اور جانور ہلاک ہوگیا تو نصف قیمت تاوان دے اس میں یہ نہیں لحاظ کیا جائے گا کہ اس کے سوار ہونے سے کتنا بوجھ زیادہ ہوا اور یہ نہیں کہا جائے گا کہ قیمت کو دونوں کے وزن پر تقسیم کرکے دوسرے کے وزن کے مقابل میں قیمت کا جو حصہ آئے وہ تاوان میں واجب ہو بلکہ نصف قیمت تاوان میں مطلقاً واجب ہوگی اور اگر اُس شخص نے اپنے پیچھے کسی بچہ کو بٹھا لیا ہے جو خود اُس پر رک نہیں سکتا اور جانور ہلاک ہوگیا تو تاوان صرف اُتنا ہوگا جتنا اس کے سوار کرنے سے وزن میں اضافہ ہوا۔ یہ تفصیل اُس صورت میں ہے کہ جانور دونوں کو اُٹھا سکتا ہو اور اگر جانور میں اتنی طاقت نہ ہو کہ دونوں کو اُٹھا سکے تو ہر صورت میں پوری قیمت کا تاوان دینا ہوگا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۳۲ گھوڑے کی گردن پر دوسرا آدمی بیٹھ گیا اور جانور ہلاک ہوگیا تو پوری قیمت کا تاوان دے اور اگر جانور پر خود سوار ہوا اور کوئی چیز بھی لاد لی اگرچہ یہ چیز مالک ہی کی ہو جبکہ اُس کی اجازت سے نہ لادی ہو اور جانور ہلاک ہوگیا تو وزن میں جتنا اضافہ ہوا اُس کا تاوان دے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۳ اِس صورت میں کہ اپنے پیچھے دوسرے کو سوار کیا اگر وہ جانور منزلِ مقصود تک پہنچ کر ہلاک ہوا پوری اُجرت بھی دینی ہوگی اور تاوان بھی دینا پڑے گا اور اگر جانور سلامت رہا ہلاک نہ ہوا تو صرف اُجرت ہی دینی ہوگی۔ پھر ضمان کی سب صورتوں میں مالک کو اختیار ہے کہ مستاجر سے ضمان لے یا اُس سے جو اُسکے ساتھ سوار ہوا ہے اگر مستاجر سے لیا تو وہ اپنے ساتھی سے رجوع نہیں کرسکتا اور دوسرے سے لیا تو دو صورتیں ہیں اگر مستاجر نے اُس کو کرایہ پر سوار کیا ہے تو یہ مستاجر سے رجوع

---

1 .....یعنی حق حاصل ہو۔

2 ....."البحرالرائق"، کتاب الإجارة، باب ما یجوزمن الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۳، ۵۲۴.

3 ....."الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب ما یجوزمن الإجارة...إلخ، ج۹، ص۵۹.

4 .....المرجع السابق، ص۶۰.

www.dawateislami.net

کرسکتا ہے اور مفت بٹھایا ہے تو نہیں۔[1] (بحر، درمختار)

مسئلہ ۳۴ جانور کو بوجھ لادنے کے لیے کرایہ پر لیا اور جتنا لادنا ٹھہرا تھا اُس سے زیادہ لادیا تو جتنا زیادہ لادا ہے اُس کا تاوان دے مثلاً دو من ٹھہرا تھا اس نے تین من لادیا جانور کی ایک تہائی قیمت تاوان دے یہ اُس صورت میں ہے کہ اس نے خود لادا ہو اور اگر جانور کے مالک نے زیادہ لادا تو تاوان نہیں اور اگر دونوں نے مل کر لادا تو نصف تاوان یہ دے اور نصف جو مالک کے فعل کے مقابل میں ہے ساقط۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۵ مکۂ معظّمہ اور مدینۂ طیبہ کے لیے اونٹ کرایہ پر لیے جاتے ہیں اُن پر عموماً دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اپنا سامان بھی لادتے ہیں اس کے متعلق حکم یہ ہے کہ اُتنا ہی سامان لادیں جو متعارف ہے اُس سے زیادہ نہ لادیں اور اُس میں بھی بہتر یہ ہے کہ اپنا پورا سامان جمّال کو[3] دکھادیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۶ جانور کے مالک کو یہ حق نہیں ہے کہ جانور کو کرایہ پر دینے کے بعد مستاجر کے ساتھ کچھ اپنا سامان بھی لادے مگر اُس نے اپنا سامان رکھ دیا اور جانور منزلِ مقصود تک پہنچ گیا تو مستاجر کو پورا کرایہ دینا ہوگا یہ نہ ہوگا کہ چونکہ اُس نے اپنا سامان بھی رکھ دیا ہے لہٰذا کرایہ سے اُس کی مقدار کم کی جائے۔ اور مکان میں یہ صورت ہو کہ مالک مکان نے ایک حصۂ مکان میں اپنا سامان رکھا تو پورے کرایہ سے اُس حصہ کے کرایہ کی کمی کردی جائے گی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۷ ہل جوتنے کے لیے بیل کرایہ پر لیا ایک بیگھہ[6] جوتنا ٹھہرا تھا اُس نے ڈیڑھ بیگھہ جوت لیا اور بیل ہلاک ہوگیا پوری قیمت کا تاوان دینا ہوگا۔ یوہیں چکی چلانے کے لیے بیل کرایہ پر لیا جتنے من پیسنا قرار پایا اُس سے زیادہ پیسا اور بیل ہلاک ہوا پوری قیمت کا تاوان دینا ہوگا ان دونوں صورتوں میں صرف زیادتی کے مقابل میں تاوان نہیں بلکہ پورا تاوان ہے۔[7] (ردالمحتار)

---

1 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۴.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۶۰.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۶۱.

3 ..... اونٹ والے کو۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج۹، ص۱۵۱.

5 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ما يجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: في الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص۶۴.

6 ..... زمین کا ایک حصہ جس کی مقدار عموماً تین ہزار گز مربع ہوتی ہے۔

7 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: في الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص۶۳.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۸ سواری کے جانور کو مارنے اور زور زور سے لگام کھینچنے کی اجازت نہیں ہے ایسا کرے گا تو ضمان دینا پڑے گا خصوصاً جانور کے چہرہ پر مارنے سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے کہ چہرہ پر مارنے کی ممانعت ہے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

جب جانور کا یہ حکم ہے کہ اُس کے چہرہ پر نہ مارا جائے تو انسان کے چہرہ پر مارنا بدرجۂ اولیٰ ممنوع ہوگا۔

مسئلہ ۳۹ گھوڑا کرایہ پر لیا کہ زین کَس کر سوار ہوگا تو ننگی پیٹھ پر سوار نہیں ہوسکتا اور نہ اُس پر کوئی سامان لاد سکتا ہے اور اُس کی پیٹھ پر لیٹ نہیں سکتا بلکہ اُس طرح سوار ہونا ہوگا، جو عادۃً سوار ہونے کا قاعدہ ہے۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۴۰ ایک شخص نے کسی جگہ غلہ پہنچانے کے لیے اجیر کیا[3] اور راستہ معین کر دیا کہ اس راستہ سے لیجانا، اجیر دوسرے راستہ سے لے گیا اگر دونوں راستے یکساں ہیں یعنی دونوں کی مسافت میں بھی تفاوت نہیں ہے اور دونوں پر امن ہیں تو جس راستے سے چاہے لیجائے اور اگر دوسرا پرخطر ہے یا اس کی مسافت زیادہ ہے تو لے جانے والا ضامن ہے۔ یوہیں اگر جانور کرایہ پر لیا اور مالکِ جانور نے راستہ معین کر دیا ہے اس میں بھی دونوں صورتیں ہیں۔ اور اگر مالکِ غلہ نے اجیر سے خشکی کے راستہ سے لیجانے کو کہہ دیا تھا وہ دریائی راستہ سے لے گیا تو ضامن ہے اور اگر خشکی کا راستہ معین نہیں کیا اور دریائی راستہ سے لے گیا تو ضامن نہیں اور منزلِ مقصود تک اجیر نے سامان پہنچا دیا تو اُجرت کا مستحق ہے۔[4] (ہدایہ، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۱ گیہوں بونے کے لیے زمین اجارہ پر لی[5] اُس میں ترکاریاں بودیں جس سے زمین خراب ہوگئی اس کے متعلق متقدمین نے یہ حکم دیا ہے کہ یہ شخص غاصب ہے اس کے فعل سے زمین میں جو کچھ نقصان پیدا ہوا اُس کا تاوان دے اور زمین کی جو کچھ اُجرت قرار پائی تھی نہیں لی جائے گی مگر متاخرین یہ فرماتے ہیں کہ زمین وقف اور زمین یتیم میں اور وہ زمین جو منافع حاصل کرنے کے لیے ہے جیسے زمینداروں کے یہاں کی عموماً زمین اسی لیے ہوتی ہے کہ کاشتکاروں کو لگان پر دی[6] جائے ان میں اُجرتِ مثل لی جائے۔ اور اگر کاشتکار نے وہ بویا جس میں ضرر[7] کم ہے مثلاً ترکاری بونے کے لیے زمین لی تھی اور گیہوں بوئے تو اس صورت میں جو لگان قرار پایا ہے وہ دے۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: فى الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص٦٤.

2 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: فى الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص٦٦.

3 ..... یعنی مزدور رکھا۔

4 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۲، ۲۳٦.
و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: فى الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص٦٧.

5 ..... یعنی کرایہ پر لی۔ 6 ..... ٹھیکے پر دی۔ 7 ..... نقصان۔

8 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: فى الارض المحتكرة...إلخ، ج۹، ص٦٨.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۲ درزی کو اچکن[1] سینے کے لیے کپڑا دیا اُس نے کرتہ سی دیا درزی سے اپنے کپڑے کی قیمت لے لے اور وہ سلا ہوا کپڑا اُسی کے پاس چھوڑ دے اور کپڑے والے کو یہ بھی اختیار ہے کہ کرتہ لے لے اور اُس کی واجبی سلائی دیدے مگر یہ اُجرت مثل اگر اُس سے زیادہ ہے جو مقرر ہوئی تو وہی دے گا جو مقرر ہوئی یہی حکم اُس صورت میں ہے کہ کرتہ سینے کو کہا تھا اُس نے پاجامہ سی دیا۔[2] (بحر)

مسئلہ ۴۳ درزی سے کہہ دیا کہ اتنا لمبا اور اتنا چوڑا ہوگا اور اتنی آستین ہوگی مگر سی کر لایا تو اُس سے کم ہے جتنا بتایا اگر ایک آدھ اونگل کم ہے معاف ہے اور زیادہ کم ہے تو اُسے تاوان دینا پڑے گا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۴۴ درزی سے کہا اس کپڑے میں میری قمیص ہو جائے تو اسے قطع کر کے اتنے میں سی دو اُس نے کپڑا کاٹ دیا اب کہتا ہے کہ اس میں تمھاری قمیص نہیں ہوگی درزی کو تاوان دینا ہوگا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۴۵ درزی سے پوچھا اس کپڑے میں میری قمیص ہو جائے گی اُس نے کہا ہاں اس نے کہا اسے قطع کر دو قطع کرنے کے بعد درزی کہتا ہے قمیص نہیں ہوگی اِس صورت میں درزی پر تاوان نہیں کہ مالک کی اجازت سے اس نے کاٹا اور اُس کی اجازت میں شرط بھی نہیں ہے کہ قمیص ہو سکے تب قطع کرو۔ اور اگر صورت مذکورہ میں درزی کے ہاں کہنے کے بعد مالک نے یوں کہا ہوتا کہ تو کاٹ دو یا تو اب قطع کر دو تو بیشک درزی کے ذمہ تاوان ہے کہ اس لفظ (تو) کے زیادہ کرنے سے یہ بات سمجھ میں آئی کہ قطع کرنے کی اجازت اِس شرط سے ہے کہ قمیص ہو جائے۔[5] (بحر، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۶ رنگریز[6] کو سُرخ رنگنے کے لیے کپڑا دیا اُس نے زرد رنگ دیا مالک کو اختیار ہے اُس سے سفید کپڑے کی قیمت لے یا وہی کپڑا لے لے اور رنگ کی وجہ سے جو کچھ زیادتی ہوئی ہے وہ دیدے اور اس صورت میں رنگنے کی اُجرت نہیں ملے گی اور اگر وہی رنگ رنگا جس کو اس نے کہا تھا مگر خراب کر دیا اگر زیادہ خرابی نہیں ہے تو ضمان واجب نہیں اور بہت زیادہ خراب

---

1 .....شیروانی، ایک قسم کا مردانہ لباس۔

2 .....”البحر الرائق“، کتاب الإجارة، باب مایجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۹.

3 .....”الدرالمختار“، کتاب الإجارة، باب مایجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص۶۹.

4 .....المرجع السابق، ص۷۰.

5 .....”البحر الرائق“، کتاب الإجارة، باب مایجوز من الإجارة...إلخ، ج۷، ص۵۲۹.

و”ردالمحتار“، کتاب الإجارة، باب مایجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: فی الارض المحتکرة...إلخ، ج۹، ص۷۰.

6 .....کپڑے رنگنے والا۔

www.dawateislami.net

کر دیا ہے تو سفید کپڑے کی قیمت تاوان دے۔[1] (بحرالرائق)

مسئلہ ۴۷ مہر کن[2] کو انگوٹھی دی کہ اس پر میرا نام کھود دو[3] اُس نے دوسرا نام کھود دیا مالک کو اختیار ہے انگوٹھی کا تاوان لے یا وہ اپنی انگوٹھی لے لے اور کھودائی کی اُجرت[4] مثل دیدے جو طے شدہ اُجرت سے زیادہ نہ ہو۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۸ بڑھئی[6] کو دروازہ نقش کرنے کے لیے دیا جیسا نقش بتایا تھا ویسا نہیں کیا اگر تھوڑا فرق ہے تو کچھ نہیں اور زیادہ فرق ہے تو مالک کو اختیار ہے اپنے دروازہ کی قیمت اُس سے لے یا وہ دروازہ لے کر اُجرت مثل دیدے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۹ سواری کے لیے کرایہ پر جانور لیا اُسے کھڑا کر کے نماز پڑھنے لگا وہ جانور بھاگ گیا یا کوئی لے گیا اس نے جاتے یا لے جاتے دیکھا اور نماز نہیں توڑی ضمان دینا ہوگا۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۰ کرایہ کی سواری پر جا رہا تھا راستہ میں خبر ملی کہ اِس راستہ پر چور ڈاکو ہیں باوجود اس کے یہ اُسی راستہ سے گیا چوروں نے وہ جانور چھین لیا اگر باوجود اُس خبر کے لوگ اُس راستہ سے جا رہے تھے تو ضامن نہیں ورنہ ضامن ہے۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۱ جس جگہ کے لیے جانور کو کرایہ پر لیا تھا وہاں سے آگے لے گیا اور جانور ہلاک ہوگیا تاوان دینا ہوگا۔[10] (درمختار)

مسئلہ ۵۲ کسی شخص کو اپنی دکان پر کام کرنے کے لیے رکھا یا کسی بازاری آدمی کو کوئی چیز بیچنے کے لیے دی یہ اُجرت مانگتے ہیں تو وہاں کا جو عرف[11] ہو اُس کے موافق کیا جائے۔[12] (درمختار)

مسئلہ ۵۳ اپنے لڑکے کو کاریگر کے پاس کام سکھانے کے لیے بٹھا دیا اور شرط کر لی کہ ماہوار اتنا دیا کرے گا یہ جائز ہے اور اگر کچھ نہیں طے ہوا جب لڑکا کام سیکھ گیا تو اُستاد اپنی اُجرت مانگتا ہے اور لڑکے کا باپ یہ کہتا ہے تمھارے یہاں لڑکے نے اتنے دنوں کام کیا اس کی اُجرت دو اس کے متعلق وہاں کا عرف دیکھا جائے گا اگر عرف یہ ہے کہ اُستاد کو اُجرت دی جائے تو اُس کو

---

1 ..... "البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج٧، ص٥٢٩.

2 ..... انگوٹھی وغیرہ پر نام لکھنے والا۔ 3 ..... یعنی لکھو۔ 4 ..... لکھائی کی اُجرت۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السابع والعشرون في مسائل الضمان بالخلاف...إلخ، ج٤، ص٤٩٥.

6 ..... لکڑی کا کام کرنے والا۔

7 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السابع والعشرون في مسائل الضمان بالخلاف...إلخ، ج٤، ص٤٩٥.

8 ..... المرجع السابق، ص٤٩٧. 9 ..... المرجع السابق.

10 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٧٠.

11 ..... رواج۔

12 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج٩، ص٧٠.

www.dawateislami.net

اُجرتِ مثل دی جائے اور اگر عرف یہ ہے کہ اُستاد اُن بچوں کو دیا کرتے ہیں جو انکے یہاں کام سیکھتے ہیں تو اُستاد دے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۵۴ کرایہ والا سامان لاد کر پہنچانے لے جا رہا تھا راستہ میں اسے لوگوں نے ڈرا دیا کہ اِدھر جانے میں خطرہ ہے وہاں سے واپس لایا اُسے مزدوری نہیں ملے گی بلکہ اس کو پہنچانے پر مجبور کیا جائے گا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۵۵ بار برداری کے لیے[3] جانور کرایہ پر لیا تھا وہ جانور بیمار ہوگیا اس وجہ سے اُتنا بوجھ نہیں لادا جتنا لادنا قرار پایا تھا بلکہ اُس سے کم لادا اس کی وجہ سے اُجرت میں کمی نہیں ہوگی بلکہ جتنی ٹھہری تھی دینی ہوگی۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۵۶ مکان کرایہ پر لیا تھا اُس میں سے کچھ حصہ گر گیا اگر اب بھی قابلِ سکونت[5] ہے اجارہ کو فسخ نہیں کر سکتا اور اگر قابل سکونت نہ رہا فسخ کر سکتا ہے مگر فسخ نہیں کیا تو کرایہ دینا ہوگا اور اجارہ فسخ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مالک مکان کے سامنے فسخ کرے اور اگر مکان بالکل گر گیا تو اُس کی عدم موجودگی میں بھی فسخ کر سکتا ہے مگر بغیر فسخ کیے اپنے آپ فسخ نہیں ہوگا۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۷ مکان گر گیا تھا اور فسخ کرنے سے پہلے مالک مکان نے ویسا ہی بنا دیا تو مستاجر[7] کو فسخ کرنے کا اختیار باقی نہیں رہا اور اگر ویسا نہیں بنایا بلکہ کم درجہ کا بنایا تو اب بھی فسخ کرنے کا اختیار باقی ہے۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۸ جو چیز اُجرت پر لی اور معلوم ہے کہ کچھ دن سال میں ایسے بھی ہیں کہ چیز بیکار رہے گی مثلاً حمام کو کرایہ پر لیا جو گرمیوں میں چالو نہیں رہے گا اس میں یہ شرط کر دی کہ سال میں دو ماہ کا کرایہ نہیں ہوگا اس شرط سے اجارہ فاسد ہو جائے گا اور اگر یہ شرط کی کہ جتنے دنوں بیکار رہے گا اُس کا کرایہ نہیں دیا جائے گا تو اجارہ صحیح ہے اور شرط بھی صحیح۔[9] (درمختار)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص ۷۰.

2 ..... المرجع السابق، ص ۷۱.

3 ..... بوجھ لادنے کے لئے۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص ۷۱.

5 ..... رہائش کے قابل۔

6 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز...إلخ، مطلب: خوّفوه من اللصوص...إلخ، ج۹، ص ۷۲.

7 ..... کرایہ دار۔

8 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، مطلب: خوّفوه من اللصوص...إلخ، ج۹، ص ۷۲، ۷۳.

9 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز من الإجارة...إلخ، ج۹، ص ۷۴.

www.dawateislami.net

دایہ کے اجارہ کا بیان

مسئلہ ۱ دایہ یعنی دودھ پلانے والی کو اُجرت پر رکھنا جائز ہے اور اس کے لیے وقت مقرر کرنا بھی ضروری ہوگا یعنی اتنے دنوں کے لیے یہ اجارہ ہے اور دایہ سے کھانے کپڑے پر اجارہ کیا جاسکتا ہے یعنی اُس سے کہا کہ کھانا کپڑا لیا کر اور بچہ کو دودھ پلا اور اس صورت میں متوسط درجہ کا کھانا دینا ہوگا اور کپڑے کی مقدار وجنس وصفت بیان کرنی ہوگی اور اُس کی مدت بھی بیان کرنی ہوگی کہ کب دیا جائے گا اس صورت میں اگرچہ جہالت ہے [1] مگر یہ جہالت باعثِ نزاع [2] نہیں ہے کیونکہ بچہ پر شفقت والدین کو مجبور کرتی ہے کہ دایہ کے کھانے کپڑے میں کمی نہ کی جائے۔ [3] (ہدایہ)

مسئلہ ۲ کسی جانور کو دودھ پینے کے لیے اُجرت پر لینا یہ ناجائز ہے۔ یوہیں درخت کو پھل کھانے کے لیے اُجرت پر لینا یہ بھی ناجائز ہے اس صورت میں جتنا دودھ دوہا ہے یا جتنے پھل کھائے ہیں اُن کی قیمت دینی ہوگی۔ [4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳ اگر دایہ سے یہ شرط طے پا گئی ہے کہ بچہ کے والدین کے گھر میں وہ دودھ پلائے تو یہیں اُس کو پلانا ہوگا اپنے گھر نہیں لے جاسکتی مگر جبکہ کوئی عذر ہو مثلاً وہ بیمار ہوگئی کہ یہاں نہیں آسکتی اور اگر یہاں پلانے کی شرط نہیں ہے تو وہ بچہ کو اپنے گھر لے جاسکتی ہے ان کو یہ حق نہیں کہ یہاں رہنے پر اُسے مجبور کریں ہاں اگر وہاں کا یہی عرف [5] ہے کہ دایہ بچہ کے باپ کے گھر آکر دودھ پلاتی ہے یا یہیں رہتی ہے تو بغیر شرط بھی دایہ کو اس رواج کی پابندی کرنی ہوگی۔ [6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ دایہ کا کھانا بچہ کے باپ کے ذمہ نہیں ہے جبکہ اجارہ میں مشروط نہ ہو اور مشروط ہو تو دینا ہوگا کپڑے کا بھی یہی حکم ہے۔ [7] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ دایہ کا شوہر اُس سے وطی [8] کرسکتا ہے مستاجر [9] اُسے اِس اندیشہ سے منع نہیں کرسکتا کہ وطی سے حمل رہ

---

1 .....یعنی اُجرت متعین نہیں ہے۔ 2 .....جھگڑے کا سبب۔

3 ....."الهداية"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٢، ص٢٣٩.

4 ....."ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب مايجوز...إلخ، مطلب: في حديث دخوله عليه الصّلوة والسّلام الحمام، ج٩، ص٨٩.

5 .....رواج۔

6 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣١.

7 .....المرجع السابق، ص٤٣٢.

8 .....ہمبستری۔ 9 .....اُجرت پر رکھنے والا۔

www.dawateislami.net

جائے گا تو دودھ کیوں کر پلائے گی مگر مستاجر کے گھر میں نہیں کرسکتا بلکہ اُس کے مکان میں بغیر اجازت داخل بھی نہیں ہوسکتا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۶ دایہ کے شوہر کو مطلقاً یہ حق حاصل ہے کہ اس اجارہ کو فسخ کردے خواہ اس اجارہ سے اُسکے شوہر کی بدنامی ہو مثلاً وہ شخص ذی عزت ہے اور اُس کی عورت کا اجارہ پر دودھ پلانا باعثِ ذلت ہے یا اس اجارہ میں اُس کی بدنامی نہ ہو کیونکہ اس صورت میں بھی شوہر کے بعض حقوق تلف[2] ہوتے ہیں مگر یہ ضرور ہے کہ اُس شخص کا اس عورت کا شوہر ہونا معلوم ومشہور ہو اور اگر محض دونوں کے اقرار سے ہی یہ معلوم ہوا کہ یہ میاں بی بی ہیں اُن کا نکاح ظاہر نہ ہو تو اس شوہر کو فسخِ اجارہ کا[3] اختیار نہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۷ دایہ بیمار ہوگئی کہ اُس کا دودھ بچہ کو مضر ہوگا یا وہ حاملہ ہوگئی کہ اس کا بھی دودھ مضر ہے تو مستاجر اجارہ کو فسخ کرسکتا ہے بلکہ یہ خود بھی اجارہ کو فسخ کرسکتی ہے کہ دودھ پلانا اسے بھی مضر ہے۔ یوہیں اگر بچہ کے گھر والے اسے ایذا دیتے ہوں یا اس کی عادت دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے کی نہیں ہے یا لوگ اسے عار دلاتے ہوں تو اجارہ کو فسخ کرسکتی ہے مگر جبکہ وہ بچہ نہ دوسری عورت کا دودھ پیتا ہو نہ غذا کھا سکتا ہو تو اسے اجارہ فسخ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۸ دایہ اگر بدکار عورت ہے یا بدزبان ہے یا چوری کرتی ہے یا بچہ اس کا دودھ ڈال دیتا ہے یا اس کی چھاتی مونھ میں نہیں لیتا یا وہ لوگ سفر میں جانا چاہتے ہیں اور یہ اُن کے ساتھ جانے سے انکار کرتی ہے یا بہت دیر دیر تک غائب رہتی ہے ان سب وجوہ سے اجارہ کو فسخ کرسکتے ہیں۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۹ بچہ مرگیا یا دایہ مرگئی اجارہ فسخ ہوگیا بچہ کے باپ کے مرنے سے اجارہ فسخ نہیں ہوگا۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ دایہ کے ذمہ یہ کام بھی ہیں۔ بچہ کا ہاتھ مونھ دھلانا، اُس کو نہلانا، کپڑے پر پیشاب پاخانہ لگا ہو تو اسے دھونا، بچہ کو تیل لگانا اور اُس کو یہ بھی کرنا ہوگا کہ ایسی چیز نہ کھائے جس سے بچہ کو ضرر پہنچے۔[8] (درمختار)

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۹۰.

2 ..... ضائع۔ 3 ..... یعنی اجارے کو ختم کرنے کا۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۹۰.

5 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: فی حدیث دخوله علیه الصّلاة والسلام الحمام، ج۹، ص۹۰.

6 ..... المرجع السابق.

7 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۹۱.

8 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۱ دایہ نے بکری کا دودھ بچہ کو پلا دیا یا اُسے غذا کھلائی یعنی اپنا دودھ پلانے کی جگہ یہ کیا تو اُجرت کی مستحق نہیں ہوگی کہ اُس کا اصلی کام دودھ پلانا ہے۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۱۲ دایہ نے اپنی خادمہ سے دودھ پلوایا یا کسی دوسری عورت کو اِس بچہ کے دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھا اس نے دودھ پلایا اِس صورت میں اُجرت کی مستحق ہوگی کہ دوسری عورت کا اس کے حکم سے دودھ پلانا گویا اسی کا پلانا ہے مگر جبکہ اس کو نوکر رکھتے وقت یہ شرط ہو کہ خود تجھی کو دودھ پلانا ہوگا تو دوسری عورت کا نہیں پلوا سکتی اور ایسا کرے گی تو اُجرت کی مستحق نہیں ہوگی۔[2] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۱۳ ایک جگہ بچہ کو دودھ پلانے کی نوکری کی اور ان لوگوں کی لاعلمی میں اُس نے دوسری جگہ بھی بچہ کو دودھ پلانے کی نوکری کر لی اور دونوں بچوں کو تا اختتامِ مدت دودھ پلاتی رہی اُس کو ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے مگر دونوں جگہ سے اپنی پوری اُجرت جو مقرر ہوئی ہے لینے کی مستحق ہے یہ نہیں ہوگا کہ دونوں نصف نصف اُجرت دیں۔ ہاں اگر ناغے کیے ہیں تو ان دنوں کی اُجرت کم کی جاسکتی ہے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۴ ایک شخص کے دو بچے ہیں دونوں کو دودھ پلانے کے لیے ایک دایہ کو نوکر رکھا ان میں سے ایک بچہ مر گیا تو دایہ اب سے نصف اُجرت کی مستحق ہوگی کہ جو بچہ مر گیا اُسکے حق میں اجارہ بھی نہ رہا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ دایہ کے ذمہ یہ نہیں ہے کہ بچہ کے والدین کا کام کرے بطور تبرع و احسان کر دے تو اُس کی خوشی اس عقد کی وجہ سے اُس پر لازم نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ دایہ کے عزیز و اقارب اُس سے ملنے کو آئیں تو صاحبِ خانہ اُن کو یہاں ٹھہرنے سے منع کر سکتا ہے۔ یوہیں بغیر اجازتِ صاحب خانہ اُن لوگوں کو یہاں کا کھانا بھی نہیں کھلا سکتی اور یہ اپنے عزیزوں کے یہاں جانا چاہتی ہو تو جانے سے منع کر سکتے ہیں جبکہ اس کا جانا بچہ کے لیے مضر ہو۔[6] (عالمگیری)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۲، ص۲۴۰.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۹۲.
و "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۸، ص۴۱.

3 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: في حديث دخوله عليه الصلاة والسلام الحمامَ، ج۹، ص۹۲.

4 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج۴، ص۴۳۳.

5 ..... المرجع السابق، ص۴۳۲.

6 ..... المرجع السابق، ص۴۳۳.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۷ حاجت کے وقت دایہ یہاں سے وقتاً فوقتاً جاسکتی ہے مگر دیر دیر تک باہر نہیں رہ سکتی اس سے اُس کو روک دیا جائے گا کہ یہ بچہ کے لیے مضر ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ بچہ کی ماں کو دودھ پلانے کے لیے اُجرت پر مقرر کیا اس کی دو صوتیں ہیں اگر وہ نکاح میں ہے تو یہ اجارہ ناجائز ہے اور طلاق دینے کے بعد یہ اجارہ ہوا اور طلاق بھی رجعی ہے تو یہ اجارہ بھی ناجائز ہے اور طلاق بائن کے بعد اجارہ ہوا تو جائز ہے اور اگر وہ بچہ اس شخص کا دوسری عورت سے ہے تو اپنی اُس عورت سے جو اس بچہ کی ماں نہیں ہے اُجرت پر دودھ پلوا سکتا ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ بچہ کی ماں کو دودھ پلانے کے لیے اُجرت پر رکھا اُس نے کسی سے نکاح کرلیا تو اس کی وجہ سے اجارہ فسخ نہیں ہوگا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ اپنے محارم میں سے کسی عورت کو دودھ پلانے کے لیے اجیر رکھنا جائز ہے مثلاً اپنی ماں یا بہن یا لڑکی کو اپنے بچہ کے دودھ پلانے کے لیے مقرر کیا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ کہیں سے پڑا ہوا بچہ اُٹھالایا اور اس کے لیے دایہ مقرر کی تو دایہ کی اُجرت خود اسی پر واجب ہوگی اور یہ شخص مُتَبَرِّع[5] ہے کہ اس کو رجوع نہیں کرسکتا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ یتیم بچہ کے لیے مال ہو تو رضاع کے مصارف[7] اُس کے اپنے مال سے دیے جائیں اور مال نہ ہو تو جس کے ذمہ اُس کا نفقہ[8] ہو اُسی کے ذمہ یہ بھی ہیں اور اگر کوئی ایسا شخص بھی نہ ہو جس پر اس کا نفقہ واجب ہو تو بیت المال سے دیے جائیں۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ دایہ کو سو روپے پر ایک سال دودھ پلانے کے لیے مقرر کیا اور یہ شرط کرلی کہ بچہ اثناءِ سال میں[10] مرجائے گا جب بھی اُس کو سو ہی دیے جائیں گے اس شرط کی وجہ سے اجارہ فاسد ہوگیا لہٰذا اگر بچہ مرگیا تو جتنے دنوں اُس نے

---

1 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣٣.

2 ……المرجع السابق، ص٤٣٤. 3 ……المرجع السابق. 4 ……المرجع السابق.

5 ……یعنی احسان کرنے والا۔

6 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣٤.

7 ……دودھ پلانے کے اخراجات۔ 8 ……کھانے پینے، کپڑے، رہائش وغیرہ کے اخراجات۔

9 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣٤.

10 ……دورانِ سال۔

www.dawateislami.net

دودھ پلایا ہے اُس کی اُجرتِ مثل ملے گی اور اگر سال بھر کے لیے اس شرط کے ساتھ مقرر کیا کہ صرف پہلے مہینہ کے مقابل میں یہ سو روپے ہیں اور اس کے بعد سے سال کی بقیہ مدت میں مفت پلائے گی یہ اجارہ بھی فاسد ہے اگر دودھ ائی مہینہ دودھ پلانے کے بعد بچہ مر گیا تو اُجرتِ مثل دی جائے گی جو اس مقرر شدہ سے زائد نہ ہو۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ مسلمان نے بچہ کے دودھ پلانے کے لیے کسی کافرہ کو مقرر کیا یا ایسی عورت کو مقرر کیا جو صحیح النسب نہ ہو یہ جائز ہے یعنی اجارہ صحیح ہے۔[2] (عالمگیری) مگر تجربہ سے یہ امر ثابت کہ دودھ کا اثر بچہ میں ضرور پیدا ہوتا ہے اور شرع مطہر نے بھی اس سے انکار نہیں کیا ہے بلکہ دودھ کی وجہ سے رشتہ قائم ہو جانا قرآن سے ثابت اور حدیث نے بھی بتایا کہ رضاعت سے ویسا ہی رشتہ پیدا ہو جاتا ہے جس طرح نسب سے ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دودھ کے بھی اثرات ہوتے ہیں لہٰذا دودھ پلانے کے لیے جو عورت اختیار کی جائے اُس کے صلاح وتقویٰ کا لحاظ کیا جائے تاکہ بچہ میں بدعورت کے بُرے اثرات نہ پیدا ہوں۔ دوسرا امر یہ بھی قابل لحاظ ہے کہ دایہ کی صحبت میں بچہ رہتا ہے اور بچہ کی تربیت دایہ کے ذمہ ہوتی ہے اور تربیت وصحبت کے بد اثرات کا انکار بدیہی[3] بات کا انکار ہے اور بچپن میں جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اُن کا زائل ہونا نہایت دشوار ہوتا ہے لہٰذا ان کو نظر انداز کرنا مصالح کے خلاف[4] ہے اگرچہ اجارہ صحیح ہو جائے گا۔

مسئلہ ۲۵ بچہ کو دودھ پلانے کے لیے بکری کو اجارہ پر لیا یا بکری کا بچہ ہے اس کو دودھ پلانے کے لیے بکری کو اجارہ پر لیا یہ ناجائز ہے۔[5] (عالمگیری)

اجارۂ فاسدہ کا بیان

مسئلہ ۱ عقد فاسد وہ ہے جو اپنی اصل کے لحاظ سے موافق شرع[6] ہے مگر اُس میں کوئی وصف ایسا ہے جس کی وجہ سے نامشروع[7] ہے اور اگر اصل ہی کے اعتبار سے خلاف شرع ہے تو وہ باطل ہے مثلاً مُردار یا خون کو اُجرت قرار دیا یا خوشبو کو سونگھنے کے لیے اُجرت پر لیا یا بُت بنانے کے لیے کسی کو اجیر رکھا کہ ان سب صورتوں میں اجارہ باطل ہے۔ اجارۂ فاسدہ کی مثال یہ ہے کہ اجارہ میں کوئی ایسی شرط ذکر کی جس کو عقد اجارہ مقتضی نہ ہو اسی کی صورتیں یہاں ذکر کی جائیں گی۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣٤.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... روشن وواضح۔ 4 ..... مصلحتوں کے خلاف۔

5 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب العاشر في إجارة الظئر، ج٤، ص٤٣٤.

6 ..... شریعت کے مطابق۔ 7 ..... ناجائز۔

8 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٧٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲ اجارۂ باطل میں اگر چیز کو استعمال کیا اور وہ کام کر دیا جس کے لیے اجارہ ہوا جب بھی اُجرت واجب نہ ہوگی اگرچہ وہ چیز اسی لیے ہے کہ کرایہ پر دی جائے مگر مالِ وقف اور مالِ یتیم کو اگر اجارۂ باطلہ کے طور پر دیا اور مستاجر نے منفعت حاصل کر لی تو اُجرتِ مثل واجب ہوگی۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳ اجارۂ فاسدہ کا حکم یہ ہے کہ اس استعمال کرنے پر اُجرت مثل لازم ہوگی اور اس میں تین صورتیں ہیں اگر اُجرت مقرر ہی نہیں ہوئی یا جو مقرر ہوئی معلوم نہیں ان دونوں صورتوں میں جو کچھ اُجرت مثل ہو دینی ہوگی اور اگر اُجرت مقرر ہوئی اور وہ معلوم بھی ہے تو اُجرت مثل اُسی وقت دی جائے گی جب وہ مقرر سے زیادہ نہ ہو اور اگر مقرر سے اُجرت مثل زائد ہے تو جو مقرر ہے وہی دی جائے گی اُس سے زیادہ نہیں دی جائے گی۔[2] (بحر وغیرہ)

مسئلہ ۴ اجارۂ فاسدہ میں محض قبضہ کرنے سے منافع کا مالک نہیں ہوگا اور بیع فاسد میں قبضہ کرنے سے مبیع[3] کا مالک ہو جاتا ہے مشتری[4] کے تصرفات قبضہ کے بعد نافذ ہو جاتے ہیں مستاجر[5] قبضہ کر کے اُسے اجارہ پر دیدے یہ نہیں کر سکتا اور اگر اس نے اجارہ پر دے ہی دیا تو اُجرت مثل لازم ہوگی یعنی مستاجر اول مالک کو اُجرت مثل دے گا یہ نہیں کہا جائے گا کہ یہ غاصب ہے اور انتفاع کے مقابل میں اس سے اُجرت نہ لی جائے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۵ جو شرطیں مقتضائے عقد کے خلاف ہیں اُن سے عقدِ اجارہ فاسد ہو جاتا ہے لہٰذا جو شرطیں بیع کو فاسد کرتی ہیں اجارہ کو بھی فاسد کرتی ہیں کیونکہ اجارہ بھی ایک قسم کی بیع ہے فرق یہ ہے کہ بیع میں چیز بیچی جاتی ہے اور اجارہ میں چیز کی منفعت بیچی جاتی ہے۔[7] (بحر)

مسئلہ ۶ جہالت سے اجارہ فاسد ہو جاتا ہے اس کی چند صورتیں ہیں جو چیز اُجرت پر دی جائے وہ مجہول ہو یا منفعت کی مقدار مجہول ہو یعنی مدت بیان میں نہیں آئی مثلاً مکان کتنے دنوں کے لیے کرایہ پر دیا یا اُجرت مجہول ہو یعنی یہ نہیں بیان کیا کہ کرایہ کیا ہوگا یا کام مجہول ہو یہ نہیں بیان کیا کہ کیا کام لیا جائے گا مثلاً جانور میں یہ نہیں بیان کیا کہ بار برداری کے لیے ہے یا سواری کے لیے۔[8] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٧٦.

2 ..... "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٧، ص٥٢٩-٥٣١، وغيره.

3 ..... بیچی گئی چیز۔ 4 ..... خریدار۔ 5 ..... کرایہ پر لینے والا۔

6 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٧٦.

7 ..... "البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٧، ص٥٣٠.

8 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس عشر في بيان مايجوز، ج٤، ص٤٣٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷ جانور کرایہ پر لیا اور یہ شرط ہے کہ اس کو دانہ گھاس مستاجر دے گا یہ اجارہ فاسد ہے کہ جانور کا چارہ مالک کے ذمہ ہے اور مستاجر کے ذمہ کرنا مقتضائے عقد کے خلاف ہے۔ یوہیں مکان کرایہ پر دیا اور شرط یہ ہے کہ اس کی مرمت مستاجر کے ذمہ ہے یا مکان کا ٹیکس مستاجر کے ذمہ ہے یہ اجارہ بھی فاسد ہے کہ ان چیزوں کا تعلق مالک سے ہے مستاجر کے ذمہ شرط کرنا مقتضائے عقد کے خلاف ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۸ جو چیز اجارہ پر دی ہے وہ شائع ہے اس سے بھی اجارہ فاسد ہو جاتا ہے مثلاً اس مکان کا نصف حصہ کرایہ پر دیا کہ نصف مکان جزو شائع ہے یا ایک مکان مشترک ہے اس نے اپنا حصہ غیر شریک کو کرایہ پر دیا یا مکان میں تین شخص شریک ہیں اس نے اپنا حصہ ایک شریک کو کرایہ پر دیا سب صورتیں ناجائز ہیں اور اجارہ فاسد ہے۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۹ اگر اجارہ کے وقت شیوع نہ تھا بعد میں آ گیا تو اس سے اجارہ فاسد نہیں ہوگا مثلاً پورا مکان اجارہ پر دیا تھا پھر اُس کے ایک جزو شائع میں فسخ کر دیا اس شیوع سے اجارہ فاسد نہیں ہوا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ جو چیز اُجرت میں ذکر کی گئی وہ مجہول ہے مثلاً اس کام کی اُجرت ایک کپڑا ہے یا اس میں بعض مجہول ہے مثلاً اتنا کرایہ اور مکان کی مرمت تمہارے ذمہ کہ اس صورت میں مرمت بھی کرایہ میں داخل ہے اور چونکہ معلوم نہیں مرمت میں کیا صرف ہوگا لہٰذا پورا کرایہ مجہول ہو گیا۔[4] (درمختار)

اجارہ کے اوقات

مسئلہ ۱۱ اجارہ کی میعاد اگر یکم تاریخ سے شروع ہوتی ہو تو مہینہ میں چاند کا اعتبار ہوگا یعنی دوسرا چاند ہو گیا مہینہ پورا ہو گیا اور اگر درمیان ماہ سے مدت شروع ہوتی ہے تو تیس دن کا مہینہ لیا جائے گا۔ اسی طرح اگر کئی ماہ کے لیے مکان یا کوئی چیز کرایہ پر لی تو پہلی صورت میں چاند سے چاند تک اور دوسری صورت میں ہر مہینہ تیس تیس دن کا لیا جائے گا بلکہ ایک سال کے لیے یا کئی سال کے لیے کرایہ پر لیا تو پہلی صورت میں ہلال (چاند) کے بارہ ماہ اور دوسری صورت میں تین سو ساٹھ دن کا سال شمار ہوگا۔[5] (عالمگیری)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۷۸.

2 ..... المرجع السابق، ص۷۹.

3 ..... المرجع السابق، ص۷۹.

4 ..... المرجع السابق، ص۸۰.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثالث فى الأوقات... إلخ، ج٤، ص٤١٥، ٤١٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۲ یوں اجارہ پر لیا کہ ہر ماہ ایک روپیہ کرایہ اور یہ نہیں ٹھہرا کہ کتنے مہینوں کے لیے کرایہ پر لینا دینا ہوا تو صرف پہلے مہینہ کا اجارہ صحیح ہے اور باقی مہینوں کا فاسد پہلا مہینہ ختم ہوتے ہی پہلی ہی تاریخ میں ہر ایک اجارہ کو فسخ کرسکتا ہے اور پہلی تاریخ میں فسخ نہیں کیا تو اب اس مہینہ میں خالی نہیں کرا سکتا اور اگر مہینوں کی تعداد ذکر کردی ہے مثلاً چھ ماہ کے لیے اجارہ ہوا تو اجارہ صحیح ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ ایک سال کے لیے مکان کرایہ پر لیا اور یہ ٹھہرا کہ ہر ماہ کا ایک روپیہ کرایہ ہے یہ جائز ہے اور اگر مہینہ کا کرایہ نہیں بیان کیا صرف یہ ٹھہرا کہ ایک سال کا کرایہ دس روپے یہ بھی جائز ہے دونوں صورتوں میں اندرون سال بلا عذر کوئی بھی اجارہ کو فسخ نہیں کرسکتا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ ایک دن کے لیے مزدور رکھا تو کس وقت سے کس وقت تک کام کرے گا اس کے متعلق وہاں کا عرف[3] دیکھا جائے گا اگر عرف یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے غروب تک کام کرے تو اس کو بھی کرنا ہوگا اور اگر عرف یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے عصر تک کام کرے تو یہ لیا جائے گا اور اگر دونوں قسم کا رواج ہے تو غروب تک کام کرنا ہوگا کیونکہ اجارہ میں دن کہا ہے اور دن غروب پر ختم ہوتا ہے۔[4] (عالمگیری) ہندوستان میں اس کے متعلق مختلف قسم کے عرف ہیں معماروں[5] کے متعلق یہ عرف ہے کہ انھیں بارہ بجے سے دو بجے تک دو گھنٹے کی کھانے کے لیے اور کچھ تھوڑی دیر آرام کرنے کے لیے چھٹی دی جاتی ہے اور اسی وقت میں جو اُن میں نمازی ہوتے ہیں نماز بھی پڑھ لیتے ہیں اور شام کو غروب آفتاب پر یا اس سے کچھ قبل کام ختم کیا جاتا ہے اور صبح کو گھنٹا پون گھنٹا دن نکلنے کے بعد کام شروع ہوتا ہے بالجملہ مزدوروں کے کام کے اوقات وہی ہوں گے جو وہاں کا عرف ہے۔

مسئلہ ۱۵ دو دن چار دن دس دن کے لیے کسی کو کام پر رکھا تو وہی ایام مراد لیے جائیں گے جو عقد اجارہ سے متصل ہیں اور اگر دنوں کو معین نہیں کیا ہے کہہ دیا کہ مثلاً دو دن کا میرے یہاں کام ہے تم کسی دو دن میں کر دینا تو اجارہ صحیح نہیں کہ اس اجارہ میں وقت کا مقرر کرنا ضروری ہے۔[6] (عالمگیری)

---

1 .....”الفتاوى الهندية“، كتاب الإجارة،الباب الثالث فى الأوقات...إلخ،ج٤،ص٤١٦.

2 .....المرجع السابق.

3 .....رواج۔

4 .....”الفتاوى الهندية“، كتاب الإجارة،الباب الثالث فى الأوقات...إلخ،ج٤،ص٤١٦.

5 .....تعمیراتی کام کرنے والوں۔

6 .....”الفتاوى الهندية“، كتاب الإجارة،الباب الثالث فى الأوقات...إلخ،ج٤،ص٤١٦.

www.dawateislami.net

جائز وناجائز اجارے

مسئلہ ۱۶ حمام کی اُجرت جائز ہے اگرچہ یہاں یہ متعین نہیں ہوتا کہ کتنا پانی صرف کرے گا اور کتنی دیر تک حمام میں ٹھہرے گا۔ ہاں اگر حمام میں دوسروں کے سامنے اپنے ستر کو کھولے جیسا کہ عموماً حمام میں ایسا ہوتا ہے یا خود اپنا ستر نہیں کھولا تو دوسروں کے ستر پر نظر پڑتی ہے اس وجہ سے حمام میں جانا منع ہے خصوصاً عورتوں کو اس میں جانے سے بہت زیادہ احتیاط چاہیے اور اگر نہ اپنا ستر کھولے نہ دوسرے کے ستر کی طرف نظر کرے تو حمام میں جانے کی ممانعت نہیں۔[1] (ہدایہ، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۷ حجامت یعنی پچھنے لگوانا جائز ہے اور پچھنے کی اُجرت دینا لینا بھی جائز ہے پچھنے لگانے والے کے لیے وہ اُجرت حلال ہے اگرچہ اُس کو خون نکالنا پڑتا ہے اور کبھی خون سے آلودہ بھی ہو جاتا ہے مگر چونکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے خود پچھنے لگوائے اور لگانے والے کو اُجرت بھی دی معلوم ہوا کہ اس اُجرت میں خباثت[2] نہیں۔[3] (ہدایہ)

مسئلہ ۱۸ نر جانور کو جفتی کرنے کے لیے اُجرت پر دینا ناجائز ہے اور اُجرت بھی لینا ناجائز۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۱۹ گناہ کے کام پر اجارہ ناجائز ہے مثلاً نوحہ کرنے والی[5] کو اُجرت پر رکھا کہ وہ نوحہ کرے گی جس کی یہ مزدوری دی جائے گی۔ گانے بجانے کے لیے اجیر کیا[6] کہ وہ اتنی دیر تک گائے گا اور اُس کو یہ اُجرت دی جائے گی۔ ملاہی یعنی لہو ولعب پر اجارہ بھی ناجائز ہے۔ گانا یا باجا سکھانے کے لیے نوکر رکھتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے۔[7] (درمختار، عالمگیری) ان صورتوں میں اُجرت لینا بھی حرام ہے اور لے لی ہو تو واپس کرے اور معلوم نہ رہا کہ کس سے اُجرت لی تھی تو اُسے صدقہ کر دے کہ خبیث مال کا یہی حکم ہے۔[8] (بحر)

---

1 ……"الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة الفاسدة، ج٢، ص٢٣٨.

و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: في حديث دخوله...إلخ، ج٩، ص٨٧.

2 ……خرابی۔

3 ……"الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة الفاسدة، ج٢، ص٢٣٨.

4 ……المرجع السابق.

5 ……میت کے اوصاف مبالغہ کے ساتھ بیان کر کے آواز کے ساتھ رونے والی عورت۔

6 ……یعنی کرائے پر لایا۔

7 ……"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٩٢.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٤٩.

8 ……"البحرالرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٨، ص٣٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۰ طبلِ غازی [1] کہ اس سے لہو مقصود نہیں ہوتا جائز ہے اور اس کا اجارہ بھی جائز اسی طرح شادیوں میں دف بجانے کی اجازت ہے جس میں جھانج نہ ہوں اس کا اجارہ بھی ناجائز نہیں۔ [2] (ردالمحتار) اس زمانہ میں ملاہی کے اجارات بکثرت پائے جاتے ہیں جیسے سنیما، بائیسکوپ تھیٹر میں ملازمین گانے اور تماشے کرنے کے لیے نوکر رکھے جاتے ہیں یہ اجارے ناجائز ہیں بلکہ تماشا دیکھنے والے اپنے تماشا دیکھنے کی اُجرت دیتے ہیں یعنی اُجرت دے کر تماشا کراتے ہیں یہ بھی ناجائز یعنی تماشا دیکھنا یا تماشا کرنا تو گناہ کا کام ہے ہی پیسے دے کر تماشے کرانا یہ ایک دوسرا گناہ ہے اور حرام کام میں پیسہ صرف کرنا ہے۔

مسئلہ ۲۱ مسلمان نے کسی کافر کو رہنے کے لیے مکان کرایہ پر دیا یہ اجارہ جائز ہے کوئی حرج نہیں۔ اب اُس گھر میں کافر نے شراب پی یا صلیب کی پرستش کی یہ اُس کافر کا ذاتی فعل ہے اس سے اُس مسلمان پر گناہ نہیں ہاں اگر اُس مکان میں کافر نے گھنٹہ [3] اور ناقوس [4] بجایا یا سنکھ [5] پھونکا یا علانیہ شراب بیچنا شروع کیا تو ضرور ان امور سے روکا جائے گا۔ [6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ کسبی عورتوں کو [7] بازاروں میں بالا خانے کرایہ پر دینا کہ وہ اُن میں ناچ مجرا کریں یا زنا کرائیں، یہ ناجائز ہے۔

مسئلہ ۲۳ طاعت وعبادت کے کاموں پر اجارہ کرنا جائز نہیں مثلاً اذان کہنے کے لیے امامت کے لیے قرآن وفقہ کی تعلیم کے لیے حج کے لیے یعنی اس لیے اجیر کیا کہ کسی کی طرف سے حج کرے۔ متقدمین فقہا کا یہی مسلک تھا مگر متأخرین نے دیکھا کہ دِین کے کاموں میں سستی پیدا ہوگئی ہے اگر اِس اجارہ کی سب صورتوں کو ناجائز کہا جائے تو دِین کے بہت سے کاموں

---

1 .....یعنی جنگ کے موقع پر جو نقارہ بجایا جاتا ہے۔

2 ....."ردالمحتار"، کتاب الاجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب فی الإستئجار علی المعاصی، ج۹، ص۹۲.

3 .....کسی دھات کا تو اوغیرہ جسے موگری سے بجاتے ہیں۔

4 .....وہ سنکھ جو ہندو یا دوسرے غیر مسلم پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔

5 .....ایک قسم کا بڑا ناقوس جو مندروں میں بجایا جاتا ہے۔

6 ....."الفتاوی الهندية"، کتاب الإجارة، الباب السادس عشر فی مسائل الشیوع...إلخ، ج٤، ص٤٥٠.

7 .....یعنی طوائفوں کو۔

www.dawateislami.net

میں خلل واقع ہوگا[1] اُنھوں نے اس کلیہ سے بعض امور کا استثنا فرمادیا اور یہ فتویٰ دیا کہ تعلیم قرآن وفقہ اور اذان وامامت پر اجارہ جائز ہے کیونکہ ایسا نہ کیا جائے تو قرآن وفقہ کے پڑھانے والے طلبِ معیشت میں[2] مشغول ہوکر اس کام کو چھوڑ دیں گے اور لوگ دِین کی باتوں سے ناواقف ہوتے جائیں گے۔ اسی طرح اگر مؤذن وامام کو نوکر نہ رکھا جائے تو بہت سی مساجد میں اذان وجماعت کا سلسلہ بند ہوجائے گا اور اس شعار اسلامی میں زبردست کمی واقع ہوجائے گی۔ اسی طرح بعض علما نے وعظ پر اجارہ کو بھی جائز کہا ہے اس زمانہ میں اکثر مقامات ایسے ہیں جہاں اہل علم نہیں ہیں ادھر اُدھر سے کبھی کوئی عالم پہنچ جاتا ہے جو وعظ وتقریر کے ذریعہ اُنھیں دِین کی تعلیم دے دیتا ہے اگر اس اجارہ کو ناجائز کردیا جائے تو عوام کو جو اس ذریعہ سے کچھ علم کی باتیں معلوم ہوجاتی ہیں اس کا انسداد ہوجائے گا[3]۔ یہاں یہ بتادینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جب اصل مذہب یہی ہے کہ یہ اجارہ ناجائز ہے ایک دینی ضرورت کی بنا پر اس کے جواز کا فتویٰ دیا جاتا ہے تو جس بندۂ خدا سے ہوسکے کہ ان امور کو محض خالصاً لوجہ اللّٰہ[4] انجام دے اور اجرِ اُخروی[5] کا مستحق بنے تو اس سے بہتر کیا بات ہے پھر اگر لوگ اس کی خدمت کریں بلکہ یہ تصوّر کرتے ہوئے کہ دِین کی خدمت یہ کرتے ہیں ہم ان کی خدمت کرکے ثواب حاصل کریں تو دینے والا مستحق ثواب ہوگا اور اُس کو لینا جائز ہوگا کہ یہ اُجرت نہیں ہے بلکہ اعانت وامداد ہے۔

مسئلہ ۲۴ فقہائے کرام نے اُس کلیہ سے جن چیزوں کا استثنا فرمایا وہ مذکور ہوئیں اس سے معلوم ہوا کہ تلاوت قرآن پر اجارہ جس طرح قدما کے نزدیک ناجائز ہے متاخرین کے نزدیک بھی ناجائز ہے لہٰذا سوم[6] وغیرہ کے موقع پر اُجرت پر قرآن پڑھوانا ناجائز ہے دینے والا لینے والا دونوں گنہگار، اسی طرح اکثر لوگ چالیس روز تک قبر کے پاس یا مکان پر قرآن پڑھوا کر ایصالِ ثواب کراتے ہیں اگر اُجرت پر ہو یہ بھی ناجائز ہے بلکہ اس صورت میں ایصالِ ثواب بے معنی بات ہے کہ جب پڑھنے والے نے پیسوں کی خاطر پڑھا تو ثواب ہی کہاں جس کا ایصال کیا جائے اس کا ثواب یعنی بدلہ پیسہ ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اعمال جتنے ہیں نیت کے ساتھ ہیں جب اللّٰہ (عزوجل) کے لیے عمل نہ ہو تو ثواب کی اُمید بیکار ہے۔[7] (ردالمحتار) مقصد یہ ہے کہ ایصالِ ثواب جائز بلکہ مستحسن ہے مگر اُجرت پر تلاوت قرآن مجید یا کلمۂ طیبہ پڑھوا کر ایصالِ ثواب نہیں ہوسکتا بلکہ پڑھنے والے اللّٰہ تعالیٰ کے لیے پڑھیں اور ایصالِ ثواب کریں یہ جائز ہے۔

---

1 .....حرج واقع ہوگا۔ 2 .....روزی کی تلاش میں۔

3 .....یعنی یہ سلسلہ بھی ختم ہوجائے گا۔ 4 .....خالص اللّٰہ عزوجل کی رضا کے لئے۔ 5 .....آخرت کے اجر۔

6 .....میت کی روح کو ایصالِ ثواب کے لیے تیسرے روز قرآن خوانی کی محفل۔

7 ....."ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: تحرير مهم فی عدم جواز الإستئجار...إلخ، ج۹، ص۹۶.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۵ ختم پڑھنے کے لیے اجارہ کرنا ناجائز مثلاً کوئی آیۂ کریمہ کا ختم کراتا کوئی ختم خواجگان پڑھواتا ہے کوئی کلمۂ طیبہ کا ختم کراتا ہے یہ سب کام اُجرت پر ناجائز ہیں۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶ کسی کو سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو اُس کے جھاڑنے کی اُجرت لینا جائز ہے اگرچہ قرآن مجید ہی کی آیت یا سورت پڑھ کر جھاڑتا ہو کہ یہ تلاوت نہیں بلکہ علاج کے قبیل سے ہے حدیث میں ایک صحابی کا سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا اور اُس کا اچھا ہو جانا اور اُن کا پہلے ہی سے اُجرت مقرر کر لینا اور اُس کے اچھے ہونے کے بعد لینا پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے پاس معاملہ کو پیش کرنا اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا انکار نہ فرمانا بلکہ جائز رکھنا، اس کے جواز کی صریح دلیل ہے۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۷ بہت سے لوگ تعویذ کا معاوضہ لیتے ہیں یہ جائز ہے اس کو اجارہ کی حد میں داخل نہیں کیا جا سکتا بلکہ بیع میں شمار کرنا چاہیے یعنی اُتنے پیسوں یا روپے میں اپنے تعویذ کو بیع کرتا ہے مگر یہ ضرور ہے کہ تعویذ ایسا ہو کہ اُس میں شرعی قباحت نہ ہو جیسے ادعیہ[3] اور آیات یا ان کے اعداد یا کسی اسم کا نقش مظہر[4] یا مضمر[5] لکھا جائے اور اگر اُس تعویذ میں ناجائز الفاظ لکھے ہوں یا شرک وکفر کے الفاظ پر مشتمل ہو تو ایسا تعویذ لکھنا بھی ناجائز ہے اور اس کا لینا اور باندھنا سب ناجائز۔ صاحب درمختار نے ردِّ سحر[6] کے تعویذ لکھنے پر اجارہ کو جائز فرمایا جبکہ مقدارِ کاغذ ومقدارِ تحریر معلوم ہو کہ اتنا کاغذ ہوگا اور اُس میں اتنی سطریں لکھی جائیں گی مگر ظاہر یہ ہے کہ یہ اُس صورت میں ہوگا کہ جب اُس لکھوانے والے نے یہ کہا کہ فلاں چیز مجھے لکھ کر دے دو اور یہ طریقہ تعویذ دینے والوں کا نہیں ہے بلکہ ناقلین[7] کا ہو سکتا ہے کیوں کہ کاغذ کی مقدار اور تحریر کے لحاظ سے اگر اُجرت ہوتی تو تعویذ کے چھوٹے بڑے ہونے کے اعتبار سے اُجرت میں اختلاف ہوتا حالانکہ یہ نہیں بلکہ امراض اور تعویذ کے زواجر[8] ہونے کے اعتبار سے اس کی قیمتوں میں اختلاف ہوتا ہے اسی وجہ سے پانچ پیسے اور پانچ روپے کے تعویذ میں تحریر و کاغذ کی مقدار میں فرق نہیں ہوتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اجارہ نہیں ہے البتہ بیع کی صورت میں ایک خرابی یہ نظر آتی ہے کہ عموماً اُس وقت تعویذ موجود نہیں ہوتا بعد میں لکھا جاتا ہے اور معدوم[9] کی بیع درست نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ جب اُس نے تعویذ کی فرمائش کی اُس وقت بیع نہیں بلکہ لکھ لینے کے بعد بطور تعاطی[10] بیع ہوگی اور یہ جائز ہے۔

---

1 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: تحرير مهم فى عدم جواز الإستئجار...إلخ، ج٩، ص٩٥.

2 ..... المرجع السابق، ص٩٦.

و"صحيح البخاري"، كتاب الإجارة، باب ما يُعطَى في الرُّقْية...إلخ، الحديث: ٢٢٧٦، ج٢، ص٦٩.

و كتاب فضائل القرآن، باب فاتحة الكتاب، الحديث: ٥٠٠٧، ج٣، ص٤٠٤، ٤٠٥.

3 ..... دُعائیں۔ 4 ..... یعنی لفظوں میں۔ 5 ..... یعنی اعداد میں۔ 6 ..... جادو کا توڑ۔

7 ..... نقل کرنے والے۔ 8 ..... فوراً اثر کرنے والا۔ 9 ..... یعنی جو موجود نہ ہو۔ 10 ..... بغیر بولے صرف لینے دینے سے۔

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۸ تعلیم پر جب اُجرت لینا جائز ہے تو جو اُجرت مقرر ہوئی متاجر کو دینی ہوگی اور اُس سے جبراً[1] وصول کی جائیگی اور اگر اجارہ فاسد ہو مثلاً مدت نہیں مقرر کی تو اُجرتِ مثل واجب ہوگی اسی طرح بعض سورتوں کے ختم یا شروع پر جو مٹھائی دی جاتی ہے جس کا وہاں عرف[2] ہے وہ بھی دینی ہوگی۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲۹ لغت ونحو وصرف وادب وغیرہا علوم جن کا تعلق زبان سے ہے ان کی تعلیم پر اُجرت لینا بالاجماع جائز ہے اسی طرح قواعد بغدادی پڑھانے یا ہجا کرانے کی اُجرت بھی جائز ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰ علم طب اور ریاضی وحساب اور کتابت یا خوشنویسی سکھانے پر نوکر رکھنا جائز ہے منطق کی تعلیم بھی جائز ہے کہ فی نفسہ منطق میں دِین کے خلاف کوئی چیز نہیں اسی وجہ سے متاخرین متکلمین نے منطق کو علمِ کلام کا ایک جز قرار دے دیا اور اُصول فقہ میں بھی منطق کے مسائل کو بطور مبادی[5] ذکر کرتے ہیں۔ البتہ فلسفہ دِین اسلام کے بالکل مخالف ہے مگر اُس کو اس لیے پڑھنا تاکہ فلاسفہ[6] کے خیالات معلوم ہوں اور اُن کے استدلالات[7] کا رد کیا جائے جائز ہے اسی طرح دیگر کفار کے اصول وفروع[8] کو جاننا تاکہ اُن کے مذاہب باطلہ کا ابطال کیا جائے[9] جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں ضروری ہے مثلاً جب یہ لوگ اسلام پر حملہ کریں تو بہت سے مواقع پر الزامی جواب[10] کی ضرورت پڑتی ہے اور جب تک اُن کا مذہب معلوم نہ ہو یہ کیونکر ہوسکتا ہے تحقیقی جواب اگرچہ کتنا ہی قوی ہوتا ہے باطل پرست اس کو سُن کر خاموش نہیں ہوتے الزامی جواب کے بعد زبان بند ہوجاتی ہے جس طرح حقائق اشیاء کے منکرین کے متعلق علما نے فرمایا انھیں آگ میں ڈال دیا جائے کہ اپنے جلنے اور آگ کے وجود کا اقرار کریں گے یا جل کر ختم ہوجائیں گے۔

مسئلہ ۳۱ بچوں کے پڑھانے کے لیے معلم کو نوکر رکھا اور یہ نہیں بیان کیا کہ کتنے بچے پڑھیں گے یہ جائز ہے۔[11] (عالمگیری)

---

1 .....زبردستی۔ 2 .....رواج۔

3 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٩٤-٩٦.

4 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس عشر في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٤٨.

5 .....ابتدائیات طور پر۔ 6 .....یعنی فلسفیوں۔ 7 .....دلائل۔

8 .....عقائد ومسائل۔ 9 .....یعنی ان کے باطل مذہب کا رد کیا جائے۔

10 .....مُعتَرِض (اعتراض کرنے والے) کا اعتراض رفع کرنے کی بجائے ویسا ہی اعتراض اس پر وارد کرنا جیسا اُس نے کیا ہے۔

11 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس عشر في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٤٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۲ مُصحف شریف [1] کو تلاوت یا پڑھنے کے لیے اُجرت پر لیا یہ اجارہ ناجائز ہے اُس میں پڑھنے سے اُجرت واجب نہیں ہوگی اسی طرح تفسیر وحدیث وفقہ کی کتابوں کا اُجرت پر لینا بھی ناجائز ہے ان میں بھی اُجرت واجب نہیں ہوگی۔ [2] (بحر)

مسئلہ ۳۳ قلم اُجرت پر لیا کہ اُس سے لکھے گا اگر مدت مقرر کردی ہے کہ اتنے دنوں کے لیے ہے تو یہ اجارہ جائز۔ [3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴ جنازہ اُٹھانے یا میت کو نہلانے کی اُجرت دینا وہاں جائز ہے جب ان کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اس کام کے کرنے والے ہوں اور اگر اس کے سوا کوئی نہ ہو تو اُجرت پر یہ کام نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ شخص اس صورت میں اس کام کے لیے متعین ہے۔ [4] (بحر)

مسئلہ ۳۵ اجارہ پر کام کرایا گیا اور یہ قرار پایا کہ اُسی میں سے اتنا تم اُجرت میں لے لینا یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً کپڑا بُننے کے لیے سوت دیا اور یہ کہہ دیا کہ آدھا کپڑا اُجرت میں لے لینا یا غلہ اُٹھا کر لاؤ اُس میں سے دوسیر مزدوری لے لینا یا چکی چلانے کے لیے بیل لیے اور جو آٹا پیسا جائے گا اُس میں سے اتنا اُجرت میں دیا جائے گا یونہی بھاڑ [5] میں چنے وغیرہ بھنواتے ہیں اور یہ ٹھہرا کہ اُن میں سے اتنے بھنائی میں دیے جائیں گے یہ سب صورتیں ناجائز ہیں۔ ان سب میں جائز ہونے کی صورت یہ ہے کہ جو کچھ اُجرت میں دینا ہے اُس کو پہلے سے علیحدہ کردے کہ یہ تمھاری اُجرت ہے مثلاً سوت کو دو حصہ کرکے ایک حصہ کی نسبت کہا کہ اس کا کپڑا بُن دو اور دوسرا دیا کہ یہ تمھاری مزدوری ہے یا غلہ اُٹھانے والے کو اُسی غلہ میں سے نکال کر دیدیا کہ یہ مزدوری ہے اور یہ غلہ فلاں جگہ پہنچادے۔ بھاڑ والے پہلے ہی اپنی بھنائی نکال کر باقی کو بھونتے ہیں اسی طرح سب صورتوں میں کیا جاسکتا ہے دوسری صورت جواز کی یہ ہے کہ مثلاً کہہ دے کہ دوسیر غلہ مزدوری دیں گے یہ نہ کہے کہ اس میں سے دیں گے پھر اگر اُسی میں سے دیدے جب بھی حرج نہیں۔ [6] (درمختار)

---

1 .....قرآن پاک۔

2 ....."البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٨، ص٣٤-٣٥.

3 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس عشر في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٤٩.

4 ....."البحر الرائق"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٨، ص٣٤.

5 .....اناج کے دانے بھوننے والوں کی بھٹی یا چولہا۔

6 ....."الدر المختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٩٧.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۶ کھیت کٹتا ہے تو بالیں ٹوٹ کر گرتی ہیں کاشتکاروں کا قاعدہ ہے کہ اُن بالیوں کو چنواتے ہیں اور اُنھیں میں سے نصف مزدوری دیتے ہیں یا کپاس چنواتے ہیں اس کی مزدوری بھی اسی میں سے دی جاتی ہے بلکہ کھیت کاٹنے والے کو بھی اُسی میں سے مزدوری دیتے ہیں یہ سب اجارے ناجائز ہیں۔

مسئلہ ۳۷ تل یا سرسوں تیلی کو[1] تیل پیلنے کے لیے دی اور یہ ٹھہرا کہ اُجرت میں اس میں سے آدھا یا تہائی چوتھائی تیل لے لے گا یا بکری ذبح کرائی اور اُس میں کا کچھ گوشت اُجرت قرار پایا یہ ناجائز ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۸ زمین دی کہ اس میں درخت نصب کرے درخت اُن دونوں کے مابین نصف نصف ہونگے یہ اجارہ فاسد ہے درخت مالک زمین کے قرار پائیں گے اور پیڑ لگانے والے کو درختوں کی قیمت اور اُس کے کام کی اُجرت مثل مالک زمین دے گا۔[3] (عالمگیری) اکثر جگہ دیہات میں یوں ہوتا ہے کہ کاشتکار اور رعایا کسی موقع سے درخت لگا لیتے ہیں اور اُس درخت میں نصف یا چہارم زمیندار لیتا ہے باقی وہ لیتا ہے جس نے لگایا اس کا حکم بھی وہی ہونا چاہیے۔

مسئلہ ۳۹ کسی کو اپنا جانور دیدیا کہ اس سے کام لو اور اُجرت پر چلاؤ جو کچھ خدا دے گا وہ ہم دونوں نصف نصف لیں گے اگر اُس نے لوگوں کو اجارہ پر دیا تو جو اُجرت حاصل ہوگی مالک کی ہوگی اور اُس کو اپنے کام کی اُجرتِ مثل ملے گی اور اگر جانور کو اجارہ پر نہیں دیا بلکہ لوگوں سے اُجرت کا کام لے کر اس جانور کے ذریعہ کرتا ہے مثلاً بار برداری کا کام[4] لیا اور اس جانور پر لاد کر پہنچا دیا تو جو اُجرت حاصل ہوگی اس کی ہوگی اور مالک کو اُس کے جانور کی اُجرتِ مثل دے گا۔[5] (عالمگیری) بعض لوگ تانگہ یکہ خرید کر تانگہ والوں کو اسی طرح دیتے ہیں کہ وہ خود چلاتے ہیں اس کا حکم یہ ہے کہ جو کچھ اُجرت حاصل ہوئی اس کی ہے مالک کو یہ تانگہ کی اُجرتِ مثل دے گا۔

مسئلہ ۴۰ گائے بھینس خرید کر دوسرے کو دے دیتے ہیں کہ اسے کھلائے پلائے جو کچھ دودھ ہوگا وہ دونوں میں نصف نصف تقسیم ہوگا یہ اجارہ بھی فاسد ہے کل دودھ مالک کا ہے اور دوسرے کو اس کے کام کی اُجرت مثل ملے گی اور جو کچھ اپنے پاس سے کھلایا ہے اُس کی قیمت ملے گی اور گائے نے جو کچھ چرا ہے اُس کا کوئی معاوضہ نہیں اور دوسرے نے جو کچھ دودھ

---

1 .....تیل نکالنے والے کو۔

2 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس عشر في بيان ما يجوز...إلخ، الفصل الثالث، ج٤، ص٤٤٥.

3 .....المرجع السابق.

4 .....یعنی بوجھ اٹھا کر لے جانے کا کام۔

5 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس عشر في بيان ما يجوز...إلخ، الفصل الثالث، ج٤، ص٤٤٥.

www.dawateislami.net

صرف کرلیا ہے اُتنا ہی دودھ مالک کو دے کہ دودھ مثلی چیز ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۱ کسی کو مرغی دی کہ جو کچھ انڈے دے گی دونوں نصف نصف تقسیم کرلیں گے یہ اجارہ بھی فاسد ہے انڈے اُس کے ہیں جس کی مرغی ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۲ بعض لوگ بکری بٹائی پر دیتے ہیں کہ جو کچھ بچے پیدا ہوں گے دونوں نصف نصف لیں گے یہ اجارہ بھی فاسد ہے بچے اُسی کے ہیں جس کی بکری ہے دوسرے کو اُس کے کام کی اُجرت مثل ملے گی۔

مسئلہ ۴۳ اجارہ میں کام اور وقت دونوں چیزیں مذکور ہوں تو اجارہ فاسد ہے یعنی دونوں کو معقود علیہ نہیں بنایا جاسکتا بلکہ صرف ایک پر عقد کیا جائے یعنی اجارہ یا کام پر ہونا چاہیے وہ جتنے وقت میں ہو یا وقت پر ہونا چاہیے کہ اتنے وقت میں کام کرنا ہے جتنا کام اُس وقت میں انجام پائے مثلاً نانبائی[3] سے کہا من بھر آٹا ایک روپیہ میں آج پکادے یہ ناجائز ہے ہاں اگر وقت پر اجارہ نہ ہو یعنی وقت معقود علیہ نہ ہو بلکہ وقت کو محض اس لیے ذکر کردیا گیا ہو تا کہ جلدی سے وہ پکادے یا اس لیے وقت کو ذکر کیا تا کہ معلوم ہو کہ کام فلاں وقت میں کیا جائے گا تو اجارہ صحیح ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۴۴ زمین زراعت کے لیے دی اور یہ شرط کی کہ کاشتکار اس میں کھات ڈالے یہ اجارہ فاسد ہے جبکہ یہ اجارہ ایک سال کے لیے ہو کہ کھات کا اثر ایک سال سے زائد رہتا ہے اور اس شرط میں مالک زمین کا نفع ہے اور اگر کئی سال کے لیے اجارہ ہو تو فاسد نہیں کہ اب یہ شرط مقتضائے عقد کے منافی نہیں۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۵ کاشتکار سے یہ شرط کردی کہ زمین کو جوت کر[6] واپس کرے اس سے بھی اجارہ فاسد ہوجاتا ہے۔[7] (ہدایہ)

مسئلہ ۴۶ زمین زراعت کے لیے دی اور اس کے بدلے میں اس کی زمین زراعت کے لیے لی یہ اجارہ فاسد ہے کہ دونوں منفعتیں ایک ہی قسم کی ہیں۔[8] (ہدایہ)

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس عشر في بيان ما يجوز...إلخ، الفصل الثالث، ج٤، ص٤٤٥.

2 ..... المرجع السابق، ص٤٤٦.

3 ..... روٹی پکانے والا۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص٩٩.

5 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: يخص القياس...إلخ، ج٩، ص١٠١.

6 ..... یعنی ہل دے کر۔

7 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة الفاسدة، ج٢، ص٢٤١.

8 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۷ دو شخصوں میں غلہ مشترک ہے اس مشترک غلہ کے اُٹھانے کے لیے ایک نے دوسرے کو اجیر کیا[1] دوسرے نے اُٹھایا اس کو کچھ مزدوری نہیں ملے گی کہ جو کچھ یہ اُٹھا رہا ہے اُس میں خود اس کا بھی ہے لہٰذا اس کا کام خود اپنے لیے ہوا مزدوری کا مستحق نہیں ہوا۔ اسی طرح ایک شریک نے دوسرے کے جانور یا گاڑی کو غلہ لادنے کے لیے کرایہ پر لیا اور وہ مشترک غلہ اُس پر لادا کسی اُجرت کا مستحق نہیں اور اگر اُس کی کشتی کرایہ پر لی کہ آدھی میں تمھارے حصہ کا غلہ لادا جائے گا اور آدھی میں میرا، یہ جائز ہے۔[2] (ہدایہ، عالمگیری) اور اگر غلہ یا مال مشترک کو تقسیم کرنے کے بعد ایک نے دوسرے سے کہا میرا حصہ میرے مکان پر پہنچا دو تم کو اتنی مزدوری دی جائے گی اب یہ اجارہ جائز ہے کہ دونوں کی چیزیں جدا جدا ہیں۔

مسئلہ ۴۸ راہن[3] نے مرتہن[4] سے اپنی چیز کرایہ پر لی جس کو مرتہن کے پاس رہن رکھا ہے مرتہن کو اس کی کچھ اُجرت نہیں ملے گی کہ راہن نے خود اپنی چیز سے نفع اُٹھایا اُجرت کس چیز کی دے صرف یہ بات ہوئی کہ راہن کو نفع حاصل کرنا ممنوع تھا اس وجہ سے کہ حق مرتہن اُس چیز کے ساتھ متعلق تھا اور مرتہن نے جب اجارہ پر دیدی تو خود اُسنے اپنا حق باطل کر دیا راہن کا انتفاع[5] جائز ہو گیا۔[6] (درمختار، ردالمحتار) اس سے یہ بات واضح ہو گئی کہ آجکل بعض لوگ اپنا مکان یا کھیت رہن رکھ دیتے ہیں پھر مرتہن سے کرایہ پر لیتے ہیں اور کرایہ ادا کرتے ہیں اول تو یہ سود ہے کہ یہ کرایہ زرِ رہن[7] میں محسوب[8] نہیں ہوتا بلکہ قرض کے طور پر جو روپیہ دیا اُس کا یہ سود ہے جو یقیناً حرام ہے۔ دوسرے یہ کہ اپنی ہی چیز کا کرایہ دینے کے کوئی معنے نہیں۔

مسئلہ ۴۹ حمام کرایہ پر دیا مالک حمام اپنے احباب کے ساتھ اُس میں نہانے گیا اس کے ذمہ کوئی اُجرت واجب نہیں اور کرایہ میں سے بھی اس کے نہانے کی وجہ سے کوئی جز کم نہیں کیا جائے گا۔[9] (درمختار)

مسئلہ ۵۰ زمین کو اجارہ پر دیا اور یہ نہیں بیان کیا کہ اس میں زراعت کرے گا یا یہ کہ کس چیز کی کاشت کرے گا تو اجارہ فاسد ہے کیونکہ زمین سے مختلف منافع حاصل کیے جا سکتے ہیں لہٰذا تعیین ضروری ہے یا یہ کہ تعمیم کر دے کہ تیرا جو جی چاہے کر

---

1 .....یعنی غلہ لے جانے کے لیے مزدور رکھا۔

2 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة الفاسدة، ج۲، ص۲٤۱.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن عشر فى الإجارة التى...إلخ، الفصل الثالث، ج٤، ص٤٥٧.

3 .....گروی رکھوانے والا۔ 4 .....جس کے پاس چیز گروی رکھی جائے۔ 5 .....نفع اٹھانا۔

6 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: يخص القياس...إلخ، ج۹، ص۱۰۲.

7 .....چیز گروی رکھ کر جو مال لیا جائے اسے زرِ رہن کہتے ہیں۔ 8 .....شمار۔

9 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج۹، ص۱۰۲.

www.dawateislami.net

اور جب یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو فاسد ہے پھر مزارع[1] نے کاشت کی اور مدت پوری ہوگئی تو یہ اجارہ صحیح ہوگیا اور جو اُجرت مقرر ہوئی تھی دینی ہوگی اور اگر مدت پوری نہ ہوئی تو اجر مثل واجب ہوگا اور کاشت کرنے سے پہلے دونوں میں نزاع[2] پیدا ہوجائے تو اجارہ فسخ کردیا جائے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۱ شکار کرنے کے لیے یا جنگل سے لکڑیاں کاٹنے کے لیے اجیر کیا اگر وقت مقرر کردیا ہے جائز ہے اور وقت مقرر نہیں کیا ہے ناجائز ہے اور شکار اور لکڑیاں اس صورت میں اسی اجیر کی ہیں۔ اور اگر وقت مقرر نہیں کیا ہے مگر لکڑیاں معین کردی ہیں یعنی بتادیا ہے کہ ان لکڑیوں کو کاٹو تو اجارہ فاسد ہے لکڑیاں مستاجر کی[4] ہوں گی اور اُس کے ذمہ اُجرت مثل واجب ہوگی۔[5] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۵۲ جن لکڑیوں کے کاٹنے کے لیے اجیر کیا ہے وہ خود اسی مستاجر کی ملک ہیں تو اجارہ جائز ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۳ بی بی کو گھر کی روٹی پکانے کے لیے نوکر رکھا کہ روٹی پکائے ماہوار یا یومیہ اتنی اُجرت دوں گا یہ اجارہ ناجائز ہے وہ کسی اُجرت کی مستحق نہیں۔ یوہیں خانہ داری کے دوسرے کام جو عورتیں کیا کرتی ہیں ان کی اُجرت نہیں لے سکتی کہ یہ کام اُس پر دیانۃً خود ہی واجب ہیں۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۴ عورت نے اپنا مملوکہ مکان شوہر کو کرایہ پر دیا عورت بھی اُس مکان میں شوہر کے ساتھ رہتی ہے شوہر کے ذمہ کرایہ واجب ہوگا کہ عورت کی سکونت[8] اُس میں تبعاً ہے۔[9] (درمختار)

مسئلہ ۵۵ جو اجارہ استہلاکِ عین پر ہو کہ مستاجر عین شے لے لے وہ اجارہ ناجائز ہے مثلاً گائے بھینس کو اجارہ

---

1 .....کاشتکار۔ 2 .....جھگڑا۔

3 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: يخص القياس...إلخ، ج٩، ص١٠٢.

4 .....یعنی اجیر رکھنے والے کی۔

5 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص١٠٥.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس عشر في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٥١.

6 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس عشر في مسائل الشيوع...إلخ، ج٤، ص٤٥١.

7 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: يجب الأجر...إلخ، ج٩، ص١٠٥.

8 .....رہائش۔

9 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، ج٩، ص١٠٦.

www.dawateislami.net

پر دیا کہ مستاجر اس کا دودھ حاصل کرے۔ نہر یا تالاب کو مچھلی پکڑنے کے لیے ٹھیکہ پر دیا یہ ناجائز ہے۔ یوہیں چراگاہ کا ٹھیکہ بھی ناجائز ہے۔[1] (عالمگیری، ردالمحتار) گاؤں اور بازار اور جنگل کا ٹھیکہ بھی ناجائز ہے کہ ان سب میں استہلاک عین ہے۔

مسئلہ ۵۶ مکان اجارہ پر دیا اور یہ شرط کرلی کہ رمضان کا کرایہ ہبہ کردوں گا یا تمھارے ذمہ نہیں ہوگا یہ اجارہ فاسد ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۷ دکان جل گئی ہے اُس کو کرایہ پر لیا اس شرط پر کہ اسے بنوائے گا اور جو کچھ خرچ ہوگا وہ کرایہ میں محسوب ہوگا یہ اجارہ فاسد ہے اور اگر مستاجر اُس میں رہا تو اُس پر اُجرت مثل واجب ہے اور جو کچھ خرچ کیا ہے وہ اور بنوانے کی اُجرت مثل اسے ملے گی۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۸ مستاجر کے ذمہ یہ شرط کرنا کہ اس چیز کی واپسی تمھارے ذمہ ہے یعنی کام کرنے کے بعد تم اپنے صرفہ سے چیز کو واپس کر جانا اگر وہ چیز ایسی ہے جس میں بار برداری صرف ہوتی ہے جیسے دیگ شامیانہ تو اس شرط کی وجہ سے اجارہ فاسد ہے اور ایسی نہیں ہے تو فاسد نہیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۹ کوئی چیز اُجرت پر لی تھی مثلاً دیگ اور اُس کی مدت دو دن تھی اور مدت پوری ہونے کے بعد بھی چیز اسی کے یہاں پڑی رہی مالک نہیں لے گیا تو صرف اُتنے ہی دنوں کا کرایہ واجب ہوگا جن کا ذکر اجارہ میں ہوا اگرچہ واپس کرنا مستاجر کے ذمہ قرار پایا ہو کہ یہ شرط فاسد ہے اور اگر اس طرح اجارہ ہوا کہ فی یوم اتنا کرایہ جیسا کہ شامیانوں اور دیگوں وغیرہا میں اسی طرح عموماً ہوتا ہے تو جب وہ چیز اس کے کام سے فارغ ہوگئی اجارہ ختم ہوگیا اس کے بعد کا کرایہ واجب نہیں ہوگا یہ چیز مالک کے یہاں پہنچادے یا اپنے ہی یہاں رہنے دے اور اگر دوپہر میں چیز خالی ہوگئی جب بھی پورے دن کا کرایہ دینا ہوگا۔ یوہیں ایک ماہ کے لیے کرایہ پر لی تھی اور پندرہ دن میں خالی ہوگئی پورے مہینہ بھر کا کرایہ دینا ہوگا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۰ اجارہ کو دوسرے اجارہ کے فسخ پر معلق کرنا یعنی ایک شخص سے اجارہ کرنے کے بعد دوسرے سے یوں اجارہ کیا کہ اگر وہ پہلا اجارہ فسخ ہوجائے تو تم سے اجارہ ہے، یہ باطل ہے۔[6] (عالمگیری)

---

1 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب الخامس عشر ما يجوز من الإجارة وما لا يجوز، الفصل الاول، ج٤، ص٤٤٢.
و”ردالمحتار“، كتاب الإجارة، باب الإجارة الفاسدة، مطلب: الإجارة اذا وقعت على العين...إلخ، ج٩، ص١٠٦.

2 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب الخامس فی الخيار فی الإجارة والشرط فيها، ج٤، ص٤٢٠.

3 .....المرجع السابق.

4 .....المرجع السابق، ص٤٢١.

5 .....المرجع السابق.

6 .....المرجع السابق، ص٤٢٢.

www.dawateislami.net

ضمان اجیر کا بیان

اجیر دو قسم کے ہیں: اجیر مشترک و اجیر خاص۔ اجیر مشترک وہ ہے جس کے لیے کسی وقت خاص میں ایک ہی شخص کا کام کرنا ضروری نہ ہو اُسوقت میں دوسرے کا بھی کام کرسکتا ہو، جیسے دھوبی، خیاط[1]، حجام، حمال[2] وغیرہم جو ایک شخص کے کام کے پابند نہیں ہیں اور اجیر خاص ایک ہی شخص کا پابند ہوتا ہے۔

مسئلہ ۱ کام میں جب وقت کی قید نہ ہو اگرچہ وہ ایک ہی شخص کا کام کرے یہ بھی اجیر مشترک ہے مثلاً درزی کو اپنے گھر میں کپڑے سینے کے لیے رکھا اور یہ پابندی نہ ہو کہ فلاں وقت سے فلاں وقت تک سیے گا اور روزانہ یا ماہوار یہ اُجرت دی جائے گی بلکہ جتنا کام کرے گا اُسی حساب سے اُجرت دی جائے گی تو یہ اجیر مشترک ہے۔ یوہیں اگر وقت کی پابندی ہے مگر دوسرے کا بھی اس وقت میں کام کرنے کی اجازت ہے مثلاً چرواہے کو بکریاں چرانے کو ایک روپیہ ماہوار پر رکھا مگر یہ نہیں کہا ہے کہ دوسرے کی بکریاں نہ چرانا تو یہ بھی اجیر مشترک ہے اور اگر یہ طے ہو جائے کہ دوسرے کی بکریاں نہیں چرائے گا تو اجیر خاص ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲ اجیر مشترک میں اجارہ کا تعلق کام سے ہے لہٰذا وہ متعدد اشخاص کے کام لے سکتا ہے اور اجیر خاص میں اُس مدت کے منافع کا ایک شخص کو مالک کر چکا لہٰذا دوسرے سے عقد نہیں کرسکتا۔

مسئلہ ۳ اجیر مشترک اُجرت کا اُس وقت مستحق ہے جب کام کر چکے مثلاً درزی نے کپڑے کے سینے میں سارا وقت صرف کر دیا مگر کپڑا سی کر طیار نہیں کیا یا اپنے مکان پر سینے کے لیے تم نے اُسے مقرر کیا تھا دن بھر تمھارے یہاں رہا مگر کپڑا نہیں سیا اُجرت کا مستحق نہیں ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۴ جو کام ایسا ہے کہ محل کے مختلف ہونے سے اُس میں اختلاف ہوتا ہے یعنی بعض میں محنت کم ہے بعض میں زائد ایسے کاموں میں اجیر مشترک کو خیار رویت حاصل ہوتا ہے دیکھنے کے بعد کام کرنے سے انکار کرسکتا ہے مثلاً دھوبی سے ٹھہرایا کہ گزی[5] کا ایک تھان ایک آنہ[6] میں دھوئے گا اُس نے تھان دیکھ کر دھونے سے انکار کر دیا یہ ہوسکتا ہے۔ یا رنگریز سے رنگنا

---

1 .....درزی۔ 2 .....بوجھ اٹھانے والا، مزدور۔

3 ....."الدرالمختار" كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج٩، ص١٠٨.

4 .....المرجع السابق، ص١٠٩.

5 .....ایک دیسی کپڑا جو موٹا اور گھٹیا قسم کا ہوتا ہے۔ 6 .....روپے کا سولہواں حصہ۔

www.dawateislami.net

طے ہوگیا تھا کپڑا دیکھ کر انکار کرسکتا ہے کہ بعض کپڑے کے رنگنے میں زیادہ محنت ہوتی ہے اور زیادہ رنگ خرچ ہوتا ہے۔ یوہیں درزی بھی کپڑا دیکھ کر سینے سے انکار کرسکتا ہے کیونکہ بعض کپڑوں کے سینے میں زیادہ محنت ہوتی ہے مگر دیکھنے کے بعد راضی ہوگیا تو اب انکار کی گنجائش نہ رہی۔ اگر کام ایسا ہے کہ محل کے اختلاف سے اُس میں اختلاف نہ ہو تو انکار کی گنجائش نہیں مثلاً من بھر گیہوں تولنے کے لیے اجیر کیا یا حجامت بنانے کے لیے طے کیا دیکھنے کے بعد وہ انکار نہیں کرسکتا۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵ اجیر مشترک کے پاس چیز امانت ہوتی ہے اگر ضائع ہوجائے ضمان واجب نہیں اگرچہ چیز دیتے وقت یہ شرط کردی ہو کہ ضائع ہوگی تو ضمان لوں گا کہ یہ شرط باطل ہے۔[2] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۶ اجیر مشترک کے فعل سے اگر چیز ضائع ہوئی تو تاوان واجب ہے مثلاً دھوبی نے کپڑا پھاڑ دیا اگرچہ قصداً نہ پھاڑا ہو چاہے اُسی نے خود پھاڑا یا اُس نے دوسرے سے دھلوایا اُس نے پھاڑا بہرحال تاوان واجب ہے اور اس صورت میں دھلائی کا بھی مستحق نہیں۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۷ حمال سامان لاد کر لا رہا ہے پاؤں پھسلا اور سامان ٹوٹ پھوٹ گیا اس پر بھی ضمان واجب ہے یا جانور پر سامان لاد کر لا رہا تھا جانور پھسلا اور سامان برباد ہوا اس میں بھی ضمان واجب ہے اور اگر رسی کے ٹوٹ جانے سے سامان گر کر ضائع ہوا اس میں بھی ضمان واجب مگر جبکہ رسی خود سامان والے کی ہو تو تاوان نہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۸ کشتی پر سامان لدا ہوا ہے ملاح[5] کشتی کھینچ کر لا رہا تھا کشتی اس کے کھینچنے سے ڈوب گئی ضمان واجب ہے اور اگر مخالف ہوا یا موج دریا سے یا پہاڑی سے ٹکرا کر ڈوبی تو ضمان واجب نہیں۔[6] (ہدایہ، ردالمحتار)

مسئلہ ۹ چرواہا جانوروں کو تیزی سے ہانک کر لے جا رہا تھا پل پر جب جانور پہنچے آپس کے دھکے سے کوئی جانور گر گیا یا دریا کے کنارے ایک نے دوسرے کو دھکا دیا وہ پانی میں گر کر مر گیا چرواہے کو تاوان دینا ہوگا کہ اُس نے تیز نہ بھگایا ہوتا

1 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مبحث الأجير المشترك، ج٩، ص١٠٩.

2 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، باب ضمان الأجير، ج٢، ص٢٤٢.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج٩، ص١٠٩.

3 ..... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مطلب: يفتى بالقياس على قوله، ج٩، ص١١٢.

4 ..... المرجع السابق.

5 ..... کشتی چلانے والا۔

6 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، باب ضمان الأجير، ج٢، ص٢٤٢.
و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مطلب: يفتى بالقياس على قوله، ج٩، ص١١٢.

www.dawateislami.net

تو ایسا نہ ہوتا۔ یوہیں اگر چرواہے کے مارنے یا ہانکنے سے جانور ہلاک ہو یا اُس کے مارنے سے آنکھ پھوٹ گئی یا کوئی عضو ٹوٹ گیا تو اس کا بھی تاوان واجب ہے۔[1] (ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ کشتی میں آدمی سوار تھے اور ملاح کشتی کو کھینچ کر لیجا رہا تھا کشتی ڈوب گئی اور آدمی ہلاک ہو گئے یا جانور پر آدمی سوار ہے اور جانور کا مالک اُسے ہانک کر یا کھینچ کر لے جا رہا تھا آدمی گر کر ہلاک ہو گیا ان صورتوں میں ضمان واجب نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۱ حمال برتن میں کوئی چیز لیے جا رہا تھا اور راستہ میں برتن ٹوٹا اور چیز ضائع ہوئی تو مالک کو اختیار ہے کہ جہاں سے لا رہا تھا وہاں اُس چیز کی جو قیمت تھی وہ تاوان لے اور اس صورت میں مزدوری کچھ نہیں یا جہاں ٹوٹا وہاں کی قیمت تاوان لے اور اس صورت میں یہاں تک کی مزدوری حساب کر کے دیدے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ راستہ میں آدمیوں کا ہجوم تھا مزدور کو دھکا لگا اور چیز ضائع ہوئی تو مزدور پر ضمان نہیں اور اگر مزدور ہی نے مزاحمت کی اس وجہ سے نقصان ہوا تو ضمان ہے۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۳ مکان تک مزدور نے سامان پہنچا دیا مالک اُس کے سر سے اُتروا رہا تھا چیز دونوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر گری اور ضائع ہوئی نصف قیمت مزدور سے تاوان میں لی جائے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ کشتی پر سامان لاد کر وہاں تک پہنچا دیا جہاں لیجانا تھا مگر مخالف ہوا سے کشتی وہیں چلی آئی جہاں سے گئی تھی یا کہیں اور چلی گئی اگر سامان کا مالک یا اس کا وکیل کشتی میں موجود تھا تو کرایہ واجب ہے۔ اور ملاح کو اس پر مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ پھر وہاں پہنچائے کیونکہ اُسکا کام پورا ہو چکا ہاں اگر کشتی ایسی جگہ ہے جہاں چیز پر قبضہ نہیں کیا جا سکتا تو ملاح کو لوٹا کر لانا ہوگا اور اس کی بھی مزدوری دی جائے گی اور اگر مالک یا اس کا وکیل کشتی میں نہ تھا تو ملاح کو اُسی پہلی اُجرت میں چیز پہنچانی ہوگی کہ ابھی اس کا کام ختم نہیں ہوا۔[6] (عالمگیری)

---

1 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مطلب: يفتى بالقياس على قوله، ج٩، ص١١٢.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون فى بيان حكم الأجير... إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥٠١.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج٩، ص١١٥.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... المرجع السابق.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون فى بيان حكم الأجير... إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥٠١.

6 ..... المرجع السابق، ص٥٠٣.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۵ ملاح نے کشتی میں اپنی حاجت کے لیے آگ رکھی تھی اس سے سامان جل گیا ملاح پر تاوان واجب نہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ کشتی اپنا سامان لادنے کے لیے کرایہ کی ملاح نے بغیر رضامندی مستاجر[2] اُس میں کچھ دوسرا سامان بھی لاد دیا اور کشتی اتنا بوجھ اُٹھا سکتی ہے کشتی ڈوب گئی اگر مستاجر ساتھ تھا تاوان واجب نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ دھوبی کو کپڑا دیا تھا اور ایک شخص سے کہہ دیا تھا کہ تم دھوبی سے کپڑا لے لینا دھوبی نے اُسے دوسرا کپڑا دے دیا یہ کپڑا اُس کے ہاتھ میں امانت ہے ضائع ہو جائے تو دھوبی اس سے تاوان نہیں لے سکتا اور کپڑے والا دھوبی سے اپنا کپڑا وصول کرے گا۔ یہ اُس وقت ہے کہ وہ کپڑا خاص دھوبی ہی کا ہو اور اگر کسی دوسرے کا ہے تو جس کا ہے وہ تاوان لے گا اگر دھوبی سے اس نے تاوان لیا جب تو کچھ نہیں اور اُس شخص سے لیا تو وہ دھوبی سے تاوان کی قدر وصول کرے گا درزی کا بھی یہی حکم ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ دھوبی نے دوسرا کپڑا دے دیا اور اس نے اپنا سمجھ کر لے لیا یہ ضامن ہے یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھے علم نہ تھا کہ دوسرے کا ہے اور فرض کرو اس نے کپڑے کو قطع کر لیا اور سی لیا تو جس کا کپڑا ہے وہ دونوں میں سے جس سے چاہے ضمان لے سکتا ہے کاٹنے والے سے لیا تو کچھ نہیں اور دھوبی سے ضمان لیا تو وہ کاٹنے والے سے وصول کر سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ دھوبی نے ایک کا کپڑا دوسرے کو دیدیا مالک نے جب مانگا تو اُس نے کہا میں نے فلاں کو دیدیا یہ سمجھ کر کہ اُسی کا ہے دھوبی کو تاوان دینا ہوگا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ دھوبی نے کپڑا دینا چاہا مالک نے کہا اپنے ہی پاس رکھ لے اس صورت میں مطلقاً ضامن نہیں۔ اُجرت لے لی ہو یا نہ لی ہو اور اگر اُجرت لینے کے لیے اُس نے کپڑے کو روک رکھا ہے تو ضامن ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ دھوبی کو دوسرے کے کپڑے پہننا جائز نہیں کہ امانت میں تصرف کرنا خیانت ہے مگر پہننے کے بعد اُس نے اوتار کر رکھ دیا تو اب ضامن نہیں رہا جس طرح ودیعت کا حکم ہے جس کو پہلے بیان کیا گیا۔[8] (عالمگیری)

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون في بيان حكم الأجير... إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥٠٣.

2 ..... یعنی کرایہ پر لینے والے کی مرضی کے بغیر۔

3 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون في بيان حكم الأجير... إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥٠٣.

4 ..... المرجع السابق، ص٥٠٦.

5 ..... المرجع السابق.

6 ..... المرجع السابق، ص٥٠٧.

7 ..... المرجع السابق.

8 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۲ چرواہا خود بھی بکریاں وغیرہ چرا سکتا ہے اور اُس کے بال بچے اور اجیر[1] بھی چرا سکتے ہیں، اگر کسی اجنبی شخص کو سپرد کر کے چلا گیا اور جانور ضائع ہو گیا تو ضمان واجب ہے مگر جبکہ تھوڑی دیر کے لیے ایسا کیا ہو مثلاً پیشاب کرنے گیا یا کھانے کے لیے گیا تو معاف ہے، اِس صورت میں تاوان واجب نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ چرواہے نے ایک کی بکریاں دوسرے کی بکریوں میں ملا دیں اگر امتیاز ممکن ہے تو کچھ حرج نہیں اور کس کی کون ہے کس کی کون ہے اس میں چرواہے کا قول معتبر ہے اور اگر امتیاز نہ رہا چرواہا کہتا ہے مجھے شناخت نہیں ہے تو تاوان واجب ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ چرواہوں کا قاعدہ ہے کہ جانور اُس گلی میں چھوڑ جاتے ہیں جس میں مالک کا مکان ہے اُسکے مکان پر نہیں پہنچاتے نہ مالک کو سپرد کرتے ہیں۔ مکان پر پہنچنے سے پہلے اگر گائے یا بکری ضائع ہو گئی تو چرواہے پر ضمان واجب نہیں۔[4] (عالمگیری) مگر جبکہ مالک نے کہہ دیا ہو کہ میرے مکان پر پہنچا جایا کرنا تو ضمان واجب ہے کہ اُس نے شرط کے خلاف کیا۔

مسئلہ ۲۵ گاؤں کے چرواہے گاؤں کے کنارے پر جانوروں کو لا کر چھوڑ دیتے ہیں اگر چرواہے نے یہ شرط کر لی ہے یا یہ متعارف ہے تو وہاں چھوڑ دینا جائز ہے، ضائع ہونے پر ضمان واجب نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ جنگل میں جھاڑیاں ہیں جہاں جانور چرتے ہیں کہ سب جانور چرواہے کی پیش نظر نہیں ہوتے جیسا کہ اکثر جگہ ڈھاک[6] کے جنگل میں ہوتا ہے کوئی جانور اس صورت میں ضائع ہو گیا تو ضمان واجب نہیں۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ چرواہا کہیں چلا گیا اور گائے نے کسی کا کھیت چر لیا کھیت والا چرواہے سے تاوان نہیں لے سکتا ہاں اگر اس نے خود کھیت میں چھوڑا یا یہ ہانک کر لیے جا رہا تھا اور گائے نے اس حالت میں چر لیا تو تاوان واجب ہے۔[8] (عالمگیری)

---

1 .....نوکر، ملازم۔

2 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون في بيان حكم الأجير...إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥٠٨.

3 .....المرجع السابق.

4 .....المرجع السابق، ص٥١٠، ٥١١.

5 .....المرجع السابق، ص٥١١.

6 .....ایک درخت کا نام جس کی ٹہنی کے سرے پر بڑے بڑے تین پتے ہوتے ہیں اس کے پھول سرخ ہوتے ہیں۔

7 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب الثامن والعشرون في بيان حكم الأجير...إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٥١٠.

8 .....المرجع السابق، ص٥١١.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۸ فصاد[1] نے فصد کھولی یا پچھنا لگانے والے نے پچھنا لگایا جراح نے پھوڑا چیرا اور ان سب میں موضع معتاد سے تجاوز نہیں کیا[2] تو ضمان واجب نہیں اور اگر جتنی جگہ پر ہونا چاہیے اُس سے تجاوز کیا اور ہلاک نہیں ہوا تو جتنی زیادتی کی ہے اُس کا تاوان دے اور ہلاک ہوگیا تو نصف دیت نفس واجب ہے۔[3] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۲۹ اجیر خاص جس کی تعریف پہلے ذکر ہوچکی اس کے ذمہ تسلیم نفس واجب ہے یعنی جو وقت اس کے لیے مقرر کردیا گیا ہے اُس وقت میں اس کا حاضر رہنا ضروری ہے اس نے اگر کام نہیں کیا ہے جب بھی اُجرت کا مستحق ہے جیسے کسی کو خدمت کے لیے نوکر رکھا یا جانوروں کے چرانے کے لیے نوکر رکھا اور تنخواہ بھی متعین کردی۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۳۰ اجیر خاص کے پاس جو چیز ہے وہ امانت ہے اگر تلف ہوجائے[5] تو ضمان واجب نہیں اگرچہ اُس کے فعل کی وجہ سے تلف ہوئی مثلاً اجیر خاص نے کپڑا دھویا اور اُس کے پٹکنے[6] یا نچوڑنے سے پھٹ گیا اُس پر ضمان واجب نہیں اور اجیر مشترک سے ایسا ہو تو واجب ہے جس کا ذکر مفصل گزرا ہاں اگر اجیر خاص نے قصداً اُس چیز کو فاسد وخراب کردیا تو اُس پر تاوان واجب ہوگا۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۳۱ اُس کے فعل سے کچھ نقصان ہو تو ضامن نہیں اس سے مُراد وہ فعل ہے جس کی اُسے اجازت دی ہو اور اگر اُس نے کوئی ایسا کام کیا جس کی اُس کو اجازت نہیں دی تھی اور اُس کے فعل سے نقصان ہوا تو تاوان اُسکے ذمہ واجب ہے مثلاً ایک کام پر وہ ملازم ہے اور دوسرا کام کیا جس کی مالک سے اجازت نہیں لی تھی اور اس کام میں چیز کا نقصان ہوا۔[8] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۲ جو چرواہا خاص ایک شخص کا ملازم ہے اُس نے جانوروں کو ہانکا اور اس کی وجہ سے ایک جانور نے دوسرے کو دھکا دیا اور یہ گر پڑا اور مرگیا چرواہے پر تاوان نہیں اور اگر وہ دو یا تین شخصوں کا ملازم ہے تو اگرچہ یہ بھی اجیر خاص ہے مگر

---

1 .....رگ سے فاسد خون نکالنے والا۔ 2 .....یعنی حد سے زیادہ چیرا پھاڑا نہیں۔

3 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب ضمان الأجير، ج٢، ص٢٤٣.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج٩، ص١١٦.

4 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب ضمان الأجير، ج٢، ص٢٤٣.

5 .....ضائع ہوجائے۔ 6 .....بار بار پتھر یا تختے وغیرہ پر مارنے سے۔

7 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج٩، ص١١٩.

8 ....."ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مطلب: ليس للأجير الخاص...إلخ، ج٩، ص١١٩.

www.dawateislami.net

اِس صورت میں اس پر تاوان ہے۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۳ بچہ دایہ کے پاس تھا اُس کے زیور کوئی اوتار لے گیا دایہ پر اس کا تاوان واجب نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۴ بازار کا چوکیدار اور مسافر خانہ وسرا[3] کے محافظ بھی اجیر خاص ہیں اگر بازار میں چوری ہوگئی یا سرا اور مسافر خانہ سے مال جاتا رہا تو ان لوگوں سے تاوان نہیں لیا جاسکتا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۵ اجیر خاص نے اگر دوسرے کا کام کیا تو جتنا کام کیا ہے اُسی حساب سے اُس کی اُجرت کم کردی جائے گی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۶ اگر کسی عذر کی وجہ سے اجیر خاص کام نہ کرسکا تو اُجرت کا مستحق نہیں ہے مثلاً بارش ہورہی تھی جس کی وجہ سے کام نہیں کیا اگرچہ حاضر ہوا اُجرت نہیں پائے گا۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۷ اجیر خاص اُس مدت مقررمیں اپنا ذاتی کام بھی نہیں کرسکتا اور اوقات نماز میں فرض اور سنت مؤکدہ پڑھ سکتا ہے نفل نماز پڑھنا اس کے لیے اوقات اجارہ میں جائز نہیں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ پڑھنے کے لیے جائے گا مگر جامع مسجد اگر دور ہے کہ وقت زیادہ صرف ہوگا تو اُتنے وقت کی اُجرت کم کردی جائے گی اور اگر نزدیک ہے تو کچھ کمی نہیں کی جائے گی اپنی اُجرت پوری پائے گا۔[7] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۸ چرواہا اگر اجیر خاص ہے اور جتنی بکریاں چرانے کے لیے اُسے سپرد کیں اُن میں سے کچھ کم ہوگئیں جب بھی وہ پوری اُجرت کا مستحق ہے بلکہ اگر ایک بکری بھی باقی نہ رہے جب بھی پوری اُجرت کا مستحق ہے اور اگر بکریوں میں اضافہ ہوگیا اور اتنی زیادہ ہوئیں جن کے چرانے کی اُسے طاقت ہے تو چرانی ہوں گی اس سے انکار نہیں کرسکتا اور اُجرت وہی ملے گی جو مقرر ہوئی ہے۔[8] (درمختار، ردالمحتار) اسی طرح معلّم کو بچے پڑھانے کے لیے سپرد کیے گئے کچھ لڑکوں کا اضافہ ہوا جن کو وہ

---

1 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مطلب: ليس للأجير الخاص... إلخ، ج۹، ص۱۱۹.

2 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج۹، ص۱۲۰.

3 ..... مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ، ریسٹورنٹ، آرام گاہ۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج۹، ص۱۲۰.

5 ..... المرجع السابق، ص۱۱۹.

6 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مبحث: الاجير الخاص، ج۹، ص۱۱۷.

7 ..... المرجع السابق، مطلب: ليس للأجير الخاص... إلخ، ج۹، ص۱۱۸.

8 ..... المرجع السابق، مطلب: ليس للأجير الخاص... إلخ، ج۹، ص۱۱۹.

www.dawateislami.net

پڑھا سکتا ہے تو انکار نہیں کرسکتا اور لڑکے کم ہوگئے جب بھی پوری تنخواہ کا مستحق ہے۔

مسئلہ ۳۹ گھوڑا کرایہ پر لیا راستہ میں وہ بھاگ گیا اگر غالب گمان یہ ہے کہ ڈھونڈے سے بھی نہ ملے گا اور نہ ڈھونڈا تو ضمان واجب نہیں۔ یوہیں ریوڑ سے بکری بھاگ گئی چرواہے کو غالب گمان ہے کہ اگر اُسے ڈھونڈنے جائے گا تو باقی بکریاں جاتی رہیں گی اس وجہ سے نہیں گیا تو ضمان واجب نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۰ کرایہ دار نے مکان میں چولھا بنایا یا تنور گاڑا اس سے آگ اوڑی اور یہ مکان یا پڑوسی کا مکان جل گیا تاوان واجب نہیں مالک مکان کی اجازت سے چولھا یا تنور بنایا ہو یا بغیر اجازت۔ ہاں اگر اس طرح آگ جلائی کہ چولھے اور تنور اُس طرح نہیں جلاتے تو تاوان دینا ہوگا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۴۱ شاگرد اپنے اُستاد کے پاس کام سیکھتا ہے یا بڑے دوکاندار اور کاریگر اپنے یہاں کام کرنے کے لیے کچھ لوگوں کو نوکر رکھ لیتے ہیں اور ان سے کام لیتے ہیں ان شاگردوں اور نوکروں کا کام اُسی اُستاد اور دوکاندار کا کام سمجھا جاتا ہے اگر شاگردوں یا نوکروں سے کسی کی چیز میں نقصان پہنچا جو اُس دکان پر بننے کے لیے آئی تھی تو اس کا ذمہ دار وہ اُستاد اور دوکاندار ہے اُسی سے تاوان لیا جائے گا وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھ سے نقصان نہیں ہوا مثلاً درزی کے پاس کپڑا سینے کو دیا اُسکے نوکر نے کوئی ایسی خرابی کردی جس سے تاوان لازم آتا ہے تو اُسی درزی سے تاوان لیا جائے گا اور وہ اپنے نوکر سے تاوان نہیں لے سکتا کہ نوکر اجیر خاص ہے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۲ ایک شخص سرا میں چند روز رہا یا ایسے مکان میں رہا جو کرایہ پر اُٹھانے کے لیے مالک نے کر رکھا ہے اس شخص سے کرایہ مانگا گیا تو کہنے لگا کہ میں بطور غصب اس مکان میں یا سرا میں رہا مجھ پر کرایہ واجب نہیں اوسکی بات نہیں مانی جائے گی اُس سے کرایہ وصول کیا جائے گا اگرچہ وہ شخص اسی طرح کے ظلم کرتا ہو کہ لوگوں کے مکانوں میں بغیر کرایہ زبردستی رہتا ہو اور یہ بات مشہور ہو کیونکہ ایسی جائداد جو کرایہ ہی کے لیے ہے اُس کا بہرحال کرایۂ مثل دینا ہوگا اسی طرح جائدادِ موقوفہ[4] اور مال یتیم کا کرایۂ مثل دینا ہی ہوگا اگرچہ استعمال کرنے والے نے غصب کے طور پر استعمال کیا ہو۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج۹، ص۱۲۳.

2 ..... المرجع السابق، ص۱۲۲.

3 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مبحث: اختلاف المؤجر... إلخ، ج۹، ص۱۲۷.

4 ..... وقف شدہ جائداد۔

5 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، مبحث: اختلاف المؤجر... إلخ، ج۹، ص۱۲۸.

www.dawateislami.net

دو شرطوں میں سے ایک پر اجارہ

مسئلہ ۱ درزی سے کہا اگر اس کپڑے کی اچکن[1] سیو گے تو ایک روپیہ سلائی اور شیروانی سی تو دو روپے یہ صورت جائز ہے جو سی کر لائے گا اُس کی سلائی پائے گا۔ یوہیں رنگریز[2] سے کہا کہ اِس کپڑے کو کسم[3] سے رنگو گے تو ایک روپیہ اور زعفران سے رنگو تو دو روپے۔ اسی طرح اگر یہ کہا کہ اس مکان میں رہو گے تو پانچ روپے کرایہ کے ہیں اور اُس میں رہو گے تو دس روپے یہ بھی جائز ہے۔ اگر تانگہ والے سے کہا کہ فلاں جگہ تک لے جاؤ گے تو ایک روپیہ کرایہ اور فلاں جگہ تو دو روپے یہ بھی جائز ہے ان سب میں جو صورت پائی گئی اُسی کی اُجرت دی جائے گی۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۲ درزی سے کہا اگر آج سی کر دیا تو ایک روپیہ اور کل دیا تو آٹھ آنے۔ اُس نے آج ہی سی کر دے دیا تو ایک روپیہ دینا ہوگا دوسرے دن دے گا تو اُجرت مثل واجب ہوگی جو آٹھ آنے سے زیادہ نہ ہوگی۔[5] (ہدایہ)

مسئلہ ۳ اگر درزی سے یہ کہا ہے کہ آج سی دے گا تو ایک روپیہ اور کل سیا تو کچھ اُجرت نہیں اگر آج سیا تو ایک روپیہ ملے گا اور دوسرے دن سیا تو اُجرت مثل ملے گی جو ایک روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ درزی سے کہا اگر تم نے خود سیا تو ایک روپیہ اور شاگرد سے سلوایا تو آٹھ آنے یہ بھی جائز ہے جس نے سیا اُس کے لیے جو مزدوری مقرر ہے وہ ملے گی۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ جس طرح دو چیزوں میں اختیار دیا جاسکتا ہے تین چیزوں میں بھی ہوسکتا ہے چار چیزوں میں اختیار دیا یہ ناجائز ہے۔[8] (ہدایہ)

مسئلہ ۶ اس دکان یا مکان میں اگر تم نے عطار کو رکھا تو ایک روپیہ کرایہ اور لوہار کو رکھا تو دو روپے یہ بھی جائز ہے۔[9] (ہدایہ)

---

1 .....ایک قسم کا مردانہ لباس۔ 2 .....کپڑے رنگنے والا۔

3 .....ایک قسم کا پھول جس سے گہرا سرخ رنگ نکلتا ہے اور اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

4 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة على أحد الشرطين، ج٢، ص٢٤٤.

5 .....المرجع السابق.

6 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب السادس فى الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٢٣.

7 .....المرجع السابق، ص٤٢٢.

8 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب الإجارة على احد الشرطين...إلخ، ج٢، ص٢٤٤.

9 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

خدمت کے لیے اجارہ اور نابالغ کو نوکر رکھنا

مسئلہ ۱ مرد اپنی خدمت کے لیے عورت کو نوکر رکھے یہ ممنوع ہے وہ عورت آزاد ہو یا کنیز دونوں کا ایک حکم ہے کہ کبھی دونوں تنہائی میں بھی ہوں گے اور اجنبیہ کے ساتھ خلوت (تنہائی) کی ممانعت ہے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲ عورت نے ایسے شخص کی ملازمت کی جو بال بچوں والا ہے اس میں حرج نہیں جیسا کہ عموماً ہندوستان میں کھانا پکانے اور گھر کے کاموں کے لیے مامائیں نوکر رکھی جاتی ہیں مگر یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ مرد کو اس کے ساتھ تنہائی نہ ہو۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳ اپنی عورت کو اپنی خدمت کے لیے نوکر رکھے یہ نہیں ہوسکتا کہ عورت پر، خود ہی اپنے شوہر کی خدمت واجب ہے پھر نوکری کے کیا معنی اسی وجہ سے گھر کے جتنے کام عورتیں عموماً کیا کرتی ہیں مثلاً پیسنا، پکانا، جھاڑو دینا، برتن دھونا، وغیرہا ان پر اپنی عورت سے اجارہ نہیں ہوسکتا۔[3] (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ ۴ (کوئی بدنصیب) اگر اپنے والدین یا دادا، دادی کو خدمت کے لیے نوکر رکھے یہ اجارہ ناجائز ہے مگر انہوں نے اگر کام کرلیا تو اُجرت کے مستحق ہوں گے اور وہی اُجرت پائیں گے جو طے ہوچکی ہے اگرچہ اُجرت مثل اس سے کم ہو۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ ان کے علاوہ دیگر رشتہ داروں کو مثلاً بھائی یا چچا وغیرہ کو خدمت کے لیے نوکر رکھنا جائز ہے، مگر بعض نے فرمایا کہ بڑے بھائی یا چچا کو جو عمر میں بڑا ہے، ملازم رکھنا جائز نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ مسلمان نے کافر کی خدمت گاری کی نوکری کی یہ منع ہے بلکہ کسی ایسے کام پر کافر سے اجارہ نہ کرے جس میں مسلم کی ذلت ہو۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۷ باپ اپنے نابالغ لڑکے کو ایسے کام کے لیے اُجرت پر دے سکتا ہے جس کے کرنے کی اُسے طاقت ہو اور باپ نہ ہو تو اوس کا وصی، یہ بھی نہ ہو تو دادا، اور دادا بھی نہ ہو تو اُس کا وصی نابالغ کو اجارہ پر دے سکتا ہے اور اگر ان میں کوئی

---

1 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الحادی عشر فی الاستئجار للخدمة، ج٤، ص٤٣٤.

2 ..... المرجع السابق.

3 ..... "الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الحادی عشر فی الاستئجار للخدمة، ج٤، ص٤٣٤، ٤٣٥، وغيره.

4 ..... المرجع السابق، ص٤٣٥.

5 ..... المرجع السابق.

6 ..... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

نہ ہو تو ذورحم محرم[1] جس کی پرورش میں وہ بچہ ہے دے سکتا ہے۔[2] (خانیہ)

مسئلہ ۸ ذورحم محرم نے بچہ کو اجارہ پر دیا اور وہ بچہ اُسی کی پرورش میں ہے تو جو کچھ مزدوری ملی ہے اُس بچہ پر خرچ نہیں کرسکتا جس طرح بچہ کو کسی نے ہبہ کیا تو وہ رشتہ دار ہبہ کو قبول کرسکتا ہے مگر بچہ پر اُسے خرچ نہیں کرسکتا۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۹ قاضی نے اگر حکم دیدیا ہے کہ جو کچھ یہ بچہ کما کر لائے حسب ضرورت اس پر خرچ کیا جائے اُس وقت خرچ کرنا جائز ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ باپ دادا یا ان کے وصی یا قاضی نے نابالغ کو اجارہ پر دیا اور مدت اجارہ ختم ہونے سے پہلے وہ بالغ ہوگیا تو اس کو اختیار ہے کہ اجارہ کو باقی رکھے یا فسخ کردے اور اگر نابالغ کی کسی چیز کو اُنھوں نے اجارہ پر دیدیا ہے اور مدت پوری ہونے سے پہلے یہ بالغ ہوگیا تو اجارہ فسخ نہیں کرسکتا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ نابالغ کو اُس کے باپ نے کھانے کپڑے پر ایک سال کے لیے نوکر رکھوادیا جب مدت پوری ہوئی تو اُجرت مثل کا مطالبہ کرسکتا ہے کیونکہ جو اجارہ منعقد کیا تھا وہ بوجہ اُجرتِ مجہول[6] ہونے کے فاسد ہے اور سال بھر تک جو مستاجر نے[7] لڑکے کو کھلایا ہے یہ تبرع ہے اس کو منہا نہیں کیا جاسکتا[8] البتہ جو کپڑے اُسکے پاس اس کے دیے ہوئے ہوں اُن کو واپس لے سکتا ہے۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ نابالغ لڑکا جس کو ولی نے منع کردیا ہے اُس نے اُجرت پر کام کرنے کے لیے عقد کیا یہ اجارہ ناجائز ہے مگر کام کرنے کے بعد پوری اُجرت کا مستحق ہوگا اور اگر اُس کام میں ہلاک ہوگیا تو دیت واجب ہوگی۔[10] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۳ مستاجر نے بچہ کو جس نے بغیر اِذنِ ولی عقد اجارہ کیا ہے پیشگی اُجرت دیدی یہ اُجرت واپس نہیں لے سکتا

---

1 .....قریبی رشتہ دار۔

2 ....."الفتاوی الخانیة"، کتاب الإجارات، فصل فی اجارة الوقف ومال الیتیم، ج۲، ص۱۱.

3 .....المرجع السابق، ص۱۲.

4 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الإجارة، الباب الحادی عشر فی الاستئجار للخدمة، ج٤، ص٤٣٧.

5 .....المرجع السابق.

6 .....نامعلوم اُجرت۔ 7 .....یعنی اپنا نوکر رکھنے والے نے۔

8 .....یعنی یہ ایک احسان ہے اِسے اُجرت سے کاٹا نہیں جاسکتا۔

9 ....."الفتاوی الهندیة"، کتاب الإجارة، الباب الحادی عشر فی الاستئجار للخدمة، ج٤، ص٤٣٧.

10 ....."ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب ضمان الأجیر، مطلب: فی الحارس والخاناتی، ج۹، ص۱۲٤.

www.dawateislami.net

کیونکہ اگرچہ یہ اجارہ اس وقت ناجائز ہے مگر کام کرنے کے بعد صحیح ہوجائے گا اسی وجہ سے اِس صورت میں جو اُجرت مقرر ہوئی ہے وہ پوری دلائی جاتی ہے۔[1] (درمختار)

موجِر اور مستاجر کے اختلافات

مسئلہ ۱ پن چکی کرایہ پر دی ہے مستاجر کہتا ہے نہر میں پانی تھا ہی نہیں اس وجہ سے پن چکی چل نہ سکی لہٰذا کرایہ دینا مجھ پر لازم نہیں اور چکی کا مالک کہتا ہے پانی تھا۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اگر گواہ نہ ہوں تو اِس وقت جو حالت ہو اُسی کے موافق زمانۂ گزشتہ کے متعلق حکم دیا جائے گا اگر پانی اس وقت ہے تو مالک کی بات مانی جائے گی اور نہیں ہے تو مستاجر کی بات معتبر ہے اور جس کی بات بھی معتبر ہوگی قسم کے ساتھ معتبر ہوگی۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۲ پن چکی کا پانی کچھ دنوں بند رہا مگر کتنے دنوں بند رہا اس میں موجر[3] اور مستاجر[4] دونوں کا اختلاف ہے مستاجر کی بات قسم کے ساتھ معتبر ہوگی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳ پن چکی کرایہ پر دی اور یہ شرط کردی کہ پانی رہے یا نہ رہے ہر صورت میں کرایہ دینا ہوگا اس شرط کی وجہ سے اجارہ فاسد ہوگا اور جن دنوں میں پانی نہ تھا اُن کا کرایہ واجب نہ ہوگا پانی جاری رہنے کے زمانے کی اُجرت مثل واجب ہوگی۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ کپڑا سینے کو دیا تھا یہ کہتا ہے میں نے قمیص سینے کو کہا تھا درزی کہتا ہے اچکن سینے کو کہا تھا یا رنگنے کو دیا یہ کہتا ہے میں نے سُرخ رنگنے کو کہا تھا رنگریز کہتا ہے زرد رنگنے کے لیے کہا تھا تو کپڑے والے کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے اور جب اُس نے قسم کھائی تو اختیار ہے کہ اپنے کپڑے کا تاوان لے یا اسی کو لے لے اور اُجرت مثل دیدے۔[7] (ہدایہ)

مسئلہ ۵ اگر مالک کہتا ہے میں نے مفت سینے یا رنگنے کے لیے دیا تھا اور سینے والا یا رنگنے والا کہتا ہے اُجرت پر دیا تھا

---

1 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب ضمان الأجیر، ج۹، ص۱۲٤.

2 ……المرجع السابق، ص۱۲٦.

3 ……پن چکی کے مالک۔ 4 ……پن چکی کو کرایہ پر لینے والے۔

5 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب ضمان الأجیر، ج۹، ص۱۲٦.

6 ……"الفتاوی الهندیة"، کتاب الإجارة، الباب الخامس فی الخیار...إلخ، ج٤، ص٤۲۱.

7 ……"الهدایة"، کتاب الإجارات، باب الإختلاف فی الإجارة، ج۲، ص۲٤٦.

www.dawateislami.net

تو اس میں بھی کپڑے والے کا قول معتبر ہے مگر جبکہ اُس شخص کا یہ پیشہ ہے اور اُجرت پر کام کرنا معروف و مشہور ہے اور اُس کا حال یہی بتاتا ہے کہ اُجرت پر کام کرتا ہے کہ دکان اُس نے اسی کام کے لیے کھول رکھی ہے تو ظاہر حال یہی ہے کہ اُجرت پر اس نے کام کیا ہے لہٰذا قسم کے ساتھ اسی کا قول معتبر ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۶ ابھی کام کیا ہی نہیں ہے اور یہی اختلافات ہوئے تو دونوں پر حلف ہے[2] اور پہلے مستاجر پر قسم دی جائے گی۔ قسم کھانے سے جو انکار کرے گا اُس کے خلاف فیصلہ ہوگا اور دونوں نے قسمیں کھالیں تو عقد فسخ کر دیا جائے گا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۷ ایک چیز اُجرت پر لی ہے اور ابھی اُس میں تصرف بھی نہیں کیا ہے کہ مالک اور مستاجر میں اختلاف ہو گیا مستاجر کہتا ہے اُجرت پانچ روپے ہے اور مالک دس روپے بتاتا ہے جو گواہ پیش کرے اُس کے موافق حکم ہوگا اور دونوں نے گواہ پیش کیے تو مالک کے گواہ پر فیصلہ ہوگا اور اگر کسی کے پاس گواہ نہیں تو دونوں پر حلف ہے اور مستاجر سے پہلے قسم کھلائی جائے اگر دونوں قسم کھا جائیں اجارہ کو فسخ کر دیا جائے۔[4] (خانیہ)

مسئلہ ۸ مدت اجارہ یا مسافت کے متعلق اختلاف ہے اس کا بھی وہی حکم ہے مگر اس صورت میں مالک کو پہلے قسم دی جائے اور دونوں گواہ پیش کریں تو مستاجر کے گواہ معتبر ہوں گے۔[5] (خانیہ)

مسئلہ ۹ مدت اور اُجرت دونوں باتوں میں اختلاف ہے مستاجر کہتا ہے دو مہینے کے لیے میں نے دس روپے کرایہ پر مکان لیا ہے اور مالک کہتا ہے ایک ماہ کے لیے بیس روپے پر اگر دونوں گواہ پیش کریں تو جس کے گواہ زیادہ بتاتے ہیں اُس کی بات معتبر ہے یعنی دو ماہ کے لیے بیس روپے پر اجارہ قرار دیا جائے اور اگر کچھ مدت تک اِنتفاع کے بعد[6] اختلاف ہوا یا کچھ مسافت طے کر لینے کے بعد اختلاف ہوا تو دونوں پر حلف دیکر آئندہ کے متعلق اجارہ فسخ کر دیا جائے اور گزشتہ کے متعلق مستاجر کا قول مانا جائے۔[7] (خانیہ)

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج۹، ص۱۲۷.

2 ..... قسم اُٹھانا ہے۔

3 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب ضمان الأجير، ج۹، ص۱۲۷.

4 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب الإجارات، فصل فى الاختلاف، ج۳، ص۴۲.

5 ..... المرجع السابق.

6 ..... نفع اُٹھانے کے بعد۔

7 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب الإجارات، فصل فى الاختلاف، ج۳، ص۴۲، ۴۳.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۰ مالک مکان نے گواہوں سے ثابت کیا کہ یہ مکان تین ماہ کے لیے تین روپے مہینہ کرایہ پر دیا ہے اور مستاجر کہتا ہے چھ ماہ کے لیے ایک روپیہ مہینہ کرایہ پر لیا ہے اور یہ بھی گواہ پیش کرتا ہے تو تین مہینے کا کرایہ نو روپے دینا ہوگا اور تین مہینے کا کرایہ تین روپے ایک روپیہ ماہوار کرایہ دینا ہوگا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ کتنا حصہ مکان کا کرایہ پر دیا ہے اس میں اختلاف ہے اور مکان میں رہنے سے قبل یہ اختلاف ہوا تو دونوں پر حلف ہوگا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ اُجرت کیا چیز تھی اس میں اختلاف ہے یا اُجرت از قبیل نقد[3] ہے اُس کی صفت میں اختلاف ہے دونوں پر حلف ہے اور اگر اُجرت غیر نقود[4] سے ہو تو اُس کی مقدار یا جنس میں اختلاف کی صورت میں دونوں پر قسم ہے اور اگر اُس کی صفت میں اختلاف ہے تو مستاجر کی بات قسم کے ساتھ معتبر ہے۔[5] (عالمگیری)

اجارہ فسخ کرنے کا بیان

مسئلہ ۱ اجارہ میں خیار شرط ہوسکتا ہے لہٰذا مستاجر نے اجارہ میں تین دن کا خیار اپنے لیے رکھا تو اندرون مدت اجارہ کو فسخ کرسکتا ہے۔ مکان کرایہ پر لیا تھا اور مدت کے اندر اُس میں سکونت کی خیار جاتا رہا اب فسخ نہیں کرسکتا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲ مالک مکان نے اپنے لیے خیار شرط رکھا تھا اور اندرون مدت مستاجر اُس مکان میں رہا اس کا کرایہ اُس کے ذمہ لازم نہیں۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۳ مستاجر کو تین دن کا خیار تھا اُس نے تیسرے دن اجارہ کو فسخ کردیا تو دو دن کا کرایہ اُس کے ذمہ لازم نہیں ہوا۔[8] (ردالمحتار)

مسئلہ ۴ اجارہ میں خیار رویت بھی ہوسکتا ہے جس مکان کو کرایہ پر لیا اُس کو کرایہ دار نے دیکھا نہیں ہے تو دیکھنے کے

---

1 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس والعشرون فى الإختلاف الواقع...إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٤٧٧.

2 ..... المرجع السابق، ص٤٧٨.

3 ..... یعنی سونے، چاندی وغیرہ کی قسم سے۔

4 ..... یعنی سونے، چاندی اور کرنسی کے علاوہ دوسری چیزیں۔

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس والعشرون فى الإختلاف الواقع...إلخ، الفصل الأول، ج٤، ص٧٨.

6 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس فى الخيار...إلخ، ج٤، ص٤١٩.

7 ..... المرجع السابق.

8 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٢٩.

www.dawateislami.net

بعد اجارہ فسخ[1] کرنے کا اُسے خیار حاصل ہے اور اگر پہلے کسی وقت میں اُس مکان کو دیکھ چکا ہے تو خیار رویت نہیں مگر جبکہ اُس میں کوئی حصہ منہدم ہوگیا[2] ہے جو سکونت کے لیے مضر ہے[3] تو اب دیکھنے کے بعد اجارہ کو فسخ کرسکتا ہے۔[4] (عالمگیری) یہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ جن کاموں میں محل کے اختلاف سے اختلاف ہوتا ہے اُن میں چیز کو دیکھنے کے بعد اجیر کو اختیار ہوتا ہے جیسے کپڑے کا دھونا یا سینا۔

مسئلہ ۵ روئی دھنکنے[5] کے لیے نداف[6] سے طے کیا کہ اتنی روئی کی یہ مزدوری ہوگی اس کو دیکھنے کے بعد نداف کو اختیار نہیں ہوگا ہاں اگر طے کرنے کے وقت اس کے پاس روئی ہی نہیں ہے تو اجارہ صحیح ہی نہ ہوا۔ یوہیں دھوبی سے تھان دھونے کے لیے طے کیا اور تھان اس کے پاس نہیں ہے تو اجارہ جائز نہیں ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۶ اجارہ میں مستاجر کو خیار عیب بھی ہوتا ہے جس طرح بیع میں مشتری[8] کو خیار عیب ہوتا ہے مگر بیع میں اگر قبضہ کے بعد عیب ظاہر ہوا تو جب تک بائع[9] راضی نہ ہو یا قاضی حکم نہ دیدے مشتری واپس نہیں کرسکتا اور قبضہ سے قبل تنہا مشتری واپس کرنے کا اختیار رکھتا ہے اور اجارہ میں قبل قبضہ اور بعد قبضہ دونوں صورتوں میں مستاجر واپس کرنے کا اختیار رکھتا ہے نہ مالک کی رضامندی کی ضرورت ہے نہ قاضی کے حکم کی ضرورت۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۷ مکان کرایہ پر لیا اور اُس میں کوئی عیب ہے جو سکونت کے لیے ضرر رساں ہے مثلاً اُس کی کوئی کڑی[11] ٹوٹی ہوئی ہے یا عمارت کمزور ہے تو واپس کرسکتا ہے۔ یوہیں اگر قبضہ کرنے کے بعد اس قسم کا عیب پیدا ہوگیا تو اجارہ فسخ کرسکتا ہے۔[12] (عالمگیری)

مسئلہ ۸ مستاجر نے باوجود عیب کے اُس چیز سے نفع اُٹھایا تو پوری اُجرت دینی ہوگی یہ نہیں ہوسکتا کہ نقصان کے مقابل میں کچھ اُجرت کم کرے اور اگر مالک نے چیز میں جو کچھ نقصان تھا اُسے زائل کردیا مثلاً مکان ٹوٹا پھوٹا تھا ٹھیک کرادیا

---

1 .....ختم۔ 2 .....گرگیا۔ 3 .....رہنے کے لیے نقصان دہ ہے۔

4 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة ، الباب الخامس فی الخيار...إلخ، ج٤، ص٤١٩.

5 .....دھننے۔ 6 .....روئی دھننے والا۔

7 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة ، الباب الخامس فی الخيار...إلخ، ج٤، ص٤٢٠.

8 .....خریدار۔ 9 .....بیچنے والا۔

10 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة ، الباب الخامس فی الخيار...إلخ، ج٤، ص٤٢٠.

11 .....شہتیر۔

12 ....."الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة ، الباب الخامس فی الخيار...إلخ، ج٤، ص٤٢٠.

www.dawateislami.net

تو اب مستاجر کو فسخ کرنے کا اختیار نہ رہا۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۹ بیل کرایہ پر لیا تھا کہ اس سے روزانہ اتنا کھیت جوتا جائے گا یا چکی میں اتنا آٹا پیسا جائے گا اب دیکھا تو اُس بیل سے اتنا کام نہیں ہوسکتا مستاجر کو اختیار ہے کہ اُسے رکھے یا واپس کردے اگر رکھے گا تو پوری اُجرت دینی ہوگی واپس کرے گا جب بھی اُس دن کا کرایہ پورا دینا ہوگا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ چند قطعات زمین[3] ایک عقد سے اجارہ پر لیے اور بعض کو دیکھا ناپسند آیا سب کا اجارہ فسخ کرسکتا ہے کیونکہ یہاں ایک ہی عقد ہے۔[4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۱ جس اجارہ میں مستاجر کو اپنی کوئی چیز بغیر عوض ہلاک کرنا ہوتا ہے بغیر عذر بھی مستاجر کو ایسا اجارہ فسخ کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً کتابت یعنی لکھنے پر اجارہ کیا تو لکھوانے والے کو کاغذ اور کاتب کو روشنائی خرچ کرنی ہوگی یا زراعت کے لیے زمین کو اجارہ پر لیا ہے کھیت بونے میں غلہ زمین میں ڈالنا ہوگا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ جس غرض کے لیے اجارہ ہوا اگر وہ غرض ہی باقی نہ رہی یا شرعاً ایسا عذر پیدا ہوگیا کہ عقد اجارہ پر عمل نہ ہوسکے تو ان صورتوں میں اجارہ بغیر فسخ کیے خود ہی فسخ ہوجائے گا مثلاً کسی عضو میں زخم ہے جو سرایت کررہا ہے اندیشہ ہے کہ اگر اس عضو کو نہ کاٹا گیا تو زیادہ خرابی پیدا ہوجائے گی یا دانت میں درد تھا اور جراح[6] یا ڈاکٹر سے عضو کاٹنے یا دانت اوکھاڑنے کے لیے اجارہ کیا مگر اس کے عمل سے قبل زخم اچھا ہوگیا اور دانت کا درد جاتا رہا اجارہ فسخ ہوگیا کہ یہاں شرعاً عمل ناجائز ہے کیونکہ بلاوجہ عضو کاٹنا یا دانت اوکھاڑنا درست نہیں۔ یا کسی نے اپنے مدیون کی تلاش کرنے کے لیے جانور کرایہ پر لیا اُس کو خبر ملی تھی کہ وہ فلاں جگہ ہے یا کوئی لڑکا یا جانور بھاگ گیا ہے اُس کو تلاش کرنے کے لیے سواری کرایہ کی اور جانے سے پہلے مدیون یا وہ بھاگا ہوا خود ہی آگیا اجارہ فسخ ہوگیا کہ اب وہاں جانے کا سبب ہی باقی نہ رہا۔ یا اس کو گمان ہوا کہ مکان کی عمارت کمزور ہوگئی ہے کہیں گر نہ پڑے کسی شخص کو گرانے کے لیے اجیر کیا پھر معلوم ہوا کہ عمارت میں کوئی خرابی نہیں ہے اجارہ فسخ ہوگیا۔

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، باب فسخ الإجارة، ج٢، ص٢٤٦، ٢٤٧.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الخامس فى الخيار...إلخ، ج٤، ص٤٢١.

3 ..... زمین کے چند ٹکڑے۔

4 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٣٠.

5 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب التاسع عشر فى فسخ الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٥٨.

6 ..... زخموں کا علاج کرنے والا۔

www.dawateislami.net

یا دعوت ولیمہ کے لیے باورچی کو کھانا پکانے کے لیے مقرر کیا اور دولہن کا انتقال ہوگیا اجارہ فسخ ہوگیا کہ ان صورتوں میں وہ غرض ہی باقی نہ رہی جس کے لیے اجارہ کیا تھا۔[1] (خانیہ)

مسئلہ ۱۳ جس عقد اجارہ پر عمل کرنا شرع کے خلاف نہ ہو مگر اجارہ باقی رکھنے میں کچھ نقصان پہنچے گا تو وہ خود بخود فسخ نہیں ہوگا بلکہ فسخ کرنے سے فسخ ہوگا پھر اس میں دو صورتیں ہیں کہیں تو عذر ظاہر ہوگا اور کہیں مشتبہ حالت ہوگی اگر عذر بالکل ظاہر ہے جب تو وہ صاحب عذر خود ہی فسخ کرسکتا ہے اور مشتبہ حالت ہو تو رضامندی یا حکم قاضی سے فسخ ہوگا۔[2] (ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ عیب کی وجہ سے اُسی وقت اجارہ کو فسخ کیا جاسکتا ہے جب منفعت فوت ہوتی ہو مثلاً مکان منہدم ہوگیا پن چکی کا پانی ختم ہوگیا کھیت کے لیے پانی نہ رہا کہ زراعت ہوسکے اور اگر ایسا عیب ہے کہ بلا مضرت[3] منفعت حاصل کی جاسکتی ہو تو فسخ کرنے کے لیے یہ عذر نہیں مثلاً خدمت گار کی ایک آنکھ جاتی رہی یا اُس کے بال گر گئے یا مکان کی ایک دیوار گر گئی مگر سکونت کے لیے یہ مضر نہیں۔[4] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ تھوڑا سا پانی ہے کہ تمام کھیتوں کی آب پاشی نہیں کرسکتا مزارع[5] کو اختیار ہے اگر چاہے کل کا اجارہ فسخ کردے اور نہیں فسخ کیا تو اُس پانی سے جتنے کھیت کی آبپاشی کرسکتا ہے اُن کا لگان[6] واجب ہے باقی کا نہیں۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۶ پن چکی کا پانی بند ہوگیا اور وہ پن چکی والا مکان سکونت کے قابل بھی ہے جس میں کرایہ دار کی سکونت رہی اور عقد اجارہ میں سکونت بھی داخل تھی تو اگرچہ چکی کا کرایہ نہیں دینا ہوگا مگر سکونت کا کرایہ دینا ہوگا یعنی کرایہ کا جتنا حصہ سکونت کے مقابل ہے وہ دینا ہوگا۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "الفتاوى الخانية"، كتاب الإجارات، فصل فيما ينقص به الإجارة...إلخ، ج٢، ص٣٨.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب التاسع عشر في فسخ الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٥٨.

و"رد المحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٣٦.

3 ..... یعنی نقصان و تکلیف کے بغیر۔

4 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٣٠.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب التاسع عشر في فسخ الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٥٨.

5 ..... کاشتکار۔ 6 ..... خراج، ٹھیکہ۔

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٣١.

8 ..... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج٩، ص١٣٣.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۷ مکان کی مرمت، اُس کی چھت پر مٹی ڈلوانا، کھپریل چھوانا[1]، پرنالہ درست کرانا، زینہ درست کرانا، روشن دان میں شیشہ لگانا اور مکان کے متعلق ہر وہ چیز جو سکونت کے لیے مُخِل[2] ہو ٹھیک کرنا مالک مکان کے ذمہ ہے اگر مالک مکان ٹھیک نہ کرائے تو کرایہ دار مکان چھوڑ سکتا ہے ہاں اگر بوقت اجارہ مکان اسی حالت میں تھا اور دیکھ بھال کر کرایہ پر لیا تو فسخ نہیں کر سکتا کہ کرایہ دار ان عیوب پر راضی ہو گیا۔[3] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ کرایہ کے مکان میں کوآں ہے اُس میں سے مٹی نکلوانے کی ضرورت ہے مٹی پٹ جانے کی وجہ سے[4] پانی نہیں دیتا یا مرمت کرانے کی ضرورت ہے یہ بھی مالک کے ذمہ ہے مگر مالک کو ان کاموں پر مجبور نہیں کیا جا سکتا اور اگر کرایہ دار نے ان کاموں کو خود کر لیا تو مُتَبَرِّع ہے مالک سے معاوضہ نہیں لے سکتا نہ کرایہ سے یہ مصارف وضع کر سکتا ہے یہ البتہ ہے کہ اگر مکان والا ان کاموں کو نہ کرے تو یہ مکان چھوڑ سکتا ہے۔ چہ بچہ[5] یا نالیوں کو صاف کرانا کرایہ دار کے ذمہ ہے۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۹ کرایہ دار نے مکان خالی کر دیا دیکھا گیا تو مکان میں مٹی، خاک، دھول، راکھ، پڑی ہوئی ہے ان کو اوٹھوانا اور صاف کرانا کرایہ دار کے ذمہ ہے اور چہ بچہ پٹا پڑا[7] ہے تو اس کو خالی کرانا کرایہ دار کے ذمہ نہیں۔[8] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰ دو مکان ایک عقد میں کرایہ پر لیے تھے ان میں سے ایک گر گیا کرایہ دار دوسرے کو بھی چھوڑ سکتا ہے۔[9] (درمختار)

مسئلہ ۲۱ مالک مکان کے ذمہ دَین[10] ہے جس کا ثبوت گواہوں سے ہو یا خود اُس کے اقرار سے اور اُسکے پاس اس مکان کے سوا کوئی دوسرا مال نہیں جس سے دَین ادا کیا جائے تو اجارہ فسخ کر کے اس مکان کو بیچ کر دَین ادا کیا جائے گا۔ یوہیں اگر مالکِ مکان مفلس ہو گیا اُس کے لیے اور بال بچوں کے لیے کچھ کھانے کو نہیں ہے اس مکان کو بیچ سکتا ہے قاضی اس بیع کے

---

1 .....کھپریلوں سے چھت بنوانا۔ 2 .....رہائش کے لیے پریشانی کا باعث۔

3 ....."الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳٤.

و"الفتاوى الهندية"، کتاب الإجارة، الباب السابع عشر فيما يجب على المستأجر...إلخ، ج٤، ص٤٥٨.

4 .....یعنی مٹی، گرد و غبار وغیرہ سے بھر جانے کی وجہ سے۔ 5 .....گڑھا یا چھوٹا حوض جس میں پانی جمع کیا جائے۔

6 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳٤.

7 .....یعنی مٹی، گرد و غبار وغیرہ سے بھرا ہوا۔

8 ....."ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳٤.

9 ....."الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳۵.

10 .....قرض۔

www.dawateislami.net

نفاذ کا حکم دے گا اُسی کے ضمن میں اجارہ بھی فسخ ہوجائے گا اس کے لیے دوسرے حکم کی ضرورت نہیں ہے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۲ مالک مکان پیشگی کرایہ لے چکا ہے اور وہ اتنا ہے کہ مکان کی قیمت کو مستغرق[2] ہے تو اگرچہ اُس کے ذمہ دیون ہوں ان کے ادا کرنے کے لیے مکان نہیں بیچا جائے گا اور اجارہ فسخ نہیں کیا جائے گا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲۳ دکاندار مفلس ہوگیا کہ تجارت نہیں کرسکتا دکان کا اجارہ فسخ کرنے کے لیے یہ عذر ہے کہ دکان کو کرایہ پر رکھ کر اب کیا کرے گا۔ اسی طرح جو درزی اپنا کپڑا سی کر بیچتا ہے جیسا کہ شہروں میں اس قسم کے درزی بھی ہیں جو صدری[4] وغیرہ سی کر بیچا کرتے ہیں اس کا مفلس ہوجانا بھی دکان کا اجارہ فسخ کرنے کے لیے عذر ہے اور جو درزی دکان پر دوسروں کے کپڑے سیتے ہیں اُن کے لیے سوئی اور قینچی کے سوا کسی چیز کی ضرورت نہیں ان کا مفلس ہوجانا فسخ اجارہ کے لیے عذر نہیں ہے ہاں اگر لوگوں میں اس کی خیانت مشہور ہوگئی ہو اور کپڑے دینے سے لوگ گریز کرتے ہوں کہ اگر ہضم کرگیا تو اس کے پاس مال بھی نہیں ہے جس سے تاوان وصول کریں تو اب دکان چھوڑنے کے لیے عذر ہوگیا۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۴ جس بازار میں دکان ہے وہ بازار بند ہوگیا کہ وہاں اب تجارت ہی نہیں ہوسکتی یہ بھی دکان چھوڑنے کے لیے عذر ہے اور اگر بازار چالو ہے مگر یہ دکاندار دوسری دکان میں منتقل ہونا چاہتا ہے جو اس سے زیادہ کُشادہ ہے یا اُس کا کرایہ کم ہے اور اُس دکان میں بھی یہی کام کرے گا جو یہاں کر رہا ہے تو دکان نہیں چھوڑ سکتا اور اگر دوسرا کام کرنا چاہتا ہے اس لیے اس کو چھوڑ کر دوسری دکان میں جانا چاہتا ہے اور یہ کام پہلی دکان میں نہیں ہوسکتا تو عذر ہے اور پہلی میں بھی ہوسکتا ہے تو عذر نہیں۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۵ نہ دکاندار مفلس ہوا نہ بازار بند ہوا بلکہ وہ اب یہ کام کرنا ہی نہیں چاہتا کہ دکان کی ضرورت ہو یہ بھی دکان چھوڑنے کے لیے عذر ہے۔[7] (درمختار)

---

1 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: فسق المستأجر...إلخ، ج۹، ص۱۳۷.

2 ..... گھیرے ہوئے۔

3 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳۷.

4 ..... واسکٹ وغیرہ۔

5 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: فسق المستأجر...إلخ، ج۹، ص۱۳۷.

6 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: فسق المستأجر...إلخ، ج۹، ص۱۳۸.

7 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: فسق المستأجر...إلخ، ج۹، ص۱۳۸-۱۳۹.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۶ کرایہ دار اب دوسرے شہر میں جانا چاہتا ہے یہاں کی سکونت[1] ترک کرنا چاہتا ہے جیسا کہ اکثر ملازمت پیشہ کو پیش آتا ہے کہ کبھی ایک شہر میں رہے پھر دوسرے شہر کو چلے گئے یہ فسخ اجارہ کے لیے عذر ہے اور مالک مکان اگر پردیس جانا چاہتا ہے تو اس کی جانب سے اجارہ کو فسخ نہیں کیا جا سکتا کہ اُس کی جانب سے یہ عذر نہیں ہے۔ اور اگر مالک مکان یہ کہتا ہے کہ کرایہ دار نے مکان چھوڑنے کا یہ حیلہ تراشا ہے وہ پردیس نہیں جانا چاہتا تو کرایہ دار پر یہ قسم دی جائے گی کہ اُس نے سفر میں جانے کا مستحکم ارادہ کرلیا ہے۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۲۷ جن دو شخصوں نے عقد اجارہ کیا اُن میں ایک کی موت سے اجارہ فسخ ہو جاتا ہے جبکہ اُس نے اپنے لیے اجارہ کیا اور اگر دوسرے کے لیے اجارہ کیا مثلاً وکیل کہ یہ موکل کے لیے اجارہ کرتا ہے اور وصی[3] کہ یہ یتیم کے لیے یا متولیِ وقف ان کی موت سے اجارہ فسخ نہیں ہوتا۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۲۸ مکۂ معظّمہ یا مدینۂ طیبہ یا کسی دوسری جگہ کرایہ کے جانور پر جا رہا ہے اور سواری کا مالک مر گیا اگر اجارہ کے فسخ کا حکم دیا جائے تو یہ شخص بیابان اور جنگل میں کیوں کر سفر قطع کرے گا[5] اور وہاں قاضی یا حاکم بھی نہیں کہ وہ میت کا قائم مقام ہو کر اجارہ کا حکم دے تو جب تک ایسے مقام پر نہ پہنچ جائے جہاں قاضی وغیرہ ہوں اُس وقت تک اجارہ باقی رہے گا۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۲۹ عاقدین کے مجنوں ہو جانے سے اجارہ فسخ نہیں ہوتا اگرچہ جنون مطبق ہو۔ یوہیں مرتد ہونے سے فسخ نہیں ہوتا۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۰ جس چیز کو اجارہ پر لیا تھا مستاجر اُس کا مالک ہو گیا اجارہ جاتا رہا مثلاً مالک نے اسے چیز ہبہ کر دی یا اس نے خرید لی یا کسی طرح اس کی ملک میں آ گئی۔[8] (ردالمحتار)

---

1 .....رہائش۔

2 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۳۹.

3 .....مرنے والا جس شخص کو اپنی وصیت پوری کرنے کے لیے مقرر کرے۔

4 ....."الهداية"، كتاب الإجارات، باب فسخ الإجارة، ج۲، ص۲۴۷.

5 .....طے کرے گا۔

6 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۴۰، ۱۴۱.

7 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: ارادة السفر... إلخ، ج۹، ص۱۴۰.

8 ....."ردالمحتار"، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: ارادة السفر... إلخ، ج۹، ص۱۴۱.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۱ مالک کے مرنے کے بعد کرایہ دار مکان میں رہتا رہا تو جب تک وارث مکان خالی کرنے کے لیے نہ کہے گا یا دوسری اُجرت کا مطالبہ نہ کرے گا اجارہ کا فسخ ہونا ظاہر نہ ہوگا اگر وارث نے خالی کرنے کو کہا معلوم ہوا کہ اُس عقد پر راضی نہیں ہے اور اگر دوسری اُجرت طلب کی جب بھی معلوم ہوا کہ عقد سابق کے حکم کو توڑنا چاہتا ہے اور جدید عقد کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا وارث کے کہنے سے پہلے یا خالی کرنے کو جو کہا ہے اس سے پہلے جتنے دن رہا اُسی حساب سے اُجرت دے گا جو مورث سے طے ہوئی اور اس کہنے کے بعد جتنے دن رہے گا اُس کی اُجرت مثل واجب ہوگی۔ [1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۲ مالک زمین مرگیا اور کھیت ابھی طیار نہیں ہے تو وہی اُجرت دی جائے گی جو طے پا چکی ہے اور اگر مدت اجارہ ختم ہو چکی اور فصل طیار نہیں ہوئی تو جب تک کھیت نہ کٹے گا اُس وقت تک کی اُجرت مثل دلائی جائے گی۔ [2] (درمختار)

مسئلہ ۳۳ مالک کے مرنے کے بعد وارث اور مستاجر اجارۂ سابقہ کے باقی رہنے پر راضی ہو جائیں یہ جائز ہے یعنی تعاطی کے طور پر ان کے مابین اُسی اُجرت سابقہ پر جدید اجارہ قرار پائے گا یہ نہیں کہ وہی پہلا اجارہ باقی رہے کیونکہ وہ تو مالک کے مرنے سے ختم ہوگیا۔ [3] (درمختار)

مسئلہ ۳۴ دو موجر ہیں یا دو مستاجر، ان میں سے ایک مرگیا تو جو مرگیا اُس کے حصہ کا اجارہ فسخ ہے اور جو زندہ ہے اُس کے حصہ میں اجارہ باقی ہے اور اگرچہ یہاں شیوع پیدا ہوگیا مگر چونکہ طاری ہے اجارہ کے لیے مضر نہیں۔ [4] (درمختار)

مسئلہ ۳۵ آج کل بعض لوگ دوامی اجارہ کرتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اجارہ موجر و مستاجر کے ورثہ میں منتقل ہوتا رہے گا موت سے بھی وہ فسخ نہ ہوگا یہ اجارہ فاسد ہے اسی طرح اجارہ میں ایسے شرائط ذکر کیے جاتے ہیں جو مقتضائے عقد [5] کے مخالف ہوتے ہیں وہ اجارے فاسد ہیں۔

مسئلہ ۳۶ اس زمانہ میں ایک صورت اجارہ کی یہ بھی پائی جاتی ہے کہ اجارہ کا ایک معتدبہ زمانہ [6] گزرنے کے بعد مستاجر اُس چیز پر زبردستی قابض ہو جاتا ہے کہ مالک چاہے بھی تو تخلیہ نہیں کرا سکتا [7]۔ اس کی مثال کاشتکاری کی زمین ہے کہ مالک زمین یعنی زمیندار کاشتکار سے اپنی زمین کو واپس نہیں لے سکتا نہ کسی کے مرنے سے یہ اجارہ فسخ ہوتا ہے [8] بلکہ اس

---

1 ……"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب: ارادة السفر...إلخ، ج۹، ص۱۴۲.

2 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، ج۹، ص۱۴۳.

3 ……المرجع السابق، ص۱۴۳.

4 ……المرجع السابق، ص۱۴۷

5 ……تقاضۂ عقد۔

6 ……اک عرصۂ دراز۔

7 ……یعنی قبضہ نہیں چھڑا سکتا۔

8 ……ختم ہو جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

اجارہ میں میراث جاری ہوتی ہے۔ یہ شرع کے خلاف ہے۔

مسئلہ ۳۷ اجارہ کر لینے کے بعد دوسرا شخص بہت زیادہ اُجرت دینے کو کہتا ہے یا مستاجر سے دوسرا شخص کم اُجرت پر چیز دینے کو کہتا ہے اجارہ فسخ کرنے کے لیے یہ عذر نہیں اگرچہ وہ بہت زیادہ دیتا ہو یا یہ بہت کم اُجرت مانگتا ہو۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۸ سواری کا جانور کرایہ کیا تھا اس کے بعد خود ایک جانور خرید لیا یہ عذر ہے اور اجارہ فسخ کیا جا سکتا ہے اور اگر اُس سے بہتر سواری کرایہ پر لینا چاہتا ہے یہ فسخ کے لیے عذر نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۹ کاشتکار نے زراعت کے واسطے کھیت لیے تھے اور بیمار ہو گیا کہ کھیتی نہیں کر سکتا اگر وہ خود اپنے ہاتھ سے کاشت کرتا ہے تو بیماری فسخ اجارہ کے لیے عذر ہے اور اگر اپنے ہاتھ سے نہیں کرتا تو عذر نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۰ ایک شخص جو کام کرتا ہے اُسی کام کے لیے کسی سے اجارہ کیا کہ میں تمھارا یہ کام کروں گا اب وہ شخص اس کام کو بالکل چھوڑ دینا چاہتا ہے اور دوسرا کام اختیار کرنا چاہتا ہے فسخ اجارہ کے لیے یہ عذر نہیں ہاں اگر وہ کام ایسا ہو جو اس کے لیے معیوب سمجھا جاتا ہے مثلاً ایک عزت دار شخص نے خدمت گاری کی نوکری کی اور اب اس کام ہی کو چھوڑنا چاہتا ہے تو یہ عذر ہے۔[4] (عالمگیری)

اجارہ کے متفرق مسائل

مسئلہ ۱ موچی کو جوتے بنانے کے لیے اپنے پاس سے چمڑا دیا اور اُس کی پیمائش دیدی اور یہ بتا دیا کہ کیسا ہوگا اور کہہ دیا کہ استر اور تلا اپنے پاس سے لگا دینا اور اُجرت بھی طے ہوگئی یہ جائز ہے۔ اور درزی کو ابرے کا کپڑا دیدیا اور کہہ دیا کہ اپنے پاس سے استر وغیرہ لگا دینا اس میں دو روایتیں ہیں ایک یہ کہ جائز ہے دوسری یہ کہ ناجائز ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲ کبھی بعض لوگ اجیر[6] سے یوں کام کراتے ہیں کہ تم یہ کام کرو اس کی اُجرت جو کچھ دوسرے لوگ بتا دیں گے میں دیدوں گا یا فلاں کے یہاں جو اُجرت ملی ہے میں دیدوں گا یہ اجارے فاسد ہیں کہ اُجرت کا تعین نہیں ہوا پھر اگر کسی شخص نے دونوں کے اتفاق سے اُسکی مزدوری جانچ کر بتائی جس پر اجیر راضی نہیں ہے تو اُجرت مثل دی جائے۔[7] (عالمگیری)

---

1 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب التاسع عشر في فسخ الإجارة ...إلخ، ج٤، ص٤٥٩.

2 ……المرجع السابق.

3 ……المرجع السابق، ص٤٦٠.

4 ……المرجع السابق، ص٤٦١.

5 ……المرجع السابق، الباب الحادي والثلاثون في الاستصناع...إلخ، ج٤، ص٥١٩.

6 ……مزدور۔

7 ……"الفتاوی الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الحادي والثلاثون في الاستصناع...إلخ، ج٤، ص٥٢٠.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳ زمینِ اجارہ میں سینٹھے وغیرہ ایسی چیزیں تھیں جن کو کاٹنے کے بعد جڑیں جو باقی رہ گئی ہیں اُن میں آگ دیدی جاتی ہے اس نے آگ دیدی اور اس سے دوسرے لوگوں کا نقصان ہوا مثلاً آگ اُڑ کر کسی کے کھیت میں گئی اور اُس کا کھیت جل گیا اگر اُس وقت ہوا چل رہی تھی تو آگ دینے والے پر تاوان ہے اور اگر ہوا نہیں تھی اُس وقت اس نے آگ دی بعد میں ہوا چل گئی اور دوسرے کی چیز کو نقصان پہنچا تو اس پر تاوان نہیں۔ عاریت کی زمین کا بھی یہی حکم ہے۔[1] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۴ شبِ برات میں یا دوسرے موقع پر بعض لوگ مرے چھچھوندر[2] یا اور قسم کی آتش بازیاں چھوڑتے ہیں یہ فعل حرام اور صرف بیجا[3] ہے اس سے کبھی کبھی یہ نقصان بھی پہنچ جاتا ہے کہ چھپروں میں آگ لگ جاتی ہے یا کسی کے کپڑے جل جاتے ہیں بلکہ کبھی جانیں بھی تلف[4] ہو جاتی ہیں اس شخص پر تاوان لازم ہوگا کہ جب وہ آتشبازی اُڑنے والی ہے اور اس نے چھوڑی تو ویسا ہی ہے جیسا ہوا چلنے کے وقت کسی نے آگ دی۔

مسئلہ ۵ اگر آگ اُڑ کر اتنی دور پہنچی کہ اُتنی دور عادۃً اُڑ کر نہیں پہنچتی اور نقصان ہوا تو تاوان نہیں ہے۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶ راستہ میں آگ کا انگارا ڈال دیا یا ایسی جگہ ڈالا کہ وہاں ڈالنے کا اس کو حق نہ تھا اور نقصان ہوا تو تاوان ہے مگر جبکہ وہاں رکھنے سے نقصان نہیں ہوا بلکہ ہوا اُڑا لے گئی اور کسی کو نقصان پہنچا تو تاوان نہیں۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۷ لوہار نے بھٹی سے لوہا نکال کر کوٹا اس کے کوٹنے سے چنگاری اُڑی اور راہ گیر[7] کا کپڑا جل گیا لوہار کو ضمان دینا ہوگا اور اس چنگاری سے کسی کی آنکھ پھوٹ گئی دیت واجب ہوگی اور اگر اس نے لوہا نکال کر رکھا تھا، ہوا سے چنگاری اُڑی اور کسی چیز کو جلایا تو تاوان نہیں۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

---

1 ..... "الهداية"، كتاب الإجارات، مسائل منثورة، ج۲، ص۲۴۹.
و"الدرالمختار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج۹، ص۱۴۷.

2 ..... ایک وضع کی آتش بازی جو بہت تیز بارود سے بنائی جاتی ہے قلم کی شکل کی ہوتی ہے۔

3 ..... فضول خرچی۔ 4 ..... ضائع۔

5 ..... "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج۹، ص۱۴۹.

6 ..... "الدر المختار"، كتاب الإجارة، مسائل شتى، ج۹، ص۱۴۹.

7 ..... راہ چلتا شخص۔

8 ..... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج۹، ص۱۵۰.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸ اپنے کھیت میں پانی بہت زیادہ دیا کہ زمین برداشت نہ کرسکی وہ دوسرے کے کھیت میں پہنچا اور اُس کا نقصان ہوگیا تاوان دینا ہوگا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۹ درزی یا اور کسی کام کرنے والے نے اپنی دکان پر دوسرے کو بٹھالیا کہ جو کچھ کام میرے پاس آئے وہ تم کرو اور اُجرت کو دونوں نصف نصف لے لیں گے یہ جائز ہے۔[2] (ہدایہ) یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جس کو بٹھایا ہے وہ ایک کام کرتا ہے اور خود یہ دوسرا کام کرتا ہے مثلاً رنگریز[3] نے اپنی دکان پر درزی کو بٹھالیا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ جَمال (شتربان) سے مکۂ معظّمہ یا کہیں جانے کے لیے اونٹ کرایہ کیا کہ اُس پر محمل[5] رکھا جائے گا اور دو شخص بیٹھیں گے یہ اجارہ جائز ہے ایسا محمل اونٹ پر رکھا جائے گا جو وہاں کا عرف[6] ہے اور اگر اجارہ کرتے وقت ہی اُسے محمل دکھادیا جائے تو بہتر ہے۔ یہ بات جمال کے ذمہ ہے کہ محمل کو اونٹ پر لادے اور اوتارے۔ اونٹ کو ہانکے یا نکیل پکڑ کر لے چلے۔ پاخانہ پیشاب یا وضو اور نمازِ فرض کے لیے سوار کو اوتروائے۔ عورت اور مریض اور بوڑھے کے لیے اونٹ کو بٹھائے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۱ توشہ وغیرہ سامان سفر کے لیے اونٹ کرایہ کیا اور راستہ میں سامان خرچ کیا تو جتنا خرچ کیا ہے اُتنا ہی دوسرا سامان اُسی قسم کا اس پر رکھ سکتا ہے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ غاصب سے کہہ دیا کہ میرا مکان خالی کردے ورنہ اتنے روپے ماہوار اس کی اُجرت دینی ہوگی اگر اُس نے خالی نہ کیا تو اس اُجرت کا مطالبہ ہوسکتا ہے کہ اُس کا سکوت کرنا[9] اجارہ کو قبول کرلینا ہے مگر جبکہ غاصب نے اُس کے جواب میں یہ کہہ دیا کہ یہ مکان تمہارا نہیں ہے یا مِلک کا اقرار کیا مگر اُجرت دینے سے انکار کردیا تو اُجرت واجب نہیں ہوگی ہاں اگر وہ

---

1 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتّی، ج۹، ص ۱۵۰.

2 ..... "الهداية"، کتاب الإجارات، مسائل منثورة، ج۲، ص۲۴۹.

3 ..... کپڑے رنگنے والا۔

4 ..... "الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتی، ج۹، ص ۱۵۰.

5 ..... ایک قسم کی ڈولی جو اونٹ پر باندھتے ہیں۔

6 ..... رواج۔

7 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب الإجارة، مسائل شتی، ج۹، ص ۱۵۱.

8 ..... المرجع السابق، ص ۱۵۲.

9 ..... خاموش رہنا۔

www.dawateislami.net

مکان وقف ہے یا یتیم کا ہے یا کرایہ ہی پر دینے کے لیے ہے تو غاصب[1] اگرچہ اُجرت دینے سے انکار کرے اُسے کرایہ دینا ہوگا۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۳ زمین جو کاشتکار کے پاس ہے اور اُسے نہیں چھوڑتا اور مالک یہ چاہتا ہے کہ اگر یہ چھوڑ دے تو میں دوسرے کو زیادہ لگان[3] پر دیدوں مالک اُس سے یہ کہہ سکتا ہے کہ اگر تو نے نہیں خالی کی تو اتنا لگان لوں گا اس صورت میں یہ اضافہ اس کے لیے جائز ہوجائے گا

مسئلہ ۱۴ کام کرنے والے نے کہہ دیا کہ اس اُجرت پر میں کام نہیں کروں گا میں تو اتنا لوں گا اور کام کرانے والا خاموش رہا وہی اُجرت دینی ہوگی جو کاریگر نے بتائی۔ پھر اُجرت دینے کے وقت جب اجیر نے زیادہ کا مطالبہ کیا اور یہ کہا کہ میں کہہ چکا تھا کہ میں اتنے پر نہیں کروں گا اور کام لینے والا کہتا ہے میں نے نہیں سُنا تھا کہ تو نے یہ کہا اگر یہ شخص بہرا ہے تو خیر ورنہ اُسی مزدور کی بات مقبول ہوگی۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۵ مستاجر کرایہ کی چیز دوسرے کو کرایہ پر دے سکتا ہے مثلاً ایک مکان کرایہ پر لیا اور دوسرے کو کرایہ پر دیدے یہ ہوسکتا ہے یا زمین زراعت کے لیے لگان پر لی دوسرے کاشتکار کو لگان پر دیدے یہ ہوسکتا ہے جیسا کہ اکثر بڑے شہروں میں ایک شخص پورا مکان کرایہ پر لے کر دوسرے لوگوں کو ایک ایک حصہ کرایہ پر دیتا ہے یا دیہات میں کاشتکار زمین دوسروں کو دیا کرتے ہیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۶ مستاجر خود مالک کو وہ چیز کرایہ پر دے یہ جائز نہیں اگرچہ بالواسطہ ہو مثلاً زید نے اپنا مکان عَمْرو کو کرایہ پر دیا عمرو نے بکر کو دیا بکر یہ چاہے کہ زید کو کرایہ پر دیدوں یہ نہیں ہوسکتا رہا یہ کہ مالک کو کرایہ پر دینے سے وہ پہلا اجارہ جو مالک اور مستاجر کے مابین ہے باقی رہے گا یا فسخ ہوجائے گا فتویٰ اس پر ہے کہ وہ اجارہ بدستور باقی رہے گا فسخ نہیں ہوگا مگر وہ چیز جتنے زمانہ تک اس صورت میں مالک کے پاس رہے گی اِس مدت کا کرایہ مستاجر کے ذمہ واجب نہیں ہوگا۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۷ ایک شخص نے دوسرے کو اجارہ پر لینے کے لیے وکیل کیا وکیل نے اجارہ کیا اور مالک نے وہ مکان وکیل کو

---

1 .....غصب کرنے والا۔

2 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج۹، ص۱۵۲.

3 .....خراج، ٹھیکے پر۔

4 ....."الدرالمختار"، كتاب الإجارة، ج۹، مسائل شتّى، ص۱۵۲.

5 .....المرجع السابق.

6 ....."الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، مطلب: فى إجارة المستاجر للمؤجر...إلخ، ج۹، ص۱۵۳.

www.dawateislami.net

سپرد کر دیا مگر وکیل نے ایک مدت تک موکل کو نہیں دیا اور موکل نے وکیل سے مانگا بھی نہیں تو مالک مکان وکیل سے کرایہ وصول کرے گا کیونکہ عقد کے حقوق وکیل ہی کے ذمہ ہوتے ہیں اور وکیل موکل سے وصول کرے گا کیونکہ وکیل کا قبضہ موکل ہی کا قبضہ ہے اور اگر موکل نے وکیل سے طلب کیا وکیل نے کہا کہ پیشگی اُجرت دے دو تو مکان پر قبضہ دوں گا اور موکل نے نہ اُجرت دی نہ وکیل نے قبضہ دیا تو اس صورت میں وکیل نے کرایہ جو دیا ہے موکل سے وصول نہیں کر سکتا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ مفتی فتویٰ لکھنے کی یعنی تحریر و کتابت کی اُجرت لے سکتا ہے نفس فتویٰ کی اُجرت نہیں لے سکتا اس کا مطلب یہ ہے کہ کاغذ پر اُتنی عبارت کسی دوسرے سے لکھواؤ تو جو کچھ اس کی اُجرت عرفاً دی جاتی ہے وہ مفتی بھی لے سکتا ہے کیونکہ مفتی کے ذمہ زبانی جواب دینا واجب ہے لکھ کر دینا واجب نہیں مگر اُجرتِ تحریر لینے سے بھی اگر مفتی پرہیز کرے تو یہی بہتر کہ خواہ مخواہ لوگوں کو چہ میگوئی[2] کرنے کا موقع ملے گا۔[3] (درمختار) لوگ یہ کہیں گے کہ فتوے کی اُجرت لی اور فلاں شخص روپیہ لے کر فتوے دیتا ہے وغیرہ وغیرہ اس سے نظرِ عوام میں فتوے کی بے وقعتی ہوتی ہے اور مفتی کی بھی بے عزتی ہے اور علماء کو خصوصیت کے ساتھ ایسی باتوں سے احتراز کرنا چاہیے خصوصاً اس زمانہ میں کہ جاہل مولویوں نے اس قسم کے رکیک[4] افعال کر کے علماء کو بدنام کر رکھا ہے ان کے افعال کو علماء کے افعال قرار دیکر طبقۂ علماء کو بدنام کیا جاتا ہے۔

مسئلہ ۱۹ اُجرت پر خط لکھوانا جائز ہے جبکہ کاغذ کی مقدار اور کتنا لکھا جائے گا یہ بیان کر دیا ہو۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ مستاجر پر یہ دعویٰ نہیں ہو سکتا کہ ہم نے یہ چیز خریدی ہے یا اجارہ پر لی ہے یا ہمارے پاس رہن[6] رکھی گئی ہے لہٰذا یہ چیز ہم کو ملنی چاہیے کیونکہ مستاجر مالک نہیں ہے کہ اُس پر عین کا دعویٰ ہو سکے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۲۱ اِجارہ یا فسخِ اِجارہ کی اضافت زمانۂ مستقبل کی طرف ہو سکتی ہے کہہ سکتا ہے کہ آئندہ مہینہ کے شروع سے تم کو اجارہ پر دیا یا ختم ماہ سے اجارہ فسخ کر دیا۔[8] (درمختار)

---

1 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتّی، ج۹، ص۱۵٤.

2 ……نکتہ چینی، عیب جوئی۔

3 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتّی، ج۹، ص۱۵۵.

4 ……گھٹیا۔

5 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتّی، ج۹، ص۱۵۵.

6 ……گروی۔

7 ……"الدرالمختار"، کتاب الإجارة، مسائل شتّی، ج۹، ص۱۵۵.

8 ……المرجع السابق، ص۱۵٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۲ کرایہ پیشگی دیدیا ہے اور اجارہ فسخ کیا گیا تو مستاجر اُس چیز کو روک سکتا ہے جب تک اپنی کل رقم وصول نہ کرلے۔ اجارہ صحیح و فاسد دونوں کا یہی حکم ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۳ کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی اُس نے کسی سے کہا کہ اگر تم مجھے بتادو کہ کہاں ہے تو اتنا دوں گا اگر یہ شخص اُس کے ساتھ چل کر گیا اور بتا دیا تو اس کے وہاں تک جانے کی اُجرت مثل ملے گی اور اگر یہیں سے بتا دیا کہ تمھاری چیز فلاں جگہ ہے اُس کے ساتھ گیا نہیں تو کچھ نہیں ملے گا اور اگر کسی خاص شخص سے نہیں کہا بلکہ عام طور پر کہا کہ جو کوئی مجھے بتادے اُس کو اتنا دوں گا یہ اجارہ باطل ہے بتانے والا کسی چیز کا مستحق نہیں ہے۔ اور اگر اُسے یہ معلوم ہے کہ میرا جانور یا میری چیز فلاں جگہ ہے مگر اُس جگہ کو نہیں پہچانتا اور اُس جگہ کے بتانے پر اُجرت مقرر کی تو اس صورت میں بتانے والے کو وہ اُجرت ملے گی جو مقرر کی ہے۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۴ جو چیز اُجرت پر دی گئی جب اُس کے اجارہ کی مدت پوری ہوجائے تو مستاجر کے یہاں سے چیز واپس لانا مالک کے ذمہ ہے مستاجر کے ذمہ یہ نہیں کہ وہ چیز پہنچا جائے اور عاریت کے طور پر دی تو واپس کرنا مستعیر کا[3] کام ہے۔ چکی اُجرت پر ایک مہینہ کو آٹا پیسنے کے لیے لے گیا تو چکی کا مالک مستاجر کے گھر سے لائے گا اور اگر مستاجر بیرون شہر مالک کی اجازت سے لے گیا جب بھی مالک ہی وہاں سے واپس لائے گا۔[4] (عالمگیری) جیسا کہ گاؤں والے گڑ بنانے کے لیے شہر سے کڑھاؤ[5] اور کولو[6] کرایہ پر لے جاتے ہیں اور مالک سے کہہ دیتے ہیں کہ فلاں گاؤں میں ہم لے جائیں گے ان کی واپسی اور اُس کے مصارف[7] مالک کے ذمہ ہیں۔

مسئلہ ۲۵ گھوڑا سواری کے لیے کرایہ پر لیا اس کی واپسی بھی مالک کے ذمہ ہے اگر مالک اس کے یہاں سے نہیں لایا اور مستاجر کے یہاں ہلاک ہوگیا اُس کے ذمہ تاوان نہیں ہے اگرچہ مالک نے کہلا بھیجا ہو کہ اُسے واپس کر جاؤ۔ اور اگر کسی جگہ کی آمد و رفت کے لیے کرایہ پر لیا ہے تو مستاجر کو یہاں تک لانا ہوگا کیونکہ اُس کی مسافت یہاں پہنچنے پر پوری

---

1 ..... "الدرالمختار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، ج٩، ص١٥٦.

2 ..... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب الإجارة، مسائل شتّى، مطلب: ضل له شيءٌ...إلخ، ج٩، ص١٥٩.

3 ..... عاریت پر لینے والے کا۔

4 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثالث عشر في المسائل...إلخ، ج٤، ص٤٣٨.

5 ..... بڑی کڑاہی۔ 6 ..... تیل نکالنے یا گنا پیلنے کا آلہ۔ 7 ..... اخراجات۔

www.dawateislami.net

ہوگی اس صورت میں اگر مستاجر اپنے گھر لے کر چلا گیا اور باندھ دیا جانور ہلاک ہوا تو ضمان دینا ہوگا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ اجیر مشترک مثلاً درزی، رنگریز، دھوبی کام کرنے کے بعد چیز کو دیجائیں کہ واپس کر جانا ان کے ذمہ ہے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ جانور کرایہ پر لیا ہے تو اُس کا دانہ، گھاس، پانی پلانا مالک کے ذمہ ہے اور مستاجر نے اگر جانور کو کھلایا پلایا تو متبرع ہے معاوضہ نہیں پاسکتا۔ کھیت کی مینڈھ[3] درست کرانا مالک کے ذمہ ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ گھوڑا سواری کے لیے کرایہ پر لیا تھا راستہ میں وہ تھک گیا کسی شخص کے سپرد کر دیا کہ اسے کھلاؤ پلاؤ اگر اُس کو معلوم ہے کہ گھوڑا اس کا نہیں ہے تو جو کچھ خرچ کرے گا متبرع ہے کسی سے نہیں لے سکتا اور اگر معلوم نہ ہو تو اس کہنے والے سے صرفہ[5] وصول کرسکتا ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ کسی کام پر اجارہ منعقد ہوا تو اُس کے توابع میں عرف[7] کا اعتبار ہے مثلاً درزی کو کپڑا سینے کو دیا تو تاگا[8] سوئی درزی کے ذمہ ہے اور اگر عرف یہ ہے کہ جس کا کپڑا ہے وہ تاگا دے تو درزی کے ذمہ نہیں چنانچہ ہندوستان میں بھی بعض جگہ کا یہی عرف ہے اور اکثر جگہ پہلا عرف ہے۔ اینٹیں بنوائیں تو مٹی مستاجر کے ذمہ ہے اور سانچا اجیر کے ذمہ اور بعض جگہ سانچا بھی مستاجر ہی دیتا ہے۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰ کسی گاؤں یا محلّہ یا شہر میں جانے کے لیے یکہ، تانگہ کرایہ پر لیا تو اُس کے ذمہ گھر تک پہنچانا ہے گاؤں یا محلّہ یا شہر میں پہنچا دینے پر کام ختم نہیں ہوگا۔[10] (عالمگیری) لاری[11] میں یہ عرف ہے کہ اڈے پر جا کر رک جاتی ہے اُس کے ذمہ مکان تک پہنچانا نہیں ہے ہاں اگر موٹر کار[12] یا لاری پوری کرایہ پر لی ہے تو اُس کا کام اڈے تک یا گاؤں تک پہنچانا

---

1 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب الثالث عشر فی المسائل...إلخ، ج٤، ص٤٣٨.

2 .....المرجع السابق.

3 .....وہ دیوار یا بند جس سے کھیت کے اندر پانی روکتے ہیں، نیز باڑ۔

4 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب السابع عشر فيما يجب على المستأجر...إلخ، ج٤، ص٤٥٥.

5 .....خرچہ۔

6 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب السابع عشر فيما يجب على المستأجر...إلخ، ج٤، ص٤٥٥.

7 .....رواج۔ 8 .....دھاگہ۔

9 .....”الفتاوی الهندية“، كتاب الإجارة، الباب السابع عشر فيما يجب على المستأجر...إلخ، ج٤، ص٤٥٦.

10 .....”المرجع السابق، ص٤٥٦.

11 .....یعنی بس، کوچ وغیرہ۔ 12 .....یعنی ٹیکسی وغیرہ۔

www.dawateislami.net

نہیں ہے بلکہ گھر تک یا جہاں تک جاسکتی ہو اُسے لیجانا ہوگا کہ اس صورت میں یہی عرف ہے۔

مسئلہ ۳۱ کپڑے دھوبی کو دیے تو کلپ اور نیل دینا دھوبی کے ذمہ ہے کہ اس میں یہی عرف ہے۔ جلد ساز کو جلد بنانے کے لیے کتابیں دیں تو پٹھا[1]، چمڑا، اَبری[2]، لئی[3]، ڈورا[4] یہ سب چیزیں جلد ساز کے ذمہ ہیں اور جس قسم کا سامان لگانا اور جس قسم کی جلد بنانا ٹھہرا ہے وہی کرنا ہوگا۔

مسئلہ ۳۲ کسی کام کے لیے دو مزدور کیے مثلاً یہ لکڑیاں تم دونوں میرے مکان تک اتنے میں پہنچادو وہ کل لکڑیاں ایک ہی مزدور نے پہنچائیں دوسرا بیٹھا رہا تو یہ مزدور نصف ہی اُجرت کا مستحق ہے کہ دوسرے کی طرف سے کام کرنے میں متبرّع[5] ہے لہٰذا اُس کے حصہ کی مزدوری کا مستحق نہیں ہوا اور دوسرا بھی اپنے حصہ کی مزدوری نہیں لے سکتا کہ اجیر مشترک[6] جب تک کام نہ کرے اُجرت کا مستحق نہیں ہوتا اور اگر اُن دونوں میں پہلے یہ طے ہے کہ ہم دونوں شرکت میں کام کریں گے جو کچھ مزدوری ملے گی وہ دونوں بانٹ لیں گے تو دوسرا مزدور بھی اپنی نصف مزدوری کا مستحق ہے کہ اُس کے شریک کا کام کرنا ہی اُس کا کام کرنا ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۳ چند مزدور گڑھا کھودنے کے لیے یا مٹی اوٹھانے کے لیے رکھے اور اس پورے کام کی ایک اُجرت طے ہوگئی اُن مزدوروں میں سے کسی نے کم کام کیا کسی نے زائد سب پر وہ اُجرت برابر برابر تقسیم ہوگی ہاں اگر مزدوروں میں بہت تفاوت ہے مثلاً بعض جوان ہیں بعض بچے اور بچوں نے کم کام کیا ہے تو برابر برابر تقسیم نہیں ہوگی بلکہ اُس پوری اُجرت کو اُجرتِ مثل پر تقسیم کیا جائے گا مثلاً بچوں کو دو آنے یومیہ ملتے ہیں اور جوان کو چار آنے تو اُس اُجرت کی تقسیم اس طرح کی جائے کہ جوان کو بچہ سے دونی ملے اور اگر اُن مزدوروں میں سے بعض نے مرض یا کسی عذر کی وجہ سے کام نہیں کیا تو یہ حصہ لینے کا حقدار نہیں ہے مگر جبکہ کام کرنے میں اُن کی شرکت ہو تو نہ کام کرنے کی صورت میں بھی حصہ پائے گا۔[8] (عالمگیری)

---

1 .....موٹا اور سخت کاغذ یا گتا جو کتابوں کی جلد بنانے میں کام آتا ہے۔

2 .....ایک قسم کا رنگدار کاغذ جسے کتابوں کی جلدوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

3 .....ایک قسم کا لیس دار مادہ جو کاغذ وغیرہ جوڑنے کے کام آتا۔

4 .....موٹا دھاگہ۔ 5 .....احسان کرنے والا۔ 6 .....ایک سے زائد لوگوں کا کام کرنے والا مزدور، نوکر۔

7 ....."الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن عشر في الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٥٧.

8 .....المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۴ کرایہ دار کے ساتھ مالک مکان بھی گھر میں رہتا رہا تو کرایہ دار اُتنے حصہ مکان کی اُجرت کم کرسکتا ہے جتنے میں مالک مکان رہا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵ مزدور سے کہا فلاں جگہ سے جا کر ایک بوری غلہ کی لے آ اتنی مزدوری دوں گا مزدور وہاں گیا مگر غلہ وہاں تھا ہی نہیں جس کو لاتا تو اُس مزدوری کو جانے اور آنے اور بوجھ پر تقسیم کیا جائے جانے کی مقابل میں مزدوری کا جو حصہ پڑے وہ مزدور کو دیا جائے کیونکہ مزدور کے تین کام تھے وہاں جانا اور وہاں سے بوجھ لے کر آنا اس صورت میں صرف ایک کام یعنی جانا مزدور نے کیا اور آنا اُس کا خود اپنا کام ہے مستاجر کا کام نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۶ مزدور کو کہیں بھیجا کہ وہاں سے فلاں کو بلا لاؤ وہ گیا اور وہ شخص نہیں ملا اس کو اُجرت ملے گی کیونکہ مزدور کو جو کچھ اس صورت میں کام کرنا ہے یہی ہے کہ وہاں تک جائے وہ کر چکا۔[3] (عالمگیری)

وَلا[4] کا بیان

اللہ عزوجل نے فرمایا:

﴿ وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴾[5]

''جن سے تم نے معاہدے کیے ہیں اُن کا حصہ اُنھیں دو، بیشک اللہ (عزوجل) ہر چیز پر گواہ ہے۔''

حدیث ۱ ابوداود نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے: ''جس نے بغیر اجازت اپنے مولیٰ کے کسی قوم سے موالاۃ کی، اوس پر اللہ (عزوجل) کی اور فرشتوں اور تمام اِنسانوں کی لعنت، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُس کے فرض قبول کرے گا، نہ نفل۔''[6]

---

1 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الثامن عشر في الإجارة...إلخ، ج٤، ص٤٥٨.

2 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الإجارة، الباب الحادي والعشرون في الإجارة لا يوجد فيها...إلخ، ج٤، ص٤٧٠.

3 ..... المرجع السابق.

4 ..... کتاب المکاتب اور کتاب الوَلا کے مسائل یہاں کی ضرورت سے زائد ہیں اس لئے ہم نے ان کو نہیں لکھا صرف کتاب الولا کی ایک فصل جو یہاں پائی جاسکتی ہے معرض تحریر میں لائی گئی ۱۲ منہ۔

5 ..... پ٥، النسآء: ٣٣.

6 ..... "سنن أبي داود"، كتاب الأدب، باب في الرجل ينتمي إلى غير مواليه، الحديث: ٥١١٤، ج٤، ص٤٢٦.

www.dawateislami.net

حدیث ۲ امام احمد نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے: ''جس شخص نے اپنے مولیٰ کے سوا دوسرے سے موالاۃ کی، اُس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے نکال دیا۔''[1]

حدیث ۳ طبرانی وابن عدی ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے: ''جو شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام لائے، اُس کی وَلا اُسی کے لیے ہے۔''[2]

حدیث ۴ اصحاب سنن اربعہ وامام احمد وحاکم وغیرہم نے تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال ہوا کہ ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟ فرمایا کہ ''وہ سب سے زیادہ حقدار ہے، زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔''[3]

مسئلہ ۱ ایک شخص عاقل بالغ کسی کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا اس نومسلم نے اُس سے یا کسی دوسرے سے موالاۃ کی یعنی یہ کہا کہ اگر میں مرجاؤں تو میرا وارث تو ہے اور مجھ سے کوئی جنایت ہو تو دیت تجھے دینی ہوگی اُس نے قبول کرلیا یہ موالاۃ صحیح ہے اسکا نام مولَی الموالاۃ ہے اور دونوں جانب سے بھی موالاۃ ہوسکتی ہے یعنی ہر ایک دوسرے سے کہے کہ تو میرا وارث ہوگا اور میری جنایت کی دیت دے گا اور دوسرا قبول کرے۔ اس کے لیے شرط یہ ہے کہ مولیٰ عرب میں سے نہ ہو۔[4] (ہدایہ، درمختار)

مسئلہ ۲ نابالغ مشرف بِاسلام ہوا اور اُس نے موالاۃ کی یہ ناجائز ہے اگرچہ اپنے باپ یا وصی کی اجازت سے کی ہو اور بالغ عاقل نے نابالغ عاقل سے موالاۃ کی اور اس کے باپ یا وصی نے اجازت دیدی ہو تو موالاۃ جائز ہے۔ یوہیں اگر غلام نے موالاۃ کی تو اُس کے مولیٰ کی اجازت پر موقوف ہے، وہ جائز کردیگا جائز ہوگی، ورنہ نہیں۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳ جس شخص سے اس نے موالاۃ کی ہے اب یہ (مولیٰ اسفل) اس وَلا کو فسخ کرنا چاہتا ہے تو اُس کی موجودگی میں فسخ کرسکتا ہے یعنی اُس کو عِلم ہوجانا ضروری ہے کیونکہ یہ عقد غیر لازم ہے تنہا فسخ کرسکتا ہے دوسرے کی رضامندی ضروری

---

1 ..... "المسند" للإمام احمدبن حنبل، مسند جابر بن عبد الله، الحديث: ١٤٥٦٨، ج٥، ص٨٧.

2 ..... "الكامل في ضعفاء الرجال" لابن عدى، من اسمه جعفر، ج٢، ص٣٦٣.

3 ..... "المسند" للإمام احمدبن حنبل، مسند الشاميين، حديث تميم الدارى، الحديث: ١٦٩٤٢، ج٦، ص٣٤.

4 ..... "الهداية"، كتاب الولاء، فصل فى وَلاءِ المُوالاة، ج٢، ص٢٧٠.

و"الدرالمختار"، كتاب الوَلاء، فصل فى ولاء الموالاة، ج٩، ص٢١١.

5 ..... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب الوَلاء، فصل فى ولاء الموالاة، ج٩، ص٢١٢.

www.dawateislami.net

نہیں۔اور اگر دوسرے سے موالاۃ کرلی تو پہلی موالاۃ فسخ ہوگئی اس میں علم کی ضرورت نہیں کہ دوسرے سے عقد کرنے ہی سے پہلی موالاۃ خود بخود فسخ ہوگئی مگر شرط یہ ہے کہ اُس نے اسکی طرف سے دیت ادا نہ کی ہو اور اگر اُس نے کسی معاملہ میں دیت دیدی ہے تو اب نہ فسخ کرسکتا ہے نہ دوسرے سے موالاۃ کرسکتا ہے بلکہ اس کی اولاد کی طرف سے اگر اُس نے دیت دے دی جب بھی فسخ نہیں کرسکتا نہ دوسرے سے موالاۃ کرسکتا ہے۔[1] (ہدایہ)

مسئلہ ۴ موالاۃ کرنے کے وقت جو اس کے نابالغ بچے ہیں یا اس عقد کے بعد جو پیدا ہوئے سب اس ولا میں داخل ہیں بالغ اولادوں سے اس عقد کا تعلق نہیں یعنی یہ دوسرے سے موالاۃ کرسکتے ہیں۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵ مولی العتاقہ یعنی وہ غلام جسے مولیٰ (مالک) نے آزاد کردیا ہے وہ دوسرے سے موالاۃ نہیں کرسکتا۔[3] (ہدایہ)

مسئلہ ۶ موالاۃ کا حکم یہ ہے کہ اگر جنایت کرے تو دیت لازم ہوگی اور اُن میں سے کوئی مرجائے تو دوسرا وارث ہوجاتا ہے مگر اس کا مرتبہ تمام وارثوں سے مؤخر ہے جب کوئی وارث نہ ہو یعنی ذوی الارحام بھی نہ ہوں تو یہ وارث ہوگا۔[4] (ہدایہ)

مسئلہ ۷ عورت نے موالاۃ کی یا موالاۃ کا اقرار کیا اور اس کے ساتھ کوئی بچہ مجہول النسب ہے یا موالاۃ کے بعد پیدا ہوا یہ بچہ بھی عقد موالاۃ کے حکم میں داخل ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۸ مرد نے اسلام قبول کرکے ایک شخص سے موالاۃ کی اور عورت نے اسلام لاکر دوسرے سے موالاۃ کی تو ان دونوں سے جو بچہ پیدا ہوگا اُس کا تعلق باپ کے مولیٰ سے ہوگا ماں کے مولیٰ سے نہیں ہوگا۔[6] (عالمگیری)

تمّت بالخیر

1 ..... "الهداية"، كتاب الوَلاء، فصل فی ولاء الموالاة، ج۲، ص۲۷۰، ۲۷۱.

2 ..... "ردالمحتار"، كتاب الوَلاء، فصل فی ولاء الموالاة، ج۹، ص۲۱۳.

3 ..... "الهداية"، كتاب الوَلاء، فصل فی ولاء الموالاة، ج۲، ص۲۷۱.

4 ..... المرجع السابق، ص۲۷۰.

5 ..... "الدرالمختار"، كتاب الوَلاء، فصل فی ولاء الموالاة، ج۹، ص۲۱۳.

6 ..... "الفتاوى الهندية"، كتاب الوَلاء، الباب الثانی فی ولاء الموالاة، الفصل الثانی، ج۵، ص۳۳.

www.dawateislami.net